UNIVERSAL LIBRARY

OU-234659

UNIVERSAL LIBRARY

مجموعہ صرف کا اردو ترجمہ

جو ماخذ ہے کتب متداولہ صرف میر و میزان الصرف و پنج گنج و زبدہ و
دستور المبتدی و فصول اکبری و مراح الارواح و شافیہ ابن حاجب وغیرہ
اور بعض بعض توضیح و تشریح دیگر کتب سے مزید کی گئی ہین
[illegible] عد کلیہ بحذف و اسقاط زوائد و تخفیف از دیاد تفصیل با بیان
[illegible] بہ نہایت قل و دل کتاب ہذا اسطرح سے مدون ہوئی کہ
[illegible] س و مطالعہ اوسکے سے جس قسم کا خدشہ
فن صرف مین طلبہ علوم کے اپنے دلون مین نصب ہو تو فوراً رفع ہو کر
منجر باسکان و تسلیہ خاطر ہوگا

بتصنیف فاضل اجل مولوی امداد علی صاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر کانپور

سنہ ۱۸۷۶ع

منشی نول کشور مقام کانپور مین طبع ہوا

امداد الادب

ہر چہار حصہ

علم صرف میں نہایت عمدہ کتاب ہے مسائل صرف کا بیان لاجواب ہے

تصنیف لطیف و تالیف نظیف

فاضل اجل و محقق اکمل جناب مولوی سید امداد العلی صاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر ضلع کانپور دام فیضہ

برای افادۂ طالبان علم تصریف

مطبع منشی نولکشور واقع کانپور میں طبع ہوا

فہرست کتاب امداد الادب

مطلب کتاب		مطلب کتاب		مطلب کتاب	
مقدمہ	۲	بیان اسم ظرف اور اوسکی اوزان کا	۶۱	اصول معتل	۱۴۰
حصہ اول دربیان معنی مفرد و اقسام آن	۳	بیان صفت مشبہ اور اوسکی اوزان کا	۶۴	اصول مضاعف	۱۵۵
بیان فعل	،،	بحث گردانون مشتقات کے	۶۷	خاتمہ حصہ دوم دربیان مخارج و صفات حروف	۱۶۳
تقسیم فعل طرف ماضی اور حال اور استقبال کے	۴	بحث گردان ابواب ثلاثی مجرد	۶۹	حصہ سیوم امداد الادب	۱۶۷
ایضاً تقسیم فعل بجانب ثلاثی اور رباعی کے	۵	بحث گردان ابواب ثلاثی مزید مطلق	۷۴	بیان شروط و قواعد تخفیف ہمزہ	۱۶۷
اوزان فعل ثلاثی مجرد	۷	بحث گردان ابواب ثلاثی مزید ملحق برباعی	۷۸	بیان شروط و قواعد تخفیف حرف علت	۱۷۳
تقسیم اسم طرف مصدر اور مشتق	۲۰	گردان رباعی مجرد	۸۲	بیان شروط ادغام	۱۸۴
اور جامد کی اوزان اسم جامد کا	۲۱	گردان ابواب رباعی مزید	،،	حصہ چہارم امداد الادب	،،
اوزان مصدر ثلاثی مجرد	۲۷	بیان تثنیہ	،،	بیان خاصیات ابواب	۱۹۱
اوزان مبالغہ مصدر ثلاثی مجرد	۳۴	اوزان تثنیہ	۸۳	بیان نسبت	۲۲۳
اوزان مصادر ثلاثی مزید	۳۷	بیان جمع	۸۴	بیان التقای ساکنین	۲۳۷
اوزان مصدر رباعی مجرد	۴۹	اوزان جمع مذکر سالم	۸۵	بیان ابتدا	۲۴۶
اوزان رباعی مزید	۵۰	اوزان جمع مؤنث سالم	۸۶	بیان وقف	۲۴۸
تقسیم اسم مشتق	۵۱	اوزان جمع قلت	۸۷	بیان امالہ	۲۶۲
بیان اسم فاعل و اوزان اسم	،،	اوزان جمع کثرت	۹۳	بیان زیارت	۲۶۹
فاعل ثلاثی مجرد		بیان اسم جمع و اوزان آن	۱۲۱	بیان ابدال	[illegible]
اوزان مبالغہ اسم فاعل ثلاثی مجرد	،،	بیان اسم جنس	۱۲۵	بیان قلب	۲۹۳
بیان ملحقات اسم فاعل	۵۶	بیان تصغیر و اوزان آن	۱۲۶	بیان حذف	۲۹۸
اور اوسکے اوزان کا		فہرست حصہ دوم امداد الادب	۱۳۶	بیان تمرن	۲۹۹
بیان اسم مفعول و اوزان اسم مفعول ثلاثی مجرد	۵۷	تقسیم اسم متمکن طرف صحیح اور معتل	۱۳۶	تتمہ دربیان رسم خط	۳۰۱
بیان اسم تفضیل اور اوسکی اوزان کا	۵۹	اور مضاعف کی		تمت	
بیان اسم آلہ اور اوسکی اوزان کا	۶۰	اصول مہموز	۱۳۸		

امداد الادب

ہر چہار حصہ

علم صرف میں نہایت عمدہ کتاب ہے مسائل صرف کا بیان لاجواب ہے

تصنیف لطیف و تالیف نظیف

فاضل اعلیٰ و محقق اکمل جناب مولوی سید امداد العلی صاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر ضلع کانپور دام فیضہ

برای افادہ طالبان علم تصریف

مطبع منشی نولکشور واقع کانپور کی طبع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد سبحانہ تعالی و نعت رسول برحق کی کہتا ہے سید امداد العلی ولد مولوی غلام مصطفی اکبرآبادی
حنفی کہ یہ کتاب علم تصریف مین کہ علم صرف بھی اسکو کہتے ہین ہی ترتیب اسکی ایک مقدمہ اور
چار حصہ پر اس مراد سی ہے کہ تھوڑی عمر کے لڑکے کہ اونکو دفعۃً باریک مطلب سمجھنا مشکل ہی اسی طرح القا
سی بتدریج ہر مطلب کو اس علم کی بآسانی حاصل کرین اور نام اس کتاب کا امداد الادب ہے
مقدمہ مین بیان اون چیزون کا ہے کہ مقصود کے سمجھنے مین اون سے تائید ہے اور
پہلے حصہ مین عرب کی لفظونکی وزنون اور بعض اونکی متعلقات کا بیان ہی کہ اونکی جاننے پر جاننا صیغونکا موقوف ہے
اور دوسرے حصہ مین بیان اون قاعدونکا ہی کہ اونسی تغیر اور تبدل عرب کی لفظونکا معلوم ہوتا ہے اور
تیسرے حصہ مین دوسرے حصہ کے قاعدون کی شرطون اور اختلافات کا بیان ہے اور
چوتھے حصہ مین بیان اون چیزونکا ہی کہ اس علم کی اعلی تحصیل والونکو اونکا جاننا ضرور

مقدمہ

موضوع علم اوسکو کہتے ہین کہ جسکے احوال سے اس علم مین بحث ہوتی ہے جیسے
کلمہ موضوع علم صرف کا ہی کہ اوسکے حال سے علم صرف مین بحث ہوتی ہے
تعریف علم اوس بیان کو کہتے ہین کہ جس سے وہ علم پہچانا جاتا ہے تعریف علم صرف کی یہ ہی کہ وہ علم ہے

کہ جس سے کلمون کی ہیئت اور اونکے تغیر اور تبدل کے قاعدے معلوم ہوتے ہین +

غایتہ علم اوس فائدہ کو کہتے ہین کہ جو اوس علم کے حاصل کرنے سے ہوتا ہے جیسے غایتہ علم صرف کی (بچاؤ ہی) خطا سے ہیئت کلمات اور اونکے تغیر اور تبدل مین +

لفظ اوسکو کہتے ہین کہ جسکو انسان بول سکے +

معنی اوسکو کہتے ہین جو لفظ سے مقصود ہو +

کل ساری چیز کو کہتے ہین +

جزو کل کے ایک حصہ کو کہتے ہین +

معنی دو قسم ہین

معنی مفرد	معنی مرکب
معنی مفرد اوس معنی کو کہتے ہین کہ اوسکی جزو لفظ کی جزون سے مراد نہون جیسے (مرد) معنی مفرد ہین اوسکی تین جزو ایک (م) دوسرا (ر) تیسرا (د) لفظ رجل کی تین جزون سے مراد نہین ہین پہلی جزو (ر) رجل سے (م) مرد اور دوسری جزو (ج) رجل کی (ر) مرد اور تیسری جزو (ل) معنی رجل سے (د) مرد مراد نہین ہے +	معنی مرکب اوس معنی کو کہتے ہین کہ اوسکی جزو لفظ کی جزون سے مراد ہون جیسے (پھینکنے والا پتھر) کا معنی مرکب ہے اسکے دو جزو ایک پھینکنے والا اور دوسرا جزو پتھر (رامی الحجارۃ) کے دو جزون سے مراد ہین پہلی جزو رامی سے پھینکنے والا اور دوسری جزو (الحجارۃ) سے پتھر مراد ہے +

صیغہ اوس ہیئت کو کہتے ہین جو ترکیب حروف اور حرکات سے حاصل ہو +

پہلا حصہ

کلمہ اوس لفظ کو کہتے ہین کہ بنا ہو واسطے معنی مفرد کے پھر کلمہ تین قسم ہے + فعل — حرف — اسم فعل اوس کلمہ کو کہتے ہین کہ معنی اوسکے بدون ملانے دوسرے کلمہ کے سمجھ مین آئین اور اوسکے معنی مین کوئی زمانہ تین زمانون مین سے معلوم ہو اور (تین زمانہ) ماضی اور حال اور استقبال ہین +

ماضی گذرے ہوئے زمانہ کو کہتے ہین حال موجود زمانہ کو کہتے ہین استقبال آنیوالے
زمانہ کو کہتے ہین جیسے ضرب یعنی مارا یہ معنی ضرب کے بدون ملانے دوسری لفظ کے سمجھہ مین آتی ہین
اور اوسکے صیغہ سے زمانہ ماضی کا بھی معلوم ہوتا ہے اور اسم اوس کلمہ کو کہتے ہین کہ معنی اوسکے
بدون ملانے دوسری لفظ کے سمجھہ مین آئین اور اوسکے صیغہ سے کوئی زمانہ تینون زمانون مین سے
معلوم ہو جیسے رجل یعنی مرد یہ معنی رجل کے بدون ملانے دوسری لفظ کے سمجھہ مین آتی ہین
اور رجل کے صیغہ سے کوئی زمانہ نہین معلوم ہوتا ہے اور حرف اوس کلمہ کو کہتے ہین
کہ معنی اوسکے بدون ملانے دوسری لفظ کے سمجھہ مین نہ آئین جیسے من اور الی من کے
معنی ابتدا ہین اور الی کے معنی انتہا بدون ملانے دوسری لفظ کے مانند بصرہ اور کوفہ کے
اس مثال مین کہ سرت من البصرۃ الی الکوفۃ سمجھہ مین نہین آتے ہین پھر فعل باعتبار
تین زمانون کے تین قسم ہین (۱) فعل ماضی (۲) فعل حال (۳) فعل مستقبل (۱) فعل ماضی
اوس فعل کو کہتے ہین کہ اوسکے صیغہ سے زمانہ ماضی معلوم ہو جیسے ضرب یعنی مارا اور (۲) فعل
حال اوس فعل کو کہتے ہین کہ اوسکے صیغہ سے زمانہ حال معلوم ہو جیسے یضرب یعنی مارتا ہے
اور (۳) فعل مستقبل اوس فعل کو کہتے ہین کہ اوسکے صیغہ سے زمانہ آئندہ معلوم ہو جیسے یضرب
یعنی ماریگا لفظ فعل حال اور فعل مستقبل کا ایک ہی ہے اور اس لفظ کو کہ کبھی حال کے معنی مین
آتا ہے اور کبھی مستقبل کے فعل مضارع کہتے ہین = اکثر اہل عربیت کے نزدیک فعل مضارع مشترک ہے
درمیان حال و استقبال کے یعنے دونون کے لیے بنا ہے یہی مختار ابن حاجب کا ہے کافیہ مین
اور اسیکو صحیح کہا ہے جامی نے فوائد ضیائیہ مین اور ابی اسحاق زجاج کے نزدیک فعل
مضارع موضوع ہے واسطے استقبال کے لیکن مجازاً استعمال اوسکا حال مین آتا ہے اور ابن طراوہ
انکے نزدیک فعل مضارع موضوع یعنے بنا ہے واسطے حال کے لیکن مجازاً
استعمال اوسکا استقبال مین آتا ہے اگرچہ بنا اوسکے لیے نہین ایسا ہی کہا شیخ رضی
نے شرح کافیہ مین اور نحوی کہتے ہین فعل بصریون کے نزدیک تین قسم ہے
(۱) ماضی (۲) اور مضارع (۳) اور امر اور کوفیون کے نزدیک دو قسم ہے (۱) ماضی
(۲) مضارع اپنا سمجھ کوفی امر کو قسم مضارع سے کے مانند [illegible]

فعل چار قسم ہے (ماضی) اور (مضارع) اور (امر) اور (نہی) اور بعضون کے نزدیک اصل
فعل ماضی ہے اور سب فعل اوسکے فرع یعنے اوس سے نکلے ہین (امر) اوس فعل کو کہتے ہین
کہ اوسمین طلب ہو فعل کی جیسے اِضرِب یعنے مار تو اسمین طلب ہی مارنے کی اور نہی اوس فعل
کو کہتے ہین کہ اوسمین طلب ہو ترک فعل کی جیسے لَا تَضرِب یعنے نہ مار تو اسمین طلب ہی نہ مارنے کی
پھر فعل دو قسم ہے ثلاثی اور رباعی ثلاثی اوسکو کہتے ہین کہ جسمین تین حرف اصلی ہون
رباعی اوسکو کہتے ہین کہ جسمین چار حرف اصلی ہون حرف اصلی اوسکو کہتے ہین کہ جو بجای
ف اور ع اور ل کی ہو جیسے ض ر ب ضرب کہ بروزن فعل ہی حرف اول
ض اوسکا بجای ف فعل کے ہی اور ر اوسکی بجای ع فعل کے ہی اور ب اوسکی
بجای ل فعل کے ہی اور جو ف اور ع اور ل کی جگہ نہو اوسکو حرف زائد کہتے ہین
پھر ہر ایک ثلاثی اور رباعی بھی دو قسم ہی ثلاثی مجرد ثلاثی مزید فیہ رباعی مجرد رباعی
مزید فیہ ثلاثی مجرد اوسکو کہتے ہین کہ اگر ماضی ہی تو اوسمین سوای تین حرف اصلی کے
کوئی حرف زائد نہو جیسے ضَرَبَ کہ اسمین صرف تین حرف اصلی ہین اور اگر غیر ماضی ہو تو اوسکے
ماضی مین سوای تین حرف اصلی کے کوئی حرف زائد نہو جیسے یَضرِبُ کہ صیغہ مضارع ہی
ماضی نہین اسکے ماضی مین کہ ضَرَبَ ہی صرف تین حرف اصلی ہین اگرچہ اسمین ایک حرف
بھی زیادہ ہی لیکن اسکے ثلاثی مجرد ہونے مین اعتبار اسکے ماضی کا ہی خلاصہ یہ ہی کہ ماضی مین
مجرد کہنے کا مدار خود اوسپر ہی اور غیر ماضی مین خواہ مضارع ہو اور خواہ اور صیغہ مجرد کہنے مین مدار
اوسکے ماضی پر ہی نہ اوسپر ثلاثی مزید فیہ اوسکو کہتے ہین کہ اوسمین اگر ماضی ہی یا اوسکے ماضی
مین اگر غیر ماضی ہی سوای تین حرف اصلی کے کوئی حرف زائد بھی ہو جیسے اِجتَنَبَ کہ وزن
اوسکا افتعل ہے اسمین ج و ن و ب موحدہ حروف اصلی ہین اور اسکے سوا
الف اور تاء فوقانیہ حروف زائدہ ہین خلاصہ یہ ہی کہ ثلاثی مزید فیہ کی بھی کہنے کا مدار غیر ماضی کے
صیغہ مین اوسکے ماضی پر ہی یعنی ثلاثی مجرد کے ماضی مین تین حرف اصلی کے سوای زائد
نہین ہوتا ہی اور ثلاثی مزید فیہ کی ماضی مین سوای تین حرف اصلی کے کوئی حرف زائد بھی ہوتا ہی
رباعی مجرد اوسکو کہتے ہین کہ اوسمین اگر ماضی ہی یا اوسکے ماضی مین اگر غیر ماضی ہو

چار حرف اصلی سے کوئی حرف زائد نہو ماضی جیسے دَحْرَجَ کہ وزن اوسکا فَعْلَلَ ہے غیر ماضی
جیسے تَدَحْرُجٌ کہ بروزن تَفَعْلُلٌ ہے اسمین ت ایک زائد ہے مگر اسکے ماضی مین صرف چار حرف
اصلی د ح ر ج ہین رباعی مزید فیہ اوسکو کہتے ہین کہ اوسمین اگر ماضی ہے یا اوسکے
ماضی مین اگر غیر ماضی ہے سواے چار حرف اصلی کے کوئی حرف زائد بھی ہو جیسے اِبْرَنْشَقَ کہ وزن
اوسکا اِفْعَنْلَلَ ہے اور ن اسمین زائد ہے پھر ہر ایک ماضی اور مضارع اور امر اور نہی دو قسم ہے
معروف اور مجہول **معروف** اوس فعل کو کہتے ہین کہ جسمین نسبت طرف فاعل
یعنی کرنیوالے کی ہو جیسے ضَرَبَ یعنی مارا اسمین نسبت طرف مارنے والے کے ہے **مجہول** اوس
فعل کو کہتے ہین کہ جسمین نسبت طرف مفعول کی ہو مثلاً جسپر فعل کیا گیا ہو جیسے ضُرِبَ یعنی
مارا گیا اسمین نسبت ہے مثلاً طرف اوسکے کہ جسپر مارنا کیا گیا ہے پھر ماضی معروف اور ماضی مجہول
اور مضارع معروف اور مضارع مجہول بھی دو دو قسم ہے اثبات اور نفی **اثبات**
وہ کہ جسمین نسبت ثبوت فعل کی ہے جیسے ضَرَبَ مارا ضُرِبَ مارا گیا یَضْرِبُ مارتا ہے اور ماریگا
یُضْرَبُ مارا جاتا ہے اور مارا جائیگا **نفی** وہ کہ جسمین نسبت عدم فعل کی ہے جیسے مَا ضَرَبَ نمارا
مَا ضُرِبَ نمارا گیا لَا یَضْرِبُ نہین مارتا ہے اور نہین ماریگا لَا یُضْرَبُ نہین مارا جاتا ہے اور نہین ما
را جائیگا پھر جب کہ معلوم ہوا کہ نسبت فعل کی معروف مین طرف فاعل کے اور مجہول مین طرف
مفعول کے ہوتی ہے اور ہر فاعل اور مفعول یا غائب ہے یا حاضر یا متکلم اور ہر فاعل غائب اور
حاضر اور متکلم یا مذکر ہے یا مونث اور ہر مذکر اور مونث یا ایک ہے یا دو یا دو سے زائد ضرور ہوا کہ ہر فعل
کے اٹھارہ صیغہ ہوون چھ صیغہ غائب کے اور چھ صیغہ حاضر کے اور چھ صیغہ متکلم کے اور ہر ایک مین
تین مذکر کے اور تین مونث کے اور ہر تین مین ایک واحد کا اور ایک تثنیہ کا اور
ایک جمع کا لیکن زبان عرب سے تیرہ صیغہ ماضی کے اور گیارہ صیغہ مضارع کے سنے گئے ہین یعنی
یہی تیرہ صیغہ کام اٹھارہ صیغہ کا دیتے ہین تیرہ مین سے دس خاص ہین اور تین مشترک ایک
فَعَلْتُمَا کہ صیغہ تثنیہ مذکر حاضر اور تثنیہ مونث حاضر ہے کام دو صیغون کا دیتا ہے اور دوسرا فَعَلْتُ
کہ صیغہ واحد حکایت نفس متکلم ہے کام دو صیغون کا دیتا ہے ایک صیغہ واحد مذکر متکلم کا اور دوسرے
صیغہ واحد مونث متکلم کا اور تیسرا فَعَلْنَا کہ صیغہ تثنیہ و جمع مذکر و مونث حکایت نفس متکلم مع غیر

چار صیغون کا کام دیتا ہی ایک صیغہ تثنیہ مذکر متکلم اور دوسرے صیغہ تثنیہ مونث متکلم اور تیسرے صیغہ جمع مذکر متکلم اور چوتھے صیغہ جمع مونث متکلم کا اور مضارع مین گیارہ صیغہ اٹھارہ صیغہ کا کام دیتے ہین سات اونمین خاص ہین اور چار مشترک ایک تَفْعَلُ کہ صیغہ واحد مونث غائب اور صیغہ واحد مذکر حاضر ہی دو صیغون کا کام دیتا ہی اور دوسرا تَفْعَلَانِ کہ صیغہ تثنیہ مونث غائب اور تثنیہ مذکر حاضر اور تثنیہ مونث حاضر ہی تین صیغون کا کام دیتا ہی اور تیسرا اَفْعَلُ کہ صیغہ وحدان حکایت نفس متکلم ہی دو صیغون کا کام دیتا ہی ایک واحد مذکر متکلم اور دوسرے واحد مونث متکلم کا اور چوتھا نَفْعَلُ کہ صیغہ تثنیہ و جمع مذکر و مونث حکایت نفس متکلم مع الغیر ہی چار صیغون کا کام دیتا ہی ایک صیغہ تثنیہ مذکر متکلم اور دوسرے صیغہ تثنیہ مونث متکلم اور تیسرے صیغہ جمع مذکر متکلم اور چوتھے صیغہ جمع مونث متکلم کا تنبیہ نقشہ ذیل مین لفظ بحث کا امتیاز صیغہ کے لیے ہی مثلاً صیغہ فَعَلَ اور فَعِلَ اور یَفْعِلُ اور یَفْعَلُ واحد مذکر غائب کے ہین ایک ہی ہین فرق ہر ایک مین بحث کی ذکر کرنے سے معلوم ہوتا ہی جیسے فَعَلَ اور یَفْعَلُ دونون صیغہ واحد مذکر غائب کے ہین فرق جب ہوگا جب کہا جاوے کہ فَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف ہی اور یَفْعَلُ صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف

نقشہ اوزان فعل ثلاثی مجرد

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث اثبات فعل ماضی معروف	فَعَلَ فَعَلَا فَعَلُوْا فَعَلَتْ فَعَلَتَا فَعَلْنَ فَعَلْتَ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُمْ فَعَلْتِ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُنَّ فَعَلْتُ فَعَلْنَا ف ان الفاظ سے مقصود صرف بیان وزن افعال ہین کچھ معنی اسکے مقصود نہین یعنی جو ماضی ثلاثی مجرد آئیگا اسی وزن	یہ چودہ[۱۴] صیغہ ساتھ زبر اور زیر اور پیش عین کے ہین پہلے تین مذکر غائب کے ہین پہلا واحد مذکر غائب کا دوسرا تثنیہ مذکر غائب کا تیسرا جمع مذکر غائب کا پھر تین مونث غائب کے ہین پہلا واحد مونث غائب کا دوسرا تثنیہ مونث غائب کا تیسرا جمع مونث غائب کا پھر تین مذکر حاضر کے ہین پہلا واحد

بحث ۱ گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد — کیفیت

پڑا ئیگا اگرچہ ان لفظون کی اوسی صورت مذکر حاضر کا دوسرا تثنیہ مذکر حاضر کا تیسرا
مین کہ ساتہ فتحہ عین کے ہون معنی بنئی ہین جمع مذکر حاضر کا پہر تین مونث حاضر کے
ہین پہلا واحد مونث حاضر کا دوسرا تثنیہ
مونث حاضر کا تیسرا جمع مونث حاضر کا پہر دو حکایت نفس متکلم کے ہین پہلا وحدان حکایت
نفس متکلم کا دوسرا تثنیہ و جمع مذکر و مونث حکایت نفس متکلم مع الغیر کا

بحث اثبات فعل ماضی مجہول

فُعِلَ	فُعِلَا	فُعِلُوا
فُعِلَتْ	فُعِلَتَا	فُعِلْنَ
فُعِلْتَ	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُمْ
فُعِلْتِ	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُنَّ
فُعِلْتُ	فُعِلْنَا	

یہ چودہ صیغہ ہین اوس تفصیل سے جو اوپر ماضی معروف مین معلوم ہوے ساتہ ضمہ فا اور کسرہ عین کے ہین ماضی مجہول ماضی معروف سے ماقبل آخر کو زیر اور ماقبل آخر سے پہلے جو حرف متحرک ہوتا ہے اوسکو پیش دیکر

بناتے ہین جیسے ضَرَبَ سے ضُرِبَ اور اِجْتَنَبَ سے اُجْتُنِبَ ضَرَبَ
مین ماقبل آخر ر ہے اوسکو زیر دیا گیا اور اوس سے پہلے ایک حرف ض متحرک ہے
اوسکو پیش دیا گیا ضُرِبَ ہوگیا اور اِجْتَنَبَ مین ماقبل آخر ن ہے اوسکو زیر دیا
اور اوس سے پہلے دو حرف (ا) اور ت متحرک ہین اونکو پیش دیا گیا اُجْتُنِبَ ہوگیا

بحث نفی فعل ماضی معروف

مَا فَعَلَ	مَا فَعَلَا	مَا فَعَلُوا
مَا فَعَلَتْ	مَا فَعَلَتَا	مَا فَعَلْنَ
مَا فَعَلْتَ	مَا فَعَلْتُمَا	مَا فَعَلْتُمْ
مَا فَعَلْتِ	مَا فَعَلْتُمَا	مَا فَعَلْتُنَّ
مَا فَعَلْتُ	مَا فَعَلْنَا	

یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ فتحہ و ضمہ اور کسرہ عین کی اوس تفصیل سے کہ اثبات مین معلوم ہوے
نفی بنتی ہے اثبات سے ساتہ لانے حرف نفی کے اوسکے اول مین اور حرف نفی (ما) اور لا ہے

اکثر استعمال (ربما) کا ماضی مین اور (لا) کا مضارع مین ہی جب (لما) مضارع کے اول مین ہو اور تقیید ساتہ زمان مستقبل کے وہان نہو تو ظاہر (ربما) سے نفی حال ہی اور (لا) ماضی مین بشرط تکرار لفظی یا معنوی آتاہی جیسے فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی یا فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ کہ بمعنی فَلَا فَكَّ رَقَبَةً ولا اطعم مسکینا کی ہے ہان جہان ماضی کی معنی مستقبل کے ہوجاتے ہین۔ ہان بدون تکرار کی بھی آتاہی جیسے دعا مین مانند لا رحمہ اللہ کے یا جواب قسم مین مانند واللہ لا عذبتہم کے ٭

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث نفی فعل ماضی مجہول	مَا فُعِلَ مَا فُعِلَا مَا فُعِلُوا مَا فُعِلَتْ مَا فُعِلَتَا مَا فُعِلْنَ مَا فُعِلْتَ مَا فُعِلْتُمَا مَا فُعِلْتُمْ مَا فُعِلْتِ مَا فُعِلْتُمَا مَا فُعِلْتُنَّ مَا فُعِلْتُ مَا فُعِلْنَا	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ ضمہ فا اور کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوتے
بحث اثبات فعل مضارع معروف	يَفْعِلُ يَفْعِلَانِ يَفْعِلُونَ تَفْعِلُ تَفْعِلَانِ يَفْعِلْنَ تَفْعِلُ تَفْعِلَانِ تَفْعِلُونَ تَفْعِلِينَ تَفْعِلَانِ تَفْعِلْنَ أَفْعِلُ نَفْعِلُ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئی (علامت مضارع کی (ی) اور (ت) اور (ا) اور (ن) چار حرف ہین کہ مجموعہ اونکا (اتین) ہی (ا) صیغہ وحدان حکایت نفس

متکلم مین، اور (ن) صیغہ تثنیہ وجمع مذکر و مونث حکایت نفس متکلم مع الغیر مین آتاہی اور (ی) تین صیغون مذکر غائب اور ایک صیغہ جمع مونث غائب مین اور (ت) باقی آٹھ صیغون مین آتی ہے، علامت مضارع معروف مین ہمیشہ مفتوح آتی ہی مگر مضارع کی ماضی مین چار حرف ہون مضموم آتی ہی ساتہ کسرہ ماقبل آخر کے جیسے۔ اکرم یکرم

اور تَصَرَّفَ یَتَصَرَّفُ اور قَاتَلَ یُقَاتِلُ اور دَحْرَجَ یُدَحْرِجُ

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث اثبات فعل مضارع مجہول	یُفْعَلُ یُفْعَلَانِ یُفْعَلُوْنَ تُفْعَلُ تُفْعَلَانِ یُفْعَلْنَ تُفْعَلُ تُفْعَلَانِ تُفْعَلُوْنَ تُفْعَلِیْنَ تُفْعَلَانِ تُفْعَلْنَ اُفْعَلُ نُفْعَلُ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئی مضارع مجہول مضارع معروف سے علامت مضارع کو ضمہ اور ماقبل آخر کو فتحہ دیکر بنایا ہے۔
بحث نفی فعل مضارع معروف	لَا یَفْعَلُ لَا یَفْعَلَانِ لَا یَفْعَلُوْنَ لَا تَفْعَلُ لَا تَفْعَلَانِ لَا یَفْعَلْنَ لَا تَفْعَلُ لَا تَفْعَلَانِ لَا تَفْعَلُوْنَ لَا تَفْعَلِیْنَ لَا تَفْعَلَانِ لَا تَفْعَلْنَ لَا اَفْعَلُ لَا نَفْعَلُ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئی نفی بنتی ہے اثبات سے ساتہ ملانی حروف نفی کی کہ لا اور ما ہے اول مین
بحث نفی فعل مضارع مجہول	لَا یُفْعَلُ لَا یُفْعَلَانِ لَا یُفْعَلُوْنَ لَا تُفْعَلُ لَا تُفْعَلَانِ لَا یُفْعَلْنَ لَا تُفْعَلُ لَا تُفْعَلَانِ لَا تُفْعَلُوْنَ لَا تُفْعَلِیْنَ لَا تُفْعَلَانِ لَا تُفْعَلْنَ لَا اُفْعَلُ لَا نُفْعَلُ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئے
بحث نفی تاکید	لَنْ یَفْعَلَ لَنْ یَفْعَلَا لَنْ یَفْعَلُوْا	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ فتحہ اور ضمہ اور

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بلن در فعل مستقبل معروف	لَن یَّفعِلَ لَن یَّفعِلَا لَن یَّفعِلُوا لَن تَفعِلَ لَن تَفعِلَا لَن تَفعِلُوا لَن تَفعِلِی لَن تَفعِلَا لَن تَفعِلنَ لَن اَفعِلَ لَن نَّفعِلَ	کسرہ عین کے اوس تفصیل سی کہ اوپر معلوم ہوئے لن مضارع کے اون صیغون مین کہ نون نہین آتا ہی اور وہ چار لفظ ہین ایک یَفعِلُ اور دوسرا تَفعِلُ اور تیسرا اَفعِلُ
اور چوتہا نَفعِلُ آخر کو نصب یعنی زبر دیتا ہی اور اون صیغون مین کہ نون آتا ہی سوائے یَفعِلنَ صیغہ جمع مونث غائب اور تَفعِلنَ صیغہ جمع مونث حاضر کے کہ انکا نون نون ضمیر ہی نون کو گراتا ہی ان صیغون کے نون کو کہ جنسے گراتا ہی نون اعرابی کہتے ہین اور (لن) معنی مین عمل سب صیغون مین کرتا ہی کہ مضارع مثبت کو معنی نفی تاکید مستقبل کے کردیتا ہی اور مضارع بہی حال کو معنے کہو دیتا ہی اور بعضون کے نزدیک لن واسطے نفی تابید مستقبل کے آتا ہے ٭		
بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول	لَن یُّفعَلَ لَن یُّفعَلَا لَن یُّفعَلُوا لَن تُفعَلَ لَن تُفعَلَا لَن یُّفعَلنَ لَن تُفعَلَ لَن تُفعَلَا لَن تُفعَلُوا لَن تُفعَلِی لَن تُفعَلَا لَن تُفعَلنَ لَن اُفعَلَ لَن نُّفعَلَ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوے ٭
بحث نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف	لَم یَفعِل لَم یَفعِلَا لَم یَفعِلُوا لَم تَفعِل لَم تَفعِلَا لَم یَفعِلنَ لَم تَفعِل لَم تَفعِلَا لَم تَفعِلُوا لَم تَفعِلِی لَم تَفعِلَا لَم تَفعِلنَ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوتے ہین چار لفظ مین کہ لن زبر دیتا ہی اونکے آخر کو لم جزم

بحث ١	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	تتمہ کیفیت
نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف	لَمْ اَفْعَلْ لَمْ نَفْعَلْ	دیتا ہے اگر آخر مین حرف علت نہو اور اگر حرف علت ہو تو اوسکو گرا دیتا ہی جیسے

یَرْمِیْ سے لَمْ یَرْمِ اور یَخْشٰی سے لَمْ یَخْشَ اور یَدْعُوْ سے لَمْ یَدْعُ اور حرف علت واو اور یا اور الف یہ تین حرف ہین کہ مجموعہ اونکا وای ہے اور جس پانچ لفظ سے کہ لَنْ نون اعرابی کو گراتا ہے اوسی سے لَمْ بہی نون اعرابی کو گراتا ہے اور دو صیغہ یعنی یَفْعَلْنَ اور تَفْعَلْنَ کے آخر مین جیسے لَنْ کچہ عمل نہین کرتا ہی ویسے لم بہی کچہ عمل نہین کرتا ہی اور عمل معنوی مین سب صیغون مین کرتا ہی کہ مضارع مثبت کو بمعنی ماضی منفی کے کرتا ہی یعنے مضارع سے معنی حال اور استقبال دونون کے جاتے رہتے ہین اور اوسمین معنی ماضی کے پیدا ہو جاتے ہین پس لَمْ یَفْعَلْ کے معنی وہی ہین جو مَا فَعَلَ کے ہین (یعنی نہ کیا)

بحث نفی جحد بلم در فعل مضارع مجہول	لَمْ یُفْعَلْ لَمْ یُفْعَلَا لَمْ یُفْعَلُوْا لَمْ تُفْعَلْ لَمْ تُفْعَلَا لَمْ یُفْعَلْنَ لَمْ تُفْعَلْ لَمْ تُفْعَلَا لَمْ تُفْعَلُوْا لَمْ تُفْعَلِیْ لَمْ تُفْعَلَا لَمْ تُفْعَلْنَ لَمْ اُفْعَلْ لَمْ نُفْعَلْ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوے
بحث لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف	لَیَفْعَلَنَّ لَیَفْعَلَانِّ لَیَفْعَلُنَّ لَتَفْعَلَنَّ لَتَفْعَلَانِّ لَیَفْعَلْنَانِّ لَتَفْعَلَنَّ لَتَفْعَلَانِّ لَتَفْعَلُنَّ لَتَفْعَلِنَّ لَتَفْعَلَانِّ لَتَفْعَلْنَانِّ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہو ے لام تاکید اول مضارع مین

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	تتمہ کیفیت
	لَأُفْعَلَنَّ لَنُفْعَلَنَّ	آتا ہے اور یہ لام مفتوح ہوتا ہی

اور نون تاکید کے دو نون ہین ایک نون ثقیلہ دوسرا نون خفیفہ نون ثقیلہ نون مشدد کو کہتے ہین اور نون خفیفہ نون ساکن کو نون ثقیلہ سب صیغون مین مضارع کے آتا ہی جن صیغون میں مضارع کی نون نہین ہی اونمین ماقبل نون ثقیلہ کا مفتوح ہوتا ہی اور جن صیغون مین کہ نون ہی سوای یَفْعَلْنَ اور تَفْعَلْنَ کے اونمین سے نون کو گرا دیتا ہی اور یَفْعَلُونَ صیغہ جمع مذکر غائب اور تَفْعَلُونَ صیغہ جمع مونث غائب سی (و) کو اور تَفْعَلِیْنَ صیغہ واحد مونث حاضر سی (ی) کو بھی گرا دیتا ہی اور درمیان نون یَفْعَلْنَ اور تَفْعَلْنَ اور نون ثقیلہ کے (ا) فاصل زیادہ کیا جاتا ہی اور جو نون ثقیلہ جہان بعد الف کی ہی وہان مکسور ہوتا ہی ورنہ مفتوح اور نون تاکید کے آنے ہی ثقیلہ ہو یا خفیفہ مضارع سے معنی حال کے جاتے رہتے ہین صرف معنی مستقبل کی رہجاتے ہین پس معنی لَيَفْعَلَنَّ کے ہر آئینہ ہر آئینہ کریگا وہ ایک مرد بیچ زمانہ مستقبل کے صیغہ واحد مذکر غائب بحث لام تاکید با نون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف ہین ❖

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	تتمہ کیفیت
بحث لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مضارع مجہول	لَيُفْعَلَنَّ لَيُفْعَلَانِّ لَيُفْعَلُنَّ لَتُفْعَلَنَّ لَتُفْعَلَانِّ لَيُفْعَلْنَانِّ لَتُفْعَلَنَّ لَتُفْعَلَانِّ لَتُفْعَلُنَّ لَتُفْعَلِنَّ لَتُفْعَلَانِّ لَتُفْعَلْنَانِّ لَأُفْعَلَنَّ لَنُفْعَلَنَّ	یہ چودہ صیغہ ساتھ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سی کہ اوپر معلوم ہوئی
بحث لام تاکید با نون تاکید خفیفہ	لَيَفْعَلَنْ لَيَفْعَلُنْ لَتَفْعَلَنْ	نون خفیفہ چار صیغون تثنیہ اور دو صیغہ جمع مونث غائب اور حاضر یعنی تَفْعَلْنَ

بحث ۱	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	تتمہ کیفیت
در فعل مضارع معروف	لَتَفْعُلُنَّ لَتَفْعِلُنَّ لَتَفْعُلْنَ لَأَفْعَلُنَّ لَنَفْعَلَنَّ	اور تَفْعَلْنَ مین نہین آتا ہے باقی سب صیغون مین کہ آٹھ ہین آتا ہے پس آٹھ صیغہ مین دو صیغہ واحد اور جمع مذکر غائب کا اور ایک واحد مونث غائب کا

اور دو واحد اور جمع مذکر حاضر کے اور ایک واحد مونث حاضر کا اور دو حکایت نفس متکلم کے۔ نہ فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین کے ہین ٭

بحث لام تاکید با نون تاکید خفیفہ در فعل مضارع مجہول	لَيُفْعَلَنْ لَيُفْعَلُنْ لَتُفْعَلَنْ لَتُفْعَلُنْ لَتُفْعَلِنْ لَأُفْعَلَنْ لَنُفْعَلَنْ	یہ آٹھ صیغہ ساتھ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سے ہین کہ معروف مین اوپر معلوم ہو گئے
بحث امر حاضر معروف	اُفْعُلْ اُفْعُلَا اُفْعُلُوْا اُفْعُلِیْ اُفْعُلَا اُفْعُلْنَ	یہ چھ صیغہ ہین ساتھ کسرہ ہمزہ اور فتحہ یا کسرہ عین او ضمہ ہمزہ اور عین کے تین مذکر حاضر کے اور تین

مونث حاضر کے ۔ اور امر حاضر معروف بنتا ہے مضارع حاضر معروف سے علامت مضارع کو کہ حاضر معروف مین (ت) ہے حذف کرتے ہین پھر نظر کرتے ہین طرف مابعد علامت مضارع کے اگر متحرک ہوتا ہے تو آخر کو ساکن کر دیتے ہین اگر حرف علت نہو جیسے تَعِدُ سے عِدْ اور تُقَاتِلُ سے قَاتِلْ اور اگر حرف علت ہوتا ہے تو اوسکو گرا دیتے ہین جیسے تَقِیْ سے قِ اور تُلَاقِیْ سے لَاقِ اور اگر ما بعد مضارع کا ساکن ہوتا ہے تو ہمزہ وصلی مکسور بجائے علامت مضارع کے لاتے ہین اگر عین کلمہ مکسور یا مفتوح ہو

اور اگر عین کلمہ مضموم ہو تو ہمزہ وصلی بے مضموم بجائی علامت مضارع کے لاتے ہین اور آخر کو ساکن کرتے ہین اگر حرف علت نہو جیسے تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ اور تَفْتَحُ سے اِفْتَحْ اور تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ اور اگر حرف علت آخر مین ہو تو اوسکو گرادین جیسے تَرْمِیْ سے اِرْمِ اور تَخْشٰی سے اِخْشَ اور تَدْعُوْ سے اُدْعُ ۔

بحث	گردان وزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث امر حاضر مجہول	لِتُفْعَلْ لِتُفْعَلَا لِتُفْعَلُوْا لِتُفْعَلِیْ لِتُفْعَلَا لِتُفْعَلْنَ	یہ چھہ صیغہ ہین ساتھ کسرہ لام اور ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کے اور تفصیل سے کہ امر حاضر معروف مین

معلوم ہوئے۔ امر حاضر مجہول بنتا ہی مضارع حاضر مجہول سے لام امر کا کہ مکسور ہوتا ہی اول مین مضارع کے لانے سے اور عمل لام امر کا وہ ہی جو لَمْ کا ہی یعنے جن صیغون مین نون نہین آتا ہے اونکے آخر مین جزم دیتا ہی اگر آخر مین حرف علت نہو اگر حرف علت ہوتا ہی تو اوسکو گرادیتا ہی جیسے یُرْمٰی سے لِیُرْمَ اور یُخْشٰی سے لِیُخْشَ اور یُدْعُوْ سے لِیُدْعَ اور اسی طریقہ سے امر غائب معروف مضارع غائب معروف سے اور امر غائب مجہول مضارع غائب مجہول سے اور امر متکلم معروف مضارع متکلم معروف سے اور امر متکلم مجہول مضارع متکلم مجہول سے بنتا ہے صرف امر حاضر معروف بحذف علامت مضارع بنتا ہی باقی سب امر ساتھ لام امر کے اول مین بنائے جاتے ہین ۔

بحث	گردان	کیفیت
بحث امر غائب و متکلم معروف	لِیَفْعَلْ لِیَفْعَلَا لِیَفْعَلُوْا لِتَفْعَلْ لِتَفْعَلَا لِیَفْعَلْنَ لِاَفْعَلْ لِنَفْعَلْ	یہ آٹھ صیغہ ہین ساتھ کسرہ لام اور فتحہ اور کسرہ اور ضمہ عین کے تین پہلے امر مذکر غائب کے ہین تین امر مونث غائب کے ہین یہ

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
خفیفہ	لَا تُفْعَلُنْ ۔ تُفْعَلُنْ	تفصیل سی کہ معروف مین معلوم ہوے
بحث نہی حاضر معروف	لَا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلَا لَا تَفْعَلُوْا لَا تَفْعَلِیْ لَا تَفْعَلَا لَا تَفْعَلْنَ	یہ چہہ صیغہ ہین ساتہ فتحہ اء کسرہ اور ضمہ عین سکے تین مذکر حاضر کے او رتین مونث حاضر کے ۔ نہی بنائی جاتی ہے مضارع

سی ساتہ لا نہی لاکی پہلے اوس سی اور لا نہی کا عمل لم کا کرتا ہی یعنی آخر کو جزم دیتا ہی اگر حرف علت آخر مین نہوا اور اگر ہو تو حرف علت کو گراتا ہی جیسے تَرْمِیْ سے لَا تَرْمِ اور تَخْشٰی سے لَا تَخْشَ اور تَدْعُوْ سے لَا تَدْعُ اور نون اعرابی کو گرادیتا ہی اور جیسے امر سی زمان مستقبل سمجہا جاتا ہی ویسے ہی نہی سے زمان مستقبل سمجہا جاتا ہی اور نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ جیسی امر مین بدون لام تاکید کے آتا ہی ویسے ہی نہی مین بہی آتا ہی او ربحثین نہی کی بطور امر کے لکہی گئی ہین یعنے حاضر کی صیغہ ایک بحث مین اور غائب و متکلم کی اوس سی علحدہ اور بحث مین

بحث نہی حاضر مجہول	لَا تُفْعَلْ لَا تُفْعَلَا لَا تُفْعَلُوْا لَا تُفْعَلِیْ لَا تُفْعَلَا لَا تُفْعَلْنَ	یہ چہہ صیغہ ہین اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوتے ۔
بحث نہی غائب و متکلم معروف	لَا یَفْعَلْ لَا یَفْعَلَا لَا یَفْعَلُوْا لَا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلَا لَا یَفْعَلْنَ لَا اَفْعَلْ لَا نَفْعَلْ	یہ آٹہہ صیغہ ہین تین پہلے مذکر غائب کے اور پہر تین مونث غائب کے پہر دو حکایت نفس متکلم کے ۔
بحث نہی غائب و متکلم مجہول	لَا یُفْعَلْ لَا یُفْعَلَا لَا یُفْعَلُوْا لَا تُفْعَلْ لَا تُفْعَلَا لَا یُفْعَلْنَ	یہ آٹہہ صیغہ ہین اوس تفصیل سے کہ معروف مین

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
ایضاً	لَا اُفْعَلْ لَا نُفْعَلْ	معلوم ہوئے +
بحث نہی حاضر معروف با نون تاکید ثقیلہ	لَا تَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا تَفْعَلُنَّ لَا تَفْعَلِنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا تَفْعَلْنَانِّ	یہ چھہ صیغہ ہین تین مذکر حاضر کے اور تین مونث حاضر کے۔
بحث نہی حاضر مجہول با نون تاکید ثقیلہ	لَا تُفْعَلَنَّ لَا تُفْعَلَانِّ لَا تُفْعَلُنَّ لَا تُفْعَلِنَّ لَا تُفْعَلَانِّ لَا تُفْعَلْنَانِّ	یہ چھہ صیغہ ہین اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوئے
بحث نہی غائب و متکلم معروف با نون تاکید ثقیلہ	لَا يَفْعَلَنَّ لَا يَفْعَلَانِّ لَا يَفْعَلُنَّ لَا تَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا يَفْعَلْنَانِّ لَا اَفْعَلَنَّ لَا نَفْعَلَنَّ	یہ آٹھہ صیغہ ہین تین پہلے مذکر غائب کے پھر تین مونث غائب کے پھر دو حکایت نفس متکلم کے
بحث نہی حاضر معروف با نون خفیفہ	لَا تَفْعَلَنْ لَا تَفْعَلُنْ لَا تَفْعَلِنْ	یہ تین صیغہ ہین دو مذکر حاضر کے اونمین پہلا واحد کا دوسرا جمع کا اور تیسرا واحد مونث حاضر کا۔
بحث نہی حاضر مجہول با نون خفیفہ	لَا تُفْعَلَنْ لَا تُفْعَلُنْ لَا تُفْعَلِنْ	یہ تین صیغہ ہین اوس تفصیل سے جو معروف مین معلوم ہوئے
بحث نہی غائب و متکلم معروف با نون	لَا يَفْعَلَنْ لَا يَفْعَلُنْ لَا تَفْعَلَنْ	یہ پانچ صیغہ ہین پہلا واحد مذکر غائب کا اور دوسرا جمع مذکر غائب کا اور تیسرا

بحث نفی	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
خفیفہ	لَا تُفْعَلَنْ لَيُفْعَلَنْ	تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوئے
بحث نہی حاضر معروف	لَا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلَا لَا تَفْعَلُوْا لَا تَفْعَلِيْ لَا تَفْعَلَا لَا تَفْعَلْنَ	یہ چھہ صیغہ ہین ساتہ فتحہ ا، کسرہ اور ضمہ عین کے تین مذکر حاضر کے اور تین مونث حاضر کے۔ نہی بنائی جاتی ہے مضارع

سے ساتہ لانے لا کے پہلے اوس سے اور لا نہی کا عمل لم کا کرتا ہی یعنی آخر کو جزم دیتا ہی اگر حرف علت آخر مین نہوا اور اگر ہو تو حرف علت کو گرداتیا ہی جیسے تَرْمِيْ سے لَا تَرْمِ اور تَخْشٰی سے لَا تَخْشَ اور تَدْعُوْ سے لَا تَدْعُ اور نون اعرابی کو گرا دیتا ہی اور جیسے امر سے زمان مستقبل سمجھا جاتا ہی ویسے ہی نہی سے زمان مستقبل سمجھا جاتا ہی اور نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ جیسے امر مین بدون لام تاکید کے آتا ہی ویسے ہی نہی مین بھی آتا ہی اور بحثین نہی کی بطور امر کے لکھی گئی ہین یعنے حاضر کے صیغہ ایک بحث مین اور غائب و متکلم کے اوس سے علحدہ اور بحث مین

بحث نہی حاضر مجہول	لَا تُفْعَلْ لَا تُفْعَلَا لَا تُفْعَلُوْا لَا تُفْعَلِيْ لَا تُفْعَلَا لَا تُفْعَلْنَ	یہ چھہ صیغہ ہین اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوئے۔
بحث نہی غائب و متکلم معروف	لَا يَفْعَلْ لَا يَفْعَلَا لَا يَفْعَلُوْا لَا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلَا لَا يَفْعَلْنَ لَا أَفْعَلْ لَا نَفْعَلْ	یہ آٹھہ صیغہ ہین تین پہلے مذکر غائب کے اور پھر تین مونث غائب کے پھر دو حکایت نفس متکلم کے۔
بحث نہی غائب و متکلم مجہول	لَا يُفْعَلْ لَا يُفْعَلَا لَا يُفْعَلُوْا لَا تُفْعَلْ لَا تُفْعَلَا لَا يُفْعَلْنَ	یہ آٹھہ صیغہ ہین اوس تفصیل سے کہ معروف مین

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
ایضاً	لَا أُفْعَلْ لَا نُفْعَلْ	معلوم ہوئے ہے
بحث نہی حاضر معروف با نون تاکید ثقیلہ	لَا تَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا تَفْعَلُنَّ لَا تَفْعَلِنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا تَفْعَلْنَانِّ	یہ چھہ صیغہ ہین تین مذکر حاضر کے اور تین مونث حاضر کے
بحث نہی حاضر مجہول با نون تاکید ثقیلہ	لَا تُفْعَلَنَّ لَا تُفْعَلَانِّ لَا تُفْعَلُنَّ لَا تُفْعَلِنَّ لَا تُفْعَلَانِّ لَا تُفْعَلْنَانِّ	یہ چھہ صیغہ ہین اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوئے
بحث نہی غائب و متکلم معروف با نون تاکید ثقیلہ	لَا يَفْعَلَنَّ لَا يَفْعَلَانِّ لَا يَفْعَلُنَّ لَا تَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا يَفْعَلْنَانِّ لَا أَفْعَلَنَّ لَا نَفْعَلَنَّ	یہ آٹھہ صیغہ ہین تین پہلے مذکر غائب کے پہر تین مونث غائب کے پہر دو حکایت نفس متکلم کے
بحث نہی حاضر معروف با نون خفیفہ	لَا تَفْعَلَنْ لَا تَفْعَلُنْ لَا تَفْعَلِنْ	یہ تین صیغہ ہین دو مذکر حاضر کے اونمین پہلا واحد کا دوسرا جمع کا اور تیسرا واحد مونث حاضر کا۔
بحث نہی حاضر مجہول با نون خفیفہ	لَا تُفْعَلَنْ لَا تُفْعَلُنْ لَا تُفْعَلِنْ	یہ تین صیغہ ہین اوس تفصیل سے جو معروف مین معلوم ہوئے
بحث نہی غائب و متکلم معروف با نون	لَا يَفْعَلَنْ لَا يَفْعَلُنْ لَا تَفْعَلَنْ	یہ پانچ صیغہ ہین پہلا واحد مذکر غائب کا اور دوسرا جمع مذکر غائب کا اور تیسرا

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
خفیفہ	لَا اَفْعُلَنْ　لَا نَفْعُلَنْ	واحد مونث غائب کا اور چوتھا وحدان حکایت نفس متکلم کا اور پانچوان حکایت نفس متکلم مع الغیر کا
بحث نہی غائب و متکلم مجہول بانون خفیفہ	لَا یُفْعَلَنْ　لَا یُفْعَلُنْ　لَا تُفْعَلَنْ　لَا اُفْعَلَنْ　لَا نُفْعَلَنْ	یہ پانچ صیغہ ہین اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوئے

ف) اوزان فعل ثلاثی مجرد کے تمام ہوئے اسی قیاس پر اوزان فعل ثلاثی مزید اور رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ کو آتے ہین بعد ذکر اقسام اسم کے بیان ابواب ثلاثی اور رباعی اور اونکی گردانون کا آئیگا اوس سے ہر ایک کا وزن اس قیاس پر لگا لینا نہایت آسان ہے (اسم) تین قسم ہے (مصدر) اور (مشتق) اور (جامد) (مصدر) اوس اسم کو کہتے ہین کہ فعل اوس سے نکلا ہو اور اوسکے آخر معنی فارسی مین (دن) یا (تن) اور معنی ہندی مین (نا) آئے جیسے (الضرب) زدن یعنے مارنا اور (العلم) دانستن یعنے جاننا اور (مشتق) اوس اسم کو کہتے ہین کہ مصدر سے ساتھ ایک نئی ہیئت اور معنی اور بقای مادہ حروف کلمہ کے نکلا ہو جیسے ضَارِبٌ کہ ضَرْبٌ سے ساتھ ایک نئی ہیئت کے کہ علحدہ ہی ضَرْبٌ سے اور نئے معنی کے کہ وہ دلالت فاعل پر ہے اور باقی رہنے مادہ حروف (ضَرْبٌ) کے کہ (ض) (ر) (ب) ہی نکلا ہی اور (جامد) اوس اسم کو کہتے ہین کہ وہ کسی سے نکلا ہو اور نہ اوس سے کچھ نکلے اسم جامد تین قسم ہی (ثلاثی) اور (رباعی) اور (خماسی) پھر ہر ایک ثلاثی اور رباعی اور خماسی سے دو قسم ہے (مجرد) اور (مزید) (ثلاثی مجرد) اوس اسم کو کہتے ہین کہ اوسمین صرف تین حرف اصلی ہون اور کوئی حرف زائد نہو جیسے فَرَسٌ (ثلاثی مزید) اوس اسم کو کہتے ہین کہ اوسمین تین حروف اصلی ساتھ کسی حرف زائد کے ہون جیسے حِمَارٌ اور (رباعی مجرد) اوس اسم کو کہتے ہین

کہ وزن صرف چار حرف اصلی ہون اور کوئی حرف زائد نہو جیسے جَعْفَرٌ اور (رباعی مزید)
اوس اسم کو کہتے ہین کہ اوسمین چار حرف اصلی ساتہ کسی حرف زائد کے ہون جیسے قِنْفَخْرٌ اور
(خماسی مجرد) اوس اسم کو کہتے ہین کہ اوسمین صرف پانچ حرف اصلی ہون اور کوئی حرف زائد نہو
جیسے فَرَزْدَقٌ اور (خماسی مزید) اوس اسم کو کہتے ہین کہ اوسمین پانچ حرف اصلی ہون
ساتہ کسی حرف زائد کے جیسے خَزَعْبِیلٌ اور مصدر اور مشتق خماسی نہین ہوتا ہی بلکہ ہر ایک اون
دونون کا صرف دو دو قسم ہے (ثلاثی) اور (رباعی) پہر ہر ایک ثلاثی اور رباعی سے دو دو قسم ہے
(مجرد) اور (مزید) (ثلاثی مجرد) اوسکو کہتے ہین کہ اوسکے فعل ماضی مین صرف تین حرف اصلی
ہون جیسے ضَرَبَ اور ضَارِبٌ اور (ثلاثی مزید) اوسکو کہتے ہین کہ اوسکے فعل ماضی
مین تین حرف اصلی ساتہ کسی حرف زائد کے ہون جیسے تَقَبَّلَ اور مُتَقَبِّلٌ اور (رباعی مجرد)
اوسکو کہتے ہین کہ اوسکے فعل ماضی مین صرف چار حرف اصلی ہون جیسے دَحْرَجَ اور مُدَحْرِجٌ
اور (رباعی مزید) اوسکو کہتے ہین کہ اوسکے فعل ماضی مین تین حرف اصلی ساتہ کسی
حرف زائد کے ہون جیسے تَدَحْرُجٌ اور مُتَدَحْرِجٌ

نقشہ اوزان اسم جامد

[illegible]	وزن	مثال	معنی	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعْلٌ	فَلْسٌ	پشیز یعنی پیسہ	ثلاثی مجرد مین باعتبار حرکات ثلثہ
	فَعَلٌ	فَرَسٌ	اسپ یعنی گھوڑا گھوڑی	یعنی ضمہ اور کسرہ اور فتحہ فای کلمہ
	فَعِلٌ	كَتِفٌ	شانہ یعنی کندہا	اور حرکات ثلثہ اور سکون عین کے
	فَعُلٌ	عَضُدٌ	بازو	قیاس تہا کہ وزن اوسکے بارہ ہون لیکن
	فِعْلٌ	حِبْرٌ	سیاہی دوات و عالم یہود دانشمند	دو وزن پر ایک فُعِلٌ ساتہہ
	فِعَلٌ	عِنَبٌ	انگور	ضمہ فا اور کسرہ عین کے اور دوسری
	فِعِلٌ	اِبِلٌ	شتر یعنی اونٹ و ابر آبدار	فِعُلٌ ساتہ کسرہ فا اور ضمہ عین کے
	فُعُلٌ	قُفُلٌ	معروف	بسبب ثقل کے کوئی لفظ زبان عرب

	وزن	مثال وزن	معنی مثال	تتمہ کیفیت
ثلاثی مجرد	فُعَلٌ فُعُلٌ	صُرَدٌ عُنُقٌ	درکاک یعنی لٹورا گردن	سنا نہین گیا ہے اور دُئِل بمعنی شغال یعنی گیدڑ کی اور دُعِل بمعنی بزکوہی یعنی پہاڑی بکری کی اور رُئِم بمعنی

حلقہ دبر کی منقول ہین فعل مجہول سے یعنے دراصل یہ الفاظ فعل تھے کسی مناسبت سے نام ان چیزون کے ہوگئے ہین اور حُبُکٌ بمعنی استوار اور نیکو خلقت کے جو آیا ہے محمول پر تداخل لغتین پر یعنے اس لفظ مین دو لغت آئے تھے ایک حِبِکٌ بکسرتین اور دوسرا حُبُکٌ بضمتین اور دونون کے ایک ہی معنی تھے متکلم نے بارادہ تلفظ حِبِکٌ بکسرتین لے حاے مکسورہ کا تلفظ کیا تھا پھر اسکو بھول کر بقصد تلفظ حُبُکٌ بضمتین کہ لغت مشہور ہے باکو ضمہ سے تلفظ کیا سامع یون سمجھا کہ یہ تیسرا لغت ہے پس تداخل لغتین در ح اور ب دو حرفون مین ایک کلمہ کے ہوا ایسا ہی کہا ہے ابن حاجب نے اور رضی نے شرح شافیہ مین اسکو نقل کر کے رد کیا ہے اور کہا ہے حُبُکٌ بضمتین جمع حِبَاکٌ بمعنی راہ کے ریتہ مین ہے اور حِبِکٌ بکسرتین کا کہ مفرد ہے ثبوت مستبعد ہے بسبب قلت اوس لفظ کے کہ وزن پر فِعِلٌ بکسرتین کے ہو اور اگر ثابت بھی ہو تو ترکیب اسم کی مفرد اور جمع سے بعید ہے اور فِعِلٌ بکسرتین کی وزن پر نزدیک سیبویہ کے کوئی لفظ سواے اِبِل کے نہین آیا ہے اور اخفش نے ایک لفظ اور بِلِزٌ بھی زیادہ کیا ہے چنانچہ مختار ابن حاجب کا یہ ہے لہذا شافیہ مین لکھا ہے کہ سواے اِبِلٌ اور بِلِزٌ کے کوئی تیسرا لفظ اس وزن پر نہین آیا ہے اور سیرافی نے ایک لفظ اور حِبِرٌ بمعنی زردی دانتون کی بھی زیادہ کیا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ اِطِلٌ بمعنی تہیگاہ یعنے توکہ کی اور اِبِطٌ بمعنی بغل کے بھی آیا ہے اور کہا گیا ہے کہ اِقِطٌ بھی لغت ہے اِقِطٌ بمعنی پنیر مین اور کہا گیا ہے اَتَانٌ اِبِدٌ بمعنی خرمادہ یعنی گدہیا بہت بچہ کش نے اور آلتشافی مین مرقوم ہے کہ دِبِسٌ بمعنی شیرہ انگور اور خرما مین دِبِسٌ بکسرتین بھی لغت ہے اور ان اوزان پر جو لفظ آئی ہین اونمین سے بعض کا رد طرف دوسرے کی قیاسا جائز ہے مثلا جو لفظ فَعِلٌ کے وزن پر ہو مانند کَتِفٌ کی اوسمین جائز ہے ساکن کرلینا عین کا مانند کَتْفٌ کے اور بھی کسرہ دیلینا کاف کا مانند کِتْفٌ کی اور اگر دو

حرف حلقی ہو تو کہسرۂ عین بہی پڑہا جاتا ہے جیسے فَخِذٌ فِخِذٌ بہی پڑہنا مانند فَخْذٌ اور فِخْذٌ کے جائز ہے اور جو لفظ فَعُلٌ کے وزن پر ہو مانند عَضُدٌ کے اوسمین ساکن کر لینا عین کا جائز ہے جیسے عَضْدٌ اور جو لفظ فُعُلٌ کے وزن پر ہو مانند عُنُقٌ کے اوسمین بہی ساکن کر لینا عین کا جائز ہے جیسے عُنْقٌ اور جو لفظ فِعِلٌ کے وزن پر ہو مانند اِبِلٌ کے اوسمین بہی ساکن کر لینا عین کا جائز ہے جیسے اِبْلٌ اور نزدیک اخفش کے جو لفظ فُعْلٌ کے وزن پر ہو مانند قُفْلٌ کے اوسمین ضمہ دیلینا عین کا بہی جائز ہے بشرطیکہ وہ لفظ صفت مانند حُمْرٌ کے اور معتل عین مانند شُوْقٌ کے نہو جیسے قُفُلٌ اور ایسا ہی کہا ہے عیسی بن عمرو نے لیکن اس شرط کو اوسنے ذکر نہین کیا ہے اور مخفی نرہے کہ جائز ہونا اس تغیر کا قیاساً لغت بنی تمیم ہے اور نزدیک اہل حجاز کے یہ تغیر قیاساً درست نہین ہے۔

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید	اُفْعُلٌ	اِصْبَعٌ	انگشت یعنی اونگلی	ثلاثی مزید کو وزن بہت ہین چنانچہ بقول سیبویہ تین سو آٹھ ہین اور بقول ابی بکر بن الحسن اسی اور سی ہین اور بعضون نے اس سے بہی زائد کہی ہین بالجملہ حصر اونکا دشوار ہے یہان چند وزن مثالاً ذکر کیے گئے ہین اون اوزان مین سے اَفْعَلَانٌ کے وزن پر صرف دو لفظ آئے ہین ایک اَنْبَجَانٌ بفتحہ ہمزہ و سکون نون و فتحہ بای موحدہ جیم ہے اور بعض نے جیم کی جگہہ خای معجمہ کو پڑہا ہے اور دوسرا اَرْوَنَانٌ بفتحہ ہمزہ و سکون رای مہملہ
	اُفْعُلَۃٌ	اُنْمُلَۃٌ	سرانگشت یعنی سر اونگلی کا	
	اِفْعِیلٌ	اِقْلِیدٌ	کلید یعنی کنجی	
	اُفْعُولٌ	اُخْدُودٌ	شگاف زمین بدرازی یعنی گڈہا لنبا	
	اُفْعُولَۃٌ	اُحْدُوثَۃٌ	افسانہ یعنی سرگذشت اور حکایتین اگلونکی و سخن یعنی بات	
	اِفْعَالٌ	اِعْصَارٌ	گردباد یعنی ہوا کا بگولہ اور وہ ہوا جو ابر کو لاوے اور ہوا آتش بار	
	اِفْعِلٌ	اِفْرِنْدٌ	جوہر تیغ یعنی تلوار کا جوہر	
	اِفْعِلٌ	اِجْرِدٌ	ایک گہاس ہے کہ جڑ مین سماروغ یعنی کہنبی کی جمتی ہے	

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	تتمہ کیفیت
ثلاثی مزید	اَفْعِلَۃٌ	اَکْبِرَۃٌ	بزرگ قوم یعنی وہ شخص کہ گروہ کو عزیز	وفتحہ واو اور نون کے معنی اوا
	فُعْلٌ	اَتْرُجٌّ	ترنج یعنے گلگل	اور روزنت کے صراح مین ہے
	اِفْعَوْلٌ	اِذْرَوْنٌ	گھاس کی جگہہ	کہ فِعْوَلٌ کے وزن پر سوای عِثْوَدٌ
	اُفْعُلَانٌ	اُنْبَجَانٌ	خمیر خاستہ یعنی خمیر اوٹھاہوا ترش	اور خِرْوَعٌ بمعنی بید انجیر کے اور لفظ
	فِعَّیلٌ	بِطِّیخٌ	خربزہ	نہین آیا ہے اور بعض نے ذِرْوَدٌ
	فُعَالٰی	حُبَارٰی	سرخاب	کو نام ہے کسی پہاڑ کا اور عِثْوَنٌ
	فِعَالٌ	حِمَارٌ	خر یعنی گدہا	کہ معنی آہو اور اوس مرد کی ہے کہ عورتون سے
	فِعْوَلٌ	عِثْوَدٌ	نام ہے کسی جنگل کا	اوسکو خیال نہو بھی اس وزن پر وارد کیا ہی
رباعی مجرد	فَعْلَلٌ	جَعْفَرٌ	جوی خرد یعنی چھوٹی نہر اور نام	باعتبار حرکات ثلثہ فای کلمہ اور حرکات
	فِعْلِلٌ	زِبْرِجٌ	آرایش اور زر یعنی سونا	ثلثہ اور سکون عین کلمہ اور حرکات ثلثہ
			اور ابر یعنی بادل سرخ	اور سکون لام اول قیاس تہا کہ اوستالیس وزن
	فُعْلُلٌ	بُرْثُنٌ	پنجہ شکاری جانور کا	ہون لیکن مسموع زبان عرب سے یہ پانچ
	فِعْلَلٌ	دِرْہَمٌ	تین ماشہ اور چار جو کے برابر کی چاندی	وزن ہین اور بعض نے ایک وزن
	فِعَلٌّ	قِمَطْرٌ	صندوق کتاب یعنی بقچی	فُعْلَلٌ بضمہ فا و سکون عین و فتحہ
			جسمین کتاب کہتی ہین	لام اول پانچ پر زیادہ کیا ہے

چنانچہ اخفش نے جُخْدَبٌ بمعنی ملخ سبز کو اس وزن پر حکایت کیا ہی اور سیبویہ نے اس لفظ کو بضمہ دال بروزن بُرْثُنٌ نقل کیا ہی اور فرا نے طُحْلَبٌ بمعنی ہرا ئی کہ پانی پر جمع ہوتی ہے یعنے کائی اور بُرْقَعٌ بمعنی معروف کو اس وزن پر روایت کیا ہی اور خلیل نے کہا ہی کہ فِعْلَلٌ بکسر فا اور سکون عین اور فتحہ لام کے وزن پر صرف چار لفظ آئی ہین دِرْہَمٌ اور ہِجْرَعٌ بمعنی دراز اور ہِبْلَعٌ بمعنی لسیار خوار اور قِلْعَمٌ کہ نام ہی ایک مرد کا اور ضِفْدَعٌ بمعنی غوک یعنی مینڈک کی بھی لغت ہے ضِفْدِعٌ بکسر دال مین سے

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
رباعی مزید	فُعْلَالٌ	خُزَعَالٌ	لنگڑی اونٹنی	رباعی مزید کی بھی اوزان غیر محصور ہین یہ چند وزن بطور مثال کے ذکر کیے گئے ہین سوا ان اوزان مین سے فِعْلَالٌ کے وزن پر مضاعف مانند خلخال کے بہت لفظ ہین اور غیر مضاعف سے فرا نے کہا ہے کہ سوای خَزْعَالٌ کے کوئی لفظ نہین آیا ہے اور ثعلب نے قَهْقَارٌ کو کہ بمعنی بزبر بمعنی بکری کلان سال کے کہ گلہ بکریون کے آگے چلتا ہے زیادہ کیا ہے اور ابومالک نے قَسْطَالٌ بمعنی غبار کو بھی اور بعض نے خَزْطَالٌ کو کہ نام ہے ایک موضع کا بھی زیادہ کیا ہے اور فَعْلُولٌ کے وزن پر
	فِعْلَالٌ	قِرْطَاسٌ	کاغذ اور نشانہ	
	فُعَلَالٌ	قُرَنَاسٌ	بمعنی بینی کوہ یعنی پہاڑ کا قلہ کہ پہاڑ سے بلند ہو	
	فَعْلُولٌ	صَعْفُوقٌ	مرد ناکس اور ایک گاون کا نام ہے ملک یمامہ مین	
	فُعْلُولٌ	عُصْفُورٌ	گنجشک یعنے چڑیا	
	فِعْلِيلٌ	قِنْدِيلٌ	معروف	
	فَعْلَلَانٌ	زَعْفَرَانٌ	معروف	
	اِفْعِيلِلٌ	اِهْلِيلَجٌ	معرب ہلیلہ بمعنی ہڑ	
	اِفْعَيْلِلٌ	اِبْرَيْسَمٌ	معرب ابریشم	

کوئی لفظ سوای صَعْفُوقٌ کے نہین آیا ہے اور بُرْشُومٌ اور بُرْقُوعٌ البتہ لغت ہے بَرْشُومٌ اور بُرْقُوعٌ مین اور بُرْشُومٌ ایک قسم ہے درخت خرما کی بصرہ مین کہ بہ نسبت اور درختون خرما کے جلد تر اوسمین پھل آتا ہے بُرْقُوعٌ گھوڑے اور چوپائے جانورونکی انڈہیری اور عورتون کی برقع کو کہتے ہین اور لحیانی نے زُرْنُوقٌ لغت زُرْنُوقٌ بضمہ زا معجمہ مین کہ بمعنی ستون کے ہے اور دو ستون مین بھی کہ جسپر لکڑی کوئی کی چرخ کی رکھی جاتی ہے بھی حکایت کیا ہے اور ابریسم بالکسر و با کسرہ سین لغت ہے ابریشم بالفتح والکسر مع فتح شین مین اور ابن الاعرابی نے کہ ائمہ لغت مین سے ہے کہا ہے کہ نہین ہے کلام عرب مین اِفْعِيلِلٌ ساتھ توالی کسرات کے بلکہ اِفْعَيْلِلٌ ہے ساتھ فتحہ لام کے مانند اِہْلِيلَجٌ کے

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
خماسی مجرد	فَعَلَّلٌ	سَفَرْجَلٌ	بہی	باعتبار حرکات ثلثہ فای کلمہ اور حرکات ثلثہ اور سکون عین اور لام اول [illegible]
	فَعْلَلِلٌ	جَحْمَرِشٌ	پیرزن یعنی بڈھیا عورت	

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
خماسی مجرد	فِعْلَلٌّ فُعَلِّلٌ	قِرْطَعْبٌ قُذَعْمِلٌ	شئ قلیل یعنے تہوڑی چیز شتر فربہ	یہ تہا کہ ایک سو باونی وزن ہون لیکن مسموع زبان عرب سے چار وزن ہین اور زیادہ کیا ہی محمد ابن السری نے

فُعْلَلِلٌ بضمہ فا وسکون عین وفتحہ لام اولی وکسرہ لام ثانیہ کو مانند ہُنْدَلِعٌ کے کہ نام ایک قسم کے ساگ کا ہی لیکن حق یہ ہے کہ نون اسکا زائد ہے ایسا ہی کہا ہی رضی نے شرح شافیہ مین اور غایۃ البیان مین ہی کہ ثابت کیا ہے اسکو خماسی مین ابن السراج نے اور نہین ذکر کیا ہی اسکو سیبویہ نے بالجملہ صحیح یہ ہے کہ ہُنْدَلِعٌ رباعی مزید ہے اور وزن اسکا فُنْعَلِلٌ ہے اور قُرْطُعْبٌ بروزن فُعْلُلٌّ بضمہ فا ولام اولی وسکون عین ولام ثانیہ لغت آیا ہے قِرْطَعْبٌ مین اور علی ہذا القیاس عِتْرِطْلٌ بروزن فِعْلِلٌّ بکسرہ فا وعین ولام ثانیہ وسکون لام اولی لغت آیا ہے عَقَرْطَلٌ مین کہ بمعنی فیل مادہ یعنے ہتنی کی ہی اور وہ مانند سَفَرْجَلٌ کے ہی اور سِبَعْطَرٌ بروزن فِعَلَّلٌ بکسرہ فا وفتحہ عین ولام ثانیہ وسکون لام اولی لغت آیا ہی سَبَعْطَرٌ مین کہ بمعنی لبیار دراز کے ہے اور وہ مانند سَفَرْجَلٌ کے ہی اور قُسْبَنْدٌ جو وزن پہ فُعْلَلٌ بضمہ فا اور سکون عین اور لام ثانیہ اور فتحہ لام اولی کے آیا ہی سو فیروز آبادی نے قاموس مین لکہا ہے ذکروہ فی الابنیۃ ولم یفسروہ وعندی انہ معرب کُسْبَنْدٌ لما یُشَدُّ فی الوسط او گوسپند للشاۃ انتی یعنے ذکر کیا ہی اہل عربیت نے اسکو اوزان مین لیکن کہولکر بیان نہین کیا اور میرے نزدیک یہ معرب ہے کسبند کا کہ اوس دہاگے کو کہتی ہین جو کمر مین لگوٹی باندہنے کی لئے باندہا جاتا ہے یا معرب ہے گوسپند کا بمعنی بز یعنے بکری کے ہے +

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
خماسی مزید	فَعْلَلُولٌ فَعْلَلِيلٌ فَعَلَّلَى	عَضْرَفُوطٌ خَنْدَرِيسٌ قَبَعْثَرَى	ایک کیڑا ہی کہ ہندی مین اسکو باہمنی کہتے ہین شراب کہنہ یعنے پرانی شراب شتر فربہ یعنے موٹا اونٹ	اگرچہ قیاس تہا کہ وزن اسکے بہت ہون لیکن مسموع زبان عرب سے صرف پانچ وزن ہین اور خندریس کا نون اکثر کے نزدیک اصلی ہے

نام قسم	وزن	امثال	معنی مثال	کیفیت
خماسی مزید	فَعْلَلُولٌ فَعْلَلِيلٌ	قَرْطَبُوسٌ خَنْدَرِيسٌ	بلا و ناقہ بزرگ یعنی بڑی اونٹنی شے باطل	اور بعضون کے نزدیک زائد اس صورت مین خندریس امنیہ بنا مزید سے ہوگا نہ خماسی مزید سے لہذا

رضی نے شرح شافیہ مین لکہا ہے کہ فَعَلَّلِيلٌ کے مثال مین عَلَطَمِيسٌ بفتح عین مہملہ کہ اونٹنی درشت اندام بلند قامت بڑے سر بے بالون کو اور دختر پرگوشت نازک اندام نیکو قامت اور مرد بہت کہانیوالی سخت کو کہتے ہین اگر ذکر کیا جاے تو کسی اعتراض کی اسمین گنجائش نہین ہے اور بعض نے فُعَلَّالٌ کو مانند خُزَرَانِقٌ کے کہ کپڑا ہے کپڑون سپید رنگ سے اور فُعَلَّلَةٌ کو مانند زُرَنْتَجَةٌ بمعنی جبہ پشمینہ بے آستین کے اور فعللول مانند سَمَرْطُولٌ بمعنی دراز قامت مضطرب یعنی مختل خلقت کی اور فَعْلَلَالٌ کبسرتین کو مانند دِلْعِمَاظٌ بمعنی مرد حریص وغیبت گو کی اور فَعَلَّلٌ کو مانند گَمَهْمَدٌ بمعنی سرد کر کے اور فَعَلِيلٌ کو مانند مَغْنَطِيسٌ بمعنی سنگ آہن ربا یعنی مقناطیس اور چمک پتھر کی اور فعلالیل کو مانند مَغْنَاطِيسٌ بمعنی چمک پتھر کی اور فَعْلَلَانَةٌ کو مانند قَرْعَبْلَانَةٌ کے کہ ایک جانور دریائی ہے اور فَعْلَلِيَةٌ کو مانند اِصْطَفْلِينَةٌ بمعنی گاجر کے بہی اسکے اوزان مین شمار کیا ہے لیکن حق یہ ہے کہ بعض انمین ازقبیل شذوذ ہین اور بعض ازقبیل رباعی مزید اور بعض محرف یعنی غلطی سے بگڑ گئے ہین +

			نقشہ اوزان مصدر	
نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال اور بیان اوسکے باب کا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعْلٌ فِعْلٌ فُعْلٌ	قَتْلٌ فِسْقٌ شُغْلٌ	کشتن یعنی مار ڈالنا نصر سے از حکم بیرون آمدن یعنی حکم سے باہر آنا ضرب سے درکار داشتن یعنی کام مین لگنا فتح سے	اوزان مصادر ثلاثی مجرد کی بہت اور غیر محصور ہین لیکن جو مشہور ہین وہ یہان مذکور ہین سو فعل بہ تثلیث فا بقسم سے جو پہلے وزن ہین غالبا

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال اور بیان اسکی باب کا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعْلٌ	طَلَبٌ	جستن یعنی ڈہونڈہنا نصر سے	مصادر ثلاثی مجرد کے انہین
	فِعَلٌ	صِغَرٌ	کوچک شدن یعنی چہوٹا ہونا کرم سے	وزنون پر آتے ہین اور باقی پر کم
	فُعَلٌ	ہُدًی	راہ نمودن یعنی راہ دکہانا ضرب سے	اور رضی نے شرح شافیہ مین لکہا ہے
	فَعِلٌ	خَنِقٌ	گلو خفہ کردن یعنی گلا گہونٹنا نصر سے	کہ کہاہی اہل عربیت نے کہ نہین ہے
	فَعْلَةٌ	رَحْمَةٌ	مہربانی کردن یعنی مہربانی کرنا سمع سے	مصادر مین وزن پر فَعِلٌ کے مگر دو
	فِعْلَةٌ	نِشْدَةٌ	گم شدہ را جستن یعنی گمی ہوئی چیز کو ڈہونڈہنا نصر سے	اور شری بمعنی شب مین چلنیکے اور زجاج نے تقیٰ کو بہی فعل کے
	فُعْلَةٌ	کُدْرَةٌ	تیرہ شدن یعنی تاریک ہونا سمع سے	وزن پر لکہا ہے کہ تا اوسکی
	فَعَلَةٌ	غَلَبَةٌ	چیرہ آمدن یعنی غالب آنا ضرب سے	بدل ہے واو سے اور مبرد نے وزن
	فَعِلَةٌ	سَرِقَةٌ	دزدیدن یعنی چورانا ضرب سے	اوسکا تُعَلٌ قرار دیا ہے اور واو کو
	فَعَالٌ	ذَہَابٌ	رفتن یعنی جانا فتح سے	کہ بجای فای کلمہ تہا محذوف ٹہرایا ہے
	فِعَالٌ	ضِرَافٌ	خواہش نر کردن مادہ سگ یعنی خواہش کرنا کتیا کا نر کو ضرب سے	اور بہی شیخ رضی نے سیبویہ سے نقل کیا ہے کہ فَعُولٌ کے وزن پر مصادر
	فُعَالٌ	سُؤَالٌ	خواستن یعنی مانگنا فتح سے	مین صرف پانچ لفظ آتی ہین ایک
	فَعَالَةٌ	زَہَادَةٌ	ناخواہانی نمودن یعنی بے رغبتی کرنا سمع سے	قَبُولٌ دوسرا وَضُوٌ بمعنی وضو اینکی تیسرا طَہُورٌ بمعنی پاکی اینکی چوتہا وَلُوعٌ
	فِعَالَةٌ	دِرَایَةٌ	دانستن یعنی جاننا ضرب سے	بمعنی حریص ہونے کی پانچوان وَقُودٌ
	فُعَالَةٌ	بُغَایَةٌ	جستن یعنی ڈہونڈہنا ضرب سے	بمعنی روشن ہونا آگ کا اور غایۃ البیان
	فَعِیلٌ	وَمِیضٌ	درخشیدن برق یعنی چمکنا بجلی کا ضرب سے	مین ہے کہ اخفش اور فرا مانند مکذوب اور مکذوبہ کو مصادر سے کہتے ہین اور سیبویہ
	فَعِیلَةٌ	قَطِیعَةٌ	بریدن از خویشی یعنی ناتا توڑنا فتح سے	صفات سے قاموس مین ہے کہ ہستا

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال و بیان وسکے بابکا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فُعُولٌ	دُخُولٌ	درآمدن یعنی آجانا نصر سے	عین واوی بہی فَیْعَلُولَۃ کے وزن پر صرف
	فُعُولَۃٌ	صُہُوبَۃٌ	سرخ وسپید شدن سمع	چار اسم آتے ہیں ایک کَیْنُونَۃ دوسرا
	فَعْلَیٰ	دَعْوَیٰ	خواندن یعنی بلانا نصر سے	ہَیْعُوعَۃ بمعنی قے کرنیکے تیسرا دَیْمُومَۃ
	فِعْلیٰ	ذِکْرَیٰ	یاد کردن یعنی یاد کرنا نصر سے	بمعنی ہمیشگی کرنی کی چوتہا قَیْدُودَۃ بمعنی
	فُعْلیٰ	بُشْریٰ	مژدہ دادن یعنی خوشخبری دینا نصر سے	ہانکنے چوپایے کے اور کَیْنُونَۃ نزدیک
	فَعَلَانٌ	لَیَّانٌ	وام گذاردن و دراز کردن و بر دادن یعنی قرض	سیبویہ اور بصریہ کی اصل میں کَیْوَنُونَۃ
			اور ادا کرنا اور پہیرنا ضرب سے	تہا واو کو یا کے ساتہ بدل کرکے ایک یا کو
	فِعْلَانٌ	حِرْمَانٌ	بی بہرہ ماندن یعنی بی نصیب ہونا ضرب سے	دوسرے میں ادغام کیا پہر ایک یا کو حذف
	فُعْلَانٌ	غُفْرَانٌ	آمرزیدن و پوشیدن گناہ یعنی	کر دیا اور نزدیک اخفش اور کوفیون کے
			بخشنا اور چہپانا گناہ کا ضرب سے	اصل میں کَوْنُونَۃ بروزن فَعْلُولَۃ تہا اور فرّا
	فَعَلَانٌ	نَزَوَانٌ	جستن نر برمادہ یعنی کودنا نر کا مادہ پر	کے کلام سے ترجیح قول سیبویہ کی معلوم
			نصر سے	ہوتی ہے ابن حاجب نے شافیہ میں لکہا
	مَفْعَلٌ	مَدْخَلٌ	درآمدن یعنی آجانا نصر سے	ہے کہ وزن فُعَلٌ بضمہ فا وفتحہ عین مانند
	مَفْعِلٌ	مَرْجِعٌ	بازگشتن یعنی لوٹ آنا ضرب سے	ہُدیٰ کے اور فِعَلٌ بکسرہ فا وفتحہ عین
	مَفْعَلَۃٌ	مَسْعَاۃٌ	کوشش کردن یعنی کوشش کرنا فتح سے	مانند قِریٰ اور شِریٰ کے مخصوص ہے
	مَفْعُلَۃٌ	مَحْمُدَۃٌ	ستودن یعنی سراہنا سمع سے	ساتہ ناقص یعنی معتل عین کے اور رضی
	مَفْعِلَۃٌ	مَمْلَکَۃٌ	ملک گردانیدن ضرب سے	نے شرح شافیہ میں لکہا ہے کہ فِعَلٌ
	فَعَالِیَۃٌ	کَرَاہِیَۃٌ	ناخوش شدن یعنی ناخوش ہونا	بکسرہ فا وفتحہ عین مصدر فعل مفتوح العین
			سمع سے	میں سوای ناقص کے نہیں آتا ہے
	فَعْلُولَۃٌ	قَیْلُولَۃٌ	در نیم روز خفتن یعنی دوپہری میں سونا	اور بہی ابن حاجب نے شافیہ میں لکہا ہے
			ضرب سے	کہ مصدر فَعِلَ بفتح العین میں اکثر لازم ہے

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال و بیان وزن باب کا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فُعْلٌ	رُحْمٌ	بخشودن و مہربانی کردن سمع سے	وزن فُعُولٌ بضمتین ہے مانند رُحُمٌ
	فُعُولٌ	قُبُولٌ	پذیرفتن قبول کرنا سمع سے	اور رُکُوعٌ کے اور اگر متعدی ہو تو
	فِعْلَانٌ	عِرْفَانٌ	شناختن و دانستن بعد از نادانی	وزن فَعْلٌ بفتحہ فا و سکون عین ہے
			یعنی پہچاننا اور جاننا بعد نجاننے کی ضرب سے	مانند ضَرْبٌ اور مَنْعٌ کے اور جاربردی
	مَفْعُولٌ	مَكْذُوبٌ	دروغ گفتن جھوٹ بولنا ضرب سے	نے شرح شافیہ مین لکھا ہی کہ جاننے
	مفعولۃ	مَكْذُوبَةٌ	ایضاً	کہا کہ اصل مصدر ثلاثی مجرد مین وزن
	فَاعِلَةٌ	كَاذِبَةٌ	ایضاً	فَعْلٌ بفتحہ فا و سکون عین ہی لیکن
	فَيْعَلُولَةٌ	كَيْنُونَةٌ	بودن و ہست شدن یعنی ہونا نصر سے	لازم مین واسطے فرق کے
	فُعْلَلٌ	سُؤْدُدٌ	مہتر شدن یعنی سردار ہونا	متعدی سے واو زائد کر دیتے ہین
	تَفْعَلٌ	تَدْرَءٌ	دور کردن و دفع نمودن یعنی دور کرنا	مانند قُعُودٌ اور خُرُوجٌ کے اور متعدی کو
			فتح سے	برخلاف خود رکھتے ہین مانند ضَرْبٌ
	تَفْعِلَةٌ	تَهْلِكَةٌ	مردن و نیست شدن یعنی مرنا اور ہلاک	اور قَتْلٌ کے اور رضی نے شرح
			ہونا ضرب فتح سمع سے	شافیہ مین لکھا ہے کہ آنا فُعُولٌ کا
	تَفْعُلَةٌ	تَهْلُكَةٌ	″	فَعَلَ لازم مین اور فَعْلٌ کا فَعَلَ
	تَفْعُولٌ	تَهْلُوكٌ	″	متعدی مین علی الاطلاق نہین ہے
	فُعْلُولَةٌ	لُكْنُونَةٌ	درماندن و سخن یعنی ہکلانا سمع سے	بلکہ اوس فَعَلَ مین ہے کہ جسکی
	فَعَلَى	خَطَفَى	سرعت در رفتار یعنی شتابی کرنا چلنے	دلالت صوت سے یعنی آواز اور
			مین ضرب سے +	بیماری اور اضطراب پر نہو اور
	فَيْعَلَى	خَيْطَفَى		اوسکے عدم تعیین باب فَعَلَ
	فَوْعَلَى	خَوْزَلَى	نوعی از رفتار کہ با تبختر میباشد یعنی ایک قسم کا	اور فَعِلَ اور فَعُلَ اور دایم اور
			چلنا کہ ساتھ تبختر کی ہوتا ہی سمع سے	متعدی کو ہے ساتھ کسی مصدر کے

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال و بیان وسکی باب کا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَیعَل	خَیزَل	نوعی از رفتار کہ با تبختر بیاشد یعنے ایک قسم کا چلنا کہ ساتھ تبختر کی ہوتا ہے سمع سے	بلکہ کہنا چاہیے کہ غالب کا ئیگرتو اور حرفون اور پیشون مین ہر ایک قسم
	فَیعُول	تَیقُور	بردبار گردیدن یعنی بردبار ہونا کرم سے	وزن فِعَالۃ ہے جیسے صِیَاغۃ
	فِعَّول	عِلَّوز	درد شکم شدن یعنی پیٹ مین درد ہونا سمع سے	یعنے سناری کرنا اور خِیَاطۃ سلائی کرنا اور تِجارۃ یعنے سوداگری کرنا
	فِعَل	ہِجَر	بسومی دہ ہجرت کردن یعنے گاون کیطرف ہجرت کرنا نصر سے	اور بعض الفاظ مین تو فا بھی جائز ہے مانند وَکالۃ اور دَلالۃ اور وَلایۃ بالکے
	فُعَلَان	فُرکَان	دشمن داشتن زن شوی را یعنے دشمن کہنا عورت کا خاوند کو سمع سے	غالب اون الفاظ مین کہ دلالت اونکی رمیدگی اور براگندگی پر ہی
	فُعلِنَة	بُلہنِیَة	فراخی عیش یعنی کشادہ ہونا عیش کا سمع سے	فِعَال بکسر فا ہے جیسے فِرار بھاگنا اور شِماس بیٹھ نہ دینا گھوڑے کا
	اَفعَل	اَزفَل	تیزی و خشم نمودن یعنی تیز ہونا اور غصہ کرنا نصر سے	اور اون مصادر مین کہ اونکی دلالت اصوات سے یعنے آوازون پر ہے
	اِفعِیل	اِرزِیز	لرزیدن و طعن کردن کسی یعنے کانپنا اور طعن کرنا نصر سے	بھی وزن فُعَال آیا ہے مانند زُمار اور عُواء کے بمعنی بانگ
	اُفعُول	اُزلُّ	شتابی کردن و خوش شدن یعنی جلدی کرنا اور خوش ہونا ضرب سے	دینی شتر مرغ کے لیکن نسبت فُعال اور فَعِیل کے کمتر ہے
	فَاعُولَة	ضَارُورَة	گزند رسانیدن یعنی نقصان پہنچانا نصر سے	جیسے نُہاق اور نَہِیق آواز کرنا گدہے کا اور غالب اون
	مَفَاعَلَة	مَسَائِیَة	اندوہگین کردن یعنے غمگین کرنا نصر سے	مصادر مین کہ دلالت اونکی
	اُفعُولَة	اُلعُوبَة	بازی کردن یعنی کھیلنا سمع سے	نشان اور داغ کرنے پر ہے

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال و بیان اسکے باب کا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعَلَاءُ	رَغَنَاءُ	خواہش کردن یعنی خواہش کرنا سمع سے	بھی وزن فعال ہی ہے جیسے علاط
	فُعَلَاءُ	غُلَوَاءُ	سرکشی کردن واز حد درگذشتن	واغنا چوڑائی گردن پر اور عرائن
			یعنی سرکشی کرنا اور حد سے بڑہ جانا نصر سے	نشان کرنا اونٹ کی چوڑائی ران
	فُعَلَاءُ	طُلَوَاءُ	خشم داشتن و درنگ کردن یعنی	مین اور غالب اون مصادر مین
			اسپدر کہنا اور ڈھیل کرنا نصر سے	کہ دلالت اونکی بیماری یا آواز
	فَعَالَاءُ	بَرَاكَاءُ	نشستن بر زانو وثبات در کارزار یعنی	پر ہے وزن فعال بفتحہ فا ہی
			بیٹھنا زانو کے بل اور ثابت رہنا	ہے جیسے سعال کھانسنا اور بغام آواز
			لڑائی مین نصر سے	کرنا ہرن اور اونٹ کا لیکن اصوات
	فَعُولَاءُ	بَرُوكَاءُ	"	مین فعیل بہ نسبت فعال کے بیشتر
	فُعَيْلَاءُ	مُطَيْطَاءُ	خرامیدن و دست انداختن	ہے اور غالب اون مصادر مین
			رفتن یعنی ناز اور آہستگی سے چلنا	کہ دلالت اونکی اضطراب یعنی جنبش
			اور ہاتھ ڈالکے چلنا نصر سے	اور حرکت پر ہے وزن فعلان
				بفتحتین ہے جیسے نزوان کودنا
	فِعِّيلَى	مِطِّيطَى		نرکا مادہ پر اور غالب ون مصادر
	فُعَيْلَى	مُطَيْطَى		مین کہ دلالت اونکی رنگ یا عیب
	اِفْعِيلَى	اِہْجِيرَى	بہذیان در آمدن در خواب یا مرض	پر ہے وزن فعلۃ ہے جیسے شہبۃ
			یعنی بڑانا نیند مین یا بیماری مین نصر سے	سپیدی کا سیاہی پر غالب آنا
	اِفْعِيلَاءُ	اِہْجِيرَاءُ	"	اور ثقدۃ پیٹ پہولنا اور غالب اون
	مَفْعُولَاءُ	مَشْعُورَاءُ	دانستن و دریافتن یعنی جاننا	مصادر مین کہ دلالت اونکی بیماری
			اور معلوم کرنا نصر اور کرم سے	پر ہے فعل بکسرہ عین ہے فعل
	فَعُولَۃٌ	جَبُورَۃٌ	تکبر کردن یعنی غرور کرنا نصر سے	بفتحتین ہے جیسے ورم اور مرض

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال در بیان و سکی بابکا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعُّولَةٌ	جَبُّورَةٌ	تکبر کردن یعنی غرور کرنا نصر سے	اور اون مصادر مین کہ دلالت
	فَعْلُوَةٌ	جَبْرُوَةٌ	″	اونکی معانی مذکورہ پر نہین ہے
	فَعَلُوَةٌ	جَبَرُوَةٌ	″	متعدی مین ہر باب سے غالب وزن
	فَعْلِيَةٌ	جَبْرِيَةٌ	″	فَعْلٌ بفتحہ فا اور سکون عین ہے
	فِعْلِيَةٌ	جِبْرِيَةٌ	″	مانند قَتْلٌ اور ضَرْبٌ اور حَمْدًا ور
	فِعِلِّيَةٌ	جِبِرِّيَةٌ	″	مَنْعٌ کے اور لازم مین فَعَلٌ بفتحہ
	فَعَلُوتٌ	جَبَرُوتٌ	″	عین سے غالب وزن فُعُولٌ
	فَعَلُوتِی	جَبَرُوتِی	″	بضمتین ہے مانند دُخُولٌ کے
	فُعْلُوتٌ	جُبْرُوتٌ	″	اور فَعِلَ بکسرہ عین سے غالب
	فِعْلِيَاءُ	جِبْرِيَاءُ	″	وزن فَعَلٌ بفتحتین ہے جیسے ترب
	فُعَلَّةٌ	غُلَبَّةٌ	چیرہ شدن یعنی غالب ہونا ضرب سے	تَرِبًا خاک آلودہ ہوا خاک آلودہ ہونا
	فُعَلَّى	غُلَبَّى	″	اور فَعُلَ بضمہ عین سے غالب
	فَاعُولَاءُ	سَارُورَاءُ	شاد شدن یعنی خوش ہونا نصر سے	وزن فَعَالَةٌ بفتحہ فا ہے مانند کرامۃ
				کہ بعض نے کہا ہے کہ وزن مصدر

فَعُلَ بضمہ عین مین غالب تین وزن ہین ایک فَعَالَۃٌ جیسے کَرَامَۃً اور دوسرا فَعَلٌ بفتحتین جیسے حَسَنٌ اور تیسرا فَعَالٌ بفتحہ فا جیسے جَمَالٌ ابن حاجب نے شافیہ مین لکھا ہے کہ فراء نے کہا ہے کہ قیاس مصدر فَعَلَ بفتحہ عین متعدی ہو یا لازم اگر مصدر اوسکا مسموع نہو نزدیک اہل نجد کے وزن فَعْلٌ بفتحہ فا و سکون عین ہے اور نزدیک اہل حجاز کے وزن فُعُولٌ بضمتین ہے جاربردی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ یہ قول فراء کا بنظر غالب ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ یہ قول صرف فراء کا ہے اور مشہور وہ ہے جو پہلے مذکور ہوا کہ جس فعل کا مصدر متعدی ہر باب سے فَعْلٌ بفتحہ فا و سکون عین سے ہے اور مصدر لازم فُعُولٌ بضمتین فَعَلَ مفتوح العین سے ہے

اور فَعَل بالفتحتین فَعِل کسور العین سے ہے اور فعالۃ بفتحہ فا فَعُل مضموم العین سے ہے اور ابن حاجب نے
شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ وزن فَعَل بالفتحتین مانند طلب کے فَعَل مفتوح العین سے خاص ہے ساتھ اوس
فَعَل کے کہ جسکا مضارع یفعُل بضمہ عین آتا ہے سوای دو لفظ کے کہ ایک حَلَبَ ہے کہ نصر اور
ضرب دونون سے آیا ہے اور دوسرا غَلَبَ ہے کہ ضرب سے آیا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین ذکر
کیا ہے کہ فرّا نے کہا ہے کہ جائز ہے کہ غَلَبَ اصل مین غَلَبَۃ ساتھ تاء فوقانیہ کے ہو اور وزن
فَعَلان بفتحہ فا و سکون عین نادر ہے مانند لَیّان کے کہ اصل مین لَوْیان تھا بعض نے کہا ہے
کہ اصل مین یہ لفظ ساتھ کسرہ لام کے تھا چنانچہ ذکر کیا ہے اس لفظ کو ابو زید نے ساتھ کسرہ لام کے
اور شَنْآن ساتھ سکون نون کے بھی پڑھا گیا ہے اور جس مصدر کے معنی مین مقصود تکثیر او بہنایت ہو
اوس مصدر کے لیے وزن اور صیغے جدا ہین اور اون صیغون کو صیغہ مبالغہ مصدر کہتے ہین اور
بعض نے وزن مُفاعَلۃ کو اور اور اوزان کو کہ جو وزن مُفاعَلۃ کے بعد اس نقشہ مین ذکر کیے
ہین اوزان مبالغہ سے شمار کیا ہے چنانچہ اصول اکبری اور اسکی شرح وغیرہما سے ایسا ہی مفہوم ہے
اور حق یہ ہے کہ یہ اوزان مشترک ہین مصدر اور مبالغہ مصدر مین مصادر بھی اس وزن پر آئے ہین
اور مبالغہ مصادر بھی اور علاوہ اوزان مذکورہ کے اوزان مبالغہ مصدر ثلاثی مندرج نقشہ آئندہ ہین

نقشہ اوزان مبالغہ مصدر ثلاثی مجرد

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال اور بیان اوسکے باب کا	کیفیت
ثلاثی مجرد	تَفْعَال	تَجْوَال	بسیار جولان کردن یعنی بہت گشت کرنا نصر سے	اوزان مبالغہ مصدر مین تَفعال بفتحہ تا مطرد اور بہت ہے نزدیک سیبویہ کے جیسے تَہذار بہت بیہودہ بکنا اور تَلعاب بہت کھیلنا اور تَرداد بہت گشت کرنا اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ وزن تفعال اگرچہ بہت ہے لیکن باوجود اسکے
	فِعِّیلٰی	دِلِّیلٰی	بسیار راہ نمودن یعنی بہت راہ دکھانا نصر سے	
	فَعَلُوت	رَغَبُوت	بسیار خواہش کرنا سمع سے	
	فَعَلُوتیٰ	رَغَبُوتیٰ	"	
	تِفِعَّال	تِقِطَّاع	بسیار بریدن یعنے بہت کاٹنا فتح سے	

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال اور بیان اوسکے باب کا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعَلَّةٌ	بَغْتَةٌ	بسیار ناگاہ آمدن یعنی بہت اچانک آنا فتح سے	قیاس مطرد نہین ہے اور کہا کوفیون نے کہ اصل تفعال کی تفعیل ہے کہ مفید تکثیر ہوتا ہے الف اوسکا بدل ہے یای تحتیہ سے پس اصل تکرار کی تکریر ہے اور ترجیح دیا جاتا ہے قول سیبویہ بایں دلیل کہ کہا ہے اونہون نے تلعاب حال آنکہ نہین
	فَعْلَةٌ	غَلْبَةٌ	بسیار چیرہ شدن یعنی بہت غالب ہونا ضرب سے	
	فِعَّالٌ	كِذَّابٌ	بسیار دروغ گفتن یعنی بہت جھوٹ بولنا ضرب سے	

آتا ہے تلعیب اور ہو سکتا ہے جواب اس دلیل کا کوفیون کی طرف سے اس طور سے کہ تلعاب کی اصل متروک ہو گئی ہے اور کہا ہے سیبویہ نے کہ تِبیان بکسر تا نہین ہے صیغہ مبالغہ کا والا مفتوح ہوتا اوسکی بلاوہ اسم قائم ہے بمقام مصدر بیّن صیغہ ماضی کے باب تفعیل سے اور وزن فِعِّيلَى بھی مبالغہ مصدر مین قیاسی مطرد نہین ہے اور کبھی واسطے مبالغہ مصدر باب تفاعل سے کے آتا ہے جیسے حِجِّيزَى مبالغہ تحاجز مین بمعنی صلح کرنے کے آپسمین لڑائی سے ہے اور جائز کہا ہے بعض نے اون سب لفظون مین کہ جو اس وزن پر آتے ہین مد بجای قصر کے اور اولی منع ہے اور حکایت کیا ہے کسائی نے خِصِّيصَاء بمعنی بہت خاص کرنے کے بجای خِصِّيصَى کے اور انکار کیا ہے اسکا فراء نے تمام ہوا کلام رضی کا کہا سیرافی نے کہ فِعِّيلَى نزدیک نحویون کے اور نزدیک اونکے کہ حکایت کیا ہے اونہون نے عرب سے ہر جگہ مقصور ہے معروف نہین ہے اسمین مد مگر حکایت کسائی مین کہ اوسنے سنا ہے خِصِّيصَاء ساتھ مد کے کسی قوم سے اور جائز کہا ہے کسائی نے بقیاس اسکے سب لفظون مین جو اس وزن پر آتے ہین مد اور قصر دونوکو اور خلاف کیا ہے کسائی کا فراء نے اسمین اور نہین جانتے ہین ہم کسیکو کہ کہا ہو اوسنے وہ جو کہا ہے کسائی نے +

ف وزن مَفْعَلٌ بفتحہ عین مصدر ثلاثی مجرد مین اگر مثل فای واوی غیر مضاعف اور غیر معتل لام نہو قیاسی مطرد ہے جیسے غیر ثلاثی مجرد کے مصدر مین اوسکے مفعول کا وزن قیاسی مطرد ہے

جیسے مَقتَل مَضرَب مَفتَح اور مصدر ثلاثی مجرد معتل فای واوی کہ مضاعف او معتل لام نہو مَفعِل بکسر
عین ہے جیسے مَوجِل مَوعِد اور اگر معتل فای واوی مضاعف ہو یا معتل لام ہو تو اوسمین مَفعَل بفتحہ
عین سے ہے جیسے مَوَدّۃ اور مَولیٰ اور مَکبِر اور مَیسِر اور مَیفِض اور مَسقِل اور مَحِیّ اور مَشِیب اور
مَعِیب اور مَغِیب اور مَعِیش اور مَمِیل اور مَزِید اور مَصِیر اور اسیر خلاف قیاس ہی ایسا ہی
مفہوم ہے کلام ابی حیان سے اور نقل کیا ہے سیبویہ نے یونس سے کہ کہتے ہین بعض لوگ
عرب کے یَوجَل سے مَوجَل ساتھ فتحہ جیم کے نہ مصدر ہو یا غیر مصدر کہا سیبویہ نے کہ نہین آتا ہی
مَفعُل ساتھ ضمہ عین کے نہ مفرد اور نہ جمع اور کہا ہی سیرافی نے کہ مَعُون بالضمہ اور مَکرُم بالضمہ
اور جو بعض اشعار مین آیا ہی اصل اوسکی مَعُونۃ اور مَکرُمۃ ساتھ تا کے ہی تا اوسکی بضرورت شعر حذف
کر دی گئی ہے اور گیا ہے فراء اس طرف کہ مَعُون اور مَکرُم جمع ہین مَعُونۃ اور مَکرُمۃ کے پس نزدیک فراء کے
آتا ہے مَفعُل ساتھ ضمہ عین کے جمع مین اور کہا رضی نے آیا ہے مَهلُک بمعنی ہلاک ہونے اور
مَالُک بمعنی پہنچنے کے لیکن فراء کہہ سکتا ہی کہ یہ جمع ہین مَهلُکۃ اور مَالُکۃ کی اور آیا ہی بعض قراءت
مین فَنَظِرَۃٌ اِلیٰ مَیسُرَۃٍ بالضمہ سین اور جو ان اوزان پر مصدر آتا ہے اوسکو مصدر میمی کہتے ہین مصدر
ثلاثی مجرد غیر ذی التاء مین واسطے مرۃ کے وزن فَعلَۃ بفتحہ فا و سکون عین اور واسطے نوع اور
حالت کے وزن فِعلَۃ بکسر فا و سکون عین قیاسی مطرد ہی اور اسکے ماورا مین خواہ مصدر ثلاثی مجرد ذی التاء
ہو یا مصدر ثلاثی مزید اور رباعی مصدر مستعمل اوسکا مرۃ اور حالت دونون کے لیے مطرد قیاسی ہین ہان مصدر
ثلاثی مزید اور رباعی مین اگر تا نہو تو تا زیادہ کر دینا چاہیے فرق درمیان مرۃ اور حالت کی نیت مین ہوگا
اور علم اوسکا ساتھ قرائن کے ایسا ہی مفہوم ہے کلام ابن حاجب سے شافیہ مین اور کہا رضی نے شرح
شافیہ مین کہ جو مصنف یعنی ابن حاجب نے کہا ہی نہین مطلع ہوا ہون مین اوسپر کسی کتاب مین
بلکہ سب کتابون نے یہی کہا ہے کہ مَرّۃ کے لیے ثلاثی مجرد سے مطلق وزن فَعلَۃ کا ہی کہا سیبویہ نے
کہ جب ارادہ کیجیے تو لانا فعل کا وحدت کے لیے لاتے تو اوسکو ہمیشہ وزن فَعلَۃ پر کہ اصل ہی اسلیے کہ اصل
مصادر مین وزن فَعل ہی کہا رضی نے کہ میرا گمان یہ ہے کہ ذی التاء ثلاثی مجرد کو بھی مرۃ کے لیے
رد کرنا طرف وزن فَعلَۃ بفتحہ فا و سکون عین کے چاہیے اور غیر مصدر ثلاثی مجرد مین ثلاثی مزید ہو یا رباعی
ذی التاء کو بر حال خود چھوڑ دینا چاہیے ٭

تنبیہ ثلاثی مزید دو قسم ہے ایک ملحق برباعی دوسرا مطلق یعنی غیر ملحق برباعی اور ثلاثی مزید ملحق برباعی بھی دو قسم ہے ایک ملحق برباعی مجرد دوسرا ملحق برباعی مزید اور ثلاثی مزید ملحق برباعی مزید بھی دو قسم ہے ایک ملحق بہ تدحرج اور دوسرا ملحق بہ احرنجم اور ثلاثی مزید مطلق بھی دو قسم ہے ایک با ہمزۂ وصل دوسرا بدون ہمزۂ وصل اور واضح ہو کہ مصادر غیر ثلاثی مجرد کے ثلاثی مزید ہو یا رباعی قیاسی ہیں ہر باب سے ایک وزن ہے اور تغیر باب کی اوسی وزن سے ہوتی ہے مثلاً کہتے ہیں کہ فلان لفظ باب افتعال سے ہے۔

نقشہ اوزان مصادر ثلاثی مزید غیر ملحق باہمزۂ وصل کہ وہ نو وزن ہیں

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید غیر ملحق باہمزۂ وصل	اِفْتِعَالٌ	اِجْتِنَابٌ	پرہیز کردن یعنے پرہیز کرنا	مصدر اس وزن پر کبھی لازم آتے ہین اور کبھی متعدی
	״	اِحْتِمَالٌ	برداشتن یعنے اوٹھانا	
	״	اِخْتِطَافٌ	ربودن یعنے لیجانا	
	״	اِقْتِبَاسٌ	چیدن یعنے چننا	
	״	اِلْتِمَاسٌ	جستن یعنے ڈھونڈھنا	
	״	اِقْتِنَاصٌ	شکار کرنا	
	״	اِعْتِزَالٌ	یکسو ہونا	
ثلاثی مزید غیر ملحق باہمزۂ وصل	اِسْتِفْعَالٌ	اِسْتِنْصَارٌ	طلب یاری کردن یعنے مدد چاہنا	مصادر اس وزن پر کبھی لازم آتے ہین اور کبھی متعدی
	״	اِسْتِغْفَارٌ	آمرزش خواستن یعنے بخشش چاہنا	
		اِسْتِنْفَارٌ	رمیدن و رمانیدن یعنی بھاگنا اور بھگانا	
	״	اِسْتِخْلَافٌ	کسی را بجای خویش یا بجای دیگر نشاندن یعنی کسی کو اپنی جگہہ یا دوسری کی جگہہ بٹھانا	
	״	اِسْتِمْتَاعٌ	برخورداری گرفتن کسی یا چیزی سے یعنی ساتھ کسی شخص کے یا ساتھ کسی چیز کے فائدہ اوٹھانا	

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید ملحق با ہمزہ وصل	اِنْفِعَالٌ	اِنْفِطَارٌ	شگافتہ شدن یعنے چِر جانا	مصادر اس وزن کے لازمی ہین
	″	اِنْقِلَابٌ	برگشتن یعنے پھرنا	
	″	اِنْصِرَافٌ	″	
	″	اِنْخِفَافٌ	سبک شدن یعنی ہلکا ہونا	
	″	اِنْطِلَاقٌ	رفتن یعنے چلنا	
	اِفْعِلَالٌ	اِحْمِرَارٌ	سرخ شدن چشم یعنی سرخ ہونا آنکھ کا	اس وزن پر مصادر کا لازم ہونا اور انکے معنی مین مبالغہ ہونا لازم ہے جیسے احمرار یعنی بہت سرخ ہونا اور غالبا اسکے معنی لون اور عیب کے پائے جاتے ہین جیسے احمرار اور احولال بمعنی احول چشم ہونے کی اور کبھی معنی عیب اور لون سے خالی بھی ہوتا ہے جیسے ارقداد سرعت کرنا +
	″	اِخْضِرَارٌ	سبز شدن یعنے سبز ہونا	
	″	اِغْبِرَارٌ	گرد آلودہ شدن یعنی گرد آلودہ ہونا	
	″	اِصْفِرَارٌ	زرد شدن یعنے زرد ہونا	
	″	اِبْلِقَاقٌ	ابلق شدن اسپ یعنے ابلق ہونا گھوڑے کا	
″	اِفْعِيلَالٌ	اِدْہِيمَامٌ	سخت سیاہ شدن یعنی سخت سیاہ ہونا	اس وزن پر مصادر کا لازم آنا اور انکے معنی مین مبالغہ ہونا لازم ہے جیسے اشہیباب سپید ہونا اور اسکے معنی مین لون یا عیب ہونا غالب ہے جیسے اشہیباب اور احویلال بمعنی احول چشم ہونیکی اور کبھی معنی لون اور عیب سے خالی بھی آتے ہین جیسے اہمیرار لیل نصف شب ہونا
	″	اِشْمِيرَارٌ	گندم گون شدن یعنی گیہوں رنگ ہونا	
	″	اِكْمِيتَاتٌ	کمیت شدن اسپ یعنی سرخ و سیاہ ہونا گھوڑے کا	
	″	اِشْہِيبَابٌ	اسپید شدن اسپ یعنی سپید ہونا گھوڑے کا	
	″	اِصْحِيرَارٌ	خشک شدن نبات یعنی خشک ہونا گھاس کا	

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید غیر ملحق بامزہ وصل	اِفْعِیْعَال	اِغْشِیْشَاب	سخت درشت شدن یعنی بہت سخت ہونا	اس وزن سے کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور غالباً اس وزن پر جو مصدر آتے ہین لازم ہین اور اونکے معنی مین مبالغہ اور کثرت اور زیادت ہے جیسے اِغْشِیْشَاب ارض یعنے بہت گھاس والی ہونا زمین کا۔
	″	اِخْرِیْرَاق	دریدہ شدن جامہ یعنی پھٹ جانا کپڑے کا	
	″	اِخْلِیْلَاق	کہنہ شدن جامہ یعنی پرانا ہونا کپڑے کا	
	″	اِحْدِیْدَاب	کوزہ پشت شدن یعنی کبڑا ہونا	
	″	اِمْلِیْلَاح	شور شدن آب یعنی کھاری ہونا پانی کا	
″	اِفْعِوَّال	اِجْلِوَّاذ	شتافتن یعنی دوڑنا اونٹ کا	یہ وزن غالباً بنای مقتضب ہے یعنے جو لفظ اس وزن پر آتے ہین وہ ثلاثی مجرد سے منقول نہین ہین اور ثلاثی مجرد مناسب ونکے معنی کے نہین پایا گیا ہے اور کبھی غیر مقتضب بھی آتا ہے جیسے اِحْوِوَّاء بمعنی حَوِیَ کے یعنے سیاہ مائل بسبزی اور سرخ مائل بسیاہی ہوا اور غالب اس مصدر مین لزوم ہے اور کبھی متعدی بھی آتا ہے جیسے اعلوط البعیر یعنی اوپر چڑھا اونٹ کے اوسکی گردن مین لٹک کر اور بعض نے کہا کہ مبالغہ اور تکثیر فعل کے لیے بھی آتا ہے اور کوئی لفظ اس باب سے قرآن مین نہین آیا ہے +
	″	اِخْرِوَّاط	تیز رفتن و چوب خراشیدن یعنی تیز چلنا اور لکڑی چھیلنا۔	
	″	اِعْلِوَّاط	در گردن شتر آویختہ بر وی سوار شدن یعنی اونٹ پر گردن مین لٹک کے سوار ہونا۔	
″	اِفَّاعُل	اِثَّاقُل	گرانبار شدن	اِفَّاعُل اصل مین تفاعُل تھا تا کو ساتھ فا کے بدل کرکے ایک کو دوسرے مین ادغام کیا ہے بسبب ابتدا بالسکون کے
	″	اِدَّارُک	در رسیدن یعنی بات کو پہونچنا اور دریافت کر لینا	

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	تتمہ کیفیت
ثلاثی مجرد غیر ملحق باہمزۂ وصل	اِفّاعُلٌ	اِسّاقُطٌ	میوہ از درخت افتادن یعنے میوہ درخت سے گرنا	ہمزہ وصل زیادہ کیا اِفّاعُل ہوا
	,,	اِشّابُہٌ	ہم شکل شدن یعنے باہم ایک دوسری کا مشابہ ہونا	
	,,	اِصّالُحٌ	باہم صلح کرنا	

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
,,	اِفَّعُّلٌ	اِطَّہُّرٌ	پاک شدن یعنے پاک ہونا	اِفَّعُّلٌ اصل مین تَفَعُّلٌ تہا تاکو ساتھ
,,		اِزَّمُّلٌ	خویشتن را در جامہ پیچیدن یعنے اپنے آپ کو کپڑے مین لپیٹنا	فا کے بدل کرکے ایک دوسرے میں اوغام کیا پہر بسبب ابتدا بالسکون کے
,,		اِضَّرُّعٌ	زاری کردن یعنے زاری کرنا	ہمزہ وصل زیادہ کیا اِفَّعُّل ہوا
,,		اِجَّنُّبٌ	دور شدن یعنے دور ہونا۔	چونکہ یہ وزن اور اوسکے ماقبل
,,		اِذَّکُّرٌ	نصیحت ماننا اور یاد کرنا۔	کا وزن تَفَاعُل اور تَفَعُّل سے بنا ہے لہذا البعض نے ان دونون وزنکو

علاحدہ نہین شمار کیا ہے اور ثلاثی مزید مطلق یعنے غیر ملحق باہمزۂ وصل کے ساتھ ہی وزن قرار دیے ہین صاحب فصول اور اصول نے شرح اصول اکبریہ میں لکہا ہے کہ آنا مصدر اِزَّمُّل کا اِزِّیمال بکسرہ زاء معجمہ مشددہ وزیادت الف بعد میم مشدد اور مصدر اِدَّارُس کا اِدِّیراس بکسرہ دال مہملہ مشددہ قبل یای تحتیہ والف بعد رای مہملہ منع کرنا ہے اس سے کہ اصل اِزَّمُّل اور اِدَّارُس کی تَزَمُّلٌ اور تَدَارُسٌ ہو لیس ظاہر ہی کہ اِزَّمَّلَ اور اِدَّارَسَ دو باب علاحدہ ہین تَفَعُّل اور تَفَاعُل سے

نقشہ اوزان مصادر ثلاثی مزید مطلق یعنی غیر ملحق بدون ہمزۂ وصل کہ وہ وزنے

نام قسم		مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید	اِفْعَالٌ	اِکْرَامٌ	گرامی کردن یعنے بزرگ کرنا	مصدر اس باب کا وزن فَعَلَ او

نام قسم - ۱	وزن	مثال وزن	معنی مثال	تتمہ کیفیت
مطلق بدون ہمزہ وصل	اِفْعَال	اِسْلَام	مسلمان شدن وگردن نہادن یعنے مسلمان ہونا اور گردن کہنا	فُعَال اور فِعَالَۃ پر بھی آتا ہے جیسے وَالنَّازِعَاتِ غَرْقًا وَاَنْبَتَہَا اللّٰہُ نَبَاتًا حَسَنًا و اگر تم کہو کہ امام شارح تسہیل نے کہا ہے کہ حق یہ ہے کہ کبھی مصدر غیر باب کا مقارن فعل کا ہوتا ہے پس کرامۃ اور نبات مصدر
،،	،،	اِرْہَاب	ترسانیدن یعنے ڈرانا	
	،،	اِعْلَان	آشکارا کردن یعنے ظاہر کرنا	
		اِکْمَال	تمام شدن یعنے تمام ہونا	

مجرد کے ہین کہ مقارن فعل افعال کے ہوتے ہین اور رضی نے شرح شافیہ مین سیبویہ سے نقل کیا ہے کہ غَارَۃٌ بمعنی لوٹنے کے اور نَبَاتٌ بمعنی جانی کے اور عَطَاءٌ بمعنی دینے کے اسما ہین کہ قائم کیے گئے ہین بجای اِغَارَۃٌ اور اِنْبَاتٌ اور اِعْطَاءٌ مصادر باب افعال کے اَغَرْتُ غَارَۃً وَاَنْبَتَ نَبَاتًا وَاَعْطٰی عَطَاءً مین اور ہمزہ اسباب کا قطعی ہے وصلی نہین پس درج کلام مین یہ ہمزہ ساقط نہوگا جیسے کہ ہمزہ وصل ساقط ہو جاتا ہے پس اِجْتَنِبْ اور اَکْرِمْ مین وقت داخل ہونے فا کی فَاجْتَنِبْ ساتھ گر جانے الف کی اور فَاکْرِمْ بدون گرنے الف کی پڑھا جائیگا +

				کیفیت
،،	تَفْعِیْل	تَکْذِیْب	دروغ پنداشتن یعنے جھوٹ گمان کرنا	وزن تفعلۃ بھی اسباب مین کثیر الاستعمال ہے جیسے تَذْکِرَۃٌ اور تَکْرِمَۃٌ خصوصا مہموز اللام مین موافق روایت ابی زید اور تمام نحویون کے جیسے تَخْطِئَۃٌ اور تَہْنِئَۃٌ اور ظاہر کلام سیبویہ یہ ہے کہ یہ وزن لازم ہے مہموز اللام کو جیسے کہ بالاتفاق لازم ہے
	،،	تَعْظِیْم	بزرگ داشتن یعنی بزرگ کہنا	
	،،	تَقْدِیْم	پیش شدن وپیش کردن یعنے آگے ہونا اور آگے کرنا	
		تَمْکِیْن	جای دادن یعنے جگہہ دینا	
		تَعْجِیْل	شتابی کردن یعنے جلدی کرنا	

معتل اللام کو جیسے تَسْمِیَۃٌ اور زمخشری نے کہا ہے کہ اصل تَفْعِلَۃٌ ناقص کی تَفْعِیْل ہے پس یای زائدہ کو

حذف کرکے عوض اوسکے آخر مین تا زائد کی گئی ہے اور مصدر اسکا وزن فَعّال پر مانند کذّاب
کے اور فِعال پر مانند کِذاب کے اور فَعال پر مانند کلام کے اور تَفعال پر مانند تکرار کے بھی آتا ہی اور رضی نے
کذاب تخفیف ذال معجمہ کو مصدر باب مفاعلۃ قرار دیا ہے اور زمخشری نے مصدر تفعیل ابوحیان نے کہا ہی کہ
مصادر سماعیہ غیر قیاسیہ کو اکثر نحوی اسم مصدر کہتے ہین اور بعض نحوی مصدر باب دوسری کا سیبویہ
نے کہا ہی کہ تِبیان ساتہ کسرہ تا کے اسم ہی قائم مقام مصدر تبیین کے اور کہا ہے کہ وزن تِفعال بکسرہ
تا بہ صرف سولہ لفظ آئے ہین دو بمعنی مصدر کے ہین او تِبیان بمعنی ظاہر اور آشکار کرنے کے او تِلقاء
بمعنی دیکھنے اور ملاقات کرنے کی مراد باقی بغیر مصدر ہین اور وہ تِہواء بمعنی پارہ شب اور تِربراک کہ
نام ایک موضع کا ہی اور تِعشار کہ بہی نام ایک موضع کا ہی اور تِرباع کہ نام چند موضعون کا ہی اور تِمساح
کہ بمعنی نا کے دریائی جانور اور مرد بسیار دروغ گو کے ہی اور تِلفاق کہ بمعنی دو کپڑے کہ باہم ملا کے
سیے جاتے ہین اور تِمثال بمعنی تصویر کے اور تِجفاف بمعنی اوس گرونی کے ہی کہ گہوڑی پر اوسکے
پسینہ کے خشک کرنے کے لیے تا کہ ہلکا ہو جائے ڈالتے ہین او تِمراد ایک چہوٹے خانہ کو جو کبوتر کے
درب مین واسطے رکہنے بیضہ کبوتر کے بنایا جاتا ہی اور تِضراب بمعنی اوس مکان کی کہ جہان اونٹنی سے
نر جفتی کیا جائے اور تِلعاب بمعنی مرد بسیار بازیگر کی اور تِقصار بمعنی گلوبند یعنی گلگور کے اور تِنبال بمعنی
کوتاہ کو اور تِلقام بمعنی کلان لقمہ کے ہین +

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید مطلق بدون ہمزہ وصل	تَفَعُّل	تَقَبُّل تَنَقُّل تَلَبُّث تَعَجُّل تَبَسُّم	بانکی پذیرفتن یعنی قبول کرنا میوہ خوردن یعنی میوہ کہانا درنگ کردن یعنی ڈہیل کرنا شتافتن یعنی شتابی کرنا لب شیرین کردن یعنی مسکرانا	مصدر اسکا بروزن تِفعال مانند تِملاق بمعنی چاپلوسی کرنے کے آتا ہی اور ابوحیان نے کہا ہے کہ کبریاء اور جبروت اور رغبوت اور طہور اور تقدمۃ اور حیرۃ اور طیرۃ بہی اس باب کی مصادر سے ہے

اور مصدر باب وزن فِعلۃ پر سوائے طِیَرۃ وغیرہ کی نہین آیا ہی اور زیادت ایک تا کی اسکے ماضی مین تا...

تشاذ ہے اور حذف ایک تار کا جب اسکی تاء ساتھ تار علامت مضارع کے جمع ہو صیغہ معروف میں قیاساً جائز ہے +

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید مطلق بدون ہمزہ وصل	تَفَاعُلٌ	تَقَابُلٌ تَخَافُتٌ تَعَارُفٌ تَفَاخُرٌ	بایکدیگر روبرو شدن یعنی آپسمین روبرو ہونا بایکدیگر سخن تنہا گفتن یعنے آپسمین چپکے بات کرنا بایکدیگر شناختن آپسمین پہچاننا بایکدیگر فخر کردن یعنے آپسمین فخر کرنا	اسکے مصدر مین عین کلمہ کو فتحہ اور کسرہ جیسے لفظ تفاوت مین مسموع ہے برخلاف قیاس شاذ ہی جیسے کہ زیادتی ایک تار کی اسکے ماضی مین مانند تشابہت کی شاذ ہے اور حذف ایک تار کا جب اسکی تاء ساتھ تار علامت مضارع کی جمع ہو ۴

صیغہ معروف مین قیاساً جائز ہے مانند باب تفعّل کے نزدیک سیبویہ اور بصریین کی تار ثانیہ کو حذف کرتے ہین اور نزدیک ہشام ضریرا کام کو فیون کے تار اولے کو +

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
"	مُفَاعَلَۃٌ	مُقَاتَلَۃٌ مُعَاقَبَۃٌ مُخَادَعَۃٌ مُلَازَمَۃٌ مُبَارَکَۃٌ	بایکدیگر کارزار کردن یعنے آپسمین لڑائی کرنا عذاب کردن یعنے عذاب کرنا فریب دادن یعنی فریب دینا پیوستہ بودن باچیزے یعنے ملا ہوا ساتھ کسی چیز کے برکت کردن یعنے برکت کرنا	اور مصدر اس باب کا وزن پر فِعَالٌ اور فِیْعَالٌ کے بھی آتا ہے لیکن فِعَالٌ بہت ہی غیر معتل فای یا ئی مین اور فِیعَالٌ اقل اور فِعَّالٌ کا وزن شاذ ہے مانند مِرَّاءٌ کے اور آیا ہے مثال یائی سے یَاوَمْ جبنی معاملہ کیا ساتھ ایام کے

تنبیہ ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد دو قسم ہی ایک ملحق برباعی مجرد دوسرا ملحق برباعی مزید پہر ملحق برباعی تین قسم ہے ایک ملحق بتدحرج دوسرا ملحق باحرنجام تیسرا ملحق به اقشعرار ٭

نقشہ مصادر ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد کہ سات وزن ہین

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد	فَعْلَلَةٌ	جَلْبَبَةٌ شَمْلَلَةٌ	چادر پوشانیدن یعنے چادر پہنانا –– شتابی کردن یعنے جلدی کرنا –	اس مصدر سے کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور منتخب مین جو معنی جَلْبَبَةٌ کے چادر پوشیدن لکھے ہین وہ خلاف تصریح اہل لغت کے ہی بلکہ معنی اوسکے چادر پوشانیدن کے ہین اور شَمْلَلَةٌ کے معنی مین جو شتافتن لکھا ہے سو اوس سے مراد دوڑنا نہین ہے بلکہ جلدی کرنا ہے –
،،	فَعْنَلَةٌ	قَلْنَسَةٌ	کلاہ پوشانیدن یعنی ٹوپی پہنانا	اس مصدر سے بہی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور منتخب مین قلنسۃ کے معنی مین کلاہ پوشیدن لکھا ہے سو خلاف کتب لغت کے ہے بلکہ معنی اوسکے کلاہ پوشانیدن ہین ٭
،،	فَوْعَلَةٌ ،،	جَوْرَبَةٌ حَوْقَلَةٌ	پاتابہ پوشانیدن یعنے پاتابہ پہنانا سخت پیر شدن و عاجز شدن از جماع بسبب سستی یعنے بہت بڈہا ہونا اور عاجز ہونا جماع سے بسبب سستے کے –	اس مصدر سے بہی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور منتخب مین جوربۃ کے معنی پاتابہ پہننا جو لکھے ہین وہ بہی خلاف کتب لغت کے ہین بلکہ معنی اوسکے پاتابہ پوشانیدن کے ہین

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد	فَعْوَلَةٌ ,,	شَرْوَلَةٌ جَهْوَرَةٌ	ازار پوشانیدن یعنی تہمد پہنانا سخن بلند گفتن بات بلند آواز سے کہنا	اس مصدر سے کوئی لفظ قرآن میں نہین آیا ہے اور منشعب مین جو شرولۃ کے معنی ازار پوشیدن کے لکھے ہین خلاف کتب لغت ہین معنی اسکے ازار پوشانیدن کے ہین
,,	فَيْعَلَةٌ	شَيْعَلَةٌ	پیراہن بے آستین پوشانیدن یعنے پیراہن بے آستین پہنانا	اس مصدر سے لفظ مُصَيْطِر قرآن مین آیا ہے ؀
,,	,,	هَيْمَنَةٌ صَيْطَرَةٌ	گواہ شدن یعنے گواہ ہونا گماشتہ شدن یعنی گماشتہ ہونا کسی	
	فَعْلِيَةٌ	شَرْيَفَةٌ جَزْيَلَةٌ	افزونی برگ ہای کشت بریدن یعنے زیادتی کہیت کی پتیون کا زراندودن یعنے ملمع کرنا	اس مصدر سے کوئی مصدر قرآن مین نہین آیا
	فَعْلَاةٌ	قَلْسَاةٌ جَعْبَاةٌ	کلاہ پوشانیدن یعنے ٹوپی پہنانا افگندن یعنے پہینکنا	اس مصدر سے بہی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور منشعب مین جو معنی قلساۃ کے کلاہ پوشیدن

کے لکہے ہین کتب لغت مین اوسکی اصل نہین ہے معنی اسکے کلاہ پوشانیدن کے ہین اور قَلْسَاةٌ اور جَعْبَاةٌ اصل مین قَلْسِيَةٌ اور جَعْبِيَةٌ تہا یا کو ساتہ الف کے بدل کیا ہے ۔۔

نقشہ اوزان مصادر ثلاثی مزید ملحق بہ دحرج کہ نو وزن ہیں

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید ملحق بدحرج	تَفَعْلُل	تَجَلْبُب تَغَبْرُر	چادر پوشیدن چادر پہننا گرد آلودہ شدن یعنی گرد آلودہ ہونا	اس مصدر سے کوئی لفظ قرآن میں نہیں آیا ہے
؍؍	تَفَعْنُل	تَقَلْنُس	کلاہ پوشیدن یعنی ٹوپی پہننا	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن میں نہیں آیا ہے۔
؍؍	تَفَوْعُل	تَجَوْرُب تَکَوْثُر	پاتابہ پوشیدن یعنی پاتابہ پہننا بسیار شدن یعنی بہت ہونا	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن میں نہیں آیا ہے
؍؍	تَفَعْوُل	تَسَرْوُل تَدَہْوُر	ازار پوشیدن یعنی تہمد پہننا پشت دادن شب یعنی گذر جانا رات کا	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن میں نہیں آیا ہے
؍؍	تَفَیْعُل	تَخَیْعُل	پیراہن بے آستین پوشیدن یعنی کرتا بے آستین کا پہننا۔	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن میں نہیں آیا ہے
؍؍	؍؍	تَعَیْہُر	بے سامان شدن و سبک بدکار شدن زن و زنا نمودن یعنی بیسامان ہونا اور بدکار ہونا عورت کا اور زنا کرنا۔	
؍؍	؍؍	تَشَیْطُن	دیو شدن و نافرمان و سرکش گردیدن	

۱۲

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید ملحق بہ دحرج			سے یعنی شیطان ہونا اور نافرمان اور سرکش ہونا	
	تَفْعِيلٌ	تَشْرِيفٌ	افزونی برگہای کشت بریدہ شدن یعنی افزونی کھیت کے پتوں کی کٹ جانا	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ فعل کا نہیں آیا
〃	تَفَعْلُتٌ	تَعَفْرُتٌ	عفریت شدن یعنی خبیث ہونا	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ فعل کا نہیں آیا ہے اور ابن جنی نے ذکر کیا ہے کہ الفاظ اس وزن کے نادر اور قلیل الوجود ہیں چنانچہ سوای تَعَفْرُتٌ کے کوئی لفظ اس وزن پر سنا نہیں گیا ہے — جو ملحقات تدحرج سے ہو قیاس اوس میں یہ ہے کہ وہ بزیادت تا ملحق رباعی مجرد ہو اور تَمَسْكُنٌ اور اوسکے نظائر ملحق برباعی مجرد نہیں ہیں اسلیے کہ زیادت واسطے الحاق کے ساتھ رباعی مجرد کے اول میں
〃	تَمَفْعُلٌ	تَمَسْكُنٌ	حالت خواری پیدا کردن یعنی حالت خواری پیدا کرنا	
		تَمَنْدُلٌ	مسح کردن دست بمندیل و مندیل بستن یعنی رومال سے ہاتھ پوچھنا اور مندیل باندھنا	
		تَمَدْرُعٌ	زرہ پوشیدن یعنی زرہ پہننا	
		تَمَنْطُقٌ	کمربند بستن یعنی کمربند باندھنا	
		تَمَسْلُمٌ	مسلمان شدن یعنی مسلمان ہونا	
		تَمَذْهُبٌ	مذہب گرفتن یعنی مذہب لینا۔	

نہیں آتے ہیں اور تَمَسْكُنٌ وغیرہ میں میم اول میں زایدہ ہے پس مسکن وغیرہ بطور قصر کے صار مسکنا وغیرہ سے فعل بنالیا گیا ہے ملحق برباعی مجرد نہیں ہے اس صورت میں تَمَسْكُنٌ شاذ مخالف قیاس ہوگا اور باعث اس مخالفت قیاس کا غلطی ہی مبنی وہم اصلیت میم پر ہے یعنی مسکن کو گمان

غلط اسبات کی کہ میم اسکا اصلی ہے اور واو کوئی حرف اسمین زائد ہے ملحق برباعی مجرد جانا تو واو کے اول مین واسطے الحاق کے ساتھ مدحرج کے زائد کردیا ہے ❊

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
	تَفَعُلٍ	تَقَلُّسٍ	کلاہ پوشیدن یعنی ٹوپی پہننا	تَفَعُلٍ اصل مین تَفَعُّلُیٌ اور تَقَلُّسٍ اصل مین تَقَلُّسُیٌ تھا ضمہ ماقبل آخر کو ساتھ کسرہ کے بدل کیا اور یا کو جو آخر مین ہے ساکن کیا پھر وہ اجتماع ساکنین سے کہ درمیان اوسکے اور تنوین کی ہوا گر گئی اور تنوین تابع ماقبل یا ہوی تَفَعُّلٍ اور تَقَلُّسٍ ہوا ❊
	اِفْعِنْلَالٌ	اِفْعِنْسَاسٌ	سخت واپس شدن یعنے بہت پیچھے لوٹنا	
		اِعْرِنْكَاكٌ	سیاہ شدن مو یعنے سیاہ ہونا بالون کا۔	
	اِفْعِنْلَاءٌ	اِسْلِنْقَاءٌ	برپشت خوابیدن یعنی چت سونا	اِفْعِنْلَاءٌ اصل مین اِفْعِنْلَایٌ اور اسلنقاء اصل مین اِسْلِنْقَایٌ تھا یا کو ساتھ ہمزہ کے بدل کیا اِفْعِنْلَاءٌ اور اسلنقاء ہوا۔
		اِبْرِنْدَاءٌ	غلبہ کردن یعنی غلبہ کرنا	
	اِفْوِنْعَالٌ	اِحْوِنْصَالٌ	گردن خم کردن طائر یعنے گردن پھیرنا پرندہ جانور کا۔	وزن اِفْوِنْعَالٌ کہ سیبویہ نے ذکر نہین کیا لیکن خلیل نے کتاب العین مین ذکر کیا ہے جیسا کہ مذکور ہے غایۃ البیان مین۔

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
رر	اِفْعِلَاءٌ	اِجْنِطَاءٌ	بزرگ شکم شدن یعنے بڑے پیٹ کا ہونا	یہ اِفْعِلَاءٌ بر اصل خود ہی اور اس وزن مین اختلاف ہی بعض کے نزدیک ثلاثی مزید ہی اور بعض کے نزدیک رباعی مزید ایسا ہی مذکور ہی شرح اصول اکبریہ مین

نقشہ اوزان مصادر ثلاثی مزید ملحق باقشعرار کہ چار وزن ہین

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید ملحق باقشعرار	اِفْعِلَّالٌ	اِبْيِضَّاضٌ	سخت سپید شدن یعنی بہت سپید ہونا	وزن اِفْعِلَّالٌ کو اختیار کیا ہی صاحب غایۃ البیان نے اور نہین ذکر کیا ہے اوسکو مصنف اور شارح اصول اکبریہ نے اور اختیار کیا ہی وزن اِفْعِيلَالٌ کو اور نہین ذکر کیا ہے اِفْعِيلَال کو سیبویہ نے اور ذکر کیا ہی اوسکو خلیل نے کتاب العین
	اِفْعِيلَالٌ	اِغْبِيجَاجٌ	شتابی کردن یعنے جلدی کرنا	
	اِفْعِنْلَالٌ	اِسْمِنْدَادٌ	برآماسیدن از خشم یعنے پہول جانا غصہ سے	
	اِفْوِعْلَالٌ	اِكْوِهْدَادٌ	رنج وتعب سیدن یعنی رنج اور تعب ہونا	

مین اور فصول اکبریہ مین ہی کہ اِکْوِہْدَاد نادر ہے اور صاحب اصول اکبریہ نے بعض سے وزن اِفْتِعَال کا مانند اِسْتِلَام کے لمس کرنا پتہر کے ساتہ ہات یا موہنہ کے ہے منجملہ اوزان ثلاثی مزید ملحق باقشعرار ہونا نقل کیا ہے اور شرح اصول اکبریہ مین کہا ہی کہ صواب شمار کرنا اسکا ہی ثلاثی مزید مطلق سے نہ ملحق سے

نقشہ وزن رباعی مجرد کہ ایک وزن ہے

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
رباعی مجرد	فَعْلَلَةٌ	بَعْثَرَةٌ	برانگیختن یعنے اوٹہانا	مصدر اسکا وزن پر فُعْلَال کے جیسے زُلْزَالٌ اور فِعْلَالٌ کے جیسے زِلْزَالٌ اور فَعْلِيلٌ کے جیسے زَلْزِيلٌ اور فُعْلُلِيلٌ کے جیسے زُلْزُلِيلٌ اور فَعْلَالٌ کے جیسے دَحْرَاجٌ اور فَعْلَلِی کے جیسے
		دَحْرَجَةٌ	بسیار گردانیدن یعنی بہت پہیرنا اور لٹانا	
		عَسْكَرَةٌ	لشکر ساختن یعنے لشکر بنانا	
		قَنْطَرَةٌ	پل باندہنا	

تنبیہ ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد دو قسم ہے ایک ملحق برباعی مجرد دوسرا ملحق برباعی مزید پہر ملحق برباعی تین قسم ہے ایک ملحق بتدحرج دوسرا ملحق باحرنجام تیسرا ملحق باقشعرار ﴿

نقشہ مصادر ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد کہ سات وزن ہین

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد	فَعْلَلَةٌ	جَلْبَبَةٌ شَمْلَلَةٌ	چادر پوشانیدن یعنے چادر پہنانا شتابی کردن یعنے جلدی کرنا۔	اس مصدر سے کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور منتخب مین جو معنی جلببۃ کے چادر پوشیدن لکھے ہین وہ خلاف تصریح اہل لغت کے ہے بلکہ معنی اوسکے چادر پوشانیدن کے ہین اور شملۃ کے معنی مین جو شتافتن لکھا ہے سو اوس سے مراد دوڑنا نہین ہے بلکہ جلدی کرنا ہے۔
״	فَعْنَلَةٌ	قَلْنَسَةٌ	کلاہ پوشانیدن یعنی ٹوپی پہنانا	اس مصدر سے بہی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور منتخب مین قلنسۃ کے معنی مین کلاہ پوشیدن لکھا ہے سو خلاف کتب لغت کے ہے بلکہ معنی اوسکے کلاہ پوشانیدن ہین ﴿
״	فَوْعَلَةٌ	جَوْرَبَةٌ حَوْقَلَةٌ	پاتابہ پوشانیدن یعنے پاتابہ پہنانا سخت پیر شدن و عاجز شدن از جماع بسبب سستی یعنے بہت بڈہا ہونا اور عاجز ہونا جماع سے بسبب سستی کے۔	اس مصدر سے بہی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور منتخب مین جوربۃ کے معنی پاتابہ پہنانا جو لکھے ہین وہ بہی خلاف کتب لغت کے ہین بلکہ معنی اوسکے پاتابہ پوشانیدن ہین

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
،،	،،	اِشْمِهْرَارٌ	سخت شدن خار یعنی سخت ہونا کانٹے کا	
		اِشْمِخْرَارٌ	بلند شدن یعنی بلند ہونا	

ف اسم مشتق چھ قسم ہے [۱] اسم فاعل [۲] اسم مفعول [۳] اسم تفضیل [۴] اسم آلہ [۵] اسم ظرف [۶] صفت مشبہ

ف اسم فاعل ایک اسم ہے کہ دلالت کرتا ہے اوس پر جسکے ساتھ قائم ہوں معنی مصدری حدوث کی حیثیت سے اور وزن اوسکا ثلاثی مجرد سے واسطے مذکر کے فَاعِلٌ اور واسطے مونث کے فاعِلَۃٌ ہے اور کبھی مونث کے لیے بھی فَاعِلٌ آتا ہے جیسے حَائِضٌ اور طَالِقٌ اور کوفی کہتے ہیں کہ تا اسمین مقدر ہے بجہت خاص ہونے انکے ساتھ مؤنث کے اور نہ ملتبس ہوسکنے کے اور سیبویہ اور خلیل نے کہا ہے کہ حَائِضٌ اور طَالِقٌ اسم فاعل نہیں ہیں بلکہ یہ الفاظ ساختہ ہیں حیض اور طلاق سے بمعنی ذو حیضٍ اور ذو طلاقٍ کے مانند دَارِعٌ کے دِرْعٌ سے بمعنی ذو درعٍ کے اور کبھی معنی اسم فاعل ثلاثی مجرد میں تکثیر اور مبالغہ مدنظر ہوتا ہے سو مبالغہ کے وزن بہت ہیں اور معتاد سب اوزان میں وزن فُعَلَۃٌ کہ بضم فا وفتحہ عین ہے اور اسم فاعل غیر ثلاثی مجرد سے مانند اوس مضارع معروف کے ساتھ آنے میم مضموم کے بجاے علامت مضارع کے اور مکسور ہونے ماقبل آخر کے آتا ہے ❊

نقشہ اوزان مبالغہ اسم فاعل ثلاثی مجرد

وزن مبالغہ	مثال	حلیۂ مثال	معنی مثال
فُعَلٌ	لُهَمٌ	بضمہ لام وفتحہ ہا	مرد بسیار خوار یعنی بہت کھانے والا سمع سے
فَعِلٌ	حَذِرٌ	بفتحہ حاء مہملہ وکسرہ ذال معجمہ	بسیار پرہیزگار یعنی بہت پرہیزی سمع سے

وزن مبالغہ	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال
فُعَل	جُزَع	بفتحہ جیم و فتحہ زاء معجمہ	بسیار ناشکیبا و بسیار زاری کنندہ یعنے بے صبر اور بہت زاری کرنیوالا اسم ہے۔
فُعَلَۃ	ضُحَکَۃ	ضمہ ضاد معجمہ و فتحہ حاء مہملہ و کاف	بسیار خندہ کنندہ یعنے بہت ہنسنے والا اسم ہے۔
فُعَّل	قُلَّب	بضم قاف و فتحہ لام مشددہ	حیلہ ساز بسیار ماہر در تقلیب امور یعنی بہت حیلہ بنانیوالا بہت واقف پھیرنے مین کامون کے ضرب سے۔
فِعَّل	شِغَّب	بکسر شین معجمہ و فتحہ غین معجمہ و تشدید بائے موحدہ	مرد بسیار فتنہ انگیز یعنے مرد بہت فتنہ اوٹھانیوالا اسم کو فتح
فُعُلّ	غُضُبّ	بضم غین معجمہ و ضمہ ضاد معجمہ و تشدید بائے موحدہ	سخت خشم و زود خشم یعنے بہت غصہ اور جلد غصہ مین آنیوالا اسم ہے۔
فُعُلَّۃ	غُضُبَّۃ	بضمہ غین معجمہ و ضمہ ضاد معجمہ و فتح بائے موحدہ مشددہ	
فُعَلَّۃ	غُضَبَّۃ	بفتحتین فتحہ بائے موحدہ مشددہ	
فَعُلَّۃ	غَضُبَّۃ	بفتحہ غین معجمہ و ضمہ ضاد معجمہ و فتحہ بائے موحدہ مشددہ	
فِعِّیل	عَلِّیم	بفتحہ عین مہملہ و کسرہ لام و یائے تحتیہ ساکنہ	بسیار دانا یعنے بہت جاننے والا اسم ہے۔

وزن مبالغہ	مثال	حلیۂ مثال	معنی مثال
فِعِّیلٌ	شِرِّیْبٌ	بکسرۂ شین معجمہ وکسرۂ رار مہملہ مشددہ ویار تحتیہ ساکنہ	بسیار نوشندہ یعنی بہت پینے والا سمع سے
فَعُولٌ	شَکُورٌ	بفتحۂ شین معجمہ وضمۂ کاف وسکون واو ورار مہملہ آخر	مرد بسیار شکر یعنے بہت شکر کرنیوالا نصر سے
فَعُّولٌ	فَرُّوقٌ	بفتحۂ فا وضمۂ رار مہملہ مشددہ وسکون واو	مرد بسیار ترسندہ یعنی مرد بہت ڈرنیوالا سمع سے
فُعَالٌ	جُزَاعٌ	بضمۂ جیم وفتح زای معجمہ قبل الف وعین مہملہ آخر	بسیار ناشکیبا وبسیار زاری کنندہ یعنے بہت بیصبر اور بہت زاری کرنیوالا سمع سے
فَعَّالٌ	حَمَّادٌ	بفتحۂ حار مہملہ وتشدید میم ودال آخر	بسیار ستایش کنندہ یعنی بہت تعریف کرنیوالا سمع سے
فُعَّالٌ	قُطَّاعٌ	بضمۂ قاف وتشدید طار مہملہ وعین مہملہ آخر	مرد بُرندہ یعنے بہت کاٹنے والا فتح سے
فَاعُولٌ	فَارُوقٌ	بفتحۂ فا وضمۂ رای مہملہ وسکون واو	مرد نیک ترسناک یعنی مرد بہت ڈرنیوالا نصر اور ضرب سے
فَیْعِلٌ	ہَیِّبٌ	بفتحۂ ہا وکسرہ یای تحتیہ مشددہ وبای موحدہ آخر	بسیار ترسان و بیماک یعنی بہت ڈرا ہوا سمع سے
فَیْعَلٌ	صَیْدَحٌ	بفتحۂ صاد مہملہ وسکون یای تحتیہ وفتح دال مہملہ وحار مہملہ آخر	مرد سخت بانگ و اسپ سخت آواز یعنی مرد سخت آواز گھوڑا سخت آواز والا فتح سے
فَیْعَالٌ	صَیْدَاحٌ	بفتحۂ صاد ویای تحتیہ ساکن و دال و حار مہملہ آخر	مرد بسیار بانگ کنندہ یعنی مرد بہت آواز والا فتح سے
فَیْعُولٌ	سَیْعُوْغٌ	بفتحۂ سین مہملہ ویای تحتیہ ساکنہ وضمۂ واو ساکنہ وجیم آخر	تند روندہ وبسیار سانیدہ یعنی تیز جانیوالا اور بہت رگڑنیوالا فتح سے

وزن مبالغہ	مثال	حلیۂ مثال	معنی مثال
فِعِّیْلٌ	سِکِّیْتٌ	بضم سین مہملہ و فتحہ کاف مشددہ و یائے تحتیہ ساکنہ و تاء فوقانی آخر	مرد ہمیشہ خاموش یعنی ہمیشہ چپ رہنے والا نصر سے
فُعَّیْلَیٰ	خُلَّیْطیٰ	بضمہ خاء معجمہ و فتحہ لام مشددہ و یای تحتیہ ساکنہ و طاء مہملہ	مرد بسیار آمیزش کنندہ مرد بہت ملاوٹ کرنیوالا ضرب سے
فَعْلَانٌ	ہَیْبَانٌ	بفتحہ ہاء و سکون یاء تحتیہ و فتحہ بای موحدہ قبل الف	مرد بسیار ترس یعنی مرد بہت ڈرنیوالا سمع سے
فَعَلُوْتٌ	خَلَبُوْتٌ	بفتحہ خاء معجمہ و فتحہ لام و ضمہ بای موحدہ و سکون واو و بتای فوقانیہ در آخر	مرد بسیار فریبندہ و زن بسیار فریبندہ یعنی مرد بہت فریب دینے والا اور عورت بہت فریب دینے والی۔ نصر سے
فَعَلُوْلٌ	خَلَبُوْبٌ	بفتحہ خای معجمہ و فتحہ لام و ضمہ بای موحدہ و سکون واو و بای موحدہ در آخر	مرد فریبندہ نصر سے
فِعِلِّیْلٌ	سِکِتِّیْتٌ	بکسرہ سین مہملہ و سکون کاف و کسرہ تاء فوقانیہ و یاء تحتیہ ساکنہ و تاء فوقانیہ	مرد پیوستہ خاموش یعنی ہمیشہ چپ رہنے والا نصر سے
فُعُلْعُلٌ	کُذُبْذُبٌ	بضمہ کاف و ہر دو ذال معجمہ و سکون بای موحدہ اولے	بسیار دروغگو یعنی بہت جھوٹ بولنے والا ضرب سے
فُعَّلْعَلٌ	کُذَّبْذَبٌ	بضمہ کاف و ذال معجمہ اولی مشددہ و ذال معجمہ ثانیہ مخففہ و سکون بای موحدہ اولے	
فُعُلْعُلَانٌ	کُذُبْذُبَانٌ	بضمہ کاف و ہر دو ذال معجمہ و سکون بای موحدہ اولی	
فُعَّلْعُلَانٌ	کُذَّبْذُبَانٌ	بضم کاف و ذال معجمہ اولی مشددہ و ذال معجمہ ثانیہ مخففہ و سکون بای موحدہ اولے	
فَیْعَلَانٌ	کَیْذَبَانٌ	بفتحہ کاف قبل یای تحتیہ ساکنہ و فتحہ ذال معجمہ قبل بای موحدہ	

وزن مبالغہ	مثال	حل مثال	معنی مثال
فَیْعَلَانٌ	کَیْذَبَانٌ	بفتحہ کاف قبل یای تحتیہ وفتحہ ذال معجمہ قبل بای موحدہ۔	
فَیِّلَانٌ	ہَیِّبَانٌ	بفتح وتشدید یای تحتیہ مکسورہ وبای موحدہ قبل الف	مرد بسیار ترس یعنی مرد بہت ڈرنیوالا سمع سے۔
فِعْلِیَانٌ	ہِذْرِیَانٌ	بکسرہ ہا وسکون ذال معجمہ وکسرہ رای مہملہ ویای تحتیہ قبل الف	مرد بیہودہ گو بسیار سخن وشتاب سخن و سبک ندست سمع سے
اُفْعُلَانٌ	اُلْعُبَانٌ	بضمہ الف قبل لام ساکن وضمہ عین مہملہ قبل بای موحدہ	مرد بسیار بازیگر یعنی بہت کھلاڑی سمع سے
مِفْعَلٌ	مِجْزَمٌ	بکسرہ میم وسکون جیم وفتحہ زای معجمہ	بسیار قطع کنندہ یعنی بہت کاٹنے والا ضرب سے
مِفْعَالٌ	مِجْزَامٌ	بکسرہ میم وسکون جیم وفتحہ زای معجمہ قبل الف	
مِفْعِیلٌ	مِنْطِیقٌ	بکسرہ میم وسکون نون وکسرہ طای مہملہ قبل یای تحتیہ	بسیار گویا یعنی بہت بولنے والا ضرب سے
مَفْعَلَانٌ	مَکْذَبَانٌ	بفتحہ میم قبل کاف ساکنہ وفتحہ ذال معجمہ قبل بای موحدہ	بسیار دروغگو یعنی بہت جھوٹا ضرب سے۔
تَفْعَالٌ	تَلْعَابٌ	بفتحہ تای فوقانیہ وسکون لام قبل عین مہملہ وبای موحدہ آخر	مرد بسیار بازی گر یعنی بہت کھلاڑی سمع سے
تِفْعَالٌ	تِلْعَابٌ	بکسرہ تای فوقانیہ وسکون لام قبل عین مہملہ و بای موحدہ در آخر	
تِفِعَّالٌ	تِلِعَّابٌ	بکسرہ تای فوقانیہ ولام وتشدید عین قبل الف	

۲۲۸۹۶

معنی مثال	حلیہ مثال	مثال	اوزان صیغہ
بسیار نوالہ یعنی جلد کہانیوالا نصر اور سمع سے	بفتحۂ تای فوقانیہ ولام وتشدید قاف	تِلِقّام	تِفِعّال
بسیار خوار یعنی بہت کہانیوالا نصر سے	بضمۂ تای فوقانیہ قبل رای مہملہ ساکنہ وضمۂ ہا قبل واو ساکن وطای مہملہ در آخر	تُرہُوط	تُفعُول
مرد بسیار گو چرب زبان یعنی بہت کہنے والا تیز زبان نصر سے	بکسرۂ تای فوقانیہ قبل قاف ساکن وفتحۂ واو قبل لام مفتوح	تِقوَلَة	تِفعَلَة
مرد بسیار دانندہ یعنی بہت جاننے والا	بکسرۂ تای فوقانیہ قبل عین ساکن وکسرۂ لام قبل میم مفتوح	تِعلِمَة	تِفعِلَة
مرد بسیار گو چرب زبان یعنی بہت کہنے والا تیز زبان نصر سے	بکسرۂ تای فوقانیہ وسکون قاف قبل واو	تِقوالَة	تِفعالَة
مرد بسیار بازی گر یعنی بہت کہلاڑی سمع سے	بکسرۂ تای فوقانیہ قبل لام ساکن وکسرۂ عین مہملہ وسکون یای تحتیہ قبل یای موحدہ مفتوحہ	تِلعِیبَة	تِفعِیلَة
بسیار خوابندہ یعنی بہت سونیوالا نصر سے	بفتحۂ یای تحتیہ قبل رای مہملہ ساکنہ وضمۂ قاف قبل واو ساکنہ ودال مہملہ در آخر	یَرقُود	یَفعُول
سگ بسیار خراش یعنی کتا بہت بہنبوڑنے والا ضرب سے	بفتحۂ نون قبل خای معجمہ ساکن وفتحۂ واو وکسرۂ رای مہملہ وشین معجمہ در آخر	نَخوَرِش	نَفوَعِل

اور ملحقات اسم فاعل سے ہیں وہ لفظ جو بنایا جاتا ہے کسی چیز کے نام سے واسطے صاحب اور بلازم اوس چیز کے کسی وجہ پر مانند ملک اور صنعت اور بیع اور خدمت اور استعمال کے اوزان معروف ملحقات اسم فاعل کے تین ہیں +

نقشہ اوزان ملحقات اسم فاعل

وزن ملحق	مثال	معنی مثال		کیفیت
فَعَّالٌ	لَبَّانٌ	بنانیوالا لبن سے یعنے کچی اینٹ کا یا مالک لبن سے یعنے شیر کا		بنانا اسم شے سے واسطے صاحب شے اور ملازم شے کے وزن فَعَّالٌ بفتح فا اور تشدید عین پر نزدیک جمہور کے کثیر اور مطرد مقصور سماع پر ہے اور نزدیک مبرد کے قیاسی اور یہ تینون وزن ملحق اسم فاعل برقول جمہور ہین اور برقول خلیل بناتے جاتے ہین اور صیغے اخذ صیغون اسم فاعل کے مانند مطفل کی بمعنی صاحب طفل کے ایسا ہی شرح اصول اکبری وغیرہ مین
	بَغَّالٌ	خادم یا بائع بغل سے یعنے خچر کا۔		
	تَرَّاسٌ	صاحب یا بنانے والا ترس سے یعنے ڈہال کا۔		
	سَیَّافٌ	صاحب یا بنانے والا سیف سے یعنے تلوار کا۔		
	حَدَّادٌ	کام کرنے والا حدید سے یعنے لوہے کا۔		
	تَمَّارٌ	بیچنے والا تمر سے یعنے کہجور کا۔		
	بَزَّازٌ	بیچنے والا بز سے یعنے کپڑے کا۔		
	نَبَّالٌ	صاحب یا بنانے والا نبل سے یعنے تیر کا۔		
	عَوَّاجٌ	صاحب یا بیچنے والا عاج سے یعنے ہاتھی دانت کا۔		
فَاعِلٌ	دَارِعٌ	صاحب درع سے یعنے زرہ کا۔		
	نَابِلٌ	صاحب یا بنانے والا نبل سے یعنے تیر کا		
	آهِلٌ	صاحب اہل کا		
فَعِلٌ	نَهِرٌ	صاحب کام کا نہار یعنی دنمین		

ف اسم مفعول اوس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ دلالت کرتا ہے اوس چیز کہ جسپر معنی مصدر کی واقع ہون وزن مفرد اوسکا ثلاثی مجرد سے مَفْعُولٌ واسطے مذکر کے اور مَفْعُولَةٌ واسطے مونث کے ہے اور غیر ثلاثی مجرد سے وزن اوسکا وزن اسم فاعل ہے لیکن اسم فاعل مین ماقبل آخر کو کسرہ ہوتا ہے اور اسم مفعول مین ماقبل آخر کو فتحہ اور جو اوزان اسم بمعنی مفعول کے سوای وزن مَفْعُولٌ اور مَفْعُولَةٌ کے مشہور ہین وہ مندرج نقشہ ذیل ہین +

نقشہ اوزان اسم بمعنی مفعول از ثلاثی مجرد

وزن اسم بمعنی مفعول از ثلاثی مجرد	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	کیفیت
فَعُول	قَبُول	بفتحہ فا وضمہ بای موحدہ	قبول کیا گیا	ان اوزان مین سے وزن فُعَلَۃ کبھی واسطے مبالغہ اسم مفعول کے آتا ہے جیسے ضُحَکَۃ بمعنی اوس شخص کے کہ جس سے بہت ہنسا جاے اور کبھی آتے ہین واسطے مبالغہ اسم مفعول کے بعض وزان مبالغہ اسم فاعل کے جیسے فُعُول اور فُعَلَان مانند ہَیُوب اور ہَیَبَان کے بمعنی اوس شخص کے کہ اوس سے لوگ ڈرین +
فَعِیل	جَرِیح	بفتحہ جیم وکسرہ رای مہملہ قبل یای تحتیہ ساکنہ وحای مہملہ در آخر	زخمی کیا گیا	
فَعْل	قَبْض	بفتحہ قاف قبل بای موحدہ ساکنہ وضاد معجمہ در آخر	قبضہ کیا گیا	
فِعْل	ذِبْح	بکسرہ ذال معجمہ قبل بای موحدہ ساکنہ حای مہملہ در آخر	ذبح کیا گیا	
فَعَل	نَقَص	بفتحہ نون و قاف قبل صاد مہملہ	نقصان کیا گیا	
فَعْلَۃ	قَبْضَۃ	بفتحہ قاف قبل بای موحدہ ساکنہ و فتحہ ضاد مہملہ	وہ چیز جو قبضہ کیجاتی اور ہاتھ سے پکڑی جاتی۔	
فُعْلَۃ	قُبْضَۃ	بضمہ قاف قبل بای موحدہ ساکنہ و فتحہ ضاد معجمہ		
فُعَال	دُقَاق	بضمہ دال مہملہ قبل قاف	باریک چیز کہ توڑنے سے حاصل ہوتی ہے	

وزن اسم بمعنی مفعول از ثلاثی مجرد	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	کیفیت
فُعَالَۃٌ	قُلَامَۃٌ	بضمہ قاف قبل لام	جو ریزہ کہ ساقط ہو قلم سے	
فَاعِلٌ	کَاتِمٌ	بکسر تای فوقانیہ	چھپایا گیا۔	

ف اسم تفضیل اوس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ دلالت کرے ایک شی کی موصوف ہونے پر ساتھ معنی مصدری کے بزیادت اور وزن اوسکا اَفْعَلُ واسطے مذکر کے ہی اور فُعْلٰی واسطے مونث کے اور قیاس اسم تفضیل مین یہ ہے کہ بنایا جاتے ثلاثی مجرد سے کہ بمعنی لون اور عیب ظاہر کے نہو اور معنی اوسکے قابل زیادت اور نقصان کے ہون اور اوس ثلاثی مجرد کے ماخذ سے افعال تامہ متصرف فیہا آتے ہون نہ رباعی سے اور نہ ثلاثی مزید سے اور نہ فعل ناقص مانند کان سے اور نہ فعل غیر متصرف فیہ مانند نِعْمَ اور بِئْسَ سے اور نہ اوس فعل سے کہ معنی اوسکے قابل زیادت اور نقصان نہو مانند مَاتَ کے اور نہ اوس سے کہ دلالت اوسکی لون یعنے رنگ پر ہو مانند سَوَادٌ کے اور نہ اوس سے کہ دلالت اوسکی عیب ظاہر پر ہو مانند عَوَرٌ بمعنی یک چشم ہونے کے اور جسکی کہ دلالت عیب باطن پر ہو اوس سے اسم تفضیل بنایا جانا قیاسی ہے جیسے اَجْهَلُ بمعنی جاہل تر اور اَجْبَنُ بمعنی نامرد تر کی اور بعض اہل عربیت نے جائز رکھا ہے بنانا اسم تفضیل کا کَانَ سے ایسا ہی سب ہے اصول اکبریہ اور اوسکی شرح مین اور جسکا کہ اسم تفضیل نہین آتا ہے اگر بیان معنی تفضیل اوسمین مقصود ہو تو ایک اسم تفضیل اوس ثلاثی مجرد سے کہ جسکا اسم تفضیل قیاسی ہے لاکر اوسکے مصدر کو جسکے معنی مین تفضیل بیان کرنا مقصود ہے تمیز دالین جیسے اَسْرَعُ اِنْطِلَاقًا اَشَدُّ حُمْرَةً اَقْبَحُ عَوَرًا اور سیبویہ نے اشتقاق اَفْعَلُ اسم تفضیل کا باب اِفْعَال سے مطرد کہا ہے اَفْلَسُ بمعنی مُفْلِس تر کی اور جمہور نے شاذ کہا ہے جیسے اشتقاق اوسکا باب اِفْتِعَال سے مانند اَخْصَرُ کے بمعنی مختصر تر کی اور بھی قیاس اسم تفضیل مین یہ ہے کہ بنایا جاتے واسطے تفضیل فاعل کے جیسے اَفْضَلُ بمعنی فاضل تر کی اور کبھی آتا ہے واسطے تفضیل اسم مفعول کے مانند اَشْغَلُ بمعنی مشغول تر کی اور اَعْذَرُ بمعنی معذور تر کی اور اَشْهَرُ بمعنی مشہور تر کی اور اَعْرَفُ بمعنی معروف تر کی اور

اخذ بمعنی محمود تر کی اور اشر بمعنی مسرور تر کی +

ف اسم آلہ اوس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ دلالت کرتا ہوا اوس چیز پر کہ واسطہ ہو حاصل ہونے معنی مصدری کا اور نہین بنایا جاتا ہے غیر ثلاثی مجرد سے۔

نقشہ اوزان اسم آلہ				
وزن اسم آلہ	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	کیفیت
مِفْعَلٌ	مِحْلَبٌ	بکسر میم و حای مہملہ ساکنہ و فتحہ لام و بای موحدہ در آخر	ظرفیکہ دران شیر دوشند یعنے دوہنی	محلب موضع حلب نہین ہے اسلیے کہ موضع حلب وہ جگہہ ہے کہ جہان دودہ دوہنے والا دودہ دوہنے کے لیے بیٹھتا ہے بلکہ وہ آلہ ہے کہ حاصل ہوتا ہے ساتہ اوسکے دودہ دوہنا جیسے مِسْرَجَۃ بکسر میم بمعنی چراغدان کہ نہین ہے موضع سرج یعنے روشنی کا بلکہ آلہ ہے روشنی کا۔
مِفْعَلَۃٌ	مِکْسَحَۃٌ	بکسر میم و سکون کاف و فتحہ سین و حای مہملتین	جاروب بیل برف روب یعنی جہاڑو اور کسی کہ اوس سے برف کو سمیٹین	ایسا ہی کہا ہے سیبویہ نے اور ذکر کیا ہے اسکو رضی نے شرح شافیہ مین در باب مِفْعَلَۃ نزدیک بعض کے ابنیہ سماعیہ سے ہے جیسیکہ بنای فِعَالٌ کے بالاتفاق سماعی ہے اور صاحب اصول اکبریہ اور اوسکے شرح نے بنای فَعُولٌ کو اوزان آلہ
مِفْعَالٌ	مِفْتَاحٌ	بکسر میم و سکون فا و تا فوقانیہ قبل الف و حای مہملہ بعد آن۔	کلید یعنی کنجی۔	
فِعَالٌ	خِیَاطٌ	بکسر خای معجمہ و یای تحتیہ قبل الف و طای مہملہ در آخر	سوزن یعنی سوئی	

وزن اسم آله	مثال	حلیۂ مثال	معنی مثال	تتمۂ کیفیت
فَاعَلٌ	خَاتَمٌ	بخای معجمه وتاء فوقانیه مفتوحه بعد الف ۔	انگشتری بمعنی انگوٹھی	اسم آله سے شمار کیا ہے نہ اوزان اسم آله سے اون الفاظ کو جو مُفعُلٌ
فَعُولٌ	وَقُودٌ	بفتحۂ واو وضمۂ قاف وسکون واو ودال درآخر	فروزینۂ آتش یعنی جہوٹا لکڑ اوس سے سلگاتی ہین ۔	اور مُفعُلَةٌ کے وزن پر آتی ہین بہی اسم آله نہین قرار دیا ہے بلکہ کہا ہے
مُفعُلٌ	مُنخُلٌ	بضم میم وسکون نون وضمۂ خاء معجمه	پرویزن بمعنی چلنی ۔	کہ یہ اسماء آلات مخصوصہ ہین اور سیبویہ نے کہا ہے کہ وزن مُفعُلٌ
مُفعُلَةٌ	مُکحُلَةٌ	بضم میم وسکون کاف وضمۂ حاء مهمله وفتح لام	سرمہ دان ۔	اور مُفعُلَةٌ پر پانچ لفظ آتے ہین مُکحُلَةٌ اور مُسعُطٌ بمعنی ناسدانی کو اور مُنخُلٌ اور مُدُقٌّ بمعنی موسلی اور مُدہُنٌ

بمعنی روغندان سے کے اور زیادہ کیا ہے اسپر لفظ مُحرُضَةٌ کا بمعنی اشنان دان کے زمخشری اور ابن حاجب نے اور صحاح مین مِحرَضَةٌ بکسرۂ میم وفتحہ رای سے ہے اور نقل کیا ہے رضی نے شرح شافیہ مین ابن یعیش سے کہ نہین پہچانتا ہون مین ضمہ کو اس لفظ مین اور مِغزَلٌ بحرکات ثلثہ میم بمعنی دوک یعنی تکلہ کی شاذ ہے قیاس اوسمین کسرۂ میم سے ہے ✣

ف اسم ظرف اوس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ دلالت کرتا ہو زمان ومکان حاصل ہونے معنی مصدری پر غیر ثلاثی مجرد سے اسم ظرف ہر باب کا وزن پر اسم مفعول اوسی باب کی آتا ہے صیغہ اسم مفعول اور اسم ظرف مین تمیز صرف معنی سے ہوتی ہے اور وزن اسم ظرف ثلاثی مجرد سے کہ جو مشہور ہین سو مندرج نقشہ ذیل ہین ✣

نقشہ اوزان اسم ظرف ثلاثی مجرد

وزن اسم ظرف	مثال	حلیۂ مثال	معنی مثال	کیفیت
مَفعَلٌ	مَضرَبٌ	بفتحۂ میم وسکون ضاد معجمه وفتح رای مهمله	جای زدن ووقت زدن	اسم ظرف ثلاثی مجرد مین وزن

وزن اسم ظرف	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	تتمہ کیفیت
مَفْعِلٌ	مَوْجِلٌ	بفتحہ میم وسکون واو وکسرہ جیم	جای ترسیدن وقت ترسیدن سَمِعَ سے	قیاسی مطرد معتل فا اور مضارع مکسور العین غیر معتل لام اور غیر
مَفْعَلٌ	مَنْصَرٌ	بفتحہ میم وسکون نون وفتحہ صاد مہملہ	جای یاری کردن وقت یاری کردن	مضاعف سے مَفْعِلٌ بکسرہ عین ہے والا مَفْعَلٌ بفتحہ عین ورمای
:	مَشْرَبٌ	بفتحہ میم وسکون شین معجمہ وفتح رای مہملہ	جای نوشیدن وقت نوشیدن سمع سے	الابل بکسرہ واو جو مضارع مکسور العین معتل لام سے آیا ہے شاذ ہے
	مَرْمَی	بفتحہ میم وسکون رای مہملہ وفتحہ میم ثانیہ	جای تیر انداختن وقت تیر انداختن ضَرَبَ سے	جیسے کہ مضارع مضموم العین سے مَشْرِقٌ اور مَغْرِبٌ اور مَرْفِقٌ اور
مَفْعُلَةٌ	مَقْبُرَةٌ	بفتح میم وسکون قاف وفتحہ با و رائے مہملہ	گورستان نصر ضرب سے	مَنْبِتٌ اور مَجْزِرٌ اور مَسْقِطٌ اور مَفْرِقٌ اور مَسْجِدٌ اور مَسْكِنٌ اور مَطْلِعٌ اور
مَفْعِلَةٌ	مَزِلَّةٌ	بفتحہ میم وکسرہ رای مہملہ وتشدید لام مفتوحہ	جای لغزیدن یعنی پھسلنے کی جگہ ضَرَبَ سے	مَنْسِكٌ اور مَنْخِرٌ بروزن مَفْعِلٌ بکسرہ شاذ ہیں کما قال فراء کہ سنا ہے
مَفْعَلَةٌ	مَزْبَلَةٌ	بفتحہ میم وسکون زای معجمہ وفتحہ بای موحدہ ولام	سرگین جای بمعنی گھورا ضرب سے	میں نے اہل عرب سے مَسْجَدٌ اور مَسْكَنٌ اور مَطْلَعٌ بروزن مَفْعَلٌ
مِفْعَلٌ	مِرْبَدٌ	بکسرہ میم وسکون رای مہملہ وفتحہ بای موحدہ	جای بازداشت شتران وغیر آن وجای خشک کردن خرما یعنی جگہ رہنے اونٹوں وغیرہ کی اور جگہ خشک کرنی کھجوروں کی نصر سے	بفتحہ عین اور مذہب سیبویہ یہ ہے کہ مَسْجِدٌ بکسرہ جیم اسم خانہ مخصوص کا متعارف ہے مراد اوس سے موضع سجود نہیں ہوتا ہے اور وقت ارادہ موضع سجود مَسْجَدٌ بفتحہ جیم پڑھنا چاہیے اور
مُفْعُلٌ	مُنْخُرٌ	بکسرہ میم وسکون نون وکسرہ خای معجمہ	سوراخ بینی یعنی ناک کا سوراخ فتح سے	جائز رکھا ہے فراء اور ابوعبید اور

وزن اسم ظرف	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	تتمہ کیفیت
مَفْعِلٌ	مَنْخِرٌ	بضمہ میم و سکون نون و کسرہ خاے معجمہ	رر	ابن قتیبہ نے مَشرِق اور اوسکے مانند مین فتحہ عین کا کہا اگرچہ مسموع
مَفْعَلَةٌ	مَحْبَرَةٌ	بکسرہ میم و سکون حاے مہملہ و فتحہ باے موحدہ و راے مہملہ	سیاہی ان یعنی دوات	نہین ہوا ہے اور صاحب اصول اکبری نے کہا ہے کہ مَسقَط اور
مَفْعُلَةٌ	مَحْبُرَةٌ	بضمہ میم و سکون حاے مہملہ و فتحہ باے موحدہ و را مہملہ مشددہ	ایضاً نصر سے	مَرفِق اور مَنسِک مین فتحہ بہی مسموع ہی اور رضی نے شرح شافیہ مین
مِفْعَالٌ	مِشْرَاقٌ	بکسرہ میم و سکون شین معجمہ و فتحہ راے مہملہ	جاے برآمدن آفتاب یعنی آفتاب نکلنے کی جگہ نصر سے	لکہا ہے کہ مَغرِق اور مَحشِر اور مَجلِس اور مَسکِن اور مَنسِک ساتہ کسرہ اور فتحہ دونون کے مسموع
مِفْعِيلٌ	مِشْرِيقٌ	بکسرہ میم و سکون شین معجمہ کسرہ راے مہملہ و سکون یاے تحتیہ	رر	ہین اور بہی رضی نے شرح شافیہ مین لکہا ہے اسم ظرف جو آیا ہے وزن پر مَفْعِل بکسر العین سے

اوس سے کہ مضارع اوسکا بضمہ عین سے ہے شاذ ہی من وجہ اور ایسا ہی جو آیا ہے وزن پر مَفْعَلَة بالتار ساتہ فتحہ عین کے اور مِفْعَل بکسرہ میم اور فتحہ عین کے اور مَفْعِلَة بکسرہ عین کے مانند مَظِنَّة کے بہی من وجہ شاذ ہی اور جو آیا ہے وزن پر مَفْعُلَة بضمہ عین کے ساتہ تا کے مانند مَقْبُرَة کے وہ اشذ ہے بسبب ضمہ عین اور زیادت تا کے اور جو آیا ہے مضارع مکسور العین سے وزن پر مَفْعَل بفتح عین اور مَفْعَلَة بالتار ساتہ کسرہ عین مانند مَزِلَّة کے بہی من وجہ شاذ ہے اور وزن پر مَفْعَلَة بفتحہ عین کے ساتہ تا کے اشذ ہے بالجملہ قیاسی وزن اسم ظرف کے صرف دو وزن ہین ایک مَفْعَل اور دوسرا مَفْعِل زمخشری نے مفصل اور ابن حاجب نے شافیہ مین لکہا ہے کہ مطلق مثال یعنی معتل فا سے ظرف مکسور العین آتا اور رضی نے شرح شافیہ مین مثال کو مقید ساتہ واوی کے کیا ہے اور کہتا ہی کہ مثالی یائی ... صحیح کی ہے نزدیک عرب کے اور صاحب اصول اکبری نے اول مطلق مثال کو بیان کرکے ...

کلام رضی کو بصیغہ تمریض نقل کیا ہے اور آنا اسم ظرف کا مضاعف سے مطلقاً ساتھ فتحہ عین کے کچھ نہ
اور فصول اکبری مین ہے اور اصول اکبریہ مین کچھ اسکا ذکر نہین ہے صاحب نقود الصرف نے تنبیہ
مین لکھا ہے کہ نہج کنج اور فصول اکبری سے مستفاد ہے کہ اسم ظرف مضاعف سے مطلقاً ساتھ فتحہ عین کے
آتا ہے اور یہ بات کتب معتمدہ مانند شافیہ اور اوسکی شروح اور تسہیل اور اوسکی شروح اور زنجانی اور تفتازانی
اور صرف میر اور مفصل سے پائی نہین جاتی ہے بلکہ رضی سے خلاف اسکا ظاہر ہے اور کلام بیضاوی
صریح اسمین یہ ہے کہ مَفَرّ بالفتح مصدر ہے اور قرأت کسرہ پر اسم مکان اور ایسا ہی شمس العلوم سے
مستفاد ہے اور ملحقات اسم ظرف سی ہے جو اسم کہ بنایا جاتا ہے اسم جامد سے واسطے مکان ایک ایسے
کے کہ جب کثیر ہو وہ شے اوس مکان مین اور وزن اوسکا مَفْعَلَۃٌ بفتحہ میم و عین ہے جیسے مَأْسَدَۃٌ
واسطے اوس جگہ کہ جہان اسد یعنی شیر بہت ہوا اور مَذْأَبَۃٌ جہان ذیاب یعنے بہیڑیے بہت ہون اور مَسْبَعَۃٌ
جہان سباع یعنے درندہ بہت ہون اور مَفْعَاۃٌ جہان افعی یعنے سانپ بہت ہون اور رضی نے
شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ یہ باوجود کثیر ہونے کے قیاسی نہین ہے پس نہ بنایا جائیگا ضبع سے
مَضْبَعَۃٌ واسطے اوس جگہ کے کہ وہان ضبع بہت ہون ✦

ف صفت مشبہ اوس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ دلالت کرے اوس ذات پر کہ قائم ہون
معنی وصفی ساتھ اوسکے بطور ثبوت کے نہ بطور حدوث کے اگرچہ وہ معنی نفس الامر مین حادث ہون
اور صفت مشبہ دو قسم ہے ایک مشتق اور وہ صفات ثلاثیہ اور رباعیہ ہین مانند حَسَنٌ اور سَہْلٌ
کے اور غیر مشتق وہ صفات خماسیہ ہین اور اوزان صفات ثلاثی مزید اور رباعی اور خماسی غالباً
بر اوزان جوامد ثلاثی مزید اور رباعی اور خماسی ہین اور اوزان صفت مشبہ ثلاثی مجرد کے بہت ہین جو
مشہور ہین وہ مندرج نقشہ ذیل ہین ✦

نقشہ اوزان صفت مشبہ

وزن صفت مشبہ	مثال	معنی مثال	کیفیت
فَعُلٌ	صَعُبٌ	دشوار کَرُمَ سے	صفت مشبہ فعل لازم سے آتا ہے اور متعدی سے
فَعِلٌ	صَفِرٌ	خالی سَمِعَ سے	نہین آتا ہے پھر جس فعل کے معنی مین دلالت ہو

وزن صفت	مثال	معنی مثال	کیفیت
فَعْلٌ	صُلْبٌ	سخت کرم سے۔	لون اور عیب اور حلی پر نہو اور نہ جوع اور عطش پر اور
فَعَلٌ	حَسَنٌ	نیکو یعنے اچھا کرم سے	نہ جوع اور عطش کے ضد پر تو اگر ماضی اوسکا مکسور العین
فَعِلٌ	خَشِنٌ	درشت یعنی سخت کرم سے	ہے تو صفت اوس سے غالباً وزن پر فَعِلٌ بفتح فا او
فَعُلٌ	نَدُسٌ	زیرک یعنے عقلمند سمع سے	کسرہ عین کے آتی ہے مانند فَرِحٌ کے اور اگر ماضی
فِعَلٌ	زِیَمٌ	پراگندہ ضرب سے۔	اوسکا مضموم العین ہے تو صفت اوس سے
فِعِلٌ	اِبِدٌ	نفرت کنندہ سمع سے۔	غالباً وزن پر فَعِیلٌ کے آتی ہے مانند کریم کے
فُعَلٌ	ذُلَقٌ	تیز و فصیح نصر سمع کرم سے	اور اگر ماضی اوسکا مفتوح العین ہے تو صفت
فُعُلٌ	جُنُبٌ	ناپاک کرم سے۔	اوس سے غالباً وزن پر فَعْلٌ بفتحہ فا اور سکون
فَعَّلٌ	اَمَّرٌ	مرد سست رای فرمان بردار	عین کی مانند حوش کے اور فَیْعِلٌ بفتحہ فا اور سکون یای
		ہر کس۔	تحتیہ اور کسرہ عین کے مانند سَیِّد او طَیِّب کے
فُعَّلٌ	حُطَّمٌ	نامہربان ضرب سے۔	آتی ہے لیکن بکسر عین نہین آتی ہے مگر معتل العین مین
اَفْعَلُ	اَحْمَرُ	سرخ رنگ نصر سے	اور صحیح العین مین بفتحہ عین آتی ہے مانند ضَیْرَفٌ
اُفْعُلٌ	اُلْمُدٌ	نرم و نازک سمع سے۔	بروزن فَیْعَلٌ کے اور جب فعل کے معنی مین دلالت
فَاعِلٌ	کَابِرٌ	بزرگ کرم سے	لون یا عیب ظاہر یا حلی پر ہے تو صفت اوس مین
فَیْعِلٌ	جَیِّدٌ	نیکو یعنے اچھا نصر سے۔	ہر باب سے غالباً وزن پر اَفْعَلَ کے آتی ہے مانند
فَعَالٌ	جَبَانٌ	نامرد کرم سے۔	اَسْوَدُ اور اَحْدَبُ اور اَشْعَثُ اور جب فعل کی
فِعَالٌ	ہِجَانٌ	شتر سفید کرم سے	معنی مین دلالت عیب باطن پر ہو تو صفت اوسمین غالباً
فُعَالٌ	شُجَاعٌ	مردانہ کرم سے۔	ہر باب سے وزن پر فَعِلٌ کے بفتحہ فا اور کسرہ عین کے
فُعَّالٌ	وُضَّاحٌ	نیک و روشن و آشکارا	آتی ہے مانند حَمِقٌ کے لیکن عیب ظاہر اور حلی
		و مرد سپید و نیکو رنگ	مین وزن پر فَعِلٌ کے مانند حَدِبٌ و شَعِثٌ کے
		ضرب سے	اور عیب باطن مین وزن پر اَفْعَلُ کے مانند اَحْمَقُ کے

وزن صفت مشبہ	مثال	معنی مثال	کیفیت
فِعَالٌ	خِنَابٌ	دراز قامت احمق نصر سے	بھی آتی ہے اور اگر اوس فعل کے معنی مین دلالت
فُعَّالٌ	كُبَّارٌ	بزرگ کرم سے	جوع اور عطش یا اوسکے ضد پر ہو تو صفت اوسمین
فِعِّيلٌ	كِرِّيمٌ	〃	ہر باب سے وزن پر فَعْلَانٌ کے آتی ہے مانند جوعان
فِعِّيلٌ	دِرِّيٌّ	روشن ضرب سے	اور عطشانٌ اور شبعانٌ اور ریّانٌ کی اور صفت
فَعُولٌ	رَؤُوفٌ	مہربان کرم سے	مشبہ اوس فعل سے کہ جسکا ماضی مفتوح العین ہے
فُعُّولٌ	سُبُّوحٌ	پاک فتح سے	کمتر آتی ہے ثعلب نے کہا ہے کہ فُعُّولٌ کے وزن پر
فُعُّولٌ	قُدُّوسٌ	پاک و مبارک نصر سے	کوئی لفظ صفت سوا ہی قُدُّوسٌ اور سُبُّوحٌ کے
فَعْلَى	عَطْشَى	زن تشنہ سمع سے	نہین آیا ہے کہ ضمہ فا کلمہ انمین اکثر ہے اگرچہ فتحہ
فُعْلَى	حُبْلَى	زن آبستان یعنی حاملہ عورت سمع سے	بھی آیا ہے قاموس مین ہے جو اس وزن پر ہے
فِعْلَى	عِزْهَى	زن بے شوہی نصر سے	وہ بہ فتحہ فا ہے سوای قُدُّوسٌ اور سُبُّوحٌ اور ذُرُّوحٌ
فَعَلَى	حَيَدَى	مادہ خر جہندہ از سایۂ خود لسبب نشاط ضرب سے	اور فُرُّوجٌ کے کہ بالضم ہین اور فتحہ بھی انمین آیا ہے اور سیبویہ نے کہا ہے کہ ایک لفظ بھی فُعُّولٌ بفتح فا کے وزن پر نہین آیا ہے
فَعْلَانٌ	عَطْشَانٌ	تشنہ سمع سے	
فُعْلَانٌ	عُرْيَانٌ	برہنہ سمع سے	
فَعَلَانٌ	حَيَوَانٌ	زندگی سمع سے	
فُعَلَاءُ	حُمَرَاءُ	سرخ رنگ نصر سے	
فِعْلَاةٌ	زِنْعَاةٌ	زمین درشت ضرب سے	
فُعَلَّاةٌ	سُعَبَّاةٌ	زن کول و نادان و بدخلق یعنی احمق عورت اور بری عادت کی نصر سے	
فُعَلَّاةٌ	عُشَرَّاةٌ	مادہ شتر کہ بر حمل وی دہ ماہ گذشتہ باشد سمع سے	

کیفیت	معنی مثال	مثال	وزن صفت مشبہ
	مرد نیکو روی خوش رنگ عمرہ ہے	قَابُوسٌ	فَاعُولٌ
	خوب و نیکو رہ گم سے	مِنْهَاجٌ	مِفْعَالٌ
	درویش و آنکہ ہیچ ندارد و خوار و حقیر و ضعیف تصرہ سے	مِسْكِينٌ	مِفْعِيلٌ

نقشہ گردان مشتقات ثلاثی مجرد

کیفیت	گردان	نام مشتق
پہلے تین صیغہ مذکر کے ہین ایک واحد کا اور ایک تثنیہ کا اور ایک جمع کا پہر تین مونث کی ایک واحد کا اور ایک تثنیہ کا اور ایک جمع کا	فَاعِلٌ فَاعِلَانِ فَاعِلُونَ فَاعِلَةٌ فَاعِلَتَانِ فَاعِلَاتٌ	اسم فاعل

اور تفصیل غائب اور حاضر اور متکلم کی اسم مشتق مین نہین ہوتی ہے اور تانیث اور تثنیہ اور جمع اسم فاعل غیر ثلاثی مجرد سانہ لاحق ہونے علامت تانیث اور تثنیہ اور جمع کے آخر مین مانند ثلاثی مجرد کے ہے علامت تانیث اور تثنیہ اور جمع کے آخر مین مانند ثلاثی مجرد کے ہے علامت تانیث غالبًا تا ہے اور علامت تثنیہ حالت رفعی مین الف اور نون ہے اور حالت نصبی اور جری مین یا اور نون اور علامت جمع مذکر حالت رفعی مین واو اور نون ہے اور حالت نصبی اور جری مین یا اور نون لیکن تثنیہ مین ماقبل یا کا مفتوح ہوتا ہے اور جمع مین ماقبل یا کا مکسور اور علامت جمع مونث سب حالتون مین الف اور تا ہے اور تثنیہ مونث مین علامت تانیث اور علامت تثنیہ دونون آتی ہین +

کیفیت	گردان	نام مشتق
سب تفصیل اسمین بہی مطابق اسم فاعل کے ہے +	مَفْعُولٌ مَفْعُولَانِ مَفْعُولُونَ مَفْعُولَةٌ مَفْعُولَتَانِ مَفْعُولَاتٌ	اسم مفعول

نام مشتق	گردان	کیفیت
اسم ظرف	مَفْعَلٌ مَفْعَلَانِ مَفَاعِلُ	تفصیل مذکر اور مونث کی بھی اسمین نہین ایک صیغہ واحد کا ہے اور دوسرا تثنیہ کا ان دونون صیغون کے وزن پر جو لفظ آتا ہے کسی مین عین کلمہ کو کسرہ ہوتا ہے اور کسی مین فتحہ اور تیسرا صیغہ جمع کا ہے اور اسم ظرف غیر ثلاثی مجرد سے کہ بروزن اسم مفعول اوسکے کے آتا ہے تثنیہ اوسکا ساتھ لاحق ہونے الف اور نون یا یا اور نون کے آخر مین مانند ثلاثی مجرد کے آتا ہے اور جمع اوسکی ساتھ لاحق ہونے الف اور تا کے آتی ہے اور ظرف زمان اور ظرف مکان دونون کے لیے ایک ہی صیغہ آتا ہی فرق معنی کے راہ سے ہوتا ہے مثلاً مَنْصَرٌ بمعنی ایک جگہ اور ایک زمانہ یاری کرنے کے ہے اور مَنْصَرَانِ بمعنی دو جگہ اور دو زمانے یاری کرنے کی ہے اور مَنَاصِرُ بمعنی بہت جگہ اور بہت زمانے یاری کرنے کی ہے تفصیل مذکر اور مونث کی اسمین بھی نہین ہے +
اسم آلہ	مِفْعَلٌ مِفْعَلَةٌ مِفْعَالٌ مِفْعَلَانِ مِفْعَلَتَانِ مِفْعَالَانِ مَفَاعِلُ مَفَاعِيلُ	پہلے تین صیغہ واحد کے ہین ایک صغری کا ہے اور ایک وسطی اور ایک کبری پھر تین تثنیہ کے پہلا تثنیہ صغری کا ہے اور دوسرا تثنیہ وسطی کا اور تیسرا تثنیہ کبری کا پھر دو جمع کے ہین پہلا جمع صغری کا اور وسطی کا ہے اور دوسرا جمع کبری کا ہے +
اسم تفضیل	اَفْعَلُ اَفْعَلَانِ اَفْعَلُونَ اَفَاعِلُ فُعْلَى فُعْلَيَانِ فُعْلَيَاتٌ فُعَلٌ	پہلے چار مذکر کے ہین پہلا واحد کا اور دوسرا تثنیہ کا اور تیسرا جمع سالم کا کہ جس مین صیغہ واحد کا سلامت رہتا ہے اور چوتھا جمع تکسیر کا کہ جسمین صیغہ واحد کا سلامت نہین رہتا ہی پھر چار مونث کی اسی تفصیل سے ہین کہ پہلا واحد کا دوسرا تثنیہ کا اور تیسرا جمع سالم اور چوتھا جمع تکسیر کا +

تنبیہ

ثلاثی مجرد دو قسم ہے ایک مطرد بضم میم و تشدید طای مہملہ مفتوحہ و کسرہ رای مہملہ کہ اوسکے وزن پر بہت لفظ آتے ہین اور دوسرا شاذ کہ اوسکے وزن پر تہوڑے لفظ آتے ہین سو ثلاثی مجرد مطرد کے پانچ باب ہین اور ثلاثی مجرد شاذ کے تین باب ہین چنانچہ نقشہ مین اول پانچ باب مطرد کے اور پہر تین باب شاذ کے مندرج ہین اور مطرد مین سے پہلے تین باب کو کہ جن مین حرکت عین مضارع مخالف حرکت عین ماضی کے ہے ام الابواب اور اصول کہتے ہین +

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مجرد

نام مشتق	وزن باب	حلیہ وزن	گردان
نَصَرَ یَنْصُرُ	فَعَلَ یَفْعُلُ	بفتحہ عین ماضی و ضمہ عین مضارع	نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا فہو ناصِرٌ و نُصِرَ یُنْصَرُ نَصْرًا فہو مَنْصُوْرٌ الامر منہ اُنْصُرْ والنہی عنہ لَاتَنْصُرْ والظرف منہ مَنْصَرٌ والآلۃ منہ مِنْصَرٌ و مِنْصَرَۃٌ و مِنْصَارٌ و تثنیتہما مَنْصَرَانِ و مِنْصَرَانِ والجمع منہما مَنَاصِرُ و مَنَاصِیْرُ واسم التفضیل المذکر منہ اَنْصَرُ والمؤنث منہ نُصْرٰی و تثنیتہما اَنْصَرَانِ و نُصْرَیَانِ والجمع منہما اَنَاصِرُ و اَنْصَرُوْنَ و نُصَرٌ و نُصْرَیَاتٌ
ضَرَبَ یَضْرِبُ	فَعَلَ یَفْعِلُ	بفتحہ عین ماضی و کسرہ عین مضارع	ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا فہو ضَارِبٌ و ضُرِبَ یُضْرَبُ ضَرْبًا فہو مَضْرُوْبٌ الامر منہ اِضْرِبْ والنہی عنہ لَاتَضْرِبْ والظرف منہ مَضْرِبٌ والآلۃ منہ مِضْرَبٌ و مِضْرَبَۃٌ و

نام مشتق	وزن باب	حلیہ وزن	تتمہ گردان
			مِضْرَابٌ وتثنیتهما مِضْرَبَانِ ومِضْرَابَانِ والجمع منهما مَضَارِبُ ومَضَارِيبُ واسم التفضيل للمذكر منه أَضْرَبُ والمونث منه ضُرْبَى وتثنيتهما أَضْرَبَانِ وضُرْبَيَانِ والجمع منهما أَضَارِبُ وأَضْرَبُونَ وضُرَبٌ وضُرْبَيَاتٌ
سَمِعَ يَسْمَعُ	فَعِلَ يَفْعَلُ	بکسرۂ عین ماضی وفتحہ عین مضارع	سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا فهو سَامِعٌ وسُمِعَ يُسْمَعُ سَمْعًا فهو مَسْمُوعٌ الامر منه اِسْمَعْ والنهي عنه لا تَسْمَعْ الظرف منه مَسْمَعٌ والآلة منه مِسْمَعٌ ومِسْمَعَةٌ ومِسْمَاعٌ وتثنيتهما مِسْمَعَانِ ومِسْمَعَانِ والجمع منهما مَسَامِعُ ومَسَامِيعُ واسم التفضيل المذكر منه أَسْمَعُ المونث منه سُمْعَى وتثنيتهما أَسْمَعَانِ وسُمْعَيَانِ والجمع منهما أَسَامِعُ وأَسْمَعُونَ وسُمَعٌ وسُمْعَيَاتٌ—
فَتَحَ يَفْتَحُ	فَعَلَ يَفْعَلُ	بفتحۂ عین ماضی وعین مضارع	فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا فهو فَاتِحٌ وفُتِحَ يُفْتَحُ فَتْحًا فهو مَفْتُوحٌ الامر منه اِفْتَحْ والنهي عنه لا تَفْتَحْ الظرف منه مَفْتَحٌ والآلة منه مِفْتَحٌ ومِفْتَحَةٌ ومِفْتَاحٌ وتثنيتهما مِفْتَحَانِ ومِفْتَحَانِ والجمع منهما

نام باب	وزن باب	حلیہ وزن	گردان
			مَفَاتِحُ ومَفَاتِيحُ ء اسم التفضيل المذكر منه أَفْتَحُ والمؤنث منه فُتْحَى وتثنيتهما أَفْتَحَانِ وفُتْحَيَانِ والجمع منهما أَفَاتِحُ وأَفْتَحُونَ و فُتَحٌ و فُتْحَيَاتٌ —

ف اس باب سے وہی لفظ آتے ہین کہ جسمین حرف حلقی ہوتا ہے بجای عین یا لام کلمہ کے اور حرف حلقی چھہ حرف ہین ہمزہ اور حاء مہملہ اور خاء معجمہ اور ہا اور عین اور غین —

نام باب	وزن باب	حلیہ وزن	گردان
کَرُمَ یَکْرُمُ	فَعُلَ یَفْعُلُ	بضمہ عین ماضی و عین مضارع	کَرُمَ یَکْرُمُ کَرَمًا وکَرَامَةً فهو کَرِیْمٌ الامر منه اُکْرُمْ والنهی عنه لَاتَکْرُمْ الظرف منه مَکْرَمٌ والآلة منه مِکْرَمٌ ومِکْرَمَةٌ ومِکْرَامٌ وتثنیتهما مَکْرَمَانِ ومِکْرَمَانِ والجمع منهما مَکَارِمُ ومَکَارِیْمُ واسم التفضیل المذکر منه أَکْرَمُ والمؤنث منه کُرْمَی وتثنیتهما أَکْرَمَانِ وکُرْمَیَانِ والجمع منهما أَکَارِمُ وأَکْرَمُونَ وکُرَمٌ وکُرْمَیَاتٌ

ف اس باب سے جو لفظ آتے ہین وہ لازمی ہین اور لازمی سے فعل مجہول اور اسم مفعول نہین آتا ہے لہذا اس گردان مین صیغہ مجہول اور اسم مفعول کے مذکور نہین ہین اور اسم فاعل اس باب کا

فعیل کے وزن پر آتا ہے مانند کریم کے ۔

نام باب	وزن باب	حلیۂ وزن	گردان
حَسِبَ یَحْسِبُ	فَعِلَ یَفْعِلُ	بکسرۂ عین ماضی و عین مضارع	حَسِبَ یَحْسِبُ حَسْبًا و حِسْبَانًا فهو حَاسِبٌ و حُسِبَ یُحْسَبُ حَسْبًا و حِسْبَانًا فهو مَحْسُوبٌ الامر منه اِحْسِبْ والنهی عنه لَا تَحْسِبْ الظرف منه مَحْسِبٌ والآلة منه مِحْسَبٌ و مِحْسَبَةٌ و مِحْسَابٌ و تثنیتهما مِحْسَبَانِ و مِحْسَابَانِ والجمع منهما مَحَاسِبُ و مَحَاسِیبُ واسم التفضیل المذکر منه اَحْسَبُ والمؤنث منه حُسْبٰی و تثنیتهما اَحْسَبَانِ و حُسْبَیَانِ والجمع منهما اَحَاسِبُ و اَحْسَبُونَ و حُسَبٌ و حُسْبَیَاتٌ ۔
فَضِلَ یَفْضُلُ	فَعِلَ یَفْعُلُ	بکسرۂ عین ماضی و ضمۂ عین مضارع	فَضِلَ یَفْضُلُ فَضْلًا فهو فَاضِلٌ و فُضِلَ یُفْضَلُ فَضْلًا فهو مَفْضُولٌ الامر منه اُفْضُلْ والنهی عنه لَا تَفْضُلْ الظرف منه مَفْضَلٌ والآلة منه مِفْضَلٌ و مِفْضَلَةٌ و مِفْضَالٌ و تثنیتهما مِفْضَلَانِ و مِفْضَالَانِ والجمع منهما مَفَاضِلُ و مَفَاضِیلُ واسم التفضیل المذکر منه اَفْضَلُ والمؤنث منه فُضْلٰی و تثنیتهما اَفْضَلَانِ و

فُضْلَیَان

نام باب	وزن باب	حلیہ وزن	تتمہ گردان
			فُضْلَیَانِ والجمع منہما اَفَاضِلُ وَاَفْضَلُوْنَ وَفُضَلُ وَفُضْلَیَاتٌ ۔
كَادَ يَكَادُ	فَعُلَ يَفْعُلُ	بضمہ عین ماضی وفتحہ عین مضارع	كَادَ يَكَادُ كَوْدًا وَكَيْدُوْدَةً فهو كَائِدٌ وكِيْدَ يُكَادُ كَوْدًا وَكَيْدُوْدَةً فهو مَكُوْدٌ الامر منہ كُدْ والنہی عنہ لَاتَكُدْ الظرف منہ مَكَادٌ والآلۃ منہ مِكْوَدٌ ومِكْوَدَةٌ ومِكْوَادٌ وتثنیتہما مِكْوَدَانِ ومِكْوَدَانِ والجمع منہما مَكَاوِدُ ومَكَاوِيْدُ واسم التفضیل المذکر منہ اَكْوَدُ والمؤنث منہ كُوْدَى وتثنیتہما اَكْوَدَانِ وكُوْدَيَانِ والجمع منہما اَكَاوِدُ واَكْوَدُوْنَ وكُوَدٌ وكُوْدَيَاتٌ ۔

ف كَادَ اصل مین كَوَدَ تہا واو کو ساتہ الف کے بدل کیا كَادَ ہوا يَكَادُ اصل مین يَكْوَدُ تہا واو کے حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی واو کو ساتہ الف کے بدل کیا يَكَادُ ہوا كَيْدُوْدَةٌ اصل مین كَيْوُدُوْدَةٌ تہا واو کو ساتہ یا کے بدل کیا اور یا کو یا مین ادغام کیا پہر ایک یا کو حذف کر دیا كَيْدُوْدَةٌ ہوا كَائِدٌ اصل مین كَاوِدٌ تہا واو کو ساتہ ہمزہ کے بدل کیا كَائِدٌ ہوا كِيْدَ اصل مین كُوِدَ تہا کسرہ واو کا نقل کرکے کاف کو دیا اور واو کو ساتہ یا کے بدل کیا كِيْدَ ہوا +

يُكَادُ: اصل مین يُكْوَدُ تہا حرکت واو کی نقل کرکے ماقبل کو دی اور واو کو ساتہ الف کے بدل کیا يُكَادُ ہوا مَكُوْدٌ اصل مین مَكْوُوْدٌ تہا واو اول کے ضمہ کو نقل کرکے ماقبل کو دیا اجتماع ساکنین ہوا دو واو مین ایک کو گرا دیا مَكُوْدٌ ہوا كُدْ اصل مین اُكْوُدْ تہا واو کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی پہر واو کو ساتہ الف کے بدل کیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور دال مین الف کو گرا دیا اور ہمزہ وصل کا سبب

متحرک ماقبل سے گرپڑا لَدْ ہوا لاتَکُدْ اصل مین لاتکوُد تھا واو کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی پھر واو کو ساتھ الف کی بدل کیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور دال مین الف کو گرا دیا لاتکُدْ ہوا مَکَادٌ اصل مین مَکْوَدٌ اور مَکَادَان اصل مین مَکْوَدَان تھا حرکت واو کی نقل کرکے ماقبل کو دی اور واو کو ساتھ الف کی بدل کیا مَکَادٌ اور مَکَادَان ہوا

تنبیہ

بیان ابواب ثلاثی مجرد کا ساتھ ذکر ماضی اور مضارع کے کیا جاتا ہے اور بیان ابواب غیر ثلاثی مجرد کا ساتھ ذکر وزن مصدر اوس باب کے کیا جاتا ہے اور جیسے ثلاثی مجرد مین ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب مین تاء ساکنہ کے لاحق ہونے سے صیغہ واحد مونث غائب کا اور تاء مفتوحہ کے لاحق ہونے سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا اور تاء مکسورہ کے لاحق ہونے سے صیغہ واحد مونث حاضر کا اور تاء مضمومہ کے لاحق ہونے سے صیغہ وحدان حکایت نفس متکلم کا اور الف کے لاحق ہونے سے صیغہ تثنیہ مذکر غائب کا اور تا ساکنے کے لاحق ہونے سے صیغہ تثنیہ مونث غائب کا اور تُمَا کے لاحق ہونے سے صیغہ تثنیہ مذکر اور مونث حاضر کا اور تُم کے لاحق ہونے سے صیغہ جمع مذکر حاضر کا اور تُنَّ کے لاحق ہونے سے صیغہ جمع مونث حاضر کا اور واو ساکنہ کے لاحق ہونے سے صیغہ جمع مذکر غائب کا اور نون مفتوحہ کے لاحق ہونے سے صیغہ جمع مونث غائب کا اور نَا کے لاحق ہونے سے صیغہ تثنیہ وجمع مذکر و مونث حکایت نفس متکلم مع الغیر کا بنجاتا ہے لیکن بعد ساکن کرنے لام کلمہ کے اون صورتون مین کہ توالی اربع حرکات لازم آتا ہے باستثنای صیغہ تثنیہ مونث غائب کہ اوسمین لام کلمہ کو ساکن نہین کرتے ہین اسیطرح ماضی غیر ثلاثی مجرد مین بھی صیغہ بنا لیے جاتے ہین اور جس طرح صیغہ مضارع ثلاثی مجرد مین صیغہ واحد مذکر اور مونث غائب اور واحد مذکر حاضر کے آخر مین الف اور نون آنے سے صیغہ تثنیہ کا اور صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر مین یا اور نون آنے سے صیغہ واحد مونث حاضر کا اور صیغہ واحد مذکر غائب اور حاضر کے آخر مین واو اور نون آنے سے جمع اونکی اور صیغہ واحد مونث غائب اور حاضر کے آخر مین نون مفتوحہ آنے سے ساتھ سکون لام کے جمع اونکی بنجاتی ہے ویسے ہی مضارع غیر ثلاثی مجرد مین بھی صیغہ بنا لیے جاتے ہین +

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مزید مطلق باہمزۂ وصل کہ نو باب ہین +

نام باب	مثال	گردان
اِفْتِعَالٌ	اِجْتِنَابٌ	اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا فَهُوَ مُجْتَنِبٌ وَاجْتُنِبَ

نام باب	مثال	گردان
		یَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا فَهُوَ مُجْتَنِبٌ الامر منه اِجْتَنِبْ والنهي عنه لَا تَجْتَنِبْ۔
اِسْتِفْعَالٌ	اِسْتِنْصَارٌ	اِسْتَنْصَرَ يَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصِرٌ وَاُسْتُنْصِرَ يُسْتَنْصَرُ اِسْتِنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصَرٌ الامر منه اِسْتَنْصِرْ والنهي عنه لَا تَسْتَنْصِرْ۔
اِنْفِعَالٌ	اِنْفِطَارٌ	اِنْفَطَرَ يَنْفَطِرُ اِنْفِطَارًا فَهُوَ مُنْفَطِرٌ الامر منه اِنْفَطِرْ والنهي عنه لَا تَنْفَطِرْ۔
اِفْعِلَالٌ	اِحْمِرَارٌ	اِحْمَرَّ يَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا فَهُوَ مُحْمَرٌّ الامر منه اِحْمَرَّ اِحْمَرِّ اِحْمَرِرْ والنهي عنه لَا تَحْمَرَّ لَا تَحْمَرِّ لَا تَحْمَرِرْ۔

ف یہ باب بھی لازمی ہے اسلیے فعل مجہول اور اسم مفعول اسکا مذکور نہیں ہے اور اِحْمَرَّ اصل میں اِحْمَرَرَ تھا پہلے را کو ساکن کرکے دوسرے را میں ادغام کردیا اِحْمَرَّ ہوا اور یَحْمَرُّ اصل میں یَحْمَرِرُ تھا اسمیں بھی پہلی را کو ساکن کرکے دوسری را میں ادغام کیا یَحْمَرُّ ہوا اور مُحْمَرٌّ اصل میں مُحْمَرِرٌ تھا اسمیں بھی پہلی را کو ساکن کرکے دوسری میں ادغام کیا مُحْمَرٌّ ہوا اور یہ اِحْمَرَّ اور اِحْمَرِّ اصل میں اِحْمَرِرْ اور لَا تَحْمَرَّ اصل میں لَا تَحْمَرِرْ تھا پہلی را ساکن دوسری را میں ادغام کیا اجتماع ساکنین سے دوسری را کو اگر حرکت فتحہ کی دی اِحْمَرَّ اور لَا تَحْمَرَّ ہوا اور اگر حرکت کسرہ کی دی تو اِحْمَرِّ اور لَا تَحْمَرِّ ہوا

اِفْعِيلَالٌ	اِدْهِيمَامٌ	اِدْهَامَّ يَدْهَامُّ اِدْهِيمَامًا فَهُوَ مُدْهَامٌّ الامر منه اِدْهَامَّ اِدْهَامِّ اِدْهَامِمْ والنهي عنه لَا تَدْهَامَّ لَا تَدْهَامِّ لَا تَدْهَامِمْ

ف یہ باب بھی لازمی ہے لہذا فعل مجہول اور اسم مفعول اسکا مذکور نہیں اِدْهَامَّ

اصل مین اِدْہَامَمَ اور یَدْہَامِمُ اصل مین یَدْہَامِمُ اور مُدْہَامٌّ اصل مین مُدْہَامِمٌ تہا میم اول کو ساکن کرکے دوسرے مین ادغام کیا اِدْہَامَّ اور یَدْہَامُّ اور مُدْہَامٌّ ہوا اور اِدْہَامَّ اور اِدْہَامِّ اصل مین اِدْہَامِمْ اور لَاتَدْہَامَّ اور لَاتَدْہَامِّ اصل مین لَاتَدْہَامِمْ تہا پہلے میم کو ساکن کرکے دوسرے مین ادغام کیا پہر دوسرے کو بسبب اجتماع ساکنین کی حرکت اگر فتحہ کی دی تو اِدْہَامَّ اور لَاتَدْہَامَّ ہوا اور اگر کسرہ کی دی تو اِدْہَامِّ اور لَاتَدْہَامِّ ہوا—

نام باب	مثال	گردان
اِفْعِيعَالٌ	اِخْشِيشَانٌ	اِخْشَوْشَنَ یَخْشَوْشِنُ اِخْشِیشَانًا فہو مُخْشَوْشِنٌ الامر منہ اِخْشَوْشِنْ والنہی عنہ لَاتَخْشَوْشِنْ

ف یہ باب بہی غالبًا لازمی آتا ہے لہذا اسکا فعل مجہول اور اسم مفعول مذکور نہین ہے +

نام باب	مثال	گردان
اِفْعِوَّالٌ	اِجْلِوَّاذٌ	اِجْلَوَّذَ یَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذًا فہو مُجْلَوِّذٌ الامر منہ اِجْلَوِّذْ والنہی عنہ لَاتَجْلَوِّذْ—

ف غالبًا یہ باب بہی لازمی آتا ہے لہذا اسکا بہی فعل مجہول اور اسم مفعول مذکور نہین ہے +

نام باب	مثال	گردان
اِفَاعُلٌ	اِثَّاقُلٌ	اِثَّاقَلَ یَثَّاقَلُ اِثَّاقُلًا فہو مُثَّاقِلٌ الامر منہ اِثَّاقَلْ والنہی عنہ لَاتَثَّاقَلْ—

ف اس باب سے بہی اکثر صیغے لازمی آتے ہین لہذا فعل مجہول اور اسم مفعول اسکا مذکور نہین ہوا +

نام باب	مثال	گردان
اِفَّعُّلٌ	اِطَّهُّرٌ	اِطَّهَّرَ يَطَّهَّرُ اِطَّهُّرًا فهو مُطَّهِّرٌ الامر منه اِطَّهَّرْ والنهي عنه لَا تَطَّهَّرْ۔

ف اس باب سے اکثر صیغے لازمی آتے ہیں لہذا فعل مجہول اور اسم مفعول اسکا نہیں دیا

نام باب	مثال	گردان
اِفْعَالٌ	اِكْرَامٌ	اَكْرَمَ يُكْرِمُ اِكْرَامًا فهو مُكْرِمٌ واُكْرِمَ يُكْرَمُ اِكْرَامًا فهو مُكْرَمٌ الامر منه اَكْرِمْ والنهي عنه لَا تُكْرِمْ۔

ف ہمزہ اس باب میں وصلی کہ ماقبل کو مابعد سے وصل کرتا ہے یعنے درج کلام میں پڑھنے میں گرجاتا ہے نہیں ہے بلکہ قطعی ہے کہ ماقبل کو مابعد سے قطع کرتا ہے یعنے درج کلام میں گرتا نہیں ہے +

نام باب	مثال	گردان
تَفْعِيلٌ	تَصْرِيفٌ	صَرَّفَ يُصَرِّفُ تَصْرِيفًا فهو مُصَرِّفٌ وصُرِّفَ يُصَرَّفُ تَصْرِيفًا فهو مُصَرَّفٌ الامر منه صَرِّفْ والنهي عنه لَا تُصَرِّفْ۔
تَفَعُّلٌ	تَقَبُّلٌ	تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فهو مُتَقَبِّلٌ وتُقُبِّلَ يُتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فهو مُتَقَبَّلٌ الامر منه تَقَبَّلْ والنهي عنه لَا تَتَقَبَّلْ۔
تَفَاعُلٌ	تَقَابُلٌ	تَقَابَلَ يَتَقَابَلُ تَقَابُلًا فهو مُتَقَابِلٌ وتُقُوبِلَ يُتَقَابَلُ تَقَابُلًا فهو مُتَقَابَلٌ الامر منه تَقَابَلْ والنهي عنه لَا تَتَقَابَلْ۔

نام باب	مثال	گردان
مُفَاعَلَةٌ	مُقَاتَلَةٌ	قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً فهو مُقَاتِلٌ وقُوتِلَ يُقَاتَلُ مُقَاتَلَةً فهو مُقَاتَلٌ الامر منه قَاتِلْ والنهی عنه لاتُقَاتِلْ

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مزید ملحق برباعی کہ سات باب ہیں

نام باب	مثال	گردان
فَعْلَلَةٌ	جَلْبَبَةٌ	جَلْبَبَ يُجَلْبِبُ جَلْبَبَةً فهو مُجَلْبِبٌ وجُلْبِبَ يُجَلْبَبُ جَلْبَبَةً فهو مُجَلْبَبٌ الامر منه جَلْبِبْ والنهی عنه لاتُجَلْبِبْ
فَعْنَلَةٌ	قَلْنَسَةٌ	قَلْنَسَ يُقَلْنِسُ قَلْنَسَةً فهو مُقَلْنِسٌ وقُلْنِسَ يُقَلْنَسُ قَلْنَسَةً فهو مُقَلْنَسٌ الامر منه قَلْنِسْ والنهی عنه لاتُقَلْنِسْ
فَوْعَلَةٌ	جَوْرَبَةٌ	جَوْرَبَ يُجَوْرِبُ جَوْرَبَةً فهو مُجَوْرِبٌ وجُوْرِبَ يُجَوْرَبُ جَوْرَبَةً فهو مُجَوْرَبٌ الامر منه جَوْرِبْ والنهی عنه لاتُجَوْرِبْ
فَعْوَلَةٌ	سَرْوَلَةٌ	سَرْوَلَ يُسَرْوِلُ سَرْوَلَةً فهو مُسَرْوِلٌ و سُرْوِلَ يُسَرْوَلُ سَرْوَلَةً فهو مُسَرْوَلٌ الامر منه سَرْوِلْ والنهی عنه لاتُسَرْوِلْ
فَيْعَلَةٌ	خَيْعَلَةٌ	خَيْعَلَ يُخَيْعِلُ خَيْعَلَةً فهو مُخَيْعِلٌ وخُوْعِلَ يُخَيْعَلُ خَيْعَلَةً فهو مُخَيْعَلٌ الامر منه خَيْعِلْ والنهی عنه لاتُخَيْعِلْ
فَعْيَلَةٌ	شَرْيَفَةٌ	شَرْيَفَ يُشَرْيِفُ شَرْيَفَةً فهو مُشَرْيِفٌ وشُرْيِفَ يُشَرْيَفُ شَرْيَفَةً فهو مُشَرْيَفٌ الامر منه شَرْيِفْ والنهی عنه لاتُشَرْيِفْ

گردان	مثال	نام باب
قَلْسیٰ یُقَلْسِی قَلْسَاۃً فهو مُقَلْسٍ وقُلْسِیَ یُقَلْسیٰ قَلْسَاۃً فهو مُقَلْسیً الامر منه قَلْسِ والنهی عنه لاتُقَلْسِ ـ	قَلْسَاۃٌ	فَعْلَاۃٌ

ف فعلاۃ اصل میں فعلیۃ اور قلساۃ اصل میں قلسیۃ اور قلسی اصل میں قلسی اور تقلسی اصل میں تقلسی تھا یا کو ساتھ الف کے بدل کیا اور یقلسی اصل میں یقلسی تھا ضمہ کو یا پر دشوار کو دور کیا اور مقلس اصل میں مقلسی تھا ضمہ کو یا پر دشوار رکھکر دور کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین میں یا کو گرادیا مقلس ہوا اور متقلسی اصل میں متقلسی تھا یا کو ساتھ الف کو بدل کیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور تنوین میں الف کو گرادیا قلس اور لاتقلس تقلسی سے بنا ہے یا بسبب اسکے کہ آخر سے امر اور نہی کے حرف علت گرجاتا ہے گر گئی

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مزید ملحق بہ تدحرج رباعی مزید کہ نو باب ہیں

گردان	مثال	نام باب
تَجَلْبَبَ یَتَجَلْبَبُ تَجَلْبُبًا فهو مُتَجَلْبِبٌ الامر منه تَجَلْبَبْ والنهی عنه لاتَتَجَلْبَبْ	تَجَلْبُبٌ	تَفَعْلُلٌ
تَقَلْنَسَ یَتَقَلْنَسُ تَقَلْنُسًا فهو مُتَقَلْنِسٌ الامر منه تَقَلْنَسْ والنهی عنه لاتَتَقَلْنَسْ ـ	تَقَلْنُسٌ	تَفَعْنُلٌ
تَجَوْرَبَ یَتَجَوْرَبُ تَجَوْرُبًا فهو مُتَجَوْرِبٌ الامر منه تَجَوْرَبْ والنهی عنه لاتَتَجَوْرَبْ	تَجَوْرُبٌ	تَفَوْعُلٌ
تَسَرْوَلَ یَتَسَرْوَلُ تَسَرْوُلًا فهو مُتَسَرْوِلٌ الامر منه تَسَرْوَلْ والنهی عنه لاتَتَسَرْوَلْ	تَسَرْوُلٌ	تَفَعْوُلٌ
تَخَیْعَلَ یَتَخَیْعَلُ تَخَیْعُلًا فهو مُتَخَیْعِلٌ الامر منه تَخَیْعَلْ والنهی عنه لاتَتَخَیْعَلْ	تَخَیْعُلٌ	تَفَیْعُلٌ

نام باب	مثال	گردان
تَفَعْیُلٌ	تَشَرْیُفٌ	تَشَرْیَفَ یَتَشَرْیَفُ تَشَرْیُفاً فهو مُتَشَرْیِفٌ الامر منه تَشَرْیَفْ والنهی عنه لا تَتَشَرْیَفْ
تَفَعْلُتٌ	تَعَفْرُتٌ	تَعَفْرَتَ یَتَعَفْرَتُ تَعَفْرُتاً فهو مُتَعَفْرِتٌ الامر منه تَعَفْرَتْ والنهی عنه لا تَتَعَفْرَتْ
تَمَفْعُلٌ	تَمَسْکُنٌ	تَمَسْکَنَ یَتَمَسْکَنُ تَمَسْکُناً فهو مُتَمَسْکِنٌ الامر منه تَمَسْکَنْ والنهی عنه لا تَتَمَسْکَنْ
تَفَعْلٍ	تَقَلْسٍ	تَقَلْسَیٰ یَتَقَلْسَیٰ تَقَلْسِیاً فهو مُتَقَلْسٍ الامر منه تَقَلْسَ والنهی عنه لا تَتَقَلْسَ

ف تفعل اصل مین تفعلیٌ اور تقلسٍ اصل مین تقلسیٌ تہا ضمہ ماقبل یا کو ساتہ کسرہ کے بدل کرکے اوسکے ضمہ کو دشوار رکھکر دور کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین مین یا کو گرا دیا تفعلٍ اور تقلسٍ ہوا تقلسیاً اصل مین تقلسیاً تہا ضمہ ماقبل یا کو ساتہ کسرہ کے بدل کیا تقلسیاً ہوا تقلسی اصل مین تقلسی تہا اور یتقلسی اصل مین یتقلسی تہا یا کو ساتہ الف کے بدل کیا تقلسی اور یتقلسی ہوا اور متقلسٍ اصل مین متقلسیٌ تہا ضمہ کو یا سے دشوار رکھکر دور کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین مین یا کو گرا دیا متقلسٍ ہوا + تقلسَ اور لا تتقلسَ بنا ہے تتقلسی سے یا آخر سے بسبب اسکے کہ امر اور نہی کے آخر مین سے حرف علت گرا دیا جاتا ہے ــ گر گئی ہے +

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مزید ملحق بالجر نجام رباعی مزید کہ چار باب ہین اگرچہ صاحب نسب نے دو ہی باب پہلے ذکر کیے ہین

نام باب	مثال	گردان
اِفْعِنْلَالٌ	اِقْعِنْسَاسٌ	اِقْعَنْسَسَ یَقْعَنْسِسُ اِقْعِنْسَاساً فهو مُقْعَنْسِسٌ الامر منه اِقْعَنْسِسْ والنهی عنه لا تَقْعَنْسِسْ ــ
اِفْعِنْلَاءٌ	اِسْلِنْقَاءٌ	اِسْلَنْقیٰ یَسْلَنْقِیْ اِسْلِنْقَاءً فهو مُسْلَنْقٍ الامر منه اِسْلَنْقِ

نام باب	مثال	گردان
اِفْعِيلَاءٌ	اِسْلِنْقَاءٌ	والنہی عنہ لَاتَسْلَنْقِ ۔

ف اِفْعِنْلَاءٌ اور اِسْلِنْقَاءٌ اصل مین اِفْعِنْلَايٌ اِسْلِنْقَايٌ سات یا کے تہا یا سات ہمزہ سے بدل ہو گئی اور اِسْلَنْقٰی اصل مین اِسْلَنْقَيَ تہا یا کو سات الف کر بدل کر لیا اِسْلَنْقٰی ہوا اور يَسْلَنْقِي اصل مین يَسْلَنْقِيُ تہا ضمہ کو یا سے دشوار رکھکر دور کیا يَسْلَنْقِي ہوا اِسْلَنْقٍ اصل مین مُسْلَنْقِيٌ تہا ضمہ کو یا سے دشوار رکھکر دور کر اجتماع ساکنین ہوا اور تنوین مین یا کو گرا دیا مُسْلَنْقٍ ہوا اِسْلَنْقِ اور لَاتَسْلَنْقِ بنا ہے تَسْلَنْقِي سے یا آخر بسبب اسکے کہ امر و نہی کے آخر سے حرف علت گر جاتا ہے گر گئی ہے +

نام باب	مثال	گردان
اِفْوِنْعَالٌ	اِحْوِنْصَالٌ	اِحْوَنْصَلَ يَحْوَنْصِلُ اِحْوِنْصَالًا فهو مُحْوَنْصِلٌ الامر منہ اِحْوَنْصِلْ والنہی عنہ لَاتَحْوَنْصِلْ ۔
اِفْنِعْلَاءٌ	اِحْبِنْطَاءٌ	اِحْبَنْطَأَ يَحْبَنْطِئُ اِحْبِنْطَاءً فهو مُحْبَنْطِئٌ الامر منہ اِحْبَنْطِئْ والنہی عنہ لَاتَحْبَنْطِئْ ۔

ف یہ اِفْعِنْلَاءٌ بر اصل خود ہے بخلاف اوس اِفْعِنْلَاءٌ کے کہ جسکے وزن پر اِسْلِنْقَاءٌ ہے کہ اوسکے اصل مین بجاے ہمزہ کے یا ہے +

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مزید ملحق با فَعْلَلَ اور رباعی مزید کے چار باب ہین اگرچہ صاحب منشعب نے انکو بیان نہین کیا ہے

نام باب	مثال	گردان
اِفْعَلَّالٌ	اِبْيِضَاضٌ	اِبْيَضَّ يَبْيَضُّ اِبْيِضَاضًا فهو مُبْيَضٌّ الامر منہ اِبْيَضَّ اِبْيَضِّ اِبْيَضِضْ والنہی عنہ لَاتَبْيَضَّ لَاتَبْيَضِّ لَاتَبْيَضِضْ ۔
اِفْعِيلَالٌ	اِعْشِيشَاجٌ	اِعْشَوْشَجَ يَعْشَوْشِجُ اِعْشِيشَاجًا فهو مُعْشَوْشِجٌ الامر منہ

نام باب	مثال	گردان
		اُغْشَوْشِجَ اُغْشَوْشَجْ اُغْشَوْشِجْ والنہی عنہ لَاتَغْشَوْشَجْ لَاتَغْشَوْشِجْ لَاتَغْشَوْشِجْ
اِفْعِیْلَال	اِسْمِئْدَاد	اِسْمَادَّ یَسْمَئِدُّ اِسْمِئْدَادًا فہو مُسْمَئِدٌّ الامر منہ اِسْمَئِدَّ اِسْمَئِدِّ اِسْمَادِدْ والنہی عنہ لَاتَسْمَئِدَّ لَاتَسْمَئِدِّ لَاتَسْمَادِدْ
اِفْوِعْلَال	اِکْوِہْدَاد	اِکْوَہَدَّ یَکْوَہِدُّ اِکْوِہْدَادًا فہو مُکْوَہِدٌّ الامر منہ اِکْوَہِدَّ اِکْوَہِدِّ اِکْوَہْدِدْ والنہی عنہ لَاتَکْوَہِدَّ لَاتَکْوَہِدِّ لَاتَکْوَہْدِدْ
نقشہ گردان باب رباعی مجرد کہ ایک باب ہے		
فَعْلَلَة	بَعْثَرَة	بَعْثَرَ یُبَعْثِرُ بَعْثَرَةً فہو مُبَعْثِرٌ وبُعْثِرَ یُبَعْثَرُ بَعْثَرَةً فہو مُبَعْثَرٌ الامر منہ بَعْثِرْ والنہی عنہ لَاتُبَعْثِرْ
نقشہ گردان ابواب رباعی مزید کہ تین باب ہین پہلا باب بے ہمزہ وصل کا ہے پھر دو باب باہمزہ وصل ہین		
تَفَعْلُل	تَسَرْبُل	تَسَرْبَلَ یَتَسَرْبَلُ تَسَرْبُلًا فہو مُتَسَرْبِلٌ الامر منہ تَسَرْبَلْ والنہی عنہ لَاتَتَسَرْبَلْ
اِفْعِنْلَال	اِحْرِنْجَام	اِحْرَنْجَمَ یَحْرَنْجِمُ اِحْرِنْجَامًا فہو مُحْرَنْجِمٌ الامر منہ اِحْرَنْجِمْ والنہی عنہ لَاتَحْرَنْجِمْ
اِفْعِلَّال	اِقْشِعْرَار	اِقْشَعَرَّ یَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا فہو مُقْشَعِرٌّ الامر منہ اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعْرِرْ والنہی عنہ لَاتَقْشَعِرَّ لَاتَقْشَعِرِّ لَاتَقْشَعْرِرْ

ف

تثنیہ اور مثنی اوس لفظ کو کہتے ہین کہ بنایا جاوے لفظ مفرد سے ساتھ زیادہ کرنے الف اور نون مکسورہ کے آخر مین یا ساتھ زیادہ کرنے

یا ی تثنیہ کے کہ ماقبل اوسکا مفتوح ہو اور نون مکسورہ کے تاکہ دلالت کرے اوپر دو فردون کی افراد مین سے ایک معنی کے اور کہا ہے جزولی اور اندلسی اور ابن مالک وغیرہم نے کہ معتبر تثنیہ مین شرکت امرین کی ہے اوس لفظ مین کہ مقصود ہے تثنیہ اوسکا نہ شرکت ایک معنی مین جیسے تثنیہ رجل کا رجلان اور تثنیہ عین کا عینان آتا ہے اور بعض لغات مین نون تثنیہ کو فتحہ اور ضمہ بھی آیا ہے اور بزبان چند قبائل عرب کہ اونہین مین سے بنو حارث اور بنو عنبر اور زبید اور خثعم اور ہمدان اور کنانہ ہین تثنیہ مین الف لازم ہے +

نقشہ اون الفاظ تثنیہ کا کہ جنکے مفرد کی آخر مین الف مقصورہ یا ممدودہ ہے

مفرد	کیفیت الف	تثنیہ	قاعدہ
عَصَا	الف اسکا بدل ہی واو سے	عَصَوَانِ	تثنیہ بنانے کے وقت آخر مین لفظ مفرد سہ حرفی کے الف مقصورہ مبدلہ واو سے یا مجہولہ کہ اوسکا بدل ہونا یا واو سے معلوم نہو یا اصلیہ کہ کسی سے بدل نہو اور وہ امالہ نہین کیا جاتا ہو بدل کر لیا جاتا ہے واو سے اور مبدلہ یا سے یا اصلیہ کہ امالہ کیا جاتا ہے بدل کر لیا جاتا ہے یا سے - اور کسائی نے کہا ہے کہ مبدلہ واو سے اگر ایسے کلمہ سہ حرفی مین ہو کہ صدر اوس کلمہ کا مضموم یا مکسور ہو تو وہ بھی بدل کیا جاتا ہی ساتھ یا کے اور جو الف مقصورہ آخر مین اوس لفظ کے ہو کہ حرف اوسکے تین سے زائد ہون تو وہ الف بھی بدل
الی اگر اسم ہو	الف اسکا اصلی ہی کسی حرف سی بدل نہین اور امالہ نہین کیا جاتا ہے	اِلْوَانِ	
دَدَا	الف اسکا مجہول ہی معلوم نہین کہ یا ہی بدل ہی یا واو سی	دَدَوَانِ	
رَحے	الف اسکا بدل ہی یا سی	رَحَیَانِ	
بلی اگر علم ہو	الف اسکا اصلی ہی بدل کسی حرف سی نہین ہے	بَلَیَانِ	
مُصْطَفٰی	الف اسکا بدل ہی واو سے اصلی ہے زائد نہین	مُصْطَفَیَانِ	
مِقْلٰی	الف اسکا بدل ہی یا سی	مِقْلَیَانِ	
اَرْطٰی	الف اسکا زائد ہی واسطے الحاق کے ساتھ جعفر کے	اَرْطَیَانِ	

مفرد	کیفیت الف	تثنیہ	قاعدہ
حُبْلیٰ	الف اسکا واسطے تانیث کے	حُبْلَیَانِ	کیا جاتا ہے ساتھ یا کے اور الف مقصورہ
	ہے		زائدہ اگر آخر مین اوس لفظ کے ہو کہ
زِبَعْرٰی	الف اسکا زائد ہے	زِبَعْرَانِ	اوسکے پانچ حرف ہین یا پانچ سے
قَبَعْثَرٰی	الف اسکا زائد ہے نہ	قَبَعْثَرَانِ	زائد تو کبھی حذف کر دیا جاتا ہے سماعاً
	بدل کسی حرف سے		اور کوئی کہتے ہین کہ حذف اوسکا قیاسی
حَمْرَاءُ	الف اوسکا واسطے تانیث کے	حَمْرَاوَانِ	ہے اور ہمزہ ممدودہ اگر اصلی ہے نہ زائد
	ہے		اور نہ بدل کسی حرف سے ثابت رہتا ہے
قُرَّاءٌ	الف اسکا اصلی ہے نہ زائد	قُرَّاآنِ	استعمال عرب مین اگرچہ ابو علی نے
	اور نہ بدل کسی حرف سے		بعض عرب سے قُرَّاءٌ مین قُرَّاوَانِ حکایت
کِسَاءٌ	الف اسکا بدل ہے واو سے	کِسَاوَانِ	کیا ہے اور اگر ہمزہ ممدودہ اصلی نہین ہے
″	″	کِسَاءَانِ	اگر زائد ہے واسطے تانیث کے تو واجب
رِدَاءٌ	الف اسکا بدل ہے یا سے	رِدَاوَانِ	ہے بدلنا اوسکا ساتھ واو کے مشہور تر استعمال
″	″	رِدَاءَانِ	مین اگرچہ حکایت کیا گیا ہے حَمْرَاءَین
عِلْبَاءٌ	الف اسکا زائد ہے واسطے	عِلْبَاوَانِ	حَمْرَاءَانِ اور حکایت کیا ہے مبرد نے
	الحاق کے		مازنی سے کہ وہ حکایت کرتا ہے بعض
″	″	عِلْبَاءَانِ	عرب سے حَمْرَایَانِ اور اگر بدل حرف اصلی
			سے ہے یا زائد واسطے الحاق کے ہے

تو جائز ہے بدلنا اوسکا اور باقی رکھنا اوسکا +

ف جمع اور مجموع اوس لفظ کو کہتے ہین کہ بنایا جاوے لفظ مفرد سے ساتھ تغیر دینے کے اوسکو بنقصان یا زیادت تاکہ دلالت کرے دو فردون سے زائد پر افراد مین سے ایک معنی کے

پھر جمع باعتبار معنی کے دو قسم پہ ہے جمع قلت اور جمع کثرت جمع قلت اوس جمع کو کہتے ہین

کہ دلالت اوسکی تین سے دس تک پر ہو اور جمع کثرت اوسکو کہتے ہین کہ دلالت اوسکی گیارہ سے اور گیارہ سے زائد پر ہو اور باعتبار لفظ کے بہی جمع دو قسم ہے جمع صحیح کہ جمع سالم بہی اوسکو کہتے ہین اور جمع مکسر کہ جمع تکسیر بہی اوسکو کہتے ہین جمع صحیح اوس جمع کو کہتے ہین کہ لفظ مفرد کا اوس جمع مین سلامت رہے اور جمع تکسیر اوس جمع کو کہتے ہین کہ لفظ مفرد کا اوس جمع مین سلامت نرہے پہر جمع صحیح آخر مین لفظ مفرد کے واو اور نون یا یا کہ جسکا ماقبل مکسور ہو اور نون یا الف اور تا کی لگا دینے سے بنجاتی ہے اور جمہور کے نزدیک جمع صحیح موضوع ہے واسطے قلت کے اور اسی کی تائید کی ہے رضی نے اور بعض نے کہا ہے کہ موضوع ہے واسطے قلت اور کثرت دونون کے ایسا ہی کہا ہے ابن خروف نے اور بعض نے کہا ہی کہ جمع صحیح موضوع ہے واسطے مطلق جمع کے بدون نظر کے طرف قلت اور کثرت کی شارح اصول اکبری نے کہا ہے کہ ہو الظاہر یعنی راجح یہی ہے اور بہی مطلق جمع باعتبار معنی کے تین قسم ہے عام اور خاص اور متوسط عام جمع تکسیر ہے کہ مذکر و مونث دونون کے لیے آتی ہے اور خاص جمع ہے ساتھ واو اور نون یا یا اور نون کے کہ مذکر ذوی العقول کے لیے آتی ہے اور متوسط جمع ہے ساتھ الف اور تا کے کہ مونث اور مذکر غیر ذوی العقول کے لیے آتی ہے اور جمع تکسیر کی اوزان بہت سے ہیں جو مشہور ہین وہ مندرجہ نقشہ ذیل ہین +

نقشہ اون الفاظ جمع مذکر سالم کا کہ جسکے مفرد کی آخر مین الف مقصورہ یا ممدودہ ہے

مفرد	کیفیت الف	جمع	قاعدہ
مُوسیٰ	الف مقصورہ	مُوسَوْنَ	جمع مذکر سالم بنانے کے وقت آخر مفرد کے
قُرَّاءُ	الف ممدودہ اصلیہ	قُرَّاؤُنَ	اگر الف مقصورہ ہو تو گرا دیا جاتی ہے بصریون کے
حَمْرَاءُ	الف ممدودہ واسطے	حَمْرَاوُنَ	نزدیک فتحہ ماقبل الف کا بدستور باقی رہتا
	تانیث کی		جاتا ہے اور کوفیون کے نزدیک جائز ہے
عِلْبَاءٌ	الف ممدودہ واسطے	عِلْبَاءُونَ	کہ بجاے فتحہ کے ضمہ لائین یا کسرہ اور
	الحاق کے	عِلْبَاوُونَ	ایسا ہی حکایت کیا ہے ابن ولاد نے

مفرد	کیفیت الف	جمع	قاعدہ
کسائٌ	الف ممدودہ بدل واو سے	کسائرونَ کساوونَ	بعض عرب سے اور سیبویہ نے کہا ہے کہ ضمہ خطا ہے اور اگر الف ممدودہ اصلی ہو
رداءٌ	الف ممدودہ بدل یا سے	ردائرونَ،	تو افصح یہ ہے کہ بحال خود رہے اور بعض کے نزدیک بدل ہوجاتے ساتہ واو کے
″	″	ردائیونَ	مانند قُرّاؤونَ کی حکایت کیا ہے اسکو

ابوعلی نے اور اگر الف ممدودہ واسطے تانیث کے ہے تو لغت اشہر یہ بدل ہوجاتے ساتہ واو کے اور بعض کے نزدیک بحال خود رہے جیسے حَمرائرونَ اور بعض کے نزدیک بدل ہوجاتے ساتہ یا کے جیسے حمرائیونَ اور الف ممدودہ اگر واسطے الحاق کے ہے یا کسی حرف سے بدل ہے تو جائز ہے بحال خود رکہنا اوسکا اور بدل کرنا اوسکا ساتہ واو کے اور آیا ہے برخلاف قیاس کسائیونَ ساتہ یا کے اور کسائی نے اسکو قیاسی کہا ہے اور بہی آیا ہے حذف اوس ہمزہ ممدودہ کا کہ بعد چار حرف کے ہے برخلاف قیاس جیسے خُنفُسُونَ خُنفُساءُ میں اور کوفی اسکو قیاسی کہتے ہیں ؎

نقشہ الفاظ جمع الف و تا والیکا کہ جسکے مفرد کے آخر مین الف مقصورہ یا ممدودہ ہے

مفرد	کیفیت الف	جمع	قاعدہ
عَصَا	الف مقصورہ مبدلہ واو سے	عَصَواتٌ	الف اور تا کے ساتہ جمع بنانے کے وقت جو آخر مین لفظ مفرد سہ حرفی کے الف
دَدَا	الف مقصورہ مجہولہ	دَدَواتٌ	مقصورہ مبدلہ واو سے یا مجہول کہ بدل
إلی اسم	الف مقصورہ اصلیہ کہ امالہ نہین کیا جاتا ہے	اِلَواتٌ	ہونا اوسکا واو یا یا سے معلوم نہو یا اصلیہ
رَحی	الف مقصورہ مبدلہ یا سے	رَحَیاتٌ	کہ امالہ نہین کیا جاتا ہے ہو بدل کیا جاتا ہے واو سے اور اگر الف مقصورہ مبدلہ یا سے
أرطی	الف مقصورہ واسطے الحاق کے	اَرطَیاتٌ	ہو یا واسطے الحاق یا تانیث کے ہو یا
حُبلی	الف مقصورہ واسطے تانیث کے	حُبلَیاتٌ	اصلیہ ہو کہ امالہ کیا جاتا ہے یا آخر مین ایسی

مفرد	کیفیت الف	جمع	قاعدہ
…بَلٰی	الف مقصورہ اصلیہ یا بدلہ کیا جاتا ہے	بُلبَاتٌ	لفظ مفرد کے ہوکر اوسکے حرف تین حرف سے زائد ہین تو بدل کر لیا جاوے ساتھ یا کے
مُصْطَفٰی	الف مقصورہ آخر مین اوس لفظ کے کہ حروف اوسکے تین سے زائد ہین	مُصْطَفَیَاتٌ	اور بعض الف مقصورہ کو جو آخر مین لفظ پنج حرفی یا زائد کے ہے برخلاف قیاس کے حذف بھی کردیتے ہین اور کوئی اس حذف کو
قَبَعْثَرٰی	الف مقصورہ آخر مین لفظ پنج حرفی کے	قَبَعْثَرَاتٌ	قیاسی کہتے ہین ◆

نقشہ اوزان جمع قلت کہ چار وزن ہین بہ تفصیل اوزان مفردات نسبت وزن جمع

وزن	مثال	معنی	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْلٌ	فَلْسٌ	پشیز یعنے پیسا	اَفْعُلٌ	اَفْلُسٌ	وزن اَفْعُلٌ جمع مین فَعْلٌ صحیح
فَعَالٌ	عَنَاقٌ	مادین بچہ بکری کا	״	اَعْنُقٌ	العین کے اور اسم چار حرفی
فِعَالٌ	ذِرَاعٌ	دست	״	اَذْرُعٌ	مؤنث بتقدیر تا کے کہ تیسرا
فُعَالٌ	عُقَابٌ	نام ہے ایک پرندہ جانور کا	״	اَعْقُبٌ	اوسکا مدہ ہو قیاسی مطرد ہے یمینٌ تک اسکی مثالین ہین
فَعِیلٌ	یَمِینٌ	جانب راست و سوگند	״	اَیْمُنٌ	اور باقی مین سماعی جیسے کہ سماعی
فِعْلٌ	رِجْلٌ	پاؤن	״	اَرْجُلٌ	اور کمتر ہے جمع مین فَعْلٌ معتل العین
فُعْلٌ	صُنْعٌ	کار	״	اَصْنُعٌ	کے مانند ثَوْبٌ اور سَیْفٌ
فَعَلٌ	زَمَنٌ	روزگار	״	اَزْمُنٌ	کے اور جمع مین اسم چار حرفی
فَعِلٌ	کَبِدٌ	جگر	״	اَکْبُدٌ	مذکر یا مؤنث کہ تیسرا اوسکا
[illegible]	ضَبُعٌ	کفتار یعنے ڈاین	״	اَضْبُعٌ	مدہ ہو مانند نَہَارٌ اور مَکَانٌ او

وزن	مثال	معنی	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْلٌ	فَرْطٌ	گھوڑا تیز رو	اَفْعُلٌ	اَفْرُطٌ	اور طِحَالٌ اور غُرَابٌ اور رَغِيفٌ
فِعْلٌ	ضِلْعٌ	پسلی	״	اَضْلُعٌ	اور سَبِحَانَۃٌ کے اور بعض اہل عربیت
فُعْلَۃٌ	نُعْمَۃٌ	اچھی دست اسں اور	״	اَنْعُمٌ	نے کہا ہے کہ فَعْلٌ مثال اور
		مال			مضاعف مانند وَجْہٌ او ضَبٌّ کی
فَعَلَۃٌ	رَقَبَۃٌ	گردن	״	اَرْقُبٌ	جمع مین بھی وزن اَفْعُلٌ سماعی ہے
فَعُولٌ	رَسُولٌ	فرستادہ	״	اَرْسُلٌ	نہ قیاسی مطرد اور یونس وزن نے
فَاعِلٌ	رَاكِبٌ	سوار	״	اَرْكُبٌ	کہا ہے ہر اسم مونث مین کہ وزن
فَعَلَانٌ	رَمَضَانٌ	نام ایک مہینہ کا	״	اَرْمُضٌ	فَعَلٌ بفتحتین پر ہو مانند عُدُمٌ کے

بھی وزن اَفْعُلٌ مطرد ہے اور
فراء نے کہا ہے کہ ہر اسم مونث مین کہ وزن پر فِعَلٌ بکسر فاء کے مانند قِدْرٌ کے اور فُعْلٌ بضمہ فاء کے مانند غُولٌ کے اور فَعُلٌ بفتحہ فا اور ضمہ عین کے مانند عَجُزٌ کے اور فُعُلٌ بضمتین کے مانند عُنُقٌ کے اور فِعَلٌ بکسرہ فا اور فتحہ عین کی مانند ضِلَعٌ کے ہو بھی یہ وزن مطرد ہے +

وزن	مثال	معنی	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْلٌ	ثَوْبٌ	جامہ سے یعنی کپڑا	اَفْعَالٌ	اَثْوَابٌ	وزن اَفْعَالٌ قیاسی مطرد ہے جمع
״	شَيْخٌ	پیر سے یعنی بڈہا	״	اَشْيَاخٌ	فَعْلٌ بفتح فا معتل العین مین اور
فِعْلٌ	بِكْرٌ	ناکتخدا یعنی کواری	״	اَبْكَارٌ	بھی جمع اون مفرد ونمین کہ وزن
		لڑکی			اونکے اس نقشہ مین فِعْلٌ بکسرہ
فُعْلٌ	قُرْءٌ	حیض اور پاکی حیض سے	״	اَقْرَاءٌ	فا سے لیکر فُعُولٌ تک ہین اور بھی
فَعَلٌ	وَرَقٌ	برگ سے یعنی پتا	״	اَوْرَاقٌ	جمع فَعِيلٌ بمعنی فَاعِلٌ اور فَعِيلٌ
فَعِلٌ	فَخِذٌ	ران	״	اَفْخَاذٌ	صفت مین اور باقی سب مفردات
فَعُلٌ	عَضُدٌ	بازو	״	اَعْضَادٌ	کی جمع مین جو اوزان باقیہ پر آئے ہین

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	تتمہ کیفیت
فِعَلٌ	عِنَبٌ	انگور	افعال	اَعْنَابٌ	یہ وزن قیاسی نہین ہے بلکہ سماعی ہی اور بعض نے کہا ہے کہ فعیلٌ بمعنی فاعلٌ اور فعیلٌ صفت مین بھی یہ وزن مطرد نہین ہے اور جمع فَعْلٌ بفتح فا صحیح العین مانند فردٌ اور ثمرٌ مین بھی یہ وزن برخلاف قیاس آیا ہے اور فرا نے کہا ہے کہ فعلٌ مہموز الفاء اور معتل عین مانند الفٌ اور وقتٌ کے جمع مین یہ وزن مطرد ہے
فِعِلٌ	اِبِلٌ	شتر یعنے اونٹ	״	اٰبَالٌ	
فُعُلٌ	اُذُنٌ	گوش یعنے کان	״	اٰذَانٌ	
فَعُلٌ	عَدُوٌّ	دشمن	״	اَعْدَاوٌ	
فَعِیْلٌ	شَرِیْفٌ	مرد بزرگ قدر	״	اشراف	
فُعَلٌ	رُطَبٌ	تر کھجور	״	اَرْطَابٌ	
فُعْلَةٌ	شُفْرَةٌ	کارد بزرگ یعنے چھوری بڑی	״	اَشْفَارٌ	
فِعْلَةٌ	فِلْذَةٌ	پارہ از جگر یعنی جگر کا ٹکڑا	״	اَفْلَاذٌ	
فُعْلَةٌ	مُرَّةٌ	نام ایک درخت کا ہی	״	اَمْرَارٌ	
فَعَلَةٌ	حَدَقَةٌ	سیاہی چشم	״	احداق	
فَعِلَةٌ	نَمِرَةٌ	مادہ پلنگ و نوعے از چادر ریشمین	״	اَنْمَارٌ	
فَاعِلٌ	صَاحِبٌ	یار	״	اَصْحَابٌ	
فَاعِلَةٌ	كَاثِبَةٌ	درمیان دو شانہ	״	اَكْثَابٌ	
فَعَالٌ	جَوَادٌ	سخی	״	اَجْوَادٌ	
فِعَالٌ	اِدَامٌ	سالن	״	آدَامٌ	
فُعَالٌ	غُثَاءٌ	بوسیدہ پتی درخت کی	״	اَغْثَاءٌ	
فَعِیْلَةٌ	ظَعِیْنَةٌ	ہودج اور عورت کہ ہودج مین ہو	״	اَظْعَانٌ	
فَیْعِلٌ	مَیِّتٌ	مردہ	״	اَمْوَاتٌ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَیعِلَۃٌ	جَیِّدَۃٌ	نیکو غیر ردی	أفعالٌ	أجیادٌ	
أفعَلُ	أعزَلُ	مرد بے سلاح	،،	أعزالٌ	
فاعُولٌ	طاؤسٌ	نام ہے ایک پرندہ کا	،،	أطواسٌ	
فَعُولٌ	نَیُوبٌ	ناقہ کلان سال	،،	أنیابٌ	
فَعالٌ	طَعامٌ	کہانیکی چیز او گیہون	أفعِلَۃٌ	أطعِمَۃٌ	وزن أفعِلَۃٌ اسم چار حرفی مذکر کہ تیسرا
فِعالٌ	حِمارٌ	خر یعنے گدہا	،،	أحمِرَۃٌ	اوسکا مدہ ہے اور صفت مضاعف
فُعالٌ	غُرابٌ	زاغ یعنے کوا	،،	أغرِبَۃٌ	بروزن فَعِیلٌ مانند حبیب مین قیاسی
فَعِیلٌ	رَغِیفٌ	گردہ روٹی کا	،،	أرغِفَۃٌ	مطرد ہی اور باقی مین سماعی ہے جیسے
فَعُولٌ	عَمُودٌ	ستون	،،	أعمِدَۃٌ	فَعِیلٌ صفت مانند عَزِیزٌ اور فَعالٌ بالفتح
فَعلٌ	نَجدٌ	زمین بلند	،،	أنجِدَۃٌ	مؤنث مانند جَناحٌ اور فُعالٌ بالضم مونث
فِعلٌ	قِدحٌ	تیر ناتراشیدہ پر و پیکان	،،	أقدِحَۃٌ	مانند عُقابٌ مین اور کُتُبٌ جمع کتاب
		نانہادہ			مین اور عُقُقٌ جمع عَناقٌ مین اور حُجَجٌ
فُعلٌ	قُرطٌ	گوشوارہ	،،	أقرِطَۃٌ	جمع حِجاجٌ مین اور سُمِیٌّ جمع سماءٌ مین شاذ ہے
فَعَلٌ	طَبَقٌ	طباق کہانا کہانیکا	،،	أطبِقَۃٌ	ابوحَیّان اندلسی نے ذکر کیا ہے کہ فَعالٌ
فِعَلٌ	لِوًی	پایان ریگ تودہ	،،	ألوِیَۃٌ	بالفتح اور فِعالٌ بالکسر مضاعف یا معتل
		وجای باریک ہم			لام کی جمع مین سوای اوس جمع کے
فُعَلٌ	خُزَزٌ	خرگوش نر	،،	أخزِزَۃٌ	کہ وزن پر أفعِلَۃٌ کے ہو اور جمع شاذ ہے
فَعلَۃٌ	شَتوَۃٌ	زمستان و مطر	،،	أشتِیَۃٌ	اور مبرد نے کہا ہے کہ أشتِیَۃٌ جمع شِتاءٌ
فِعلَۃٌ	جِرَّۃٌ	جو اونٹ چباکر	،،	أجِرَّۃٌ	کی ہے اور شِتاءٌ جمع شَتوَۃٌ کی ہے
		گلے سے نکالے			اور بعض اہل عربیت نے کہا ہے
فُعلَۃٌ	حُسوَۃٌ	اندازہ پری دہان	،،	أحسِیَۃٌ	کہ أغوِلَۃٌ اور أغیِلَۃٌ جمع غِیالٌ کی ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	تتمہ کیفیت
فُعْلَۃٌ	خُشْوَۃٌ	اندازہ پری وہان	اَفْعِلَۃٌ	اَخْشِوَۃٌ	اور عِیال جمع عَیِّل کی ہے اور
فَعَلَۃٌ	سَحَاۃٌ	نام ہے ایک درخت خاردار کا	״	اَسْحِیَۃٌ	لوی اصل مین لوی ہے یا کو ساتہ الف کے بدل کیا الف
فَاعِلٌ	بَاطِنٌ	داخل ہر چیز و زمین پست	״	اَبْطِنَۃٌ	بسبب اجتماع ساکنین کے گر پڑا
فَاعِلَۃٌ	نَاجِیَۃٌ	کذارہ	״	اَنْجِیَۃٌ	اور سَحَاۃ اصل مین سَحَیَۃ ہے یا کو
فُعَیْلَۃٌ	نَصِیفَۃٌ	باران	״	اَنْصِفَۃٌ	ساتہ الف کے بدل کیا ہے
فَیْعِلٌ	عَیِّلٌ	زن اور فرزند اور جسکا لہانا کپڑا امرد کے ذمہ مین ہو	״	اَعْیِلَۃٌ	اور اُدْحِیّ اصل مین اُدْحُوی ہے واو کو ساتہ یا کے بدل کیا ہے اور ضمہ ماقبل کو ساتہ کسرہ کے۔
״	״	״	״	اَعْوِلَۃٌ	
اُفْعُولٌ	اُدْحِیٌّ	جگہ انڈا رکہنے شترمرغ کی ریگستان مین	״	اَدْحِیَۃٌ	
فُعَّالٌ	خُوَّانٌ	ماہ ربیع الاول	״	اَخْوِنَۃٌ	
فَعَلَانٌ	رَمَضَانٌ	نام ایک مہینے کا	״	اَرْمِضَۃٌ	
فَعِیلٌ	صَبِیٌّ	کودک	فِعْلَۃٌ	صِبْیَۃٌ	وزن فِعْلَۃٌ کسی اسم اور صفت
فَعْلٌ	شَیْخٌ	پیر یعنی بڈہا	״	شِیخَۃٌ	مین مطرد قیاسی نہین ہے بلکہ
فِعْلٌ	عِلْجٌ	کافر عجم بے دین	״	عِلْجَۃٌ	سماعی صرف ہے لہذا ابن السراج
فَعَلٌ	وَلَدٌ	فرزند	״	وِلْدَۃٌ	نے اسکو اوزان اسم جمع سے
فِعْلٌ	ثِنْیٌ	کار دوبارہ و فرزند دوم	״	ثِنْیَۃٌ	شمار کیا ہے نہ اوزان جمع سے
فَعَالٌ	غَزَالٌ	آہو یعنی ہرن	״	غِزْلَۃٌ	
فُعَالٌ	غُلَامٌ	کودک	״	غِلْمَۃٌ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعِلٌ	بَیِّنٌ	پیدا و آشکار	فِعَلَۃٌ	بِیَنَۃٌ	+

نقشہ اوزان جمع کثرت

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
أَفْعَلُ	أَحْمَرُ	مرد سرخ	فُعْلٌ	حُمْرٌ	وزن فُعْلٌ بضمہ فا و سکون عین جمع أَفْعَلُ اور فَعْلَاءُ بفتحہ فا اور سکون عین میں اگر صفت ہو قیاسی ہے اور باقی میں سماعی اور فُعْلُولٌ کی جمع میں مانند زُعْبُوبٌ کی جمع زُعْبٌ میں اور فُعُلٌ اسمی کی جمع میں مانند سَقْفٌ کی جمع سُقْفٌ میں شاذ ہے۔
〃	أَقْلَفُ	کودک ختنہ ناکردہ	〃	قُلْفٌ	
〃	أَظَلُّ	اونٹ کے سم کا گودا	〃	ظُلٌّ	
فَعْلَاءُ	حَمْرَاءُ	سرخ رنگ عورت	〃	حُمْرٌ	
〃	رَتْقَاءُ	وہ عورت کہ جماع اوس کے ساتھ ہو نہ سکے	〃	رُتْقٌ	
〃	غَرَّاءُ	گھوڑا سپید پیشانی کا	〃	غُرٌّ	
فَعْلٌ	لَدْنٌ	نرم ہر چیز سے	〃	لُدْنٌ	
فَعَلٌ	أَسَدٌ	شیر	〃	أُسْدٌ	
فَعِلٌ	ذَرِبٌ	مرد زبان دراز	〃	ذُرْبٌ	
فَعُلٌ	ضَبُعٌ	کفتار یعنی ڈائن	〃	ضُبْعٌ	
فُعْلٌ	فُلْكٌ	کشتی	〃	فُلْكٌ	
فُعُلٌ	عُزُلٌ	مرد بے سلاح	〃	عُزْلٌ	
فَعِیْلَۃٌ	مَنِیَّۃٌ	آب مرد و زن	〃	مُنْیٌ	
فَعَلَۃٌ	بَدَنَۃٌ	شتر و گاو قربانی	〃	بُدْنٌ	
فَعَالٌ	رَبَاعٌ	جس چوپائے نے چار دانت ڈالے ہوں	〃	رُبْعٌ	
فُعَالٌ	جُرَابٌ	مشکیزہ	〃	جُرْبٌ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالٌ	ذُبَابٌ	مکھی	فُعْلٌ	ذُبٌّ	
فُعَّالٌ	خُوَّارٌ	ضعیف وسست	״	خُوْرٌ	
فُعَّالَةٌ	خُوَّارَةٌ	درخت خرما بسیار بار وناقہ بسیار شیر	״	خُوْرٌ	
فَعِیْلٌ	قَلِیْبٌ	چاہ یعنی کوا	״	قُلُبٌ	
فَعِیْلَةٌ	عَمِیْمَةٌ	دراز قامت	״	عُمٌّ	
فَعُوْلٌ	لَبُوْنٌ	شیر دار	״	لُبُنٌ	
فَعُوْلَةٌ	عَلُوْفَةٌ	جو چارا کہ چوپائے کو کھلائیں	״	عُلُفٌ	
فَعُّوْلٌ	نَیُّوْبٌ	ناقۂ کلان سال	״	نُیُبٌ	
فُعَلَاءُ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	״	نُفُسٌ	
فُعْلُوْلٌ	زُعْبُوْبٌ	ناکس کوتاہ قد	״	زُعُبٌ	
فَعَالٌ	أَتَانٌ	خر مادہ یعنی گدہیا	فُعُلٌ	أُتُنٌ	وزن فُعُلٌ بہ ضمتین مطرد قیاسی ہے
فِعَالٌ	حِمَارٌ	خر یعنی گدہا	״	حُمُرٌ	جمع فَعَالٌ بفتحہ فا اور فِعَال بکسرہ فا
فَعِیْلٌ	رَغِیْفٌ	گردہ روٹی کا	״	رُغُفٌ	فَعِیْلٌ اور فَعُوْلٌ بفتحہ فا میں خواہ
فَعُوْلٌ	عَمُوْدٌ	ستون	״	عُمُدٌ	اسم ہوں مانند أَتَانٌ اور حِمَارٌ اور
فَعَلٌ	سَقَفٌ	چھت	״	سُقُفٌ	رَغِیْفٌ اور عَمُوْدٌ کے اور خواہ صفت مانند
فَعَلٌ	نَصَفٌ	میانہ سال	״	نُصُفٌ	رَبَاعٌ اور کِنَازٌ اور جَدِیْد اور صَبُوْر
فَعِلٌ	نَمِرٌ	چیتا	״	نُمُرٌ	کے لیکن فَعَالٌ اور فِعَال میں شرط
فُعُلٌ	ضُبُعٌ	کفتار یعنی لگہرا	״	ضُبُعٌ	یہ ہی کہ مضاعف نہ ہو مانند عَصَاضٌ اور
فُعَلٌ	بُلَعٌ	جو کام سہلے ہو اور	״	بُلُعٌ	مدادٌ کے اور فَعِیْلٌ اور فَعُوْلٌ میں شرط یہ ہے کہ بمعنی
		کریم واسع الخلق			مفعول نہ ہو مانند حَلُوْبٌ اور جَرِیْحٌ کے اور یہی قیاس مطرد

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعُلٌ	اُذُنٌ	گوش یعنے کان	فُعْلٌ	اُذْنٌ	جمع فَاعِلٌ صفت مین اور بعض نے
فَاعِلٌ	بَازِلٌ	اونٹ آٹھ برس کا یا	״	بُزْلٌ	کہا ہے کہ جمع مین ان سب وزن کو
		نو برس کا			اگر صفت ہون وزن فُعُلٌ بہ ضمتین
فُعْلَةٌ	عُرْضَةٌ	تنگ شتر	״	عُرْضٌ	قیاسی مطرد نہین ہے اور بعض نے
فَعَلَةٌ	خَشَبَةٌ	چوب	״	خُشْبٌ	کہا ہے کہ یہ وزن جمع فَعَالٌ بضم فا
فَعِلَةٌ	نَمِرَةٌ	چادر و گلیم مخطط	״	نُمْرٌ	مین اگر اسم ہو نہ صفت بہی مطرد قیاسی ہے
اَفْعَلُ	اَحْمَقُ	مرد بے عقل	״	حُمْقٌ	ہی ایسا ہی کہا ہے ابوحیان نے
فُعَالٌ	قُرَادٌ	کنہ یعنے کلی	״	قُرْدٌ	اور صحیح قصر سماع پر ہے فُعُلٌ
فُعَالٌ	عُذَامٌ	کیک یعنے پیسو	״	عُذْمٌ	بہ ضمتین جمع مین مفرد ناقص سے
فَعُولٌ	تَخُومٌ	نشان وحد فاصل	״	تُخْمٌ	نہین آتا ہے مگر نادر اجیسے ثُنُن جمع
		درمیان دو زمین			ثَنِیٌّ بر وزن فَعِيلٌ مین اور ساکن کرنا
فَعُولَةٌ	عَلُوفَةٌ	جو چارا چوپائے کہاتی	״	عُلْفٌ	عین فُعُلٌ کا جائز ہے جمع غیر مضاعف
		ہین			مین اور جمع مضاعف مین ناجائز ہے
فَعِيلَةٌ	صَحِيفَةٌ	نامہ و کتاب	״	صُحْفٌ	جیسے سُرُرٌ جمع سَرِيرٌ مین جائز نہین
فُعَالٌ	شُجَاعٌ	زن دلاور	״	شُجْعٌ	ہے رای اول کا ساکن کرنا اور واجب
فُعَلَاءُ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	״	نُفْسٌ	ہی جمع اجوف واوی مین مانند عون

کے جمع عُوْنٌ مین اور جمع اجوف
یائی مین اگر عین کو ساکن کرین تو کسرہ دین فا کلمہ کو تا کہ یا سلامت رہے مانند عِیْن کے عِیانٌ
مین اور شاذ ہے عَفَضٌ اور دُطُطٌ اور نُجُجٌ اور عُنُنٌ جمع عضاضٌ اور مُوطَاطٌ اور حجاجٌ اور عنانٌ
مضاعف مین اور اسی طرح شاذ ہے ساکن نکرنا واو کا سُوْکٌ اور سُوُرٌ جمع سِوَاکٌ اور سُوَارٌ بہ
سین مین اور نقل کیا ہے فرا نے عُوَانٌ کی جمع مین عُوُنٌ کہ بسا اوقات ساکن نہین کرتے ہین

اہل عرب واو کو واسطے فرق ہے کے جمع مین عُوانٌ اور جمع مین عانہٌ کے اور سُتُر جمع سَتِیرٌ مین بر سبیل ندرت سکون بہی آیا ہے اور حکایت کیا ہے ابو عبیدہ وغیرہ نے رای اول کو فتحہ اور یہ قیاسی مطرد ہے کہ کہا جاتا ہے سُرُرٌ و سُرَرٌ اور ذُلُلٌ اور ذُلَلٌ اور یہی منقول ہے بنی تمیم اور بنی کلب سے ایسا ہی ذکر کیا ہے اہل عربیت نے اور کہا ہے ابو حیان نے کہ فعیل اگر صفت ہو بمعنی مفعول کے مانند ذلیل اور حدید کے پس جائز رکہا ہے اوسکی جمع مین فتحہ کو ابو الفتح اور استاد ابو علی اور ابن مالک نے اور منع کیا ہے اس سے ابن قتیبہ وغیرہ لغویین نے اور یہی مختار ہے ہمارے شیخ ابو الحسن بن الصائع کا انتہی +

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعْلَةٌ	رُکْبَةٌ	زانو	فُعَلٌ	رُکَبٌ	وزن فُعَلٌ بضمہ فا و فتحہ عین جمع
فُعْلَةٌ	جُمْعَةٌ	نام روزی از روزہای	״	جُمَعٌ	مین فُعْلَةٌ بضمہ فا و سکون عین یا فُعُلَةٌ
		ہفتہ			بضمتین سے کہ اسم ہون نہ صفت اور
فُعْلَى	کُبْرَى	زن بزرگ تر	״	کُبَرٌ	جمع مین فُعْلَى مونث اسم تفضیل کے
فَعْلَةٌ	نَوْبَةٌ	باری	״	نُوَبٌ	مطرد قیاسی ہے اور باقی مین سماعی
فُعْلٌ	جُمْلٌ	شتر ہای نر جمع جَمَلٌ	״	جُمَلٌ	اور نزدیک فرار کے جمع مین فَعْلَةٌ
فُعَلَةٌ	تُخَمَةٌ	ناگوار	״	تُخَمٌ	بفتحہ فا اور سکون عین کے اگر اجوف
فُعْلٌ	وُکْرٌ	آشیانہ یعنے گھوسلا	״	وُکَرٌ	واوی ہو اور اوس اسم کی جمع مین نیز
فُعْلٌ	فُقْرٌ	پہلو و کنارہ	״	فُقَرٌ	جو وزن پر فُعْلَى بضمہ فا و سکون عین نیز
فِعْلَةٌ	لِحْيَةٌ	ریش یعنے داڑہی	״	لُحًى	کے مانند رُؤیا کے ہو بہی مطرد
فَعَالٌ	رَبَاعٌ	جس اونٹ یا اور چوپائے نے	״	رُبَعٌ	قیاسی ہے جیسے کہ نزدیک مبرد
		چار دانت ڈالدیے	״		کی جمع مین اوس اسم مونث تبقدیر
		ہون			تاکہ بروزن فُعْلٌ مانند جُمْلٌ کے
فُعَالٌ	بُوَانٌ	چوب خیمہ	״	بُوَنٌ	ہو مطرد قیاسی ہے شرح اصول اکبری

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالَۃ	عُجَایَۃ	جوڑ ہڈی کا	فُعَل	عُجَی	کہ کہا ہے ابن مالک نے کہ مطرد
فُعَیْلَۃ	غُدَیْرَۃ	تالاب	،،	غُدَر	ہے نزدیک بعض بنی تمیم اور
فَعُول	عَدُوّ	دشمن	،،	عُدًا	بنی کلب کے اوس مضاعف
فُعَلَاء	نُفَسَاء	عورت نفاس والی	،،	نُفَس	مین کہ جمع اوسکی بروزن فُعُل
					بضمتین آتی ہے لانا جمع کا بروزن فُعَل

فُعَل بضمہ فا و فتحہ عین کے اور مسموع ہے یہ وزن جمع فُعَلَۃ صفت مانند تُہَمَۃ اور فُعْلَۃ غیر اجوف واو مانند قُرْیَۃ مین بہی +

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فِعْلَۃ	فِرْقَۃ	گروہ	فِعَل	فِرَق	وزن فِعَل بکسرہ فا و فتحہ عین مطرد
فُعْلَۃ	خَیْمَۃ	مشہور	،،	خِیَم	قیاسی ہے جمع مین فِعْلَۃ بکسرہ
فِعْلیٰ	فِکْرَیٰ	اندیشہ	،،	فِکَر	فا و سکون عین غیر ناقص اسم
فِعْل	ہِنْد	گلہ سو اونٹ کا	،،	ہِنَد	نہ صفت مین اور نزدیک فراء کے
فُعْل	حَرْف	طرف وکنارہ	،،	حِرَف	جمع مین فِعْلیٰ بکسرہ فا و سکون عین اور
فَعْل	نَاب	دندان شتر	،،	نِیَب	فَعْلَۃ بفتح فا و سکون عین یا ...
فَعْلَۃ	قَامَۃ	قد انسان	،،	قِوَم	بشرطیکہ دونون اسم ہون نہ صفت
فَعِلَۃ	لَبِنَۃ	کچی اینٹ	،،	لِبَن	اور نزدیک مبرد کے جمع فُعْلَۃ
فُعْلَۃ	صُورَۃ	پیکر	،،	صِوَر	بکسرہ فا و سکون عین سے
فَعَال	خَرَاب	ویرانہ	،،	خِرَب	بشرطیکہ سوئٹ بتقدیر تا ہو بہی
فَعُول	عَدُوّ	دشمن	،،	عِدیٰ	مطرد و قیاسی ہے اور باقی مین
					مقصور سماع پر اور ارتشاف

وغیرہ مین کہ ذکر کیا ہے بعضون نے عِدیٰ کو ابنیہ اسماء مفردہ مین اور کہا ہے ابن مالک نے

کہ وہ جمع عَدُوٌّ کی ہے اور جس لفظ کا کہ فا کلمہ یا ہوتا ہے مانند یَمِیْنَۃٌ کے اوسکی جمع اس وزن پر نہیں آتی ہے اور نَابٌ اور قَامَۃٌ اصل میں نَیَبٌ اور قَوَمَۃٌ تہا یا اور واو کو ساتہ الف کے بدل کیا ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَاعِلٌ	طَالِبٌ	جوئیندہ	فَعَلَۃٌ	طَلَبَۃٌ	وزن فَعَلَۃٌ بفتحہ فا وعین ولام جمع میں
فَعْلٌ	بَرٌّ	راست گو	"	بَرَرَۃٌ	فَاعِلٌ غیر ناقص کی کہ صفت مذکر عاقل
فِعْلٌ	حِبٌّ	دوست	"	حِبَبَۃٌ	کی ہے قیاسی مطرد ہے اگرچہ کبھی
فُعْلٌ	صُلْبٌ	سخت	"	صَلَبَۃٌ	سماعاً جمع میں فَاعِلٌ غیر عاقل کی بھی
فُعُلٌ	طُنُبٌ	طناب خیمہ	"	طَنَبَۃٌ	آتا ہے مانند نَاعِقَۃٌ کی جمع نَاعِقٌ میں اور
فَعْلٌ	رَازٌ	مستری یعنے سردار	"	رَازَۃٌ	سماعی ہے باقی لفظوں کی جمع میں
		مکان بنانیوالیکا			اور رَازٌ اور مَالَۃٌ اصل میں رَوَزَۃٌ اور
فَعَلَۃٌ	مَالَۃٌ	عورت بہت مالدار	"	مَالَۃٌ	مَوَلَۃٌ ہے واو بدل گیا ہے الف سے
فَعِیْلٌ	خَبِیْثٌ	پلید	فَعَلَۃٌ	خَبَثَۃٌ	اور مَالَۃٌ جمع بصورت مفرد ہے اور سَادَۃٌ
فُعَالٌ	شُجَاعٌ	مرد دلاور	"	شَجَعَۃٌ	بھی اصل میں سَوَدَۃٌ تھا واو بدل گیا
فَیْعِلٌ	سَیِّدٌ	مہتر یعنے سردار	"	سَادَۃٌ	الف سے۔
فَعَّالٌ	اَکَّارٌ	مرد زراعت کنندہ	"	اَکَرَۃٌ	
		یعنے کسان			
اَفْعَلُ	اَجْوَقُ	مرد موٹی گردن والا	"	جَوَقَۃٌ	
فَاعِلٌ	قَاضِیٌ	حکم کنندہ	فُعَلَۃٌ	قُضَاۃٌ	وزن فُعَلَۃٌ بضمہ فا وفتحہ عین ولام
فُعْلٌ	کُوخٌ	خانہ ومنزل	"	کُوَخَۃٌ	جمع میں فَاعِلٌ معتل لام کے ہے کہ صفت
فَعِیْلٌ	کَمِیٌّ	مرد دلاور	"	کُمَاۃٌ	مذکر عاقل ہو قیاسی مطرد ہے اگرچہ
فَعِیْلَۃٌ	رَدِیَّۃٌ	زن ہلاک ہونیوالی	"	رُدَاۃٌ	کبھی جمع میں اوس فاعل معتل لام کے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعَالٌ	جَوَادٌ	سخی	فُعَلَۃٌ	جُوَدَۃٌ	کہ واسطے غیر مذکر عاقل کی بھی آتا
فَعُولٌ	عَدُوٌّ	دشمن	״	عُدَاۃٌ	ہے جیسے بازٍ کی جمع مین بُزَاۃٌ اور
فُعْلَانٌ	عُرْیَانٌ	برہنہ یعنے ننگا	״	عُرَاۃٌ	جمع مین باقی الفاظ کی سماعی ہے
فُعْلٌ	قُرْطٌ	گوشوارہ	فِعَلَۃٌ	قِرَطَۃٌ	وزن فِعَلَۃٌ بکسرہ فا اور فتحہ عین کے
فِعْلٌ	رِطْلٌ	نیم من یعنے آدہ سیر	״	رِطَلَۃٌ	کسی لفظ کی جمع مین مطرد قیاسی
فِعْلٌ	قِرْدٌ	بوزنہ یعنے بندر	״	قِرَدَۃٌ	نہین ہے بلکہ مقصور سماع پر ہے
فَعَلٌ	اَزَجٌ	نرگاو یعنے بیل	״	اِزَجَۃٌ	
فَعِلٌ	کَتِفٌ	شانہ	״	کِتَفَۃٌ	
فَعُلٌ	رَجُلٌ	مرد	״	رِجَلَۃٌ	
فُعُلٌ	طُنُبٌ	طناب خیمہ	״	طِنَبَۃٌ	
فَاعِلٌ	رَاکِبٌ	سوار	״	رِکَبَۃٌ	
اَفْعَلُ	اَمْرَطُ	سبک اندام	״	مِرَطَۃٌ	
فَعْلَۃٌ	سَخْلَۃٌ	بچہ گوسپند	״	سِخَلَۃٌ	
فَعِلَۃٌ	ہَدِمَۃٌ	اونٹنی نہایت خواہشمند نر کی	״	ہِدَمَۃٌ	
فَاعِلٌ	رَاکِعٌ	مرد رکوع کرنیوالا	فُعَّلٌ	رُکَّعٌ	وزن فُعَّلٌ بضمہ فا و فتحہ عین مشددہ
فَاعِلَۃٌ	رَاکِعَۃٌ	عورت رکوع کرنیوالی	״	״	کی جمع فاعل اور فاعلۃ غیر ناقص کی
فَعْلٌ	سَخْلٌ	مرد ضعیف	״	سُخَّلٌ	کہ صفت ہو مطرد قیاسی ہے اور جمع
فَعِلٌ	ہَطِلٌ	منہ جہری سی برسنیوالا	״	ہُطَّلٌ	فاعل اور فاعلۃ ناقص مین بھی

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
أَفْعَلُ	أَعْزَلُ	مرد بے سلاح	فُعْلٌ	عُزْلٌ	آتا ہے مانند عُزّی کے جمع عانز
فَعُولٌ	هَجُودٌ	نماز گذار در شب	״	هُجْدٌ	لیکن قلیل ہے مقصور سماع پر
فَعِيلٌ	خَرِيدٌ	عورت باکرہ	״	خُرْدٌ	اور باقی اور الفاظ کی جمع مین
فَعِيلَةٌ	خَرِيدَةٌ	״	״	״	سماعی ہی اور کبھی اس جمع مین
فِعَالٌ	غِلَافٌ	پوشش تلوار وغیرہ کی	״	غُلْفٌ	اگر معتل العین واوی ہو ضمہ فا
فُعْلَى	أُولَى	نخستین مونث اول	״	أُوَلٌ	کو ساتھ کسرہ کے پھر واو کو ساتھ
فُعَلَاءُ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	״	نُفْسٌ	یا کے بدل کرتے ہین جیسے خِيَفٌ اور نِيَمٌ اور صِيَمٌ اخوف اور نُوَمٌ اور صُوَمٌ جمع خائف اور نائم اور صائم مین —
فَاعِلٌ	جَاهِلٌ	نادان	فُعَّالٌ	جُهَّالٌ	وزن فُعَّالٌ بضمہ فا و تشدید
فَاعِلَةٌ	صَادَّةٌ	زن روگردان	״	صُدَّادٌ	عین جمع مین فاعل صفت
فَعْلٌ	سَخْلٌ	مرد ضعیف	״	سُخَّالٌ	غیر ناقص کے قیاسی و مطرد ہے
فَعَلٌ	عَزَبٌ	مردم تازی	״	عُزَّابٌ	اور باقی الفاظ مین سماعی ہے
فَعَلَةٌ	بَقَرَةٌ	گائے	״	بُقَّارٌ	آیا ہے بسبیل قلت جمع [illegible]
فُعَلَاءُ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	״	نُفَّاسٌ	فَاعِلٌ ناقص کے بھی مانند غُزَّاءٌ اور سُرَّاءٌ کی جمع [illegible] اور [illegible] —
فَعْلٌ	كَلْبٌ	سگ یعنی کتا	فِعَالٌ	كِلَابٌ	وزن فِعَالٌ بکسرہ فا جمع ہے
فَعَلٌ	جَمَلٌ	اونٹ	״	جِمَالٌ	فَعْلٌ بفتحہ فا و سکون عین صفت

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْلَةٌ	قَصْعَةٌ	کاسہ بزرگ سے یعنے بڑا پیالہ	فِعَالٌ	قِصَاعٌ	مثال یائی اور اجوف یائی اور فَعَلٌ بالفتحتین غیر مضاعف کے مطرد قیاسی
فَعَلَةٌ	رَقَبَةٌ	گردن	״	رِقَابٌ	ہے اور بعض نے کہا ہے کہ
فِعْلٌ	ذِئْبٌ	گرگ سے یعنے بھیڑیا	״	ذِئَابٌ	فَعَلٌ بالفتحتین صفت مین مطرد قیاسی
فُعْلٌ	رُمْحٌ	نیزہ	״	رِمَاحٌ	نہین ہے اور اسیطرح مطرد قیاسی
فُعْلَةٌ	نُقْطَةٌ	نشان سیاہی کا معین	״	نِقَاطٌ	جمع مین فُعْلَةٌ بفتحہ فا و سکون عین اور
فُعْلَى	أُنْثَى	مادہ	״	إِنَاثٌ	فَعَالَةٌ بالفتحتین سے کے اور بھی جمع مین
فَعِيلٌ	كَرِيمٌ	مرد با مروت	״	كِرَامٌ	اوس اسم کی کہ وزن پر فَعِيلٌ کے یا
فَعِيلَةٌ	كَرِيمَةٌ	زن با مروت	״	״	وزن پر فُعْلٌ اور فُعْلَةٌ غیر اجوف اور
فَعِلٌ	حَذِرٌ	ترسندہ سے یعنے ڈرنے والا	״	حِذَارٌ	ناقص سے آیا ہو اور بھی جمع مین
فَيْعِلٌ	جَيِّدٌ	کھرا	״	جِيَادٌ	فُعْلَى مونث غیر مونث اسم تفضیل کی
فُعَالٌ	كُنَازٌ	پر گوشت سخت اندام	״	كِنَازٌ	اور بھی جمع مین فَعِيلٌ اور فَعِيلَةٌ
فَعْلَانُ	عَطْشَانُ	مرد پیاسا	״	عِطَاشٌ	صفت غیر ناقص بمعنے مفعول کے
فَعْلَى	عَطْشَى	عورت پیاسی	״	״	اور بھی جمع مین ان صفات کی کہ جنکے وزن
فَعْلَانَةٌ	نَدْمَانَةٌ	عورت ہمنشین	״	نِدَامٌ	فَعِلٌ بفتحہ فا و کسرہ عین کے اور فُعْلَانٌ بضمہ فا
فُعْلَانٌ	خُمْصَانٌ	مرد باریک شکم و کمر سے یعنے بھوکا	״	خِمَاصٌ	اور فتحہ عین تک نقشہ بالا مین گذرا اور اختلاف ہے جمع مین اوس صفت
فُعْلَانَةٌ	خُمْصَانَةٌ	عورت باریک شکم اور بھوکی	״	״	کے جو وزن فَاعِلٌ اور فَعَالٌ بفتحہ فا پر ہو بعض کے نزدیک قیاسی
فَعْلَاءُ	بَطْحَاءُ	زمین سنگریزہ	״	بِطَاحٌ	مطرد ہے اور بعض کے نزدیک
فُعَلَاءُ	عُشَرَاءُ	اونٹنی حاملہ دس مہینے کی	״	عِشَارٌ	سماعی اور مذہب ابن مالک

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
أَفْعَلُ	أَحْمَقُ	مرد بے عقل	فِعَالٌ	حِمَاقٌ	یہ ہے کہ جسمیں اوپر
فَاعِلٌ	رَاعٍ	چرانے والا اور نگہبان	،،	رِعَاءٌ	صفت کے کہ وزن
فَاعِلَةٌ	صَائِمَةٌ	عورت روزہ دار	،،	صِيَامٌ	فُعْلَى بضمہ فا و
فَعَالٌ	رَبَاعٌ	جس اونٹ یا چوپایے نے چار دانت والدئے ہوں	،،	رِبَاعٌ	سکون عین اور فَعِيلٌ بفتحہ فا وسکون یا وکسرہ عین اور فِعَالَةٌ بالکسر اور فَعْلَانُ بالفتح اور اوس اسم
فَعِلٌ	نَمِرٌ	چیتا	،،	نِمَارٌ	کے کہ وزن پر فَعْلَة
فُعْلَةٌ	نُمْرَةٌ	کلیم مخطط	،،	،،	ہو یہ وزن قیاسی مطرد
فُعُلٌ	سَبُعٌ	درندہ جانور	،،	سِبَاعٌ	نہیں ہے اور باقی میں سماعی ہے
فَعْلٌ	نَجْدٌ	زمین بلند	،،	نِجَادٌ	نہ قیاسی کیا اور ہجان اور شمال
فُعَلٌ	رُطَبٌ	تر کھجور	،،	رِطَابٌ	کی جمع بصورت مفرد ہی ہے
فِعْلَةٌ	لِقْحَةٌ	اونٹنی شیردار	،،	لِقَاحٌ	اور ابو عبیدہ نے ذکر کیا ہے
فُعَلَةٌ	رُبَعَةٌ	پہلا بچہ	،،	رِبَاعٌ	کہ ہجان اطلاق کیا جاتا ہو واحد
فُعَالٌ	عُرَاقٌ	استخوان با گوشت	،،	عِرَاقٌ	اور جمع پر اور نہیں ذکر کیا ہے
فُعَالَةٌ	عُبَارَةٌ	کملی خط دار	،،	عِبَارٌ	سیبویہ نے اور اطلاق اسکا
فَعُولٌ	ذَنُوبٌ	ڈول پانی کا بھرا	،،	ذِنَابٌ	نہیں آیا ہے تثنیہ پر اور حکایت
فِعْلَانٌ	سِرْحَانٌ	گرگ یعنے بھیڑیا	،،	سِرَاحٌ	کیا ہے جبری نے کہ تثنیہ بھی
فِعَلَةٌ	حِدَأَةٌ	غلیواز یعنے چیل	،،	حِدَاءٌ	اسکا اطلاق آتا ہے
فِعْلِلَةٌ	قِشْمِشَةٌ	شستشیہ	،،	قِشَاشٌ	
فَعْلٌ	فَلْسٌ	پیسہ یعنے پیسا	فُعُولٌ	فُلُوسٌ	وزن فُعُولٌ مطرد قیاسی ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فِعْل	جِیْد	گلا	فُعُول	جُیُوْد	جمع مین اوس اسم سے کہ وزن پر
فُعْل	قُرْء	حیض اور پاکی	,,	قُرُوْء	فَعْل بفتحہ فا و سکون عین یا فِعْل بکسرہ
		حیض سے			فا و سکون عین سے ہو بشرطیکہ دونون
فَعَل	اَسَد	شیر	,,	اُسُوْد	غیر اجوف واوی ہون اور یہی جمع مین
فَعِل	کَبِد	جگر	فُعُول	کُبُوْد	اوس اسم سے کہ وزن پر فَعِل بفتحہ فا و
فَاعِل	شَاهِد	حاضر و مقیم	,,	شُهُوْد	سکون عین ہو بشرطیکہ غیر مضاعف
فاعلة	آنِسَة	زن خوش نفس	,,	اُنُوْس	اور ناقص یائی ہو یا وزن پر
فِعَل	ضِلَع	استخوان پہلو یعنی	,,	ضُلُوْع	فَعَل بفتحتین سے ہو اور سماعی ہے جمع
		پسلی			مین باقی الفاظ سے اور ابن حاجب نے
فُعْل	نُؤْی	خندق گرد خیمہ	,,	نُؤِیّ	جمع مین فُعَل بضمتین کے بھی سماعی
فُعُل	اُطُم	چھوٹا محل و قلعہ	,,	اُطُوْم	کہا ہے اور بعض کے نزدیک بھی
		سنگین			مطرد قیاسی ہے جمع مین اوس اسم
فَعْلَة	صَخْرَة	سنگ بزرگ	,,	صُخُوْر	سے کہ وزن پہ فَعْلَة بفتحۂ فا و کسرہ [illegible]
فُعْلَة	حُقْبَة	ایک مدت زمانہ	,,	حُقُوْب	یا فُعْلَة بضمۂ فا و سکون عین سے ہو اور
		کی			اوس صفت مین کہ وزن پہ فَاعِل کی ہو
فُعْلَة	حُجْزَة	نیفہ پاجامہ کا	,,	حُجُوْز	اور کبھی آخر مین فُعُول سے ایک تا
فُعْلَة	شُعْبَة	چوٹی پہاڑ کی	,,	شُعُوْب	واسطے تاکید جمعیت کی زیادہ کیجاتی ہے
فَیْعِل	اَیِّم	زن بی شوہر	,,	اُیُوْم	جیسے حُجُوْزَة اور اُسُوْدَة اور کبھی فا
فَعَال	عَنَاق	مادہ بچہ بکری کا	,,	عُنُوْق	کلمہ فُعُول کو اگر اجوف یائی ہو کسرہ بھی
فِعَال	حِمَار	خر یعنی گدھا	,,	حُمُوْر	دیا جاتا ہے جیسے شِیُوخ اور بِیُوت اور
فُعَال	سُوَار	دست برنجن	,,	سُوُوْر	تُخُوْم جمع ہم صورت مفرد ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالَۃٌ	صُلَایَۃٌ	پیشانی	فُعُوْلٌ	صُلِیٌّ	
فِعَالَۃٌ	هِرَاوَۃٌ	چوبدستی یعنے لاٹھی موٹی	״	هُرِیٌّ	
فُعَالَۃٌ	عُجَایَۃٌ	جوڑ ہڈیکا	״	عُجِیٌّ	
فَعِیلٌ	طَرِیفٌ	نیا مال	״	طُرُوفٌ	
فَعِیلَۃٌ	اَسِینَۃٌ	تانت کمان کے چلّہ کی	״	اُسُونٌ	
			״		
فُعُولٌ	هُجُودٌ	نماز گذار در شب	״	هُجُودٌ	
فُعَالٌ	نَیُوبٌ	اونٹنی کلان سال	״	نُیُوبٌ	
فُعُولٌ	تُخُومٌ	نشان اور حد فاصل درمیان دو زمین کے	״	تُخُومٌ	
فَعِیلٌ	رَغِیفٌ	گردہ روٹی کا	فُعْلَانٌ	رُغْفَانٌ	وزن فُعْلَانٌ بضمہ فا و سکون
فَعَلٌ	ذَکَرٌ	مرد	״	ذُکْرَانٌ	عین قیاسی مطرد ہی جمع میں اوس
فَعْلٌ	بَطْنٌ	شکم	״	بُطْنَانٌ	اسم کے کہ وزن پر فَعِیلٌ بفتحہ فا و
فِعْلٌ	ذِئْبٌ	گرگ یعنے بھیڑیا	״	ذُؤْبَانٌ	کسرہ عین اور فَعَلٌ بفتحتین اور فِعْلٌ
اَفْعَلُ	اَحْمَرُ	سرخ	״	حُمْرَانٌ	بفتحہ فا و سکون عین اور فِعْلٌ بکسرہ
فَعِلٌ	عَمِیٌ	نابینایان	״	عُمْیَانٌ	فا و سکون عین کے ہو لیکن فَعَلٌ
فَعِیلٌ	ظَرِیفٌ	خوش طبع	״	ظُرْفَانٌ	بفتحتین میں بشرط اجوف
فَاعِلٌ	رَاکِبٌ	سوار	״	رُکْبَانٌ	ہوتا ہے اور یہ جمع میں اوس [illegible]
فُعَالٌ	فُرَاتٌ	آب خوش دنبات شیرین	״	فُرْتَانٌ	صفت کی [illegible]

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فِعَالٌ	ذِرَاعٌ	دست	فُعلان	ذُرعانٌ	تفصیل سے کے ہوا اور یہی جمع
فِعَلٌ	رُخِلٌ	بچہ مادہ بھیڑ کا	״	رُخلانٌ	اوس صفت کی کہ وزن پر
فَعَلَۃٌ	سَخَلَۃٌ	بچہ گوسپند	״	سُخلانٌ	فَعِیلٌ یا فاعلٌ یا فعالٌ بفتحہ
فِعلَۃٌ	سِلقَۃٌ	زن بد زبان	״	سُلقانٌ	فا کے ہو اور سماعی ہے
فُعلَۃٌ	بُرکَۃٌ	نام ہے ایک پرندہ چھوٹے سپید رنگ کا	״	بُرکانٌ	باقی الفاظ کی جمع مین اور بعض کے نزدیک جمع مین صرف
فَعلَلَۃٌ	قَفقَفَۃٌ	ٹکڑا زمین سخت جید کا	״	قُفقُفانٌ	اوس اسم سے کہ وزن پر فَعِیلٌ
فَعِیلَۃٌ	غَدِیرَۃٌ	ایک پولی گھاس کی	״	غُدرانٌ	کے ہو مطرد قیاسی ہے اور باقی سب الفاظ کی جمع میں سماعی ہے
فُعَیلَۃٌ	تُمَیلَۃٌ	ایک جانور ہے حجاز مین مانند گربہ کی	״	تُملانٌ	
فَعلانٌ	صُنخبانٌ	مرد سخت بانگ	״	صُنخبانٌ	
فِعَالٌ	حِنَاءٌ	حنا یعنی مہندی	״	حُنّانٌ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالٌ	غُرَابٌ	زاغ یعنی کوا	فِعلانٌ	غِربانٌ	وزن فِعلانٌ بکسرہ فا و سکون
فُعَالٌ	شُجَاعٌ	مرد دلاور	״	شِجعانٌ	عین مطرد قیاسی ہی جمع مین
فُعَلٌ	صُرَدٌ	لٹورا	״	صِردانٌ	فُعَالٌ بضم فا مین اسم ہو
فَعلٌ	نَارٌ	آتش	فِعلانٌ	نِیرانٌ	یا صفت اور جمع مین اوس
فُعلٌ	حُوتٌ	ماہی یعنی مچھلی	״	حِیتانٌ	اسم سے کہ وزن پر فُعَلٌ
فَعلٌ	شَیخٌ	پیر یعنی بڈھا	״	شِیخانٌ	بہ ضمہ فا و فتحہ عین اور فُعلٌ

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فِعْلٌ	قِنْوٌ	خوشہ	فِعْلَانٌ	قِنْوَانٌ	بفتحتین اور فُعْلٌ بضمہ فا و سکون عین کے ہو
فِعَلٌ	وَعِلٌ	شعبان اور شریف وتوانا	″	وِعْلَانٌ	لیکن فَعَلٌ بفتحتین اور فَعِلٌ بفتح فا و
					سکون عین کے جمع آنے میں قیاساً اس
فُعْلَةٌ	رَوْضَةٌ	باغ	″	رِيضَانٌ	وزن پر شرط یہ ہے کہ اجوف ہو لیکن
فِعْلَةٌ	نِسْوَةٌ	زنان	″	نِسْوَانٌ	ابن مالک نے فَعَلٌ بفتحتین میں اس
فُعَلَةٌ	بُرَكَةٌ	ایک پرندہ چھوٹا سپید آبی ہے	″	بِرْكَانٌ	شرط کا اعتبار نہیں کیا ہے اور اس
					اسم میں کہ اس وزن پر ہو مطلقاً
فَعَلَةٌ	قَضَفَةٌ	ٹکڑا زمین سخت جمید کا	″	قِضْفَانٌ	مطرد قیاسی کہا ہے اور وزن فعلان
فِعَلَةٌ	حِدَأَةٌ	غلیواز یعنی چیل	″	حِدَّانٌ	بالکسر سماعی ہے باقی اور الفاظ کی
أَفْعَلُ	أَعْوَرُ	یک چشم	″	عُورَانٌ	جمع میں اور نزدیک بعض کے
فَاعِلٌ	حَائِطٌ	دیوار	″	حِيطَانٌ	فُعَالٌ بالضم صفت میں بھی فعلان
فَعَالٌ	غَزَالٌ	آہو یعنی ہرن	″	غِزْلَانٌ	بالکسر قیاسی نہیں ہے بلکہ سماعی
فِعَالٌ	شِهَابٌ	مرد رسا کاموں میں	″	شِهْبَانٌ	اور کبھی فِعْلَانٌ کے عین کو کسرہ
فَعِيلٌ	سَرِيعٌ	شتابندہ	″	سِرْعَانٌ	بھی بہ اتباع فای کلمہ دیا جاتا ہے جیسے
فَعِيلَةٌ	غَدِيرَةٌ	بولی گھاس کی	″	غِدْرَانٌ	فِقِرَانٌ بکسرتین جمع میں فِقْرَةٌ
فَعُولٌ	قَعُودٌ	وہ اونٹ کہ اوسکو چرواہا اپنے کام کے لیے رکھے	″	قِعْدَانٌ	کے
فُعَيْلٌ	كُعَيْتٌ	بلبل	″	كِعْتَانٌ	
فُعَيْلَةٌ	تُمَيْلَةٌ	ایک جانور ہے حجاز میں مانند گربہ کے	″	تِمْلَانٌ	

کیفیت	مثال	وزن جمع	معنی مثال	مثال	وزن مفرد
	صِئبانٌ	فِعْلانٌ	ایکھ چون کی	صُؤابَۃٌ	فُعَالَۃٌ
	شِقْذانٌ	״	نیو لا	شُقَذانٌ	فُعَلانٌ
	ضِفْنانٌ	״	کوتاہ قد بی عقل زشت خلقت	ضِفَنٌّ	فِعَلٌّ
وزن فَعْلٰی بفتحہ فاو سکون عین مطرد قیاسی ہے جمع مین فَعِیْلٌ معنی مفعول کے اور سماعی کثیر ہے باقی الفاظ کے جمع مین لیکن نادر ہی جمع مین جَلْدٌ کے	قَتْلٰی	فَعْلٰی	کشتہ	قَتِیْلٌ	فَعِیْلٌ
	مَرْضٰی	״	بیمار	مَرِیْضٌ	״
	ہَرْمٰی	״	مرد پیر خرف	ہَرِمٌ	فَعِلٌ
	״	״	زن پیر خرف	ہَرِمَۃٌ	فَعِلَۃٌ
	مَوْتٰی	״	مردہ	مَیِّتٌ	فَیْعِلٌ
	ہَلْکٰی	״	مردہ اور نیست ہونیوالا	ہَالِکٌ	فَاعِلٌ
	حَمْقٰی	״	مرد بے عقل	اَحْمَقُ	اَفْعَلُ
	سَکْرٰی	״	مرد مست	سَکْرَانُ	فَعْلانُ
	جَلْدٰی	״	تیز و چالاک	جَلْدٌ	فَعْلٌ
وزن فِعْلٰی بکسرۂ فا و سکون عین سماعی صرف جمع حَجَلٌ اور ظَرِبَانٌ دو لفظ کی ہی ابن السراج نے کہا ہے کہ فِعْلٰی اسم جمع حَجَلٌ اور ظَرِبَانٌ کا ہے نہ جمع اور اصمعی نے کہا ہی کہ حِجْلٰی لغت ہے حَجَلٌ مین اور واحد	حِجْلٰی	فِعْلٰی	کبک نر یعنے چکور نر	حَجَلٌ	فَعَلٌ
	ظِرْبٰی	״	ایک جانور ہے مانند بلی کے	ظَرِبَانٌ	فَعِلانٌ

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	تتمہ کیفیت
•	•	•	•	•	ہوتا ہے مذکر اور مونث دونون
					واحد حَجَلَۃ ہے
فَاعِلٌ	صَالِحٌ	نیک	فُعَلَاءُ	صُلَحَاءُ	وزن فُعَلَاءُ بضمہ فا وفتحہ عین
فَعِيْلٌ	قَدِيْمٌ	دیرینہ	〃	قُدَمَاءُ	مطرد قیاسی ہے جمع مین فَاعِلٌ
〃	دَفِيْنٌ	بیماری کہ معلوم نہو	〃	دُفَنَاءُ	اور فُعَالٌ اور فَعَالٌ صفت
		مگر اوسوقت کہ فساد			مذکر عاقل اور فَعِيْلٌ بمعنی فاعل
		اوسکا منتشر ہو			غیر ناقص ومضاعف واجوف
فَعَالٌ	جَبَانٌ	بددل	〃	جُبَنَاءُ	کے اور سماعی ہی باقی الفاظ
فُعَالٌ	شُجَاعٌ	مرد دلاور	〃	شُجَعَاءُ	کی جمع مین سیبویہ نے کہا ہے
[illegible]	سَمْحٌ	جوانمرد	〃	سُمَحَاءُ	کہ خُلَفَاءُ جمع خَلِيْفَةٌ کی ہے اور
فِعْلٌ	خِلْبٌ	ناخن وبرگ تاک	〃	خُلَبَاءُ	ابو علی فارسی نے کہا ہے کہ
فَعِلٌ	صَلِفٌ	مردلافی یعنی بہڑبہڑیا	〃	صُلَفَاءُ	جمع خَلِيْفٌ کی ہے نہ خَلِيْفَةٌ کی
فَيْعِلٌ	بَيِّنٌ	پیدا اور آشکار	〃	بُيَنَاءُ	اور غالب اطلاق خلیفہ
فَعُوْلٌ	رَسُوْلٌ	فرستادہ	〃	رُسَلَاءُ	کا مذکر پر ہے اور کبھی مونث
فَعِيْلَةٌ	خَلِيْفَةٌ	وہ کہ بجای کسی کے	〃	خُلَفَاءُ	پر بہی آتا ہے
		ہو کام مین			
فَعِيْلٌ	شَدِيْدٌ	دلاور وبخیل	أَفْعِلَاءُ	أَشِدَّاءُ	وزن أَفْعِلَاءُ بفتحہ ہمزہ وسکون
〃	غَنِيٌّ	تونگر	〃	أَغْنِيَاءُ	فا وکسرہ عین قیاسی مطرد ہے
فَعِيْلٌ	رَبِيْعٌ	نہر خرد	〃	أَرْبِعَاءُ	جمع مین فَعِيْلٌ صفت مذکر عاقل

وزن مفرد	معنی	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعِیْلٌ	صَدِیْقٌ	مرد دوست	اَفْعِلَاءُ	اَصْدِقَاءُ	کی بشرطیکہ مضاعف یا ناقص نہو
فَعِیْلَۃٌ	صَدِیْقَۃٌ	عورت دوست	״	״	اور سماعی ہے جمع مین فَعِیْل
فَعْلٌ	نَمٌّ	سخن چین	״	اَنِمَّاءُ	اسم یا صفت اور فَعِیْلَۃ صفت اور
فَیْعِلٌ	بَیِّنٌ	پیدا و آشکار	״	اَبْیِنَاءُ	اور الفاظ کی ــ
فَعِلٌ	تَقِیٌّ	مرد نیک پاک از آلائش	״	اَتْقِیَاءُ	
فَعْلٰی	دَعْوٰی	خواہانی	فَعَالٰی	دَعَاوٰی	وزن فَعَالٰی بفتحہ فا ولام قیاسی
״	حَرْمٰی	بکری خواہشمند نر کی	״	حَرَامٰی	مطرد ہے جمع مین اوس اسم
״	ذِفْرٰی	بن گردن	״	ذَفَارٰی	چار حرفی کے کہ چوتھا اوسکا الف
فُعْلٰی	سُعْدٰی	عورت نیک بخت	״	سَعَادٰی	مقصورہ یا ممدودہ ہو اور یہی جمع ہے
فَعْلٰی	حُبْلٰی	زن حاملہ	״	حَبَالٰی	فَعْلٰی بفتحہ فا و سکون عین صفت
.	.	.	.	.	کی بشرطیکہ اوسکے لیے مذکر نہو
.	.	.	.	.	اور فُعْلٰی بضمہ فا و سکون عین صفت
.	.	.	.	.	کی بشرطیکہ مونث اسم تفضیل نہو
فَعْلَاءُ	صَحْرَاءُ	دشت ہموار	״	صَحَارٰی	اور فَعْلَاءُ بفتحہ فا و سکون عین صفت
״	عَذْرَاءُ	کواری لڑکی	״	عَذَارٰی	کی بشرطیکہ اوسکا مذکر بروزن
فَعْلَانُ	سَکْرَانُ	مرد مست	״	سَکَارٰی	اَفْعَلُ یا فَعْلَانُ نہ آتا ہو مانند حَمْرَاءُ
״	نَدْمَانُ	مرد ہمنشین	״	نَدَامٰی	اور اَحْمَرُ اور حَیْرٰی اور حَیْرَانُ کی اور
״	حَیْرَانُ	مرد سرگشتہ	״	حَیَارٰی	فَعْلَانُ بفتحہ فا و سکون عین صفت
فَعْلٰی	سَکْرٰی	زن مست	״	سَکَارٰی	مذکر فَعْلٰی کی جیسے سَکْرَانُ یا مذکر
فَعِلٌ	حَذِرٌ	ترسندہ یعنی ڈرنیوالا	״	حَذَارٰی	فَعْلَانُ کی جیسے نَدْمَانُ یا مذکر فَعْلَاءُ
فِعْلَوٌ	فِلْوٌ	بچھیرا گھوڑیکا یکسالہ	״	فَلَاوٰی	کی جیسے حَیْرَانُ اور فَعْلٰی مونث

مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَلُوٌّ	بچھیرا گھوڑے کا یک سالہ	فَعَالیٰ	فَلَاوَیٰ	فعلان کے۔ جیسے سکریٰ اور
قَزَمٌ	رذیل آدمی	،،	قَزَامیٰ	سماعی ہے جس مین باقی الفاظ کی
شُقَذٌ	بچہ نیولے کا	،،	شَقَاذیٰ	اور شَاۃٌ اصل مین شَوہَۃٌ
اُلْیَۃٌ	سرین	،،	اَلَایَا	تھا واو کو ساتھ الف کے بدل کیا ہے
شَاۃٌ	گوسپند یعنی بکری	،،	شَوَاہیٰ	اور ہ کو حذف کیا ہے اور عجاسیٰ
ضَبِعَۃٌ	اونٹنی خواہشمند نر کی	،،	ضَبَاعیٰ	جمع بصورت مفرد ہے۔
اَحْمَقُ	مرد بے عقل	،،	حَمَاقیٰ	
طَاہِرٌ	پاک	،،	طَہَاریٰ	
اَیِّمٌ	زن بے شوہر	،،	اَیَامیٰ	
یَتِیْمٌ	کودک بے پدر	،،	یَتَامیٰ	
ہِرَاوَۃٌ	چوب دستی یعنی لاٹھی موٹی	،،	ہَرَاویٰ	
نُقَایَۃٌ	برگزیدہ چیز	،،	نَقَایَا	
حِذْرِیَۃٌ	قطعہ زمین سخت	،،	حَذَاریٰ	
حُبَارٰی	سرخاب	،،	حَبَاریٰ	
عُجَاسیٰ	بُرا گلہ اونٹونکا	،،	عَجَاسیٰ	
حَلَاوَۃٌ	شیرینی	،،	حَلَاویٰ	
مَہْرِیٌّ	شتر منسوب بسوی مہرہ بن حیدان کہ نام پدر قبیلہ کا ہی	،،	مَہَاریٰ	
مَہْرِیَّۃٌ	شتران منسوب بسوی مہرہ بن حیدان	،،	،،	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْلٌ	فَرْدٌ	تنہا	فُعَالیٰ	فُرَادیٰ	وزن فُعَالیٰ بالضمہ فا سماعی ہے
اَفْعَلُ	اَحْمَقُ	مرد بے عقل	،،	حُمَاقیٰ	جمع مین اوس اسم کے کہ وزن
فَعِیْلٌ	اَسِیْرٌ	گرفتار و مقید	،،	اُسَارٰی	فَعْلٌ پر ہو یا اوس صفت مین
،،	قَدِیْمٌ	دیرینہ	،،	قُدَامٰی	کہ وزن پر اَفْعَلُ مذکر اور مونث
فَعَالٌ	قُدَامٌ	مقدم پالان اور اگلا پیر	،،	،،	کی ہو اور جمع مین فَعِیْلٌ بمعنی
فَاعِلَۃٌ	قَادِمَۃٌ	مقدم پالان اور اگلا پیر ،،	،،	،،	مفعول یا بمعنی فاعل اور فُعَالٌ
فَعْلیٰ	سَکْرٰی	زن مست	،،	سُکَارٰی	بمعنی فاعل اور فَعْلیٰ مونث
فَعْلَانُ	سَکْرَانُ	مرد مست	،،	،،	فَعْلَانُ اور فَعْلَانُ مذکر فَعْلیٰ
،،	نَدْمَانُ	مرد ہمنشین	،،	نُدَامٰی	یا فَعْلَانَۃٌ یا فَعْلَاءُ اور فُعْلَانُ
،،	حَیْرَانُ	مرد سرگشتہ	،،	حَیَارٰی	کی اور قیاسی مطرد جمع مین
فُعْلَانٌ	دُسْقَانٌ	جاسوس	،،	دُسَاقیٰ	کسی لفظ کے نہین ہے
فُعَالیٰ	حُلَاوٰی	شیرینی	،،	حُلَاوٰی	حلاوی جمع بہ صورت مفرد ہے
فَعْلَاءُ	صَحْرَاءُ	دشت ہموار	فَعَالِیْ	صَحَارٍ	وزن فَعَالِیْ کہ یا اوسکی حالت
،،	عَذْرَاءُ	کواری لڑکی	،،	عَذَارٍ	رفعی اور جری مین گر جاتی ہے
فَعْلیٰ	عَلْقیٰ	ایک گھاس ہے کہ اوسکی جھاڑو بناتے ہین	،،	عَلَاقٍ	قیاسی مطرد ہے جمع مین فَعْلَاءُ بفتح فا
					وسکون عین اور فِعْلیٰ بضم
فِعْلیٰ	ذِفْرٰی	بن گردن	،،	ذَفَارٍ	فا وسکون عین اسم یا صفت
فُعْلیٰ	سُعْدٰی	عورت نیکبخت	،،	سُعَادٍ	اور فَعْلیٰ اور فِعْلیٰ اسم کے
،،	حُبْلیٰ	حاملہ عورت	،،	حَبَالٍ	اور اون الفاظ کہ وزن اونکے
فَعْلِیٌّ	مَہْرِیٌّ	شتر منسوب بسوئے مہرہ بن حیدان	،،	مَہَارٍ	تا بہ فُعَالیٰ بالضم مندرج بفتحہ [illegible]

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	تتمہ کیفیت
فَعْلِیَّۃٌ	مَهْرِیَّۃٌ	شتران منسوب بسوی مہرہ جن یمان	فَعَالِیُّ	مَهَارِیُّ	
فُعْلِیَّۃٌ	ذُرِّیَّۃٌ	فرزندان	فَعَالِی	ذَرَارِی	اور باقی مین سماعی —
فِعْلِیَۃٌ	حِذْرِیَۃٌ	قطعہ زمین سخت	״	حَذَارِی	
فُعْلُوَۃٌ	عُرْقُوَۃٌ	پشتہ زمین نرم	״	عَرَاقِی	
فَعْلَاۃٌ	لَیْلَاۃٌ	شب	״	لَیَالِی	
فِعْلَاۃٌ	سِعْلَاۃٌ	غول یا ساحرہ جن۔	״	سَعَالِی	
فُعْلُوَۃٌ	قَلَنْسُوَۃٌ	کلاہ یعنے ٹوپی	״	قَلَاسِی	
فَعْلَنِیَۃٌ	بُلَهْنِیَۃٌ	فراخی عیش	״	بَلَاهِی	
فَعُولَاۃٌ	قَهُوبَاۃٌ	پیکان تیر کی جسکی تین شاخ ہوں	״	قَهَابِی	
فَعَنْلَی	حَبَنْطَی	مرد کوتاہ کلان شکم	״	حَبَاطِی	
فَعَوْلَی	حَدَوْلَی	درخت کہنہ بلند	״	حَدَالِی	
فَعَلْنَی	عَفَرْنَی	شیر درشت اندام	״	عَفَارِی	
فُعَالَی	حُبَارَی	سرخاب	״	حَبَارِی	
فَعْلَانٌ	کَسْلَانٌ	سست	״	کَسَالِی	
״	عَجْلَانٌ	تیز رو	״	عَجَالِی	
فَعْلٌ	أَرْضٌ	زمین	״	أَرَاضِی	
فَعْلَۃٌ	لَیْلَۃٌ	شب	״	لَیَالِی	
فِعْلِینَ	عِشْرِینَ	بیست یعنے بیس	״	عَشَارِی	
					کیفیت
فُعْلِیٌّ	کُرْسِیٌّ	تخت	فَعَالِیُّ	کَرَاسِیُّ	وزن فعالیّ بالفتح وتشدید یا
فِعْلَاءٌ	عِلْبَاءٌ	نام ورید کا ہے گیستان کو دیتی ہے	״	عَلَابِیُّ	تخفیف قیاسی مطرد ہے جمع مین

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَلاءُ	قُوبَاءُ	داد	فَعَالِیُّ	قَوَابِیُّ	اوس اسم ثلاثی ساکن العین کے کہ آخر مین اوسکے یاء مشدد زائد نہ واسطے نسبت کے ہو اور یہی
فَعلایا	حَولایا	گرداگرد و نام قریہ	رر	حَوَالِیُّ	جمع مین فِعلاءُ بکسرۂ فا و سکون عین اور فُعلاءُ
فَعلاءُ	صَحراءُ	دشت ہموار	رر	صَحَارِیُّ	بضمۂ فا و سکون عین اور فَعلایا بفتحۂ
رر	عَذراءُ	کواری لڑکی	رر	عَذَارِیُّ	فا و سکون عین کے اور باقی مین
فِعلانُ	اِنسانُ	آدمی	رر	اَنَاسِیُّ	سماعی اور شاذ ہے عَوَارِیُّ جمع
فَعِلانُ	ظَرِبانُ	ایک جانور ہے مانند گربہ	رر	ظَرَابِیُّ	

مین عَارِیَۃ کے کہ اصل مین عَوَرِیَّۃ تھا باوجود عدم سکون عین کے اور مَهَارِیُّ جمع مین مَهرِیَّۃ اور مَهرِیّ بایاے نسبت کے ٭

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعِیلَۃٌ	صَحِیفَۃٌ	نامہ و کتاب	فَعَائِلُ	صَحَائِفُ	وزن فَعَائِلُ بالفتح قیاسی ہے مفرد
فَعِیلَۃٌ	کَرِیمَۃٌ	عورت جوانمرد	رر	کَرَائِمُ	جمع مین فَعِیلَۃٌ نہ بمعنی مفعول کے
فُعَائِلٌ	جُرَائِضٌ	مرد موٹا بزرگ شکم	رر	جَرَائِضُ	اسم ہو یا صفت اور اوس اسم
فَعَالِیَۃٌ	خَرَابِیَۃٌ	جای ویران و محنت	رر	خَرَائِبُ	کی کہ وزن پر ان اوزان کے
فَعُولَۃٌ	حَلُوبَۃٌ	اونٹنی دودھ کی	رر	حَلَائِبُ	کہ فَعُولَۃٌ بالفتح ہے تا بہ فُعَلاءُ بالفتح
فَعَالَۃٌ	دَجَاجَۃٌ	مرغی	رر	دَجَائِجُ	تک مندرج نقشہ ہین اور سماعی
فِعَالَۃٌ	رِسَالَۃٌ	پیغام	رر	رَسَائِلُ	جمع مین باقی الفاظ کے —
فُعَالَۃٌ	ذُؤَابَۃٌ	گیسو	رر	ذَوَائِبُ	
فِعَالٌ	شِمَالٌ	باد شمال	رر	شَمَائِلُ	
فُعَالَی	حُبَارَی	سرخاب	رر	حَبَائِرُ	
فِعِیلاءُ	قِرِثیاءُ	نوعی از خرمای شیرین	رر	قَرَائِثُ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعْلُلاءُ	بُرَاکَاءُ	بیٹھک ساتھ زانو کے	فَعَائِلُ	بَرَاکِکُ	
فَعُولاءُ	جَلُولاءُ	ایک گاؤں ہے بغداد میں اور یہی ایک عورت کا نام ہے	״	جَلَائِلُ	
فَعُولٌ	عَجُوزٌ	پیرزن یعنی بڑھیا عورت	״	عَجَائِزُ	
فِعَالٌ	شِمَالٌ	سرشت و خوے	״	شَمَائِلُ	
فُعَالٌ	عُقَابٌ	نام ایک پرندہ کا ہے	״	عَقَائِبُ	
فَعِيلٌ	رَہِینٌ	گروی	״	رَہَائِنُ	
فَعِيلَةٌ	ذَبِیحَةٌ	ذبح کیا گیا جانور	״	ذَبَائِحُ	
فَعْلٌ	لَیْلٌ	شب	״	لَیَائِلُ	
فِعْلَةٌ	حِقْدَةٌ	کینہ	״	حَقَائِدُ	
فَعَلٌ	جَمَلٌ	اونٹ	״	جَمَائِلُ	
فَعْلَةٌ	ضَرَّةٌ	سوکن	״	ضَرَائِرُ	
فُعْلَةٌ	حُرَّةٌ	آزاد عورت	״	حَرَائِرُ	
فَعِلَةٌ	خَرِبَةٌ	ویران و نا آباد	״	خَرَائِبُ	
فَعَلَةٌ	حَاجَةٌ	نیاز	״	حَوَائِجُ	
فَعْلَلٌ	شَہْبَارٌ	عورت دلاور	״	شَہَابِرُ	
فَاعِلٌ	خَالِدٌ	نام شخص	فَوَاعِلُ	خَوَالِدُ	وزن فَوَاعِلُ بالفتح قیاسی مطرد ہے
״	طَالِقٌ	زن شایستۂ طلاق	״	طَوَالِقُ	جمع میں فَاعِلٌ بکسرۂ عین اسم یا صفت

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فاعِل	ناهِق	جاے بر آمدن بانگ خر	فواعِل	نواهِق	مونث یا مذکر غیر عاقل اور فاعِلۃ آئے
فاعَل	فارِس	سوار یعنے صاحب اسپ	״	فوارِس	فوعل اور فوعلۃ او فاعلاء اسم اور فاعَل بفتحہ عین کے اور سماعی ہے جمع مین
فاعِلۃ	کاثبۃ	درمیان دو شانہ	״	کواثِب	فاعِل بکسرہ عین صفت مذکر عاقل
״	ضارِبۃ	عورت مارنے والی	״	ضوارِب	کے اور شاذ ہے جمع مین اوس لفظ
فَوعَل	جَوهَر	تیہر منفعت کا مانند الماس وغیرہ کے	״	جواهِر	کے کہ بعد فا اوسکی کے الف آ گیا واو زائد نہو اور اوس لفظ کے کہ چوتہا
فَوعَلۃ	صَومَعۃ	گرجا	״	صوامِع	حرف اوسکا مدہ زائدہ ہوے
فاعِلاء	قاصِعاء	بل چہچوندر کا	״	قواصِع	
فاعَل	خاتَم	انگشتری	״	خواتِم	
فَعلۃ	بَقرۃ	گای	״	بواقِر	
فُعَلاء	نُفَساء	عورت نفاس والی	״	نوافِس	
فُعال	دُخان	دود یعنے دہوان	״	دواخِن	
فاعُولۃ	طاحُونۃ	آسیا یعنے چکی	״	طواحِن	
فاعال	ساباط	پوشش بگذر یعنے چہتا	فواعیل	سوابیط	وزن فواعیل بالفتح قیاسی مطرد ہے
فاعُول	قانُون	اصل و مقیاس ہر چیز	״	قوانین	جمع مین اوس لفظ کے کہ دوسرا اور
فاعُولۃ	قارُورۃ	شیشی	״	قواریر	چوتہا حرف اوس کا مدہ زائدہ ہو اگر
فُوعال	طُومار	نامہ دفتر	״	طوامیر	شاذ ہے دواخین جمع دُخان کی
فاعُولاء	عاشُوراء	دسوان دن محرم کا یا نوان	״	عواشیر	
فَیعال	خَیتام	مہر و انگشتری	״	خواتیم	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالٌ	دُخَانٌ	دود یعنے دہوان	فَوَاعِیلُ	دَوَاخِیْنُ	
اَفْعَلُ	اَفْضَلُ	افزون تر	اَفَاعِلُ	اَفَاضِلُ	
؍؍	اَصْبَعٌ	انگشت یعنے انگلی	؍؍	اَصَابِعُ	وزن افاعِلُ مطرد قیاسی ہے جمع مین اوس اسم کے کہ بروزن اُفعُل یا اِفعِل یا اَفعَل ہوا اور اَفعل اسم تفضیل کے اور سماعی ہے جمع مین باقی الفاظ کے لیکن جمع مین جواد اور کراع اور یمین اور ابہام مین شاذ ہے اور شاة اصل مین شَوْہَۃٌ تہا واو کو الف کے بدل کیا ہے اور ہا کو حذف کر دیا ہے۔
اُفْعُلٌ	اُصْبُعٌ	؍؍	؍؍	؍؍	
اِفْعِلٌ	اِصْبِعٌ	؍؍	؍؍	؍؍	
فَعْلٌ	رَہْطٌ	گروہ مردم از سہ تا دہ	؍؍	اَرَاہِطُ	
فِعْلٌ	صِرْمٌ	گروہ مردم	؍؍	اَصَارِمُ	
فُعْلٌ	بُجْرٌ	بدی وکار بزرگ	؍؍	اَبَاجِرُ	
فَعَلٌ	جَمَلٌ	اونٹ	؍؍	اَجَامِلُ	
فَعُلٌ	رَجُلٌ	مرد	؍؍	اَرَاجِلُ	
فَاعِلٌ	رَاجِلٌ	پیادہ	؍؍	اَرَاجِلُ	
فَعْلَةٌ	شَاةٌ	گوسپند یعنی بکری	؍؍	اَشَاوِهُ	
فَعَالٌ	جَوَادٌ	سخی	؍؍	اَجَاوِدُ	
فُعَالٌ	کُرَاعٌ	پاچہ گوسپند و گاو	؍؍	اَکَارِعُ	
فَعِیلٌ	یَمِیْنٌ	ضد شمال	؍؍	اَیَامِنُ	
اِفْعَالٌ	اِبْہَامٌ	انگشت نر یعنے انگوٹہا	؍؍	اَبَاہِمُ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
اِفْعِیلٌ	اِقْلِیمٌ	ساتوان حصہ دنیا کا	اَفَاعِیلُ	اَقَالِیمُ	وزن اَفاعیلُ بفتحہ ہمزہ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ ثلاثی مزید کے کہ اول مین اوسکی ہمزہ زائد ہو اور بعد عین کلمہ کے حرف علت زائد ہو
اُفْعَالٌ	اُفْرَاقٌ	بڑا گلہ بکریونکا	؍؍	اَفَارِیقُ	
اُفْعُولَةٌ	اُثْفِیَّةٌ	تہوا چولہے کا	؍؍	اَثَافِیُّ	
فِعَالٌ	ہِلَالٌ	ماہ نو	؍؍	اَہَالِیلُ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعِيْلٌ	حَدِيْثٌ	نئی چیز اور بات	اَفَاعِيْلُ	اَحَادِيْثُ	سماعی ہے جمع مین اور الفاظ کی لیکن لفظ
فَعُوْلٌ	عَرُوْضٌ	چوٹی ترازو کی	؍؍	اَعَارِيْضُ	ظَنٌّ سے آخر تک جو لفظ مندرج
فَعْلٌ	ظَنٌّ	گمان	؍؍	اَظَانِيْنُ	اس وزن کے خانہ مین ہین اونکی جمع مین
فِعْلٌ	تِيْهٌ	دشت اور صحرا کہ غالب وسمین ہلاک ہو	؍؍	اَتَاوِيْهُ	شاذ ہے اور اَتْيِهَةٌ اصل مین اَتَاوِهُ تھا واو کو ساتھ یا کے بدل کرکے یا کو یا مین
فَعَلٌ	نَابٌ	دندان شتر	؍؍	اَنَايِيْبُ	اوغام کر دیا ہے اور ماقبل یا کو کسرہ
فَاعِلٌ	بَاطِلٌ	ضد حق	؍؍	اَبَاطِيْلُ	دیدیا ہے —
مَفْعَلٌ	مَحْضَرٌ	جگہ حاضر ہونیکی	مَفَاعِلُ	مَحَاضِرُ	وزن مَفَاعِلُ بفتحہ میم قیاسی مطرد ہے
مَفْعِلٌ	مَسْجِدٌ	جگہ سجدہ کرنیکی	؍؍	مَسَاجِدُ	جمع مین اوس لفظ ثلاثی کی کہ جسکے
مَفْعَلَةٌ	مَحْمَدَةٌ	ستائش	؍؍	مَحَامِدُ	اول مین میم زائد ہے لیکن جمع مُفْعِلٌ
مَفْعُلَةٌ	مَعُوْنَةٌ	مددگاری	؍؍	مَعَاوِنُ	بضمہ میم وکسرہ عین صفت مونث
مُفْعَلٌ	مُسْنَدٌ	وہ بات کہ اوسکے کہنے والے تک اوسکی سند پہنچائی گئی ہو	؍؍	مَسَانِدُ	مین اور مُفْعَلٌ بضمہ میم وفتحہ عین مین سماعی ہے اور شاذ ہے اوس لفظ کی جمع مین جسکے اول مین میم زائد نہین ہے —
مُفْعِلٌ	مُرْضِعٌ	عورت دودھ پلانے والی	؍؍	مَرَاضِعُ	
مُنْفُعُلٌ	مُنْخُلٌ	غربال یعنی چلنی	؍؍	مَنَاخِلُ	
فَعْلٌ	عَبْدٌ	بندہ	؍؍	مَعَابِدُ	
فِعْلٌ	شِبْهٌ	مانند	؍؍	مَشَابِهُ	
فُعْلٌ	حُسْنٌ	جمال وخوبی ونیکوئی	؍؍	مَحَاسِنُ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعْلَةٌ	لُمْحَةٌ	مانند وخوبی وحسن روے آشکارا	مَفَاعِلُ	مَلَامِحُ	+
مِفْعَالٌ	مِصْبَاحٌ	چراغ	مَفَاعِيلُ	مَصَابِيحُ	وزن مَفَاعِيلُ بفتحہ میم قیاسی مطرد ہے جمع میں اوس لفظ کے کہ وزن پر مِفْعَالٌ کے ہے اور بکثرت آیا ہے جمع میں مَفْعُولٌ اسم مفعول کے اور باقی الفاظ کی جمع میں شاذ ہے —
مَفْعُولٌ	مَلْعُونٌ	راندہ اور پھٹکارہ ہوا نیکی اور رحمت سے	ر	مَلَاعِينُ	
مُفْعِلٌ	مُفْطِرٌ	افطار کرنیوالا روزی کا	ر	مَفَاطِيرُ	
مُفْعَلٌ	مُنْكَرٌ	برا کام غیر معروف	ر	مَنَاكِيرُ	
مُفْعِلَةٌ	مُومِسَةٌ	زن فاحشہ وتباہ کار	ر	مَوَامِيسُ	
فَعِيلٌ	هَجِينٌ	ناکس اور کمینہ	ر	مَهَاجِينُ	
فَاعِلَةٌ	دَاعِرَةٌ	زن فاجرہ	ر	مَدَاعِيرُ	
فَعَلٌ	ذَكَرٌ	مرد	مَفَاعِيلُ	مَذَاكِيرُ	
تَفْعُلٌ	تَنْضُبٌ	درخت حجازی خاردار	تَفَاعِلُ	تَنَاضِبُ	وزن تَفَاعِلُ قیاسی مطرد ہے جمع میں اوس اسم چار حرفی کے کہ اول اوسکا تا زائدہ ہے
تُفْعُلٌ	تُرْتُبٌ	ثابت	ر	تَرَاتِبُ	
تَفْعِلَةٌ	تَرْجَمَةٌ	تفسیر کلام بغیر زبان	ر	تَرَاجِمُ	
تَفْعِلَةٌ	تَجْرِبَةٌ	ازمودن یعنی آزمانا	ر	تَجَارِبُ	
تِفْعَالٌ	تِمْثَالٌ	پیکر	تَفَاعِيلُ	تَمَاثِيلُ	وزن تَفَاعِيلُ قیاسی مطرد ہے جمع میں اوس اسم پنج حرفی کے کہ پہلا حرف اوسکا تا زائدہ ہے
تَفْعِيلٌ	تَرْكِيبٌ	برنشاندن یعنی بیٹھانا ایک چیز کا ساتھ دوسری چیز کے	ر	تَرَاكِيبُ	

اور چوتہا حرف اوسکا مدہ زائدہ اور رَعَیفٌ کی جمع مین تَرَاعِیفُ شاذ ہے ❊

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَیْعَلٌ فُیْعَلٌ	جَیْدَرٌ صَیْقَلٌ	نیکو تیز کرنیوالا اور زنگار دور کرنیوالا تلوار کا	فَیَاعِلُ 〃	جَیَادِرُ صَیَاقِلُ	وزن فَیَاعِلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ چار حرفی کے کہ دوسرا اوسکا یاے زائدہ ہے
فُعَّلٌ	خُرَّقٌ	نام ایک پرندہ جانور کا ہے	فَعَاعِلُ	خَرَارِقُ	وزن فَعَاعِلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ چار حرفی کے کہ مشدد العین ہے
فِعْنَلٌ	فِرِنْدٌ	جوہر تلوار کا	فَعَانِلُ	فَرَانِدُ	وزن فَعَانِلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ چار حرفی کے کہ تیسرا اوسکا نون زائدہ ہے
فُعْلَنٌ فِعْلِنٌ	بُلْغُنٌ فِرْسِنٌ	بلاغت سُم اونٹ کا	فَعَالِنُ 〃	بَلَاغِنُ فَرَاسِنُ	وزن فَعَالِنُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ چار حرفی کے کہ آخر اوسکا نون زائدہ ہے
فُعَّالٌ فُعَّلٌ	خُفَّاشٌ تُبَّلٌ	شب پرہ یعنی چمگادڑ دشمنی	فَعَاعِیلُ 〃	خَفَافِیشُ تَبَابِیلُ	وزن فَعَاعِیلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ پنج حرفی کے کہ عین اوس کا مشدد ہے اور چوتہا حرف اوسکا مدہ زائدہ اور تَبَابِیلُ جمع تُبَّلٌ کی شاذ ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعلَانٌ فِعلَانٌ فُعلَانٌ	سَیدَانٌ ضِبعَانٌ سُلطَانٌ	صفحۂ زمین بی عمارت کفتار یعنے ڈائن حجت وقدرت ملک وکار فرما	فَعَالِینُ ″ ″	سَیَادِینُ ضَبَاعِینُ سَلَاطِینُ	وزن فَعَالِینُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ ثلاثی کی کہ آخر مین اوسکے الف ونون زائدتان ہین۔
یَفعُولٌ	یَنبُوعٌ	چشمہ وجوی خرد لب آب	یَفَاعِیلُ	یَنَابِیعُ	وزن یَفَاعِیلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ پنج حرفی کے کہ پہلا حرف اوسکا یای زائدہ اور چوتہا حرف اوسکا مدہ زائدہ ہے
فِعوَالٌ	قِروَاحٌ	اونچی دراز پا	فَعَاوِیلُ	قَرَاوِیحُ	وزن فَعَاوِیلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ پنج حرفی کے کہ تیسرا حرف اوسکا واو اور چوتہا حرف اوسکا مدہ زائدہ ہے۔
فَعلَلٌ ″ ″ فَعلَلٌ فُعَالِلٌ	جَعفَرٌ عَبهَرٌ مَهدَدٌ قَردَدٌ عُلَابِطٌ	نہر صغیر وکبیر اور اونچی مرد آدمی بڑے ہاڑکا یعنی پرگوشت ستبر نام زنان زمین بلند گلہ پچاس بکریونکا یا زیادہ	فَعَالِلُ ″ ″ فَعَالِلُ ″	جَعَافِرُ عَبَاهِرُ مَهَادِدُ قَرَادِدُ عَلَابِطُ	وزن فَعَالِلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین لفظ رباعی مجرد اور ملحق برباعی مجرد غیر بکسر اللام کے اور سماعی ہے جمع مین خماسی مجرد کے بحذف حرف خامس نزدیک جمہور کے اور بحذف حرف رابع

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالِلُ	قُرَادِدُ	زمین بلند	فَعَالِلُ	قَرَادِدُ	بھی اگر موافق ہو بعض حروف
فَعْلَلُوتٌ	عَنْکَبُوتٌ	مکڑی	״	عَنَاکِبُ	زیادت کی ذات مین یا مخرج مین
فَعْلَلَانٌ	زَعْفَرَانٌ	معروف	״	زَعَافِرُ	نزدیک ابن مالک کے اور حذف
فُعْلُلَاءُ	خُنْفُسَاءُ	ایک جانور ہے گندہ بو	״	خَنَافِسُ	کیا جاوے چوتھے حرف سے پہلے کا کسی صورت مین برخلاف
فَعَلَّلٌ	سَفَرْجَلٌ	بہی	״	سَفَارِجُ	کوفیون اور اخفش کے کہ وہ جائز
فُعَلِّلٌ	جُحَمْرِشٌ	بڑھیا عورت	״	جَحَامِرُ	رکھتے ہین اور جائز ہے زیادہ کردینا بہی مدہ کا آخر حرف سے

سے پہلے عوض محذوف کے جیسے سَفَارِیجُ اور جَحَامِیرُ اور عَلَابِیطُ اور عَنَاکِیبُ +

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فِعْلَالٌ	قِرْطَاسٌ	کاغذ	فَعَالِیلُ	قَرَاطِیسُ	وزن فَعَالِیلُ قیاسی مطرد ہے
فِعْلَالٌ	جِلْبَابٌ	چادر کہ عورتین اوسکو اپنے لباس پر ڈالتی ہین	״	جَلَابِیبُ	جمع مین اوس لفظ رباعی مزید کے کہ چوتھا حرف اوسکا مدہ ہے
فُعْلُولٌ	عُزْہُولٌ	اونٹ چھوٹا ہوا	״	عَزَاہِیلُ	اور ملحق اسے رباعی مزید کے اگرچہ بکسر لام ملحق ہے —

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
أُفْعُلِیٌّ	أُشْعُرِیٌّ	منسوب بہ ابوالحسن اشعری	أَفَاعِلَةٌ	أَشَاعِرَةٌ	وزن أَفَاعِلَةٌ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس اسم چارحرفی کے

کہ اول اوسکا ہمزہ زائدہ ہے اور آخر مین اوسکی یاے مشددہ نسبت کی لگائی گئی ہی

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعْلِیلٌ	فِرْزِینٌ	اسم عجمی نام مہرۂ شطرنج	فَعَالِلَةٌ	فَرَازِنَةٌ	وزن فَعَالِلَةٌ قیاسی مطرد ہے

معنی

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْلِيٌّ	كَشْمِيرِيٌّ	منسوب بہ کشمیر	فَعَالِلَةٌ	كَشَامِرَةٌ	جمع میں اوس لفظ پنج حرفی سے کہ چوتہا حرف اوسکا حرف علت زائدہ ہو اور وہ لفظ عجمی ہو یا آخر میں اوسکی یای مشددہ نسبت کی لگائی گئی ہو
فَعْلُولٌ	فِرْعَوْنٌ	لقب ہر سرکش ستمگار کا	؍؍	فَرَاعِنَةٌ	

ف اسم جمع اوس لفظ کو کہتے ہیں کہ دلالت کرتا ہو معنی جمع پر لیکن جمع نہو اور وہ دو قسم ہے ایک یہ کہ واحد اوسکی لفظ سے نپایا جاتا ہو مانند قَوْمٌ اور رَهْطٌ اور نَفَرٌ کے اور دوسری قسم وہ کہ واحد اوسکی لفظ سے پایا جاتا ہو اوزان قسم ثانی کے مندرج نقشہ ذیل ہیں

نقشہ اوزان اسم جمع

وزن اسم جمع	مثال	مفرد	معنی مفرد	کیفیت
فَعْلٌ	جَوْمٌ	جَامٌ	پیالہ چاندی وغیرہ کا	
؍؍	رَدْغٌ	رَدْغَةٌ	کیچڑ	
؍؍	تَمٌّ	تَمَّةٌ	کچہا بالوں کا جو واسطے تمام کرنے کمل کے دیا جاتا ہے	
؍؍	رَكْبٌ	رَاكِبٌ	سوار	
؍؍	نَوْحٌ	نَائِحَةٌ	عورت نوحہ کرنیوالی	
؍؍	خَوْنٌ	خَوَانٌ	ماہ ربیع الاول	
فِعْلٌ	وِلْدٌ	وَلَدٌ	بچہ	
؍؍	شِيهٌ	شَاةٌ	گوسپند یعنے بکری	
؍؍	لِبْنٌ	لَبُونٌ	شیر دار	

وزن اسم جمع	مثال	مفرد	معنی مفرد	کیفیت
فَعْلٌ	حَلْقٌ	حَلْقَةٌ	کڑا	
״	خَدَمٌ	خَادِمٌ	چاکر و خدمتگا	
״	نَشْأٌ	نَاشِئَةٌ	ساعتے از شب	
״	شَرَفٌ	شَرِيفٌ	مرد بزرگ قدر	
״	عَمَدٌ	عَمُودٌ	ستون	
״	أَهَبٌ	إِهَابٌ	چمڑا	
״	خَشَبٌ	خَشَبَةٌ	لکڑی	
فِعْلَةٌ	رِجْلَةٌ	رَجُلٌ	مرد	
״	״	رَاجِلٌ	پیادہ	
	شِجْعَةٌ	شُجَاعٌ	مرد دلاور	
فُعْلَةٌ	سُهْمَةٌ	سَهْمٌ	تیر	
״	ظُئُورَةٌ	ظِئْرٌ	مہربان غیر کے بچہ پر اور دودہ پلانے والی اوسکو	
״	أُخُوَّةٌ	أَخٌ	برادر	
״	فُرْهَةٌ	فَارِهٌ	مرد زیرک	
״	صُحْبَةٌ	صَاحِبٌ	یار	
״	شُجْعَةٌ	شُجَاعٌ	مرد دلاور	
״	رُفْقَةٌ	رَفِيقٌ	نرم دل مہربان	
فَاعِلٌ	جَامِلٌ	جَمَلٌ	اونٹ	
״	بَاقِرٌ	بَقَرَةٌ	گاے	
	صَائِمٌ	صَائِمٌ	روزہ دار	
فُعَالٌ	شُبَالٌ	شِبْلٌ	بچہ شیر جب شکار کرنے لگے	

وزن اسم جمع	مثال	مفرد	معنی مثال	کیفیت
فَعَالٌ	جَوَالٌ	جَوْلٌ	گروه از اسپان وشتران	
〃	ثِمَارٌ	ثَمَرَةٌ	میوه	
〃	كِهَامٌ	كَهَامٌ	مرد کلان سال	
فَعَالَةٌ	جِمَالَةٌ	جَمَلٌ	اونٹ	
〃	صَحَابَةٌ	صَاحِبٌ	یار	
فُعَالٌ	عُرَاقٌ	عَرْقٌ	ہڈی گوشت دار	
〃	〃	عَرَاقٌ	〃	
〃	ظُؤَارٌ	ظِئْرٌ	عورت مہربان غیر کے بچہ پر اور دوده پلانی والی اوسکو +	
〃	رُخَالٌ	رِخْلٌ	مادین بچہ بھیڑ کا	
〃	رُعَاءٌ	رَاعٍ	چرواہا اور نگہبان۔	
〃	حُدَادٌ	حَدِيدٌ	تیز زبان و آہن یعنے لوہا	
〃	تُوَامٌ	تَوْءَمٌ	لڑکا جڑواں	
〃	نُفَاسٌ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	
〃	رُبَابٌ	رُبَّى	احسان ونعمت	
فَعِيلٌ	عَبِيدٌ	عَبْدٌ	بندہ	
〃	يَدِيٌّ	يَدٌ	دست	
〃	رَحِيٌّ	رَحًى	پاٹ چکی کا	
〃	ضَرِيسٌ	ضِرْسٌ	دندان یعنے دانت	
〃	بَقِيرٌ	بَقَرَةٌ	گائے	
〃	حَجِيجٌ	حَاجٌّ	قصد طواف کا بنیت عبادت کرنیوالا بیت اللہ اوسکا	
〃	غَزِيٌّ	غَازٍ	لڑنیوالا ساتہ دشمن دین سے	

وزن اسم جمع	مثال	مفرد	معنی مفرد	کیفیت
فُعَیْلٌ	حُمَیْرٌ	حِمَارٌ	خر یعنی گدہا	
״	صُمَیْمٌ	صِمِّیمٌ	مرد خالص	
فُعْلَانٌ	قُنْوَانٌ	قِنْوٌ	خوشہ کہجور	
״	״	قِنْوَۃٌ	״	
״	اِمْوَانٌ	اَمَۃٌ	کنیزک	
״	نُدْمَانٌ	نَدْمَانٌ	مرد ہمنشین	
اَفْعُولٌ	اَبْقُورٌ	بَقَرَۃٌ	گاے	
״	اَمْلُوکٌ	مَالِکٌ	بادشاہ	
فُعَلَاءُ	شُیَئَاءُ	شَیْءٌ	چیز	
״	قَصْبَاءُ	قَصَبَۃٌ	نے وکلک	
״	طَرْفَاءُ	طَرْفَاءُ	نام ہے ایک درخت کا	
فِعْلَاءُ	حِظَّاءُ	حَظٌّ	بہرہ ونصیب	
״	ظِرْبَاءُ	ظَرِبَانٌ	ایک جانور ہی بدبودار بلی کے مشابہ	
مَفْعُولَاءُ	مَبْغُولَاءُ	بَغْلٌ	خچر	
״	مَعْلُوجَاءُ	عِلْجٌ	کافر عجم بدین	
״	مَکْبُورَاءُ	کَبِیرٌ	بزرگ	
״	مَأْتُونَاءُ	اَتَانٌ	خرمادہ یعنی گدہیا	
״	مَحْمُورَاءُ	حِمَارٌ	خر یعنی گدہا	
فَاعُولٌ	بَاقُورٌ	بَقَرَۃٌ	گاے	
״	اُمُوسٌ	اَمْسِ	دی یعنی کل گذشتہ	
فِعْلٌ	ظِرْبٌ	ظَرِبَانٌ	ایک جانور ہی بدبودار مانند بلی کے	

وزن اسم جمع	مثال	مفرد	معنی مفرد	کیفیت
فُعُلٌ	عُبُدٌ	عَبْدٌ	بندہ	+
فَیْعِلٌ	شَیِّئَةٌ	شَاۃٌ	گوسپند یعنی بکری	
فِعَلَةٌ	قِرَدَةٌ	قِرْدٌ	بوزنہ یعنی بندر	
فُعَالَةٌ	جُمَالَةٌ	جَمَلٌ	اونٹ	
فَاعُولَةٌ	بَاقُورَةٌ	بَقَرَةٌ	گاے	
فَیْعُولٌ	بَیْقُورٌ	بَقَرَةٌ	״	
مَفْعَلٌ	مَرْجَلٌ	رَجُلٌ	مرد	
مَفْعَلَةٌ	مَعْبَدَةٌ	عَبْدٌ	بندہ	
فِعِلَّانٌ	عِبِدَّانٌ	״	״	
فِعِلَّاءُ	عِبِدَّاءُ	״	״	
فِعِلَّی	عِبِدَّی	״	״	
فِعَاءٌ	بِیَاعٌ	بَیِّعٌ	خرید و فروخت کرنیوالا	
مَفْعَلَاءُ	مَشْیَخَاءُ	شَیْخٌ	پیر یعنی بڈھا	
فَعْلَی	بَلَنْصَی	بَلَصُوصٌ	ایک پرندہ کا نام ہے	

ف اسم جنس اوس لفظ کو کہتے ہین کہ باعتبار وضع واضع قلیل اور کثیر اور واحد اور مافوق واحد پر بولا جاسے جیسے ماء یعنے پانی کہ ایک قطرہ پانی کو بھی ماء کہتے ہین اور تمام پانی دریا کو بھی ماء کہتے ہین اور علے ہذا القیاس تمر ایک کھجور کو بھی کہتے ہین اور بہت کھجورونکو بھی تمر کہتے ہین بخلاف اسم جمع کے کہ اطلاق اوسکا وضعًا تین سے کم پر جائز نہین ہے اور بعض اسماء جنس کہ اطلاق اونکا تین سے کم پر نہین آیا ہے مانند لفظ کَلِمٌ کے سو وہ باعتبار استعمال کے ہے نہ باعتبار وضع کے اور بھی اسم جمع مین فرق معنی واحد اور معنی جمع کا بہ حذف اور اثبات یاء تحتیہ مشدد ہ

یا تای تانیث کے حاصل نہین ہوتا ہے اور اسم جنس مین اسطرح فرق حاصل ہوتا ہے جیسے زنج اور حَبَش اور رُوم بدون یا کے اسم جنس بمعنی جمع کے ہے اور زنجی اور حبشی اور رومی ساتھ یا کے بمعنی واحد ہے اور علے ہذا القیاس کلم اور عنب اور عناب اور رُطب بدون تای فوقانیہ کے بمعنی جمع ہے اور کلمۃ اور عنبۃ اور عنابۃ اور رُطبۃ ساتھ تار فوقانیہ کے بمعنی واحد ہے اور کبھی ساتھ تار کے بمعنی جمع مین آتا ہے اور بدون تا کے بمعنی مفرد کے جیسے کماۃ بمعنی سماروغ یعنی کھنبے کے بمعنی جمع ہے اور کمأ بمعنی واحد ہ

تنبیہ

اصول اکبریہ اور اوسکی شرح مین مسطور ہے کہ اخفش اور فرا اوس اسم جمع کو کہ اوسکا مفرد اوسکی لفظ سے آیا ہے جمع کہتا ہے لیکن فرا اوس اسم جنس کو کہ اوسکا مفرد اوسکی لفظ سے آیا ہے بھی جمع کہتا ہے اور اوس اسم جمع اور اسم جنس کو کہ اوسکا مفرد اوسکی لفظ سے نہین آیا ہے مانند قوم اور اہل اور رہط کے کوئی جمع نہین کہتا ہے +

ف تصغیر کہتے ہین تغیر دینے لفظ کو اسلیے کہ دلالت کرے چھوٹائی یا کمی معنی پر اور اوس لفظ کو کہ یہ تغیر ہوا ہو مصغر کہتے ہین جیسا کہ پہلے تغیر ہونے سے اوسکو مکبر کہتے ہین اور تصغیر کبھی واسطے تحقیر کے آتی ہے جیسے غالبا تصغیر اسماء مانند رُجیل یا زُبید مین اور کبھی واسطے تحقیر یا تقلیل وصف کے جیسے غالبا تصغیر صفات مانند عُویلم مین اور کبھی واسطے تقلیل عدد کے جیسے غالبا تصغیر جموع مانند دُریہمات مین اور کبھی واسطے تقلیل زمان کے جیسے تصغیر ظروف زمانیہ مانند قُبیل مین اور کبھی واسطے تقلیل مسافت کے جیسے تصغیر ظروف مکانیہ مانند فُویق مین اور کبھی واسطے ضعف کے جیسے تصغیر اون صفات مین کہ دلالت اونکی حرف پر ہے جیسے بُزیز تصغیر بزاز مین کہ دلالت اوسکی ضعف حرفہ بزازی پر ہے اور کبھی واسطے ترحم اور اظہار شفقت اور تلطف کے جیسے بُنی اور نزدیک بعض کے کبھی واسطے تعظیم کے بھی آتی ہے جیسے دُوَیہیۃ بمعنی بلاے عظیم کے پھر اسم مصغر اگر اسماء اور اعلام مین سے ہوتا ہے تو قیام قرینہ کے بےچھوٹا یا اور کمی اوسکی مجہول ہوتی ہے یعنے بالیقین معلوم نہین ہوتا ہے کہ کسی چیز کو متکلم نے چھوٹا اور کم قرار دیا ہے اور اگر صفات اور اوسکے مانند مین سے ہوتا ہے تو چھوٹا یا

اور کمی و سنی معلوم ہوتی ہے اور تصغیر مین چھہ قسم کی تصرفات ہوتے ہین زیادہ کرنا حرف کا اور بدلنا ایک حرف کا دوسرے سے اور ساکن کرنا بعض حروف کا اور حرکت دینا بعض حروف کا اور حذف کرنا بعض حروف کا اور ذکر کرنا بعض حروف کا اوزان اسم مصغر کے پانچ ہین اور وہ سب نقشہ مین ہین

تنبیہ

وزن تین قسم ہے وزن صرفی اور وزن صوری اور وزن عروضی وزن صرفی اوس وزن کو کہتے ہین کہ بمقابلہ حرف زائد بحرف زائد اور حرف اصلی بحرف اصلی اور فتحہ بفتحہ اور کسرہ بکسرہ اور ضمہ بضمہ اور سکون لبسکون حاصل ہو اور وزن صوری اوس وزن کو کہتے ہین کہ بمقابلہ فتحہ بفتحہ وکسرہ بکسرہ وضمہ بضمہ وسکون لبسکون بدون لحاظ مقابلہ زائد بزائد و اصلی بہ اصلی حاصل ہو اور وزن عروضی اوس وزن کو کہتے ہین کہ بمقابلہ حرکت بحرکت وسکون لبسکون بدون اعتبار مماثلہ حرکت کے حاصل ہو پس وزن صوری اخص ہے وزن عروضی سے اور اعم ہے وزن صرفی سے اور مقصود ان اوزان مین کہ مندرج نقشہ ذیل ہین وزن صوری ہے +

نقشہ اوزان اسم مصغر

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
فُعَیْلٌ	رُجَیْلٌ	رَجُلٌ	مرد	یہ وزن بنتا ہے تصغیر مین اسم
״	رُجَیْلَانِ	رجلان	دو مرد	سہ حرفی کے ساتھ ضمہ دینے حرف
״	رُجَیْلَیْنِ	رَجُلَیْنِ	״	اول اور فتحہ دینے حرف ثانی
״	رُجَیْلُوْنَ	رَجُلُوْنَ	بسیار مرد	اور زیادہ کرنے یای ساکنہ
״	رُجَیْلِیْنَ	رَجُلِیْنَ	״	تصغیر کے بعد اوسکے تیسری
״	هُنَیْدَاتٌ	هِنْدَاتٌ	بسیار مسماۃ ہندہ	جگہ اور جو اسم سہ حرفی کے
״	طُلَیْحَةٌ	طَلْحَةٌ	بسیار مسمیان طلحہ	آخر مین تای تانیث یا الف
״	حُبَیْلَی	حُبْلَی	عورت حاملہ	مقصورہ یا ممدودہ یا یای نسبت

کیفیت	معنی مکبر	مکبر	مثال مصغر	وزن مصغر
یا الف اور نون یا یا و نون تثنیہ یا	عورت سرخ رنگ	حَمْرَاءُ	حُمَیْرَاءُ	فُعَیْلٌ
واو اور نون یا یا اور نون یا الف	مرد منسوب بہ بصرہ	بَصْرِیٌّ	بُصَیْرِیٌّ	ر ر
اور تا جمع زائد ہو تو اس زائد کو	نام ہے ایک شہر کا	بَعْلَبَکُّ	بُعَیْلَبَکُّ	ر ر
علاحدہ کرکے تصغیر اوسکی اوس	کنیت ہے کسی مرد کی	اَبُوْ عَمْرٍو	اُبَیُّ عَمْرٍو	ر ر
وزن پر بناتین پھر یہ زیادات	پندرہ	خَمْسَةَ عَشَرَ	خُمَیْسَةَ عَشَرَ	ر ر
اوسکے آخر مین لگادین اور اسم	بارہ	اِثْنَا عَشَرَ	ثُنَیَّا عَشَرَ	ر ر
مرکب مین دو کلمہ سے پہلے کلمہ کو	بارہ	اِثْنَتَا عَشْرَةَ	ثُنَیَّتَا عَشْرَةَ	ر ر
مصغر اس وزن پر اسی دستور سے				

کرین اور دوسرے کلمہ کو بدستور اوسکے ساتھ رہنے دین اور فرّا نے کہا ہے کہ لبعا اوقات عرب والے دوسرے کلمہ کو حذف کر دیتے ہین اور تای فوقانیہ کلمہ مصغرہ کے آخر مین زیادہ کر دیتے ہین اور بعض کلمہ اولے کو حذف کرکے تصغیر کلمہ ثانیہ کی اس وزن پر بنا دیتے ہین اور ایک تا اوسکی آخر مین زیادہ کر دیتے ہین اور جائز ہے کسرہ دینا حرف اول کا مصغر کو جو یا کی ہین مثلاً کہا جاوے نُیَیْب اور شُیَیْخ مین نِیَیْب اور شِیَیْخ ؛

کیفیت	معنی مکبر	مکبر	مثال مصغر	وزن مصغر
یہ وزن تصغیر اسم چار حرفی مین ہے	نہر خرد و بزرگ	جَعْفَرٌ	جُعَیْفِرٌ	فُعَیْلِلٌ
اصلی ہون یا اصلی با زائد اور یہی	گرامی کرنے والا یعنی	مُکْرِمٌ	مُکَیْرِمٌ	ر ر
تصغیر اوس اسم مین کہ اوسکے تین	بزرگی دینے والا			
چار حرف ہی زائد ہون بشرطیکہ	زننده	ضَارِبٌ	ضُوَیْرِبٌ	ر ر
چوتہا حرف اوسکا مدہ زائدہ نہو	کلاه یعنی ٹوپی	قَلَنْسُوَةٌ	قُلَیْنِسَةٌ	ر ر
اور آخر مین اوس اسم کے کہ جسکی	ر ر	قَلَنْسُوَةٌ	قُلَیْسِیَةٌ	ر ر
تصغیر اس وزن پر آتی ہے اگر	بیٹھک ایک قسم کی ہے	قُرْفُصَاءُ	قُرَیْفِصَاءُ	ر ر

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
فُعَيْلَانٌ	طُرَيْمِذَانٌ	طِرْمِذَانٌ	متکبر	الف ممدودہ یا تای تانیث یا الف ونون زائدتان ہون تو اونکو علاحدہ کرکے تصغیر اوسکی اس وزن پر بناتین پہر الف ممدودہ یا تای تانیث
״	جُحَيْجِبٌ	جَحْجَبَىٌ	نام قبیلہ کا ہی انصار میرسے	
״	سُفَيْرِجٌ	سَفَرْجَلٌ	بہی	

یا الف ونون زائدتین کو بدستور اوسکے آخر مین زائد کردین اور اگر آخر مین اسم چار حرفی کے الف مقصورہ ہو تو اوسکو حذف کردین +

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
فُعَيْلِلٌ	سُفَيْرِجِلٌ	سَفَرْجَلٌ	بہی	یہ وزن تصغیر اسم خماسی مین نزدیک اخفش کے آیا اور نزدیک جمہور کے

تصغیر خماسی کی مستکرہ ہے اور اگر بنائی جاسے تو بحذف خامس اور نزدیک بعض کے بحذف اوس حرف کے کہ مشابہ حرف زائد کے ہو بر وزن فُعَيْلِلٌ بنائی جاسے اسم مصغر سَفَرْجَلٌ مین سُفَيْرِجٌ اور قُذَعْمِلٌ مین قُذَيْعِلٌ اور فَرَزْدَقٌ فُرَيْزِقٌ ہوگا اور سُفَيْرِجِلٌ جو بر وزن فُعَيْلِلٌ بکسرہ و فتحہ لام ثانی آیا ہی شاذ ہے +

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
فُعَيْلِيلٌ	مُفَيْتِيحٌ	مِفْتَاحٌ	کلید یعنی کنجی	یہ وزن اوس اسم کے تصغیر مین آیا ہے کہ حرف اوسکی چار سے زائد ہون اور چوتہا اوسکا حرف علت زائدہ غیر صیغہ جمع مین ہو اور یہی اوس اسم جنس کی تصغیر مین کہ جسکے آخر مین
״	قُرَيْطِيسٌ	قِرْطَاسٌ	کاغذ	
״	خُنَيْدِيسٌ	خَنْدَرِيسٌ	پرانی شراب	
״	سُلَيْطِينٌ	سُلْطَانٌ	حجت و قدرت ملک کا رفرما	

الف اور نون زائدتان ہون اور جمع اوسکی بروزن فعالین آتی ہو جیسے سُلْطَانٌ کہ جمع اوسکی بروزن سلاطین آتی ہے اور حکایت کیا گیا ہے تصغیر جُعْفُرٌ اور مُعْتَمِرٌ مین جُعَيْفِرٌ اور مُعَيْمِيرٌ اور یہ شاذ ہے +

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
أُفَيْعَالٌ	أُجَيْمَالٌ	أَجْمَالٌ	شترہا جمع جمل	یہ وزن تصغیر جمع مین آتا ہے بشرطیکہ اوسکی حرف چار سے زائد ہون اور چوتہا حرف اوسکا الف ہو

ف جس لفظ کے اول مین ہمزہ وصل ہو وقت تصغیر کے بسبب تحرک مابعد ہمزہ کے گر جاے جیسے اِمْرَءَةٌ کی تصغیر مین مُرَيْئَةٌ آتا ہے، اور حذف کر دیا جاے ایک حرف زائد دو حرفون زائد مین سے کہ مخل وزن تصغیر ہین بشرطیکہ وہ حرف زائد عمدہ یا مدہ کہ تصغیر مین بعد کسرہ کے واقع ہو نہو جیسے قَلَنْسُوَةٌ مین نون اور واو زائد ہے اور کوئی اونمین سے عمدہ نہین اور نہ مدہ کہ تصغیر مین بعد کسرہ کے واقع ہو پس جائز ہے حذف نون یا واو کا اسکی تصغیر مین لہذا کہا جاتا ہے قُلَيْسِيَةٌ بحذف نون اور قُلَيْنِسَةٌ بحذف واو اور اسیطرح حَبَنْطَى مین نون اور الف زائد ہین پس جائز ہے حذف نون یا الف کا اسکی تصغیر مین پس کہا جاتا ہے حُبَيْطٍ بحذف نون اور ابدال الف کی ساتہ یا کے اور گر جانے یا کے بسبب اجتماع ساکنین کے درمیان اوسکے اور درمیان تنوین کے اور حُبَيْنِطٌ بحذف الف کی اور اگر وہ حرف زائد عمدہ ہو تو غیر عمدہ حذف کیا جاے جیسے مُطَيْلِقٌ تصغیر مُنْطَلِقٌ مین کہ مُنْطَلِقٌ مین میم اور نون زائد ہین لیکن میم کہ صدر کلمہ اور علامت اسم فاعل اور دلیل مسمی ہے اور نون دلیل انفعال ہے اور وہ صفت مسمی ہے اور دلیل مسمی عمدہ ہوتی ہے دلیل صفت مسمی سے پس میم عمدہ ہوا نون سے پس لابد نون حذف کیا گیا اور سُلَيْطِينٌ تصغیر سُلْطَانٌ مین اگرچہ الف اور نون زائد ہین لیکن الف مدہ بعد کسرہ تصغیر کے اور نون مخل وزن تصغیر نہ تہا لہذا حذف نہین کیے گئے اور جب اسم ثلاثی مین حرف زائد دو سے زائد ہون تو سوای عمدہ اور مدہ کے کہ تصغیر مین بعد کسرہ کے ہو حذف کر دیے جائین بشرطیکہ مخل وزن تصغیر ہون جیسے مُقَيْعِسٌ مین مُقْعَنْسِسٌ کے بحذف سین اور ابقای میم کے کہ عمدہ ہے اور نُغَيْشِيسٌ اور حُمَيْرٌ تصغیر مین اِحْرِنْجَامٌ اور اِحْمِيرَارٌ کے بحذف ہمزہ و نون و یا اور ابقای مدہ مذکورہ و سین کہ مخل وزن نہین ہے اور قُعَيْسٌ تصغیر مین مُقْعَنْسِسٌ کے قُعَيْسِسٌ بحذف میم

وابقای سین کہتا ہے اسلیے کہ اوسکے نزدیک تکریر حرف اصلی کی بمنزلہ حرف اصلی کے ہے
(اور تصغیر مین سارے حروف زائدہ رباعی کے اگرچہ عمدہ ہون سوای مدہ مذکورہ کے گرجاتے ہین
(اور مدہ کہ بعد کسرہ تصغیر کے پڑتا ہے نہین گرتا ہے بلکہ بدل ساتہ یا کے ہو جاتا ہے اگر یا نہو) پس
کہا جاویگا قُشَیعِیر تصغیر مُقشَعِرّ اور اُقَیشِر اُمین اور حُرَیجِیم تصغیر اِحرِنجام مین (اور جائز ہے مصغر
ثلاثی اور رباعی مین زیادہ کرنا یا کا ماقبل آخر مین بعوض حرف زائد محذوف کے جیسے مُطَیلِیق اور قُشَیعِیر تصغیر
مُنطَلِق اور مُقشَعِرّ مین (اور تصغیر مین سارے حرف زائدہ خماسی کے ساتہ ایک حرف اصلی کے
گرجاتے ہین سوای اوس حرف زائد کے کہ بعد اسقاط حرف اصلی کے مدہ رابعہ ہوتا ہے پس تصغیر
قَرَعبَلانۃ مین قُرَیعِب اور تصغیر خَندَرِیس مین خُدَیرِیس آتا ہے اور احسن اور اولے اسم مصغر خماسی
مین یہ ہے کہ اوسکے ماقبل آخر مین ایک یا عوض حرف اصلی محذوف کے زیادہ کیجاتے پس تصغیر
سَفَرجَل مین سُفَیرِیج کہا جاتے سیبویہ نے کہا ہے کہ یہ قول یونس کا ہے (اور کبھی تصغیر مزید فیہ
ثلاثی ہو یا رباعی علم ہو یا غیر علم بحذف سب حروف زائدہ کے آتی ہے اور اس تصغیر کو تصغیر ترخیم
کہتے ہین جیسے حُمَید تصغیر اَحمَد اور مُحَمَّد مین اور ضُرَیف تصغیر مَضرُوف اور مُضرَف مین اور طُلَیق تصغیر مُنطَلِق مین
اور خُرَیج تصغیر مُستَخرِج مین اور زُعَیفِر تصغیر زَعفَران مین اور نزدیک فراء اور ثعلب کی تصغیر ترخیم
خاص ہے ساتہ علم کے اور یہی مذہب ہے کوفیونکا بقول بعض کے اور کبھی حذف کیا جاتا ہے
تصغیر ترخیم مین حرف اصلی ساتہ حرف زائد کے بہی جیسا کہ حکایت کیا ہے سیبویہ نے بعض عرب سے
بُرَیہ اور سُمَیع تصغیر اِبراہیم اور اِسمٰعیل مین اوس حال کہ یہ نام ہون عام لوگون کے نہ پیغمبرون کے
(اور جب تصغیر ترخیم علم مونث نہ صفت مونث کی بنائی جاتے تو تای مقدرہ اوسکے آخر مین ظاہر
کردین پس زَینَب کی تصغیر مین زُنَیبۃ کہا جاتا ہے بخلاف طالِق کے کہ صفت مونث ہے اوسکی تصغیر
مین طُلَیق کہا جاتا ہے نہ طُلَیقۃ (اور اسیطرح جو لفظ مذکر سہ حرفی علم مونث کا ہو جاتے تو اوسکی
تصغیر مین بہی تا آتی ہے جیسے رُمَیحۃ رُمح کی تصغیر مین اوس وقت کہ علم مونث ہو اور ابن الانباری
اعتبار اصل کا کرتا ہے پس رُمح کی تصغیر مین رُمَیح کہتا ہے اور تصغیر مین اوس اسم کے کہ اصل مین
مونث ہو اور اب علم مذکر ہو گیا ہو تا کو لاتا ہے جیسے اُذَینۃ تصغیر اُذن مین اگر علم مذکر ہو اور حرف
کہ مکبر مین بدل ہو کسی حرف سے اور بعد تصغیر کے علت ابدال کی جاتی رہی ہو تو لوٹ آتا الف

اپنی اصل کی جیسے بُوَیبٌ اور نُیَیبٌ اور مُوَیزِیْنٌ اور طُوَیٌّ اور دُنَیْنِیرٌ تصغیر بابٌ اور نابٌ اور
مِیزانٌ اور طَیٌّ اور دُنیارٌ مین کہ اصل مین بَوَبٌ اور نَیَبٌ اور مِوْزانٌ اور طَوْیٌ اور دُنّار تہا بخلاف تُخَیمۃ
کے تصغیر تُخَمَۃٌ مین کہ اصل مین وُخَمَۃٌ بضم واو تہا علت ابدال واو تہا کہ اول مین مضموم ہونا اوسکا ہی
تصغیر مین باقی ہے اور تصغیر قائمٌ مین کہ اصل مین قاوِم تہا اختلاف ہی سیبویہ قُوَیْئِم ساتہ ہمزہ کی
کہتا ہے اسلیئے کہ علت ابدال اوسکی نزدیک واقع ہونا ہمزہ کا عین اسم فاعل مین ہے اور وہ موجود
اور جرمی قُوَیِّمٌ برد واو پہر ساتہ بدلنے اوسکے کی ساتہ یاکے بقاعدہ سَیِّدٌ کہتا ہے ایسا ہی ذکر کیا ہے
صاحب غایۃ البیان نے لیکن معلوم نہین کہ سیبویہ کا قول کہان سے نقل کیا ہے شرح اصول
اکبریہ مین کہ غالبًا اوسکا ماخذ ہے اسکا وجود نہین ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین مخالف اسکی
نقل کیا ہے چنانچہ کہا ہے کہ سیبویہ نے اپنی کتاب مین شرط کیا ہے قلب الف مین ساتہ ہمزہ کی
واقع ہونا اوسکا بعد الف کی اور اتفاق ہے اسپر سب نحویونکا ہان وہ جو نسبت طرف سیبویہ
کی صاحب غایۃ البیان نے کیا ہے وہ قول ابن حاجب کا ہے جیسا کہ شرح شافیہ رضی سے
ظاہر ہے اور اسیطرح سیبویہ تصغیر اَدْوُرٌ جمع دارٌ مین اُدَیِّرٌ بالقای ہمزہ کہتا ہے تاکہ فرق ہو جاوی
تصغیر اَدْوُرٌ سی اور جرمی اور مبرد نی اُدَیِّرٌ برد واو اور ابدال اوسکے کی ساتہ یاکے اور ادغام یا
یامین کہا ہے (جو الف زائد یا مجہول الاصل مکبر مین دوسرا حرف ہو مصغر مین واو ہو جائے جیسے
ضُوَیرِبٌ تصغیر ضارِبٌ مین اور جیسے صُوَیبَۃٌ تصغیر صابۃٌ مین (جو یای مدہ زائدہ مکبر مین دوسرا حرف ہو
مصغر مین واو ہو جاتی جیسے ضُوَیرِبٌ تصغیر ضَیرابٌ اور بُوَیضَۃٌ تصغیر بَیضَۃٌ ساتہ ابدال یاے
اصلیہ نہ مدہ زائدہ کے نزدیک بصریون کے شاذ ہے اور قیاسی بُیَیضَۃٌ ہے اور کوفی یای اصلیہ
ثانیہ کا بہی ابدال ساتہ واو کے جائز رکہتے ہین لہذا جائز رکہتے ہین شُوَیخٌ تصغیر شَیخٌ مین (جو الف
یا واو مکبر مین تیسرا حرف ہو مصغر مین ساتہ یاکے بدل ہو کر یای تصغیر مین ادغام کیا جاتی تشکیلہ
مخل وزن تصغیر نہو جیسے حُمَیِّرٌ اور دُلَیٌّ اور غُزَیّانٌ غُزَیِّیَۃٌ و مُعَیِّنَۃٌ اور عُجَیِّزٌ او اُسَیِّدٌ اور جُدَیِّلٌ
تصغیر حِمارٌ اور دَلْوٌ اور غَزوانٌ اور غَزوِیَّۃٌ اور مَعُونَۃٌ اور عَجُوزٌ اور اَسْوَدُ اور جَدْوَلٌ
مین اگرچہ واو متحرک مین القای واو بہی جائز ہے بس جائز ہے تصغیر اَسْوَدُ اور جَدْوَلٌ مین
اُسَیْوِدُ اور جُدَیْوِلٌ اور الف مُضارِبٌ کا کہ مخل وزن تصغیر ہے گر جائیگا پس کہا جاوے گا

اسکی تصغیر مین مُغَیفیرٌ (جو حرف علت کہ بعد کسرہ تصغیر کے واقع ہو مبدل ہو جاتے ساتہ یا کے جیسے
تُرَیقِیَۃٌ اور اُفَیعِیَانٌ تصغیر تَرقُوَۃٌ اور اُفعُوَانٌ مین (یعنی یا دو یا مین سے کہ بعد یاے تصغیر مین اگر طرف مین
ہو گر جاتے اور نزدیک بعض کے پہلے کہ یا تے چنانچہ یہی مذہب ہی ابن مالک) کا اور بعض طرف مین
ہونا یعنی یا کا شرط نہین کرتے ہین جیسے عُطَیٌّ اور صُبَیٌّ اور مُعَیتِیَۃٌ اور اُحَیٌّ تصغیر عطا اور صبی اور
معاویۃ اور احوی کہ اصل مین عُطَیِّیٌ اور صُبَیِّیٌ اور مُعَیتِیَۃٌ اور اُحَیِّیٌ تہا بر خلاف غُدَیِّنٌ کی تصغیر مین غدوان
کے کہ یعنی یا طرف مین نہین ہے۔ (یا ی مشددہ یا ی نسبت جب تصغیر مین طرف یا حکم طرف مین
ہو یا ی مشدد کے ہو گر جاتے جیسے مُرَیٌّ اور مُرَیَّۃٌ تصغیر مَروِیٌّ اور مَروِیَّۃٌ مین کہ اصل مین مُرَیوِیٌّ اور
مُرَیوِیَّۃٌ تہا اور یا ی مشدد غُزَیِّیٌ تصغیر غَزوِیٌّ سے کہ یا ی نسبت ہی نہ گرے گی۔

ف تصغیر حرف اور فعل اور اسم فعل اور اسم عامل کی وقت عمل رفع اور جر کے جائز نہین ہے
(مگر تصغیر فعل تعجب کی کہ بروزن ما افعلہ ہے نزدیک سیبویہ کے اور فعل تعجب کی کہ بروزن افعل بہ
ہے نزدیک ابن کیسان کی جائز ہے اور نزدیک جمہور کے ممنوع لہذا ما اُحَیسِنَہ نزدیک جمہور کے سماعی ہے)
اور تصغیر مصدر کی وقت عمل رفع اور نصب کی جائز ہے لیکن کسائی کے نزدیک تصغیر کل اسم
عامل کی مشتق ہو یا مصدر وقت عمل رفع اور نصب کی جائز ہے جیسے کہ تصغیر کل اسم عامل کی
وقت عمل جر کے بالاتفاق جائز ہے (اور یہی ممتنع ہے تصغیر ضمائر اور اسماء استفہام اور شرط
اور مَن اور مَا موصولتین اور حیث اور مُنذُ اور مَعَ اور اَمسِ اور غَدًا اور عِندَ اور لَدُن اور البارحۃ
اور حَسبُ اور شَرعٌ اور کَفَی اور غَیر اور سِوَی اور سَوَاءٌ اور کُلّ اور بَعض اور اَیّ اور اَیَّۃ کے (
جیسے کے فرا کی نزدیک تصغیر مِثل اور شِبہ کی ممتنع ہے اور سیبویہ جائز رکہتا ہے (تصغیر اسماء
شہور یعنی مہینون کے نام کی مانند محرم صفر ربیع الاول ربیع الثانی جمادی الاول جمادی الثانی
رجب شعبان رمضان شوال ذوالقعدہ ذوالحجہ کے نزدیک سیبویہ کی جائز نہین ہے اور جرمی
اور مازنی اور کوفیین جائز رکہتے ہین پس کہتے ہین مُحَیرِمٌ صُفَیرٌ رُبَیعٌ جُمَیدٌ رُجَیبٌ شُعَیبَانٌ رُمَیضَانٌ شُوَیوِلٌ
ذُوَیُّ القعدۃ ذُوَیُّ الحجۃ۔ (تصغیر اسماء اسبوع یعنی ہفتہ کے نام مانند سَبت اور اَحَد اور اِثنین
اور ثُلَاثَا اور اَربِعَا اور خَمِیس اور جُمُعَۃ کی نزدیک سیبویہ کے جائز نہین ہے اور نزدیک کوفیون
اور جرمی اور مازنی کے جائز ہے (اور یہی ممتنع ہے تصغیر اسماء الہی اور اسماء انبیا کی اور

ابن قتیبہ نے جو کہا تھا کہ مُهَیْمِن تصغیر مُؤَمِّن کی ساتھ ابدال ہمزہ کے ساتھ ہا کے ہے۔ ابو العباس نے
اوسکو لکھا کہ حذر کر اس قول سے اسلیے کہ اسماء الٰہی کی تصغیر نہین آتی ہے (اور ممتنع ہے تصغیر
جمع کثرت کی مگر اسطرح سے کہ اول اوسکے مفرد کی جمع قلت بنائین اگر ہو پھر اوس جمع قلت کو مصغر
کرین جیسے غُلَیْمَۃٌ تصغیر غِلْمَانٌ جمع غُلَامٌ مین یا اس طور سے کہ اوسکے مفرد کو خواہ تحقیقی ہو یا تقدیری
مصغر کرین پھر مصغر کی جمع سالم بنائین جیسے غِلْمَانٌ کی تصغیر مین غُلَیْمُوْنَ اور عُبَیْدُوْنَ تصغیر مین
عُبَادِیْدُ جمع عُبْدُوْدٌ مفرد تقدیری مین اور یہ مذہب بصریونکا ہے اور کوفیون کے نزدیک جائز ہے
تصغیر اوس جمع کثرت کی کہ وزن پر مفرد کے ہو پس جائز ہے اونکے نزدیک رُغَیْفَانٌ تصغیر رُغْفَانٌ جمع رَغِیْفٌ مین
(تصغیر مصغر اور اوس اسم کی جو لفظاً یا معنیً مناسب مصغر کے ہو جائز نہین ہے مانند کُمَیْتٌ اور
قَلِیْلٌ اور صَغِیْرٌ کے (اور تصغیر اوس اسم کی کہ معنی اوسکے منافی معنی تصغیر کے ہوان مانند کَثِیْرٌ اور
جَمِیْعٌ کے جائز نہین ہے (اور تصغیر اسماء مبنیہ لازمۃ البناء مانند مَتٰی اور اَیْنَ اور مَنْ اور ما و غیرہا کے
جائز نہین ہے لیکن بعض اسمای اشارہ اور موصولات کی تصغیر برخلاف قیاس بزیادت یا اور الف کی
آخر مین آتی ہے سوای لفظ اُولَاءِ کے کہ اوسمین یا اور الف ماقبل آخر مین زیادہ کیا جاتا ہے جیسے
ذَیَّا اور تَیَّا اور ہٰذَیَّا اور ذَیَّاکَ اور تَیَّاکَ اور ذَیَّانِ اور تَیَّانِ اور اُوَلَیَّاءِ اور اُوَلَیَّا و اَللَّذَیَّا و اَللَّتَیَّا
تصغیر ذَا اور تَا اور ہٰذَا اور ذَاکَ اور تَاکَ اور ذَانِ اور تَانِ اور اُولَاءِ اور اُولیٰ اور اَلَّذِیْ
اور اَلَّتِیْ مین اور کبھی ضمہ دیا جاتا ہے لام اَلَّذِیْ اور اَلَّتِیْ کو اور ابن خالویہ نے کہا ہے کہ اجماع
ہے نحویونکا فتحہ لام اَللَّتَیَّا پر مگر اخفش نے جائز کہا ہے اَللُّتَیَّا ساتھ ضمہ لام کے اور اسی طرح اَیَا
اَللَّذَیَّانِ اور اَللَّتَیَّانِ تصغیر اَللَّذَانِ اور اَللَّتَانِ مین اور اَللَّذَیُّوْنَ اور اَللَّذَیِّیْنَ تصغیر اَلَّذِیْنَ مین اور
اَللَّذَیُّوْنَ اور اَللَّذَیِّیْنَ اصل مین اَللَّذَیَّانِ تھا بسبب التباس کے ساتھ مصغر تثنیہ کے الف تصغیر
حالت رفعی مین ساتھ واو کے اور حالت نصبی اور جرّی مین ساتھ یا کے بدل کیا ہے اور یای
مشددہ کو حالت رفعی مین ضمہ اور حالت نصبی اور جرّی مین کسرہ دیا ہے مذہب سیبویہ کا ہے
اور اخفش اور مبرد نے سب حالتون اَللَّذَیُّوْنَ اَللَّذَیِّیْنَ ساتھ فتحہ یا کے کہا ہے اور اسی طرح اَیَا
اَللَّتَیَّاتُ تصغیر اَللَّاتِیْ مین یعنی پہلے اَلَّتِیْ مفرد کی تصغیر بنائی پھر جمع اوسکی الف اور تا کے
ساتھ بنائی الف تصغیر کا بسبب التقای ساکنین کے گر پڑا (بعض کوفی تصغیر اسم متمکن مین بجای

یاے تصغیر کے الف لاے ہین جیسے دُوَابَّۃٌ اور شُوَابَّۃٌ تصغیر دَابَّۃٌ اور شَابَّۃٌ مین سے کہتے ہین اور بصری کہتے ہین کہ اصل دُوَابَّۃٌ اور شُوَابَّۃٌ کی دُوَیْبَّۃٌ اور شُوَیْبَّۃٌ تھی یاے ساکنہ کو کہ بعد فتحہ کے تھی ساتھ الف کی بدل کیا ہے جیسے کہ تُوبَۃٌ مین تَابَۃٌ آیا ہے۔

ف تصغیر بعض اسماء کی برخلاف قیاس آتی ہے جیسے اُنَیْسِیَانٌ اور عُشَیْشِیَۃٌ اور عُشَیْشِیَانٌ اور عُشَیْشِیَانٌ اور رُوَیْجِلٌ اور مُغَیْرِبَانٌ اور اُغَیْلِمَۃٌ اور اُصَیْبِیَۃٌ اور اُبَیْنُونَ اور لُیَیْلِیَۃٌ تصغیر اِنْسَانٌ اور عَشِیَّۃٌ اور عَشِیٌّ اور رَجُلٌ اور مَغْرِبٌ اور غِلْمَۃٌ اور صِبْیَۃٌ اور بَنُونَ اور لَیْلَۃٌ مین کہ تصغیر موافق قیاس اُنَیْسِیْنٌ اور عُشَیَّۃٌ اور عُشَیٌّ اور رُجَیْلٌ اور مُغَیْرِبٌ اور غُلَیْمَۃٌ اور صُبَیَّۃٌ اور بُنَیُّونَ اور لُیَیْلَۃٌ ہے اور کافی مین ہے کہ قیاس تصغیر اِنْسَانٌ مین اُنَیْسَانٌ باتقای الف ہے اور نزدیک کوفیون کے وزن انسان اِفْعَانٌ بحذف لام ہے اور اشتقاق اوسکا نِسْیَانٌ سے ہے اس صورت مین تصغیر اِنْسَانٌ کی اُنَیْسِیَانٌ برخلاف قیاس نہوگی اور بعض کے نزدیک رُوَیْجِلٌ تصغیر رَاجِلٌ کی اور لُیَیْلِیَۃٌ تصغیر لَیْلَاۃٌ کی ہے نہ لَیْلَۃٌ کی اس صورت میں رُوَیْجِلٌ اور لُیَیْلِیَۃٌ شاذ نہوگا *

ف بعض الفاظ موضوع وزن تصغیر ہین کہ اونکی تصغیر نہین آتی ہے جیسے جُمَیْلٌ کہ نام ایک پرندہ جانور کا ہے بشکل ٹٹورے کی ہوتا ہے اور کُعَیْتٌ کہ بلبل کو کہتے ہین اور مبرد نے کہا ہے کہ نام ایک اور پرندہ کا ہے کہ مشابہ بلبل کے ہوتا ہے اور کُمَیْتٌ کہ لال کو کہتے ہین اور کُمَیْتٌ سیبویہ نے کہا ہے کہ پوچھا مین نے معنی کُمَیْتٌ کی خلیل سے کہا خلیل نے کہ وہ ایک رنگ ہے درمیان مین سیاہ اور سرخ کے قریب ہرایک سے کے فقط

تمام شد حصہ اول *

دوسرا حصّہ امداد الادب کا

اسمین بیان ہے اون قاعدون کا کہ اونسے تغیر اور تبدل عرب کی لفظونکا معلوم ہوتا ہی قواعد کے مذکور ہونے سے پہلے جان لینا چند امور کا ضرور ہے پس واضح ہو کہ سب فعل اور اسم عرب کے چار قسم ہین صحیح اور مہموز اور معتل اور مضاعف صحیح اوس لفظ کو کہتے ہین کہ اوسکے حرف اصلی کی جگہ ہمزہ اور حرف علت اور دو حرف ایک جنس کے نہون جیسے ضَرَبَ اور رَجُلٌ اور حرف اصلی فا اور عین اور لام کلمہ کو کہتے ہین اور حرف علت تین حرف ہین واو اور الف اور یای کہ مجموعہ اونکا وای ہے اور مہموز اوس لفظ کو کہتے ہین کہ جسکے حرف اصلی کی جگہ ہمزہ ہو اور معتل اوس لفظ کو کہتے ہین کہ جسکے حرف اصلی کی جگہ حرف علت ہو اور مضاعف اوس لفظ کو کہتے ہین کہ جسکے حرف اصلی کی جگہ دو حرف ایک جنس کے ہون پھر مہموز تین قسم ہے مہموز فا اور مہموز عین اور مہموز لام مہموز فا اوس لفظ کو کہتے ہین کہ اوسکی فا کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو جیسے اَخَذَ اور اَخْذٌ اور مہموز عین اوس لفظ کو کہتے ہین کہ اوسکے عین کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو جیسے سَأَلَ اور سُؤَالٌ اور مہموز لام اوس لفظ کو کہتے ہین کہ اوسکے لام کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو جیسے قَرَأَ اور قِرَاءَةٌ اور معتل دو قسم ہے معتل مفرد اور لفیف معتل مفرد اوس لفظ کو کہتے ہین کہ ایک حرف اصلی اوسمین حرف علت ہو اور

لفیف

لفیف اوس لفظ کو کہتے ہین کہ اوسکے حرف اصلی کی جگہ ایک سے زائد حرف علت ہو پہر معتل مفرد تین
قسم ہے معتل فا معتل عین معتل لام اور معتل فا کو مثال اور معتل عین کو
اجوف اور معتل لام کو ناقص بہی کہتے ہین معتل فا اور مثال اوسکو کہتے ہین کہ جسکی فا
کلمہ کی جگہ حرف علت ہو پہر حرف علت اگر واو ہے تو اوسکو مثال واوی کہتے ہین جیسے وَعَدَ
اور وُعِدَ اور اگر یا ہے تو اوسکو مثال یائی کہتے ہین جیسے یَسَرَ اور یُسِرَ اور معتل عین اور اجوف
اوسکو کہتے ہین کہ جسکی عین کلمہ کی جگہ حرف علت ہو پہر حرف علت اگر واو ہے تو اوسکو اجوف واوی
کہتے ہین جیسے قَالَ اور قُوْلُ اور اگر یا ہے تو اوسکو اجوف یائی کہتے ہین جیسے بَاعَ اور بُیِعَ اور معتل
لام اور ناقص اوسکو کہتے ہین کہ جسکے لام کلمہ کی جگہ حرف علت سے پہر حرف علت اگر واو ہے
تو اوسکو ناقص واوی کہتے ہین جیسے مَهْوًا اور مَهَاوَةً اور اگر یا ہے تو اوسکو ناقص یائی کہتے ہین
جیسے خَشِیَ اور خَشْیَةً اور لفیف دو قسم ہے لفیف مقرون اور لفیف مفروق اور لفیف
مقرون اوسکو کہتے ہین کہ فا اور عین اوسکا یا عین اور لام اوسکا یا فا اور عین اور لام اوسکا حرف
علت ہو اور وہ لفیف کہ جسکا فا اور عین حرف علت ہو جیسے یَوْمٌ اور وَیْلٌ یا فا اور عین اور لام
حرف علت ہو جیسے وَاوٌ اور یَاءٌ نہایت کم ہے صرف چند الفاظ گنتی کے ایسے ہین لہذا اکثر
صرفیون نے لفیف مقرون اوسکو کہا ہے کہ جسکا عین اور لام کلمہ حرف علت ہو جیسے
طَوِیَ اور طَوْیٌ اور لفیف مفروق اوسکو کہتے ہین کہ جسکا فا اور لام کلمہ حرف علت ہو
جیسے وَقَیْ اور وِقَایَةً اور مضاعف بہی دو قسم ہے مضاعف ثلاثی اور مضاعف رباعی
مضاعف ثلاثی اوسکو کہتے ہین کہ جسکا عین اور لام کلمہ دو حرف صحیح ایک جنس کے ہون
جیسے مَدَّ اور مُدَّ اور جسکا کہ فا اور عین کلمہ دو حرف صحیح ایک جنس کے ہون جیسے دَدَنٌ یا فا اور لام
کلمہ دو حرف ایک جنس ہون جیسے قَلِقَ چونکہ نہایت قلیل ہے اور تغیر اور تصرف اوسمین نہین ہوا ہے
لہذا وہ اکثر اہل تصریف کی نزدیک داخل صحیح ہے اور جسکا کہ فا اور عین اور لام کلمہ ایک جنس کا ہو
جیسے بَبَّ اور ججَّ وہ بسبب ایک جنس ہونے عین اور لام کلمہ کے معدود مضاعف ثلاثی سے
ہے اور مضاعف رباعی اوسکو کہتے ہین کہ جسکا فا کلمہ اور لام اول ایک جنس کا ہو اور عین کلمہ اور
لام ثانی ایک جنس کا جیسے زَلْزَلَ اور زُلْزِلَ مہموز فا اکثر نَصَرَ ضَرَبَ سَمِعَ کَرُمَ سے آتا ہے اور

کمتر اور مہموز عین سَمِعَ فَتَحَ کَرُمَ سے اکثر آتا ہے اور ضَرَبَ سی کمتر اور مہموز لام سَمِعَ فَتَحَ سی اکثر آتا ہے اور ضَرَبَ سی کمتر اور **مثال** واوی ضَرَبَ سَمِعَ فَتَحَ کَرُمَ حَسِبَ سی آتا ہے اور مثال یائی ضَرَبَ سَمِعَ فَتَحَ کَرُمَ سے اکثر آتا ہے اور حَسِبَ سی کمتر اور **اجوف** واوی نَصَرَ ضَرَبَ سَمِعَ سے اکثر آتا ہی اور کَرُمَ سے کمتر اور اجوف یائی ضَرَبَ سَمِعَ سے اکثر آتا ہے اور نَصَرَ سے کمتر اور ناقص واوی نَصَرَ سَمِعَ فَتَحَ کَرُمَ سے اکثر آتا ہے اور ضَرَبَ سی کمتر اور ناقص یائی ضَرَبَ سَمِعَ فَتَحَ سے اکثر آتا ہے اور نَصَرَ کَرُمَ سے کمتر اور **لفیف مقرون** سَمِعَ اور ضَرَبَ سی آتا ہے اور **لفیف مفروق** ضَرَبَ سی اکثر آتا ہے اور حَسِبَ سی کمتر اور **مضاعف** نَصَرَ ضَرَبَ سَمِعَ سے اکثر آتا ہے اور کَرُمَ سی کمتر **اسکان** دور کرنا حرکت کاہی ساتھ نقل یا ساتھ گرا دینے کی **تحریک** حرکت دینا ایک ساکن کا ہی دو ساکنون مین سے **حذف** گرا دینا حرف کاہی **زیادت** بڑھا دینا حرف کا ہے **ابدال** لانا حرف کاہی بجاے دوسرے حرف کی یا لانا حرکت کا ہے بجای دوسری حرکت کی **ادغام** ملا دینا ایک حرف کاہی دو حرف ایک جنس مین سی ساتھ دوسرے حرف کی اسطور سی کہ پڑہے جائین دونون حرف ایکبار **قلب** تقدیم اور تاخیر حرفونکی ہے بین بین پڑہنا ہمزہ کا ہے درمیان اوس حرف علت کی کہ جو مناسب حرکت ہمزہ یا مناسب حرکت ماقبل ہمزہ کی ہے اور واو مناسب ضمہ کے ہی اور الف مناسب فتحہ کی اور یا مناسب کسرہ کے اور بین بین کو تسہیل بھی کہتے ہین اور ہمزہ کو درمیان ہمزہ اور اوس حرف علت کی کہ جو مناسب حرکت خود ہمزہ کے ہو پڑہنا بین بین قریب ہے اور ہمزہ کو درمیان ہمزہ اور اوس حرف علت کی پڑہنا کہ جو مناسب حرکت ماقبل ہمزہ کے ہے بین بین بعید ہے غالبًا تخفیف ہمزہ کی چار طرح سے ہوتی ہے ساتھ **ابدال** اور **حذف** اور **زیادت** اور **بین بین** کی جہان عبارت قواعد مین لفظ واجب کا آتا ہی مراد اوس سے یہ ہے کہ یہ قاعدہ جاری کرنا ضرور ہے اور جہان جائز کا لفظ آتا ہی مراد اوس سے یہ ہی کہ یہ قاعدہ جاری کرنا ضرور نہین ہے چاہی کرین اور چاہے نکرین +

نقشہ اصول مہموز

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	ہمزہ ساکنہ کا کہ ماقبل اوسکا	رَأْسٌ بُؤْسٌ ذِئْبٌ	رَأْسٌ بُؤْسٌ ذِئْبٌ	جو کہ مناسب فتحہ کی الف

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
	متحرک ہی ساتہ اوس حرف علت کی کہ مناسب ہے حرکت ماقبل کے جایز ہے اگر ماقبل اوسکا ہمزہ نہین ہے اور واجب ہی اگر ماقبل اوسکا ہمزہ ہے۔	أيمانٌ	أُءْمانٌ	اور مناسب ضمہ کے واو اور مناسب کسرہ کی یا ہے لہذا ہمزہ ساکنہ رَأْسٌ اور اٰءْمَنَ کا بدل ہوا ساتہ الف کی اسلیے کہ ماقبل مین ہمزہ کے فتحہ ہے اور ہمزہ ساکنہ بُؤْسٌ اور اُؤْمِنَ کا بدل ہوا ساتہ واو کے اسلیے کہ ماقبل

مین ہمزہ کے ضمہ ہے اور ہمزہ ساکنہ ذِئْبٌ اور اُءْمانٌ کا بدل ہوا ساتہ یا کی اسلیے کہ ماقبل ہمزہ کی کسرہ ہے

				کیفیت
ابدال	دوسرے ہمزہ کا دو ہمزون متحرک مین سے ساتہ یا یا واو کی واجب ہی یا کی ساتہ جبکہ کوئی ہمزہ دونون ہمزون مین سے مکسور ہو اور واو کے ساتہ جبکہ کوئی ہمزہ دونون ہمزون مین سے مکسور نہو۔	جاءٍ أَيِمَّةٌ أَوَادِمُ أُوَيْدِمُ أَوَاذِبُ أُوَدِمَ	جَاءِءٌ أَءِمَّةٌ أَءَادِمُ أُءَيْدِمُ أَءْذَبُ أُءْدِمَ	جَاءِئٌ اصل مین جَايِءٌ تہا یا بعد الف فاعل کے تہی اوسکو ساتہ ہمزہ کے بدل کیا جَائِءٌ ہوا پہر اس قاعدہ سے دوسرے ہمزہ کو ساتہ یا کے بدل کیا جَائِيٌ ہوا ضمہ کو یا پر دشوار رکہکے دور کیا اجتماع ساکنین ہوا یا مین اور تنوین مین یا کو گرا دیا تنوین تابع ماقبل یا کی

ہو گئی اور تنوین نون ساکن کو کہتے ہین کہ لکہا نہین جاتا ہے پڑہا جاتا ہے اور اوسکی جگہ ایک حرکت کو لکہہ دیتے ہین +

ابدال	ہمزہ مفتوحہ کا بعد ضمہ یا کسرہ جُوَنٌ مِيَرٌ	جُوَنٌ مِيَرٌ	جُؤَنٌ مِئَرٌ	ہمزہ مفتوحہ جُؤَنٌ مین ساتہ واو کے

قسم تخفیف	قاعده	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
ابدال	کے ساتہ واو یا یا کے جاتی ہے واو کے ساتہ جبکہ بعد ضمہ کے ہو یا کے ساتہ جبکہ بعد کسرہ کے ہو	+	+	بدل ہوا اسلیے کہ بعد ضمہ کے ہے اور مُیَسِّرٌ مین ساتہ یا کے بدل ہوا اسلیے کہ بعد کسرہ کے ہے —
ابدال	ہمزہ متحرکہ کا بعد واو یا یا ے مدہ زائدہ یا یای تصغیر کی ساتہ واو یا یا کے واجب ہی واو کے ساتہ جبکہ بعد واو کے ہو اور یا کے ساتہ جبکہ بعد یا کے ہو ادغام واو کا واو مین اور یا کا یا مین +	مَقْرُوَّةٌ خَطِيَّةٌ أُفَيِّسٌ	مَقْرُوءَةٌ خَطِيئَةٌ أُفَيْئِسٌ	أُفَيِّسٌ تصغیر أَفْؤُسٌ جمع فَأْسٌ کی ہے اور مدہ حرف علت ساکن کو کہتے ہین کہ اوسکے ماقبل کی حرکت اوسکے موافق ہو اور مدہ دو قسم ہے اصلیہ اور زائدہ وہ حرف علت اگر بجای فا اور عین اور لام کے ہی تو مدہ اصلیہ ہے اور اگر بجای فا اور عین اور لام کی نہین ہی تو مدہ زائدہ ہے
ابدال	ہمزہ ساکنہ کا بعد ہمزہ متحرکہ یا ساکنہ کے اور ہمزہ متحرکہ کا بعد ہمزہ ساکنہ یا متحرکہ کے ساتہ یا کے واجب ہے۔ اگر دوسرا ہمزہ بجاے لام کلمہ کے ہی	قُرْيَنٌ قُرْءٍ قُرْءٍ قَرْءٍ	قُرْءَنٌ قُرْءُءٌ قُرْءَءٌ قُرْءُءٌ	قُرْءَنٌ بروزن تُعْزَنٌ ہے اور قُرْءُءٌ بروزن قِمْطَرٌ بہ حالت وقف ہے اور قُرْءَءٌ بروزن جَعْفَرٌ ہے اور قُرْءُءٌ بروزن قِمْطَرٌ بہ حالت غیر وقف کے ہے قُرْءُءٌ مین جب ہمزہ ثانیہ کو کہ بجای لام ہے بدل ساتہ یا کے کیا قُرْءِيٌ ہوا یا متحرک تہی اور

ماقبل اوس کا مفتوح یا کو ساتھ الف سے کہ بدل کیا قرئ ہوا +

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	اوس ہمزہ کا کہ بعد الف فعائل جمع کے قبل یا کے ساتھ یا کے واجب ہی پہر اس یا کو فتح دیکر دوسری یا کو ساتھ الف سے کے بدل کرنا ـ	خَطَایَا	خَطَاءِیُ	خَطَاءِیُ جمع خَطِیْئَۃ کی بروزن فعائل سے ہے اول ہمزہ کو ساتھ یا کے بدل کیا خَطَایِیُ ہوا پہر اوس یا کو جو ہمزہ سے کے عوض آتی ہے فتحہ دیا خطایَیُ ہوا پہر دوسری یا کو ساتھ الف کی بدل کیا خَطَایَا ہوا +
ابدال	پہلی ہمزہ کا اون دو ہمزون سے کہ درمیان مین اونکی الف ہے ساتھ واو کے جائز ہے ـ	ذَوَائِبُ	ذَآئِبُ	ذَآئِبُ جمع ذُؤَابَۃ بالضم کی ہے ـ
ابدال	ہمزہ مضمومہ کا بعد ہمزہ مکسورہ کا اور ہمزہ مکسورہ کا بعد ہمزہ مضمومہ کی ساتھ واو کے جائز ہے اگر دونون دو کلمہ مین ہین ـ	مِنْ تِلْقَاءِ وُجَاہ یَجِیءُ وِلْسَانٌ	مِنْ تِلْقَاءِ اُخْرٰی یَجِیءُ اِلْسَانٌ	بعض قراءت مین جو بہاری مِنْ آیَاتِ رَبِّی سراطٍ مستقیمٍ ہے وہ اسی قاعدہ سے ہے ـ
حذف	ہمزہ متحرکہ کا بعد ساکن غیر زائدہ اور یای تصغیر او	یَسَلُ الْحَمَرُ سُوَیْرَمِی خَاہ	یَسْأَلُ الْأَحْمَرُ سُوَیْئِرَمِی خَاہ	یہ قاعدہ جواز کا ہے لیکن ... سے حذف ہمزہ سار ... صیغون

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	تتمۂ کیفیت
خفت	نون انفعال کی حرکت ہمزہ کی اور اسکے ماقبل کو دینا جائز ہے	؍؍	؍؍	یَرَیٰ اور یُرِی کا اسی قاعدہ کی رو سے یعنے جو لفظ اس مادہ کی باب فتح
حذف	ہمزہ رَأیتَ اور رَأَینَ کا بعد ہمزہ استفہام اور ہل کی جائز ہے	اَرَیتَ اَرَینَ ہَل رَیتَ ہَل رَینَ	اَرَأیتَ اَرَأَینَ ہَل رَأیتَ ہَل رَأَینَ	بالفتح اور باب انفعال سے آتی ہین اور یہ قاعدہ اونمین ہو چکا ہے اور انمین

حذف ہمزہ کا واجب ہو مگر چند لفظونمین جو اس مادہ کی باب فتح سے آتی ہین حذف نہین آیا ہے اور وہ لفظ یہ ہین مَرْءًی مُرْأۃ مِرْآۃ مَرْئِیٌّ اَرْءٰی مَا اَرْءٰی اَآرْءٰی بِہٖ وغیرہ

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	تتمۂ کیفیت
حذف	ہمزہ اُکُل اور اُخُذ اور اُمُر کا سب صیغون امر حاضر معروف مین ہوتا ہے	کُلْ خُذْ مُرْ	اُؤْکُلْ اُؤْخُذْ اُؤْمُرْ	اُوکُل اور اُخذ مین حذف واجب ہی اور اُؤمُر مین جائز ہے
زیادت	الف کے درمیان ہمزہ استفہام اور ہمزہ ابتدائی کلمہ غیر وصلی کے جائز ہے	آاَخُذُ آاَبِلٌ آاَنْتَ	أأخُذُ أأبِلٌ أأنْتَ	اور ساتھ زیادت الف کے جائز ہی تخفیف ہمزہ ثانیہ کی ساتھ ابدال اور بین بین کے اور ابدال

بطور قاعدہ آوادم اور ایمۃ ہوگا اور فاصل ہونے الف کا کچھ اعتبار نکیا جائیگا پس پڑھا جائیگا آوُخُذُ اور آوُنتَ اور آیبِلٌ

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	تتمۂ کیفیت
بین بین	قریب ہی ہمزہ مفتوحہ مین بعد	سَآلَ سَاءَلَ	سَأَلَ سَأَلَ	

قسم تخفیف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
	فتحہ یا الف کے۔	+	+	+
بین بین	قریب ہی ہمزہ مکسورہ مین بعد حرکات ثلثہ کے	سَئِمَ مُسْتَهْزِئِينَ سُئِلَ	سَئِمَ مُسْتَهْزِئِينَ سُئِلَ	بعض کے نزدیک ہمزہ مکسورہ مین بعد ضمہ کے بین بین بعید ہے
بین بین	قریب ہی ہمزہ مضمومہ مین بعد حرکات ثلثہ کے	رَؤُفٌ مُسْتَهْزِءُونَ رُءُوسٌ	رَءُوفٌ مُسْتَهْزِءُونَ رُءُوسٌ	بعض کے نزدیک ہمزہ مضمومہ مین بعد کسرہ کے بین بین بعید ہے۔
	قواعد ہمزہ غیر مہموز			
ابدال	ہمزہ وصل مفتوحہ کا بعد ہمزہ کے ساتھ الف کو واجب ہے	آلْحَسَنُ آیْمُنُ اللّٰہ	أَاَلْحَسَنُ أَاَیْمُنُ اللّٰہ	
حذف	ہمزہ وصل مضمومہ یا مکسورہ کا بعد ہمزہ استفہام کو جائز ہے	أَفْتَرَىٰ أَصْطَفَى	أَاِفْتَرَىٰ أَاِصْطَفَى	
حذف	ہمزہ وصل کا درج کلام مین واجب ہے	فَاضْرِبْ ثُمَّ اضْرِبْ	فَاِضْرِبْ ثُمَّ اِضْرِبْ	تفصیل اس قاعدہ کی چوتھے حصہ مین آئیگی
حذف	ہمزہ قطعیہ باب افعال کا بعد علامت مضارع اور میم اسم فاعل اور اسم مفعول اور اسم ظرف کے واجب ہے	یُکْرِمُ تُکْرِمُ اُکْرِمُ نُکْرِمُ مُکْرِمٌ مُکْرَمٌ	یُأَکْرِمُ تُأَکْرِمُ اُأَکْرِمُ نُأَکْرِمُ مُأَکْرِمٌ مُأَکْرَمٌ	

تخفیف حرف علت کی کہ اوسکو اعلال کہتے ہین تین قسم سے ہوتی ہے +

پہلے ابدال ۔

دوسرے اسکان ۔

تیسرے حذف ۔

اُصُول معتل اور قواعد تغیر حرف علت کے

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	واو مضموم یا مکسور کا کہ اول کلمہ مین ہے ساتہ ہمزہ کے جائز ہے ۔	اُجُوہٌ اِشَاحٌ	وُجُوہٌ وِشَاحٌ	اور بعض امثلہ مین جو ابدال واو مفتوح کا ابتدای کلمہ مین ساتہ ہمزہ کے آیا ہے مانند اَحَمٌ اور اَحَدٌ اور اَنَاۃٌ اور

اَسْمَاءُ کے کہ اصل مین وَحَمٌ اور وَحَدٌ اور وَنَاۃٌ اور وَسْمَاءُ تہا برخلاف قیاس ہے جیسے ابدال واو مفتوح اور مضموم کا ابتدای کلمہ مین ساتہ تا کے مانند تَقْوَی اور تَتْرَی اور تُکْلَانُ اور تُرَاثٌ اور تُجَاہٌ مین کہ اصل مین وَقْوَی اور وَتْرَی اور وُکْلَانٌ اور وُرَاثٌ اور وُجَاہٌ تہا +

ابدال	واو اول کا دو واو متحرک کے اول کلمہ سے ساتہ ہمزہ کے واجب ہے	اَوَاصِلُ	وَوَاصِلُ	وَوَاصِلُ جمع وَاصِلٌ اسم فاعل کی ہے ۔
ابدال	واو اول کا دو واو اول کلمہ سے اگر دوسرا ساکن ہے ساتہ ہمزہ کی جائز ہے	اُوْعَدُ	وُوْعَدُ	وُوْعَدُ بروزن جُوْرَبٌ وُعَدٌ سے ہے ۔
ابدال	واو یا یای فای کلمہ افتعال کا ساتہ تا کی واجب ہے بعد ادغام	اِتَّقَدَ اِتَّسَرَ	اِوْتَقَدَ اِیْتَسَرَ	

<table dir="rtl">
<tr><th>قسم تخفیف</th><th>قاعدہ</th><th>مثال</th><th>اصل مثال</th><th>کیفیت</th></tr>
<tr><td>ابدال</td><td>کا تای افتعال مین —
یا جی ساکنہ یا الف کا بعد ضمہ کے
ساتہ واو کے واجب ہی</td><td>مُوتَسِر ضُورِبَ</td><td>مُیتَسِر ضَارَبَ</td><td>ضَارَبَ صیغہ معروف سی ضُورِبَ مجہول
بنایا گیا ضاد کو پیش دیا گیا تب الف
ساتہ واو کے بدل ہو گیا —</td></tr>
<tr><td>ابدال</td><td>واو ساکن اور الف کا بعد
کسرہ کے ساتہ یا سے کو واجب ہے</td><td>مِیزَانٌ مَحَارِیبُ</td><td>مِوزَانٌ مَحَارِابُ</td><td>محراب کی جمع جب بناتی گئی
میم اور حاسے مہملہ کو فتحہ دیا گیا</td></tr>
<tr><td colspan="5">بعد اوسکے الف جمع کا لاتے پہر را کو کسرہ دیا گیا الف محراب کا بسبب کسرہ راء کے ساتہ یا کے
بدل ہو گیا مَحَارِیبُ ہوا —</td></tr>
<tr><td>ابدال</td><td>واو یا یای متحرک کا بعد فتحہ
کے ساتہ الف کرو اجب ہے</td><td>قَالَ بَاعَ</td><td>قَوَلَ بَیَعَ</td><td>رَوَحٌ بمعنی فراخی اور خَوَلٌ
جمع خَائِلٌ بمعنی چاکر و بندہ اور
قَوَدٌ بمعنی قصاص</td></tr>
<tr><td colspan="5">اور حَوِلٌ بمعنی کثیر الحیلۃ اور رَدِعٌ بمعنی ترسندہ اور غَیَبٌ جمع غائب بمعنی ناپدید
شوندہ اور حَوَکَۃٌ جمع حائکٌ بمعنی جولاہہ اور خَوَنَۃٌ جمع خائن بمعنی خیانت کنندہ اور شَوَکَۃٌ جمع شائکٌ
بمعنی قوی شاذ ہے —</td></tr>
<tr><td>ابدال</td><td>واو یا یاے ساکنہ کا کہ اصل مین
مفتوح ہی او ما قبل اوسکا
بعد نقل فتحہ کے مفتوح ہوا ہے
ساتہ الف کے واجب ہے</td><td>یُقَالُ یُبَاعُ
اِقَامَۃٌ اِسْتِقَامَۃٌ
اِبَانَۃٌ اِسْتِبَانَۃٌ</td><td>یُقْوَلُ یُبْیَعُ
اِقْوَامٌ اِسْتِقْوَامٌ
اِبْیَانٌ اِسْتِبْیَانٌ</td><td>مصدر باب افعال و استفعال
مین بعد گر جانے الف کے
اس قاعدہ سے ایک تا آخر مین
عوض الف محذوف کے
زیادہ کر دیتے ہین اور اَغْیَلَتِ</td></tr>
<tr><td colspan="5">المَرْءَۃُ شیر حمل کا پلایا عورت نے اور اَخْیَلَتِ السَّمَاءُ لائق باران کے ہوا آسمان اور اَغْیَمَتْ
صاحب ابر کا ہوا آسمان اور اَطْیَبَ پاک ہوا اور اَعْوَلَ آواز سے رویا اَجْوَدَ خوب اور اچہا کیا</td></tr>
</table>

اَطْوَلُ سو دراز کیا اور اَسْتَحْوَذَ غالب ہوا اور اَسْتَرْوَحَ آسایش پائی اور اَسْتَصْوَبَ درست رکھا اور اَشْوَرَ بِہٖ صلاح کرنا اور مَصِیْدَۃٌ شکار کرنا اور مَقْوَدَۃٌ کھینچا اور مَکْوَزَۃٌ کوزہ شاذ ہین۔

حکم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	واو اور یا کا بعد الف فاعل کے ساتہ ہمزہ سے کہ واجب ہے	قَائِلٌ بَائِعٌ	قَاوِلٌ بَایِعٌ	
ابدال	پہلے حرف علت کا اول دو حروف علت مین سے کہ آگے اور پیچہے الف مَفَاعِلُ کے ہین ساتہ ہمزہ کے واجب ہے	اَوَائِلُ بَوَائِعُ عَیَائِلُ	اَوَاوِلُ بَوَایِعُ عَیَایِلُ	اَوَاوِلُ جمع اول کی ہے اور بَوَایِعُ جمع بَایِعٌ کی اور عَیَائِلُ جمع عَیِّلٌ کے اور ضَیَاوِنُ شاذ ہے
ابدال	مدہ زائدہ کا کہ جمع مین بعد الف جمع کے ہے ساتہ ہمزہ کے واجب ہے	عَجَائِزُ صَحَائِفُ رَسَائِلُ	عَجَاوِزُ صَحَایِفُ رَسَاالُ	عَجَائِزُ جمع عَجُوْزٌ کی اور صَحَائِفُ جمع صَحِیْفَۃٌ کی اور رَسَائِلُ جمع رِسَالَۃٌ کی ہے اور واو عَجُوْزٌ کا اور یا صَحِیْفَۃٌ کی اور الف رِسَالَۃٌ کا مدہ زائدہ ہے۔
ابدال	واو یا یا کا بعد الف زائدہ کے کہ آخر مین یا حکم آخر مین ہی ساتہ ہمزہ کے واجب ہے	کِسَاءٌ رِدَاءٌ عَدَائِۃٌ سَقَائِۃٌ	کِسَاوٌ رِدَایٌ عَدَاوَۃٌ سَقَایَۃٌ	حکم آخر مین ہونے سے مراد یہ ہے کہ آخر مین نہو بلکہ حرف آخر سے کہ زیادت اوسکی لازم نہین پہلے ہو اور وہ زائدہ آخر مین ہو

جیسے واو عَدَاوَۃٌ کا اور یای سَقَایَۃٌ کی کہ آخر مین نہین ہے بلکہ تای زائدہ سے پہلے ہو اور زیادت تا کی لازم نہین ہے اور وہ آخر مین ہے۔

ابدال	اوس واو کا کہ عین مصدر یا	قِیَمٌ قِیَامٌ	قِوَمٌ قِوَامٌ	قِیَمٌ اور قِیَامٌ مصدر قام کے ہین اور

قسم تخفیف	قاعده	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
	جمع سے پہلے بعد کسرہ کے ساتہ یا کے واجب ہے۔	دِیَمٌ رِیَاضٌ	دِوَمٌ رِوَاضٌ	دِیَمٌ جمع دِیمَۃ کی ہی رِیَاضٌ جمع رَوضۃ کی اور ثِوَاءٌ جمع ثَوِیٌّ کی کہ بمعنی کوتی کے
ہے شاذ ہے عِوَضٌ اور صِیَوانٌ بمعنی جامہ دانی اور خِوانٌ بمعنی خوان مین واو کو ساتہ یا کے بدل نکیا اسلیے کہ عین مصدر اور جمع نہین ہے ۔				
				کیفیت
ابدال	اوس واو کا کہ قبل اوسکے یا بعد اوسکے یا ہے ابدال دونون مین کا ساکن ہے ساتہ یا کے واجب ہی پہر ادغام یا کا یا مین اور ابدال ضمہ ماقبل واو کا اگر ہو ساتہ کسرہ کے	سَیِّدٌ مَرْمِیٌّ	سَیْوِدٌ مَرْمُوْیٌ	اور بعد بدلنے واو کے ساتہ یا کے حذف ایک یا کا بہی آیا ہے جیسے کَیْنُوْنَۃٌ اور کَیْدُوْدَۃٌ کہ اصل مین کَیْنُوْنَۃٌ اور کَیْدُوْدَۃٌ تہا بعد بدلنے واو کے ساتہ یا کے ایک یا کو حذف کر دیا ہے ۔
ابدال	دو واو کا کہ بعد واو کے آخر اسم مین ہین ساتہ یا کے واجب ہے پہر ابدال ضمہ ماقبل ان واو کا ساتہ کسرہ کے ۔	مَقْوِیٌّ	مَقْوُوْوٌ	اور ابدال دو واو کا کہ بعد واو کے نہین ہین ساتہ یا کے نہین جیسے مَقْدِیٌّ اور مَرْضِیٌّ ہین کہ اصل مین مَقْدُوْوٌ اور مَرْضُوْوٌ تہا شاذ ہے ۔
ابدال	دو واو کہ آخر مین فُعُوْلٌ کے جمع مین ساتہ یا کے واجب ہے پہر ابدال ضمہ ماقبل کا ساتہ کسرہ کے ۔			نُحُوٌّ اور اُلُوٌّ اور جُثُوٌّ مین واو کو ساتہ یا کے اسلیے بدل نہین کیا کہ مو

مصدر مین ہین نہ فُعُول کی جمع مین اور نَحْو اور نُحُوّ اور اَبْو اور اَخْو اور فَتُو جمع نَحْو اور بُہْو اور اَبٌ اور اَخٌ اور فَتًی کے شاذ ہین۔

قسم تخفیف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	اوس واو کا کہ جوتہا حرف ہو یا پانچوان یا چہٹا اور ما قبل اوسکا مفتوح ہو۔	اُرْضِيَتْ اُرْتُضِيَتْ اُسْتُرْضِيَتْ	اُرْضُوَتْ اُرْتُضُوَتْ اُسْتُرْضُوَتْ	واو فِتْيَة کا کہ اصل مین فِتْوَة تہا باوجود تیسرا حرف ہونے کے جو ساتہ یا کے بدل گیا نہ شاذ ہے۔
ابدال	واو لام کلمہ کا بعد کسرہ کے ساتہ یا کے واجب ہی۔	دُعِيَ دُعِيَا	دُعِوَ دُعِوَا	
ابدال	یای لام کلمہ کا بعد ضمہ کے ساتہ واو کی واجب ہی۔	بَهُوَ بَهُوَا	بَهُيَ بَهُيَا	
ابدال	واو لام فُعْلَی اسمی کا ساتہ یا کے واجب ہی۔	دُنْيَا	دُنْوَی	
ابدال	یای لام فَعْلَی اسمی کا ساتہ واو کے واجب ہے	تَقْوٰی	تَقْيٰی	
ابدال	اوس الف کا کہ قبل الف مَفَاعِل اور مَفَاعِيل جمع کے پڑے ساتہ واو کے واجب ہی	شَوَاهِد قَوَارِير	شَاهِد قَارِير	یہ دونون جمع شَاهِدَة اور قَارُورَة کی ہین الف شَاهِدَة اور قَارُورَة کا کہ قبل الف مَفَاعِل اور مَفَاعِيل کے پڑا تہا ساتہ واو کے بدل ہو گیا ہے۔
ابدال	ضمہ یای عین کلمہ مفعول کا ساتہ کسرہ کے واجب ہے	مَبِيْع	مَبْيُوْع	ضمہ مَبْيُوْع کو ساتہ کسرہ کے بدل کیا مَبِيُوع ہوا پہر واو

ساکن اور ماقبل اوسکا مکسور اوسکو ساتہ یا کے بدل کیا مَبِیْع ہوا بعد اوسکے یا متحرک تہی اور ماقبل اوسکا ساکن حرکت یا کی نقل کرکے ماقبل کو دی اجتماع ساکنین ہوا درمیان دو یا کے ایک کو گرادیا مَبِیْع ہوا +

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	فتحہ فای کلمہ ماضی ثلاثی مجرد کا بعد گرجانے الف عین کلمہ کے ساتہ ضمہ یا کسرہ کے واجب ہے ضمہ کے ساتہ جبکہ الف بدل ہوا اور غیر مکسور سے اور کسرہ کے ساتہ جبکہ الف بدل ہوا مکسور یا یا سے	قُلْتَ طُلْتَ خِفْتَ بِعْتَ	قَوَلْتَ طَوُلْتَ خَوِفْتَ بَیَعْتَ	قَوَلْتَ اور طَوُلْتَ مین واو متحرک تہا اور ماقبل اوسکا مفتوح اوسکو ساتہ الف کے بدل کیا الف اجتماع ساکنین سے گرپڑا قَلْتَ اور طَلْتَ ہوا فتحہ قاف اور طا کو اس قاعدہ سے ساتہ ضمہ کے بدل کیا قُلْتَ اور طُلْتَ ہوا اور خَوِفْتَ اور بَیَعْتَ

مین واو اور یا متحرک تہی اونکو ساتہ الف کے بدل کیا الف اجتماع ساکنین سے گرپڑا خَفْتَ اور بَعْتَ ہوا فتحہ خا اور با کو اس قاعدہ سے ساتہ کسرہ کے بدل کیا خِفْتَ اور بِعْتَ ہوا اور قُلْتَ سے قُلْنَا تک اور طُلْتَ سے طُلْنَا تک اور خِفْتَ سے خِفْنَا تک اور بِعْتَ سے بِعْنَا تک سب صیغون مین اسی طریقہ سے تعلیل ہے +

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	ضمہ ماقبل حرف علت آخر اسم متمکن ساتہ کسرہ کے واجب ہے	تَلَقٍّ اَدْلٍ	تَلَقُّوٌ اَدْلُوٌ	ضمہ قاف تَلَقُّوٌ اور ضمہ لام اَدْلُوٌ جمع دَلْوٌ کو ساتہ کسرہ کے بدل کیا پہر واو کو کہ بجائے لام کلمہ بعد کسرہ کے تہا ساتہ یا کے

بدل کیا پہر ضمہ یا پر دشوار رکہکے اوسکو ساکن کیا پہر اجتماع ساکنین ہوا درمیان تنوین اور یا کے یا کو

گرادیا تلقٍ اور اُدلٍ ہوا اور مراد اسم متمکن سے وہ اسم ہے کہ جسپر کسرہ اور تنوین آتی ہے +

کیفیت	اصل مثال	مثال	قاعدہ	قسم تخفیف
اول ضمہ واو کو قُوُوَّۃٌ مین ساتھ کسرہ کے بدل کیا قُوِوَّۃٌ ہوا پھر واو ثانیہ کو کہ لام کلمہ ہے اور ما قبل اوسکا مکسور ساتھ یا کی بدل کیا قُوِیَّۃٌ ہوا	قُوُوَّۃٌ طُوُیَۃٌ	قُوِیَّۃٌ طُوِیَّۃٌ	ضمہ اوس واو کا کہ قبل واو یا یای لام کلمہ کے ہو ساتھ کسرہ کے واجب ہے	ابدال
قُوِلَ اور اُنقُوِدَ مین کسرہ واو کو نقل کرکے ما قبل کو دیا ہے واو ساکن ہوا اور ما قبل واو مکسور واو کو ساتھ یا کے بدل کیا قِیلَ اور بِیعَ ہوا اور بُیِعَ اور اُختُیِرَ مین کسرہ یا کو گرا دیا	قُوِلَ بُیِعَ اُنقُوِدَ اُختُیِرَ	قِیلَ بِیعَ اُنقِیدَ اُختِیرَ قُولَ بُوعَ اُنقُودَ اُختُورَ	واو یا یای مکسور عین کلمہ کا بعد ضمہ کے ساتھ نقل کسرہ کی طرف ما قبل کے یا ساتھ گرا دینے کسرہ کے واجب ہے اگر ضمیر متحرک وسکے آخر مین نہین ہے	اسکان
پھر یا ساکن ہوتی اور ما قبل اوسکا مضموم تھا یا کو ساتھ واو کے بدل کیا بُوعَ اور اُختُورَ ہوا +				
قُوِلنَ اور طُوِلنَ چونکہ غیر مکسور العین سے تھی کسرہ واو کو انمین گرا دیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان واو اور لام کے واو گر گیا قُلنَ اور طُلنَ ہوا	قُوِلنَ طُوِلنَ	قُلنَ طُلنَ	واو مکسور عین کلمہ کا بعد ضمہ کے غیر ماضی مکسور العین مین وقت لحوق ضمیر متحرک کی ساتھ گرا دینے کسرہ کے واجب ہے	اسکان

اسکان

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
اسکان	واو مکسور عین کلمہ کا بعد ضمہ کے ماضی مکسور العین میں اور یای مکسور عین کلمہ کا بعد ضمہ کے وقت لحوق ضمیر متحرک کے ساتھ نقل کرنیکے طرف ماقبل کے واجب ہے۔	خِفْنَ بِعْنَ	خُوِفْنَ بُیِعْنَ	جب کسرہ واو خُوِفْنَ کو کہ ماضی مکسور العین سے ہے اور کسرہ یای بُیِعْنَ کو نقل کر کے ماقبل کو دیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان واو اور فا اور یا اور عین واو اور یا گرگئی خِفْنَ بِعْنَ ہوا۔
اسکان	واو یا یای متحرک کا فعل یا مشتق غیر اسم آلہ اور اس اسم میں جو وزن پر اسم تفضیل کے ہے اگر ماقبل اوسکا ساکن غیر حرف علت ہے ساتھ نقل حرکت کے طرف ماقبل کے واجب ہے	یَقُوْلُ یَبِیْعُ مَقُوْلٌ مَبِیْعٌ	یَقْوُلُ یَبْیِعُ مَقْوُوْلٌ مَبْیُوْعٌ	مَقْوُوْلٌ میں واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اجتماع ساکنین ہوا درمیان واو واو کے ایک گرا دیا مَقُوْلٌ ہوا اور مَبْیُوْعٌ میں ضمہ یا کو کہ عین کلمہ

مَقُوْلٌ کی ہے ساتھ کسرہ کے بدل کیا ہے پھر واو ساکن تھا اور ماقبل اوسکا مکسور واو کو ساتھ یا کے بدل کیا ہے پھر حرکت یای اول کی اس قاعدہ سے نقل کر کے ماقبل کو دی اجتماع ساکنین ہوا درمیان دو یا کے ایک یا کو گرا دیا مَبِیْعٌ ہوا +

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
اسکان	واو یا یای مضموم کہ بعد اوسکے واو ضمیر جمع ہے اور ماقبل اوسکا مکسور یا واو یا یای مکسور کہ بعد اوسکے یای ضمیر واحد مونث حاضر ہے	رَضُوْا و خَشُوْا تَدْعِیْنَ تَرْمِیْنَ	رَضِیُوْا اخْشَیُوْا تَدْعُوِیْنَ تَرْمِیِیْنَ	رَضِیُوْا اور خَشِیُوْا میں ضمہ واو اور یا کا نقل کر کے ماقبل کو دیا پھر واو اول اور یا کو بسبب اجتماع

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	اور ماقبل اوسکا مضموم ہو تو نقل کرنے حرکت کی طرف ماقبل کے واجب ہے			ساکنین کے گرادیا رَضُوا اور خَشُوا ہوا اور تَدعُوِینَ میں کسرہ واو کو نقل کرکے ماقبل کو دیا پھر واو کو بسبب اجتماع ساکنین کے گرادیا
اسکان	واو یا یاے مضموم کا بعد ضمہ کے اور مکسور کا بعد کسرہ کے ساتھ گرادینے حرکت کے واجب ہے	یَدعُو یَنہُو یَجثِینَ یَرمِینَ	یَدعُوُ یَنہُیُ یَجثُوِینَ یَرمِیِینَ	یَنہُیُ میں جب ضمہ یا کو گرادیا یا ساکن ہوئی اور ماقبل اسکا مضموم ہو یا کو ساتھ واو کے بدل کیا یَنہُو ہوا اور یَجثُوِینَ

میں کسرہ واو کا دور کیا اجتماع ساکنین ہوا اور یا میں واو کو گرادیا یَجثِینَ ہوا اور یَرمِیِینَ میں کسرہ یا کو دور کیا اجتماع ساکنین ہوا دو یا میں پہلی یا کو گرادیا یَرمِینَ ہوا۔

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
اسکان	واو اور یاے مضموم کا بعد کسرہ کے اگر بعد اوسکے واو ضمیر جمع نہین ہے ساتھ گرادینے حرکت کے واجب ہے	یَجثِی یَرمِی	یَجثِوُ یَرمِیُ	یَجثِوُ میں ضمہ کو گرادیا پھر واو کو کہ لام کلمہ تھا بسبب کسرہ ماقبل کے ساتھ یا کے بدل کیا یَجثِی ہوا۔
حذف	واو کا مضارع میں یعنی مضارع اور امر و نہی سے بعد علامت مضارع مفتوح اور قبل کسرہ کے ہے واجب ہے	یَعِدُ تَعِدُ اَعِدُ نَعِدُ عِدْ لَاتَعِدْ	یَوعِدُ تَوعِدُ اَوعِدُ نَوعِدُ اِوعِدْ لَاتَوعِدْ	بعد حذف واو کے اس قاعدہ کی روسے اگر حرف حلقی بجای عین یا لام کلمہ ہو فتحہ دینا عین کلمہ کا جائز ہے جیسے یَہَبُ اور یَضَعُ

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
حذف	واو فای کلمہ مصدر کا اگر مضارع سے گرا ہو جاتا ہے پھر کسرہ دینا اوسکے مابعد کو اور لازم ہے ایک تا کا آخر مین زیادہ کرنا عوض محذوف سے ۔	عِدَۃٌ	وِعْدٌ	وِعْدٌ مین اول واو کو دور کیا پھر عین کو کہ بعد واو کے ہی کسرہ دیا عِدٌ ہوا پھر عوض واو محذوف کے آخر مین تا زیادہ کی اور ماقبل تا کو مفتوح کیا عِدَۃٌ ہوا۔
حذف	یای آخر مفاعِلُ جمع کا بحالت رفع یا جر درصورت خالی ہونے اوسکے کے الف ولام تعریف سے واجب ہے پھر تنوین ماقبل یا کو دینا۔	جَوَارٍ بحالت رفع جَوَارٍ بحالت جر	جَوَارِیُ جَوَارِیِ	تنوین نزدیک بعض کے عوض یای محذوفہ کی ہے اور نزدیک بعض کے عوض یای محذوفہ کے نہین ہے بلکہ منصرف ہونے کی ہے
حذف	ایک یا کا دو یای آخر مفاعیل جمع سے جاتی ہے پھر دوسری یا کو حکم یای مفاعِل کا دینا۔	صَحَارٍ بحالت رفع صَحَارٍ بحالت جر	صَحَارِیُّ صَحَارِیِّ	بعد حذف ایک یا کے صَحَارِیُ اور صَحَارِیِ ہوا تھا پھر یا کو حذف کیا اور تنوین کو کہ ماقبل یا تھی دی صَحَارٍ ہوا۔
حذف	حرف علت لام کلمہ کا امر اور نہی اور مضارع مجزوم مین واجب ہے پھر لوٹ آتا اوسکا وقت متصل ہونے	اُدْعُ لَا تَدْعُ لَمْ یَدْعُ	اُدْعُوْ لَا تَدْعُوْ لَمْ یَدْعُوْ	اُدْعُ اور اِرْمِ اور لَمْ یَدْعُ اور لَمْ یَرْمِ مین جو واو یا یا گرا تھا متصل ہونے ضمیر اُدْعُوْ

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	ضمیر فاعل اور نون تاکید کو۔	اِرْمِ لَاتَرْمِ لَمْ تَرْمِ اُدْعُوا اِرْمِیَا لَمْ یَدْعُوا لَمْ تَرْمِیَا اُدْعُوَنَّ اِرْمِیَنَّ	اِرْمِیْ لَاتَرْمِیْ لَمْ تَرْمِیْ اُدْعُ اِرْمِ لَمْ یَدْعُ لَمْ تَرْمِ اُدْعُ اِرْمِ	اور اِرْمِیَا اور لَمْ یَدْعُوا اور لَمْ تَرْمِیَا مین اور متصل ہونے نون تاکید سے اُدْعُوَنَّ اور اِرْمِیَنَّ مین لوٹ آیا ہے۔
حذف	اس الف کا کہ بدل ہو واو یا یاے سے ساتھ ملنے ساکن لفظی یا تقدیری کی واجب ہے۔	دَعَتْ دَعَتَا	دَعَوَتْ دَعَوَتَا	دَعَوَتْ اور دَعَوَتَا مین واو متحرک تھا اور ما قبل اوسکا مفتوح واو کو ساتھ الف کی بدل کیا اور وہ الف ساتھ

تا کے کہ لفظاً ساکن ہے دَعَوَتْ مین اور تقدیراً ساکن ہے دَعَوَتَا مین ملا تھا لہذا اوسکو حذف کیا دَعَتْ اور دَعَتَا ہوتا ہے دَعَتَا کی اصل مین ساکن ہے چونکہ بعد اوسکے الف تھا اوسکے وجہ سے مفتوح کردی گئی ہے لہذا اوسکو تقدیراً ساکن کہتے ہین ؏

ف تخفیف مضاعف کی ساتھ غیر ادغام کے قیاساً نہین آتی ہے اور ادغام مین تلفظ دو حرف ایک جنس کا ایک بار مین ہوتا ہے اور تخفیف ادغام کی کبھی تین اور تصرفات سے حاصل ہوتی ہے ایک **اِسکان** دوسرا **اِبدال** تیسرا **تحریک** یہان مراد اسکان سے ساکن کرنا حرف اول کا ہے دو حرف ایک جنس مین سے اور مراد ابدال سے گردانا ایک حرف کا ہے مانند دوسرے حرف کی دو حرفون متقارب المخرج مین سے اور مراد تحریک سے حرکت دینا دوسرے حرف کا دو حرفون ایک جنس مین سے ہے یا حرکت دینا ما قبل حرف اول کا اونہین دو حرفون ایک جنس ... اور تخفیف مضاعف کی سماعاً ساتھ ابدال اور حذف کی بھی آتی ہے جیسے اَمْلَلْتُ اور تَقَضَّضْتُ مین لام اور ضاد ثانی کو ساتھ یا کے بدل کرکے اَمْلَیْتُ اور تَقَضَّیْتُ پڑہا ہے اَحْسَسْتُ اور مَسِسْتُ اور

ظَلِلْتُ اور لَبِبْتُ مین ساتہ حذف ایک سین اور ایک لام اور ایک یا کی اَحَسْتُ اور مَسْتُ اور ظَلْتُ
اور لَبْتُ پڑہا ہے —

اُصُول مضاعف اور اوسکے متعلقات سے کے ضمن مین تخفیف ادغام کی درمیان حرفین متجانسین کی آتی ہے

قسم تخفیف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	ایک حرف کا دوسرے مین دو حرف ایک جنس مین سے کہ اکٹھا ہین دوسرے پہلا اونکا ساکن ہو واجب ہے —	مَدَّ اِسْمَعْ عَلِّمَا	مَدْدَ اِسْمَعْ عَلِمَا	مَدْدَ مین دو حرف ایک جنس کے ایک کلمہ مین ہین اور اِسْمَعْ عَلِّمَا مین دو حرف ایک جنس کی دو کلمہ مین ہین —
ادغام	ایک حرف کا دوسرے مین دو حرف ایک جنس متحرک مین سے کہ ایک کلمہ مین ہین پہلے کو ساکن کرکے واجب ہے	مَدَّ يَمُدُّ	مَدَدَ يَمْدُدُ	مَدَدَ مین پہلے دال کو ساتہ اسقاط حرکت فتحہ کی ساکن کیا ہے اور يَمْدُدُ مین پہلے دال کو ساتہ نقل حرکت ضمہ کی طرف ماقبل کے ساکن کیا ہے —
ادغام	ایک حرف کا دوسرے مین دو حرف ایک جنس مین سے کہ ایک کلمہ مین ہین اور پہلا متحرک ہے اور دوسرا ساکن یا متحرک بحرکت عارضی ہے اول کو ساکن کرکے جائز ہے پہر حرکت دینا دوسرے حرف کا	لَمْ يَمُدَّ لَمْ يَمُدُّ لَمْ يَمُدِّ مُدَّ مُدُّ مُدِّ لَا تَمُدَّ لَا تَمُدُّ لَا تَمُدِّ مُدِّ الْقَوْمَ	لَمْ يَمْدُدْ اُمْدُدْ لَا تَمْدُدْ اُمْدُدِ الْقَوْمَ	اُمْدُدِ الْقَوْمَ مین دوسرے دال کو حرکت عارضی ہے کہ بعارض وصل کے ساتہ الْقَوْمَ کو پیدا ہوتی ہے اور باقی سب مثالون مین دوسری دال ساکن ہے اور جب دوسرا حرف ساکن ہو تخفیف ادغام

سے کے دوسرے حرف کو حرکت کبھی کسرہ دیتے ہین اور کبھی فتحہ اور اگر ماقبل مضموم ہوتا ہے جیسا کہ ان مثالونمین ہے تو ضمہ بھی دیتے ہین ۔

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	یا کا یا مین دو یای متحرک مین سے کہ ایک کلمہ مین ہین ساتہ ساکن کردینے یای اول کی جائز ہے	حَیَّ	حَیِیَ	
ادغام	تای افتعال کا تای عین کلمہ مین جائز ہے ۔	قَتَّلَ قِتَّلَ	اِقْتَتَلَ	ادغام اِقْتَتَلَ مین اگر بہ نقل حرکت تای اول کرین تو قَتَّلَ ہوگا اور اگر باسقاط حرکت تای اول اور کسرہ دینے قاف کی کرین تو قِتَّلَ ہوگا اور ہمزہ وصلی کی چونکہ حاجت نہی اسلیے گر پڑا ۔
ادغام	تای تفعل اور تفاعل کا تا فای کلمہ مین ساتہ ساکن کرنے تای تفعل اور تفاعل کے جائز ہے پہر لانا ہمزہ وصل کا اگر ابتدا ساکن کو لازم آتی ہو واجب ہے ۔	اِتَّرَّسَ یَتَّرَّسُ اِتَّارَکَ یَتَّارَکُ	تَتَرَّسَ یَتَتَرَّسُ تَتَارَکَ یَتَتَارَکُ	
ادغام	ایک حرف کا دوسری حرف مین اون دو حرف ایک جنس مین کہ متحرک ہین دو کلمہ مین ساتہ اسکان اول کے جائز ہے	مَکَّنَّا	مَکَنَنَا	

اصول ادغام متقاربین در مخرج

قسم تخفیف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	عین مہملہ اور ہا کا حای مہملہ مین اور حای مہملہ کا عین مہملہ اور ہا مین ساتہ ابدال عین اور ہا کی ساتہ حای مہملہ کے جائز ہے۔	اِرْفَحَّرَامِیًا سَبِّحَّتَّمًا اِذْبَحُّتُوْدًا اِذْبَحَّاذِہٖ	اِرْفَعْ حَرًا مِیًا سَبِّحْہُ حَاتِمًا اِذْبَحْ عَتُوْدًا اِذْبَحْ ہٰذِہٖ	لکہنا مثالونکا یہان خانہ مثال مین واسطے سمجہانے مبتدیونکے بقاعدہ رسم خط نہین ہے کیونکہ رسم خط ان مثالونکا بصورت ان مثالون کے ہے مثلاً اِرْفَحَّرَامِیًا کا رسم خط اِرْفَعْ حَرًا مِیًا تہا۔
ادغام	خای معجمہ کا عین معجمہ مین بابدال خا ساتہ عین کے اور غین معجمہ کا خای معجمہ مین بابدال غین ساتہ خا کے جائز ہے۔	اِسْلَغَّنَمِیْ اَبْلَخَّلِیْلِیْ	اِسْلَخْ غَنَمِیْ اَبْلِغْ خَلِیْلِیْ	ایضاً
ادغام	جیم کا شین مین اور با کا میم اور فا مین بابدال جیم ساتہ شین کے اور با بدال با ساتہ میم اور فا کے جائز ہے۔	اَخْرِشَّیْئًا اُضْرِمَّا کِرًا لَاتُعَذِّفِّی النَّارِ	اَخْرِجْ شَیْئًا اُضْرُبْ مَاکِرًا لَاتُعَذِّبْ فِی النَّارِ	
ادغام	قاف کا کاف مین بابدال قاف ساتہ کاف کے اور کاف کا قاف مین بابدال کاف ساتہ قاف کے جائز ہے	خَلَكُّمْ لَقَّالَ	خَلَقَكُمْ لَكَ قَالَ	لکہنا مثالونکا یہان خانہ مثال مین واسطے سمجہانے مبتدیونکے بقاعدہ رسم خط نہین ہے رسم خط ان مثالونکا بصورت ان مثالونکی

قسم تخفیف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	طا اور ظا اور دال اور ذال اور تا اور ثا کا آپسمین بدل کو جنس ثانی سے کرکے جائز ہے	فَرَظَّالِمٌ	فَرَطَ ظَالِمٌ	لکھنا مثالونکا یہان خانۂ مثال مین واسطے سمجھانے تبدیل کے ہے بقاعدہ رسم خط نہین ہے رسم خط ان مثالونکا بصورت ان مثالونکے اصل کی ہے
		فَرَدَّائِمٌ	فَرَطَ دَائِمٌ	
		فَرَذَّاكِرٌ	فَرَطَ ذَاكِرٌ	
		فَرَتَّائِبٌ	فَرَطَ تَائِبٌ	
		فَرَثَّابِتٌ	فَرَطَ ثَابِتٌ	
		اِسْتَيْقَطَّالِبٌ	اِسْتَيْقَظَ طَالِبٌ	
		اِسْتَيْقَدَّائِمٌ	اِسْتَيْقَظَ دَائِمٌ	
		اِسْتَيْقَذَّاكِرٌ	اِسْتَيْقَظَ ذَاكِرٌ	
		اِسْتَيْقَتَّائِبٌ	اِسْتَيْقَظَ تَائِبٌ	
		اِسْتَيْقَثَّابِتٌ	اِسْتَيْقَظَ ثَابِتٌ	
		شَهِظَّالِمٌ	شَهِدَ ظَالِمٌ	
		شَهِثَّابِتٌ	شَهِدَ ثَابِتٌ	
		شَهِطَّالِبٌ	شَهِدَ طَالِبٌ	
		شَهِذَّاكِرٌ	شَهِدَ ذَاكِرٌ	
		شَهِتَّائِبٌ	شَهِدَ تَائِبٌ	
		نُبِطَّالِبٌ	نُبِذَ طَالِبٌ	
		نُبِظَّالِمٌ	نُبِذَ ظَالِمٌ	
		نُبِدَّائِمٌ	نُبِذَ دَائِمٌ	
		نُبِتَّائِبٌ	نُبِذَ تَائِبٌ	
		نُبِثَّابِتٌ	نُبِذَ ثَابِتٌ	

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	طا اور ظا اور دال اور ذال اور تا اور ثا کا ایتمین اول کو جنس ثانی سے کرکی جائز ہے	بهطالب	بهت طالب	لکھنا مثالونکا یہان خانہ مثال مین واسطے سمجھانے مبتدیون کے بقاعدہ رسم خط نہین ہے رسم خط ان مثالونکا بصورت ان مثالونکی اصل کے ہے
		بهظالم	بهت ظالم	
		بهدائم	بهت دائم	
		بهذاکر	بهت ذاکر	
		بهتابت	بهت ثابت	
		بعطالب	بعث طالب	
		بعظالم	بعث ظالم	
		بعدائم	بعث دائم	
		بعذاکر	بعث ذاکر	
		بعتائب	بعث تائب	
ادغام	طا اور ظا اور دال و ذال اور تا اور ثا کا صاد مہملہ اور زائے معجمہ اور سین مہملہ مین اول کو جنس ثانی سے کرکے جاتا ہے	فصابر	فرط صابر	
		فزاجر	فرط زاجر	
		فساجر	فرط ساجر	
		استیقصابر	استیقظ صابر	
		استیقزاجر	استیقظ زاجر	
		استیقساجر	استیقظ ساجر	
		شهصابر	شهد صابر	
		شهزاجر	شهد زاجر	
		شهساجر	شهد ساجر	
		نبصابر	نبذ صابر	
		نبزاجر	نبذ زاجر	

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	طا اور ظا اور دال اور ذال اور تا اور ثا کا صاد مہملہ اور زای معجمہ اور سین مہملہ مین اول کو جنس ثانی سے کر کے جائز ہے	نُبِسَّاحِرٌ بُهِصَّابِرٌ بُهِزَّاجِرٌ بُهِسَّاحِرٌ بُعِصَّابِرٌ بُعِزَّاجِرٌ بُعِسَّاحِرٌ	نُبِذَ سَاحِرٌ بُهِتَ صَابِرٌ بُهِتَ زَاجِرٌ بُهِتَ سَاحِرٌ بُعِثَ صَابِرٌ بُعِثَ زَاجِرٌ بُعِثَ سَاحِرٌ	لکھنا مثالونکا یہان خانہ مثال مین واسطے سمجھانے کے تبدیلو بقاعدۂ رسم خط نہین ہے رسم خط ان مثالونکا بصورت ان مثالون کی اصل کے ہے۔
ادغام	صاد مہملہ اور زای معجمہ اور سین مہملہ کا آپس مین اول کو جنس ثانی سے کر کے جائز ہے۔	خَلَزَّائِرٌ خَلَسَّاحِرٌ فَاصَّابِرٌ فَاسَّاحِرٌ اَفْلَصَّابِرٌ اَفْلَزَّائِرٌ	خَلَصَ زَائِرٌ خَلَصَ سَاحِرٌ فَازَ صَابِرٌ فَازَ سَاحِرٌ اَفْلَسَ صَابِرٌ اَفْلَسَ زَائِرٌ	
ادغام	صاد اور ضاد کا اوس طا مین کہ بدل ہو تای افتعال سے طاء کو جنس ما قبل سے کر کے جائز ہے۔	اِصَّفٰى اِضَّرَبَ	اِصْطَفٰى اِضْطَرَبَ	تای افتعال بعد صاد اور ضاد اور طاء اور ظاء کے بدل ہو جاتی ہے ساتھ طاء مہملہ کے جیسے اِصْطَفٰى اور اِضْطَرَبَ اور اِطَّلَعَ اور اِظْطَلَمَ کہ اصل مین اِصْتَفٰى اور اِضْتَرَبَ اور اِطْتَلَعَ اور اِظْتَلَمَ تھا۔

قسم تعقیلین	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	ظای معجمہ کا اوس طا میں کہ بدلی ہے تاء افتعال سے طاء کو ظاء کرکے یا ظاء کو طاء کرکے جائز ہے	اَظَّلَمَ اِطَّلَمَ	اِظطَلَمَ	
ادغام	ذال معجمہ اور زای معجمہ کا اوس دال میں کہ بدل ہے تای افتعال سے ذال کو جنس دال سے یا دال کو جنس ذال سے اور دال مہملہ کو کہ بدل ہے تای افتعال سے جنس زای سے کرکے جائز ہے۔	اِدَّکَرَ اِذَّکَرَ اِزَّکیٰ	اِذْدَکَرَ ایضاً اِزْدَکیٰ	تای افتعال بعد دال و ذال اور زای معجمہ کے بدل ہو جاتی ہے ساتھ دال مہملہ کے جیسے ازدجی اور اذدکر اور ازدجر کہ اصل میں ازتجی اور اذتکر اور ازتجر تھا
ادغام	تای مثلثہ فای کلمہ کا تای افتعال میں دونوں کو ایک جنس کرکے جائز ہے۔	اِثَّارَ اِتَّارَ	اِثْتَارَ اِثْتَارَ	ادغام سین اور شین فای کلمہ کا تای افتعال میں تا کو سین اور شین کرکے جیسے اِسَّمَعَ اور اِشَّبَہَ اِستَمَعَ اور اِشتَبَہَ میں شائع ہے
ادغام	تای افتعال اور تفعل اور تفاعل کا تای مثلثہ اور زای معجمہ اور دال اور ذال اور سین اور شین اور صاد اور ضاد اور طاء اور ظاء میں کرا کے کے تعبد	نَثَّرَ عَزَّلَ ہَدّیٰ عَدَّرَ قَسَّمَ تَتَّرَ خَصَّمَ عَضَّدَ خَفَّفَ نَظَّرَ اَثَّقَبَ اَزَّیَّنَ اَذَّکَرَ	اِنتَثَرَ اِعتَزَلَ اِہتَدیٰ اِعتَذَرَ اِقتَسَمَ اِختَصَمَ اِعتَضَدَ اِنتَظَرَ تَثَقَّبَ تَزَیَّنَ تَذَکَّرَ	ہمزہ وصل بعد تحریک کے باب افتعال میں گر جاتا ہے اور وقت لازم آنے ابتدا بالسکون کو باب تفعل اور تفاعل میں

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
	آ کو جنس مابعد سے کر کے جائز ہے	اِذَّکَرَ اِسَّمَعَ اِشَّبَہَ اِصَّنَعَ اِضَّرَعَ اِطَّہَرَ اِظَّلَمَ اِثَّاقَلَ اِزَّایَدَ اِدَّارَکَ اِذَّاکَرَ اِسَّاقَطَ اِشَّاجَرَ اِصَّابَرَ اِضَّارَبَ اِطَّاوَلَ اِظَّالَمَ	تَذَکَّرَ تَسَمَّعَ تَشَبَّہَ تَصَنَّعَ تَضَرَّعَ تَطَہَّرَ تَظَلَّمَ تَثَاقَلَ تَزَایَدَ تَدَارَکَ تَذَاکَرَ تَسَاقَطَ تَشَاجَرَ تَصَابَرَ تَضَارَبَ تَطَاوَلَ تَظَالَمَ	زیادہ کر دیا جاتا ہے اور جائز ہے ماضی باب افتعال میں بعد ادغام کی کسرہ دینا فاکلمہ اور عین کلمہ کا انفراداً اور اجتماعاً لہذا سنا گیا ہے خِصِّمَ اور خَصِّمَ اور خِصَّمَ اور مضارع اور امر اور اسم فاعل

اور اسم مفعول اور مصدر میں بھی بعد ادغام کے فتحہ اور کسرہ دونوں فاکلمہ کو پڑھنا جائز ہے بلکہ اسم فاعل میں بھی ضمہ فاکلمہ بھی آیا ہے اور ثابت رکھنا ہمزہ وصل کا اِخِصّام اور اِخَصّام مصدر میں بھی سنا گیا ہے لیکن شاذ مخالف قیاس ہے

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
ادغام	لام ال تعریف کا نون اور تا اور ثا اور را اور زا اور دال اور ذال اور سین اور شین اور صاد اور ضاد اور طا اور ظا میں لام کو جنس مابعد سے کر کے واجب ہے	اَلنَّائِمُ اَلتَّائِبُ اَلثَّابِتُ اَلزَّاہِدُ اَلدَّائِمُ اَلذَّاکِرُ اَلسَّالِمُ اَلشَّاہِدُ اَلصَّابِرُ اَلضَّائِعُ اَلطَّالِعُ اَلظَّالِمُ	اَلْنَائِمُ اَلْتَائِبُ اَلْثَابِتُ اَلْزَاہِدُ اَلْدَائِمُ اَلْذَاکِرُ اَلْسَالِمُ اَلْشَاہِدُ اَلْصَابِرُ اَلْضَائِعُ اَلْطَالِعُ اَلْظَالِمُ	لام ال اگرچہ پڑھنے میں ان حرفوں کے ساتھ نہ پڑھا جائیگا بلکہ جنس مابعد ہو کر مابعد میں مدغم ہو جائیگا لیکن کتابت میں لکھا جائیگا
ادغام	لام ساکن غیر ال کا راے مہملہ میں جنس را سے ہو کر واجب ہے	بَرَّانَ	بَلْ رَانَ	کتابت میں یہ لام بھی لکھا جائے گا

قسم تخفیف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	لام ساکن غیر ال کا نون اور تا اور ثا اور زای معجمہ اور دال اور ذال اور سین اور شین اور صاد اور ضاد اور طا اور ظا مین جنس مابعد سے کر کے جائز ہے	بَلْ نّائم بَلْ تّائب بَلْ ثّابت بَلْ جّاء بَلْ زّائد بَلْ دّائم بَلْ ذّاكر بَلْ سّالم بَلْ شّاهد بَلْ صّابر بَلْ ضّائع بَلْ طّائع بَلْ ظّالم	بَلْ نائم بَلْ تائب بَلْ ثابت بَلْ جاء بَلْ زائد بَلْ دائم بَلْ ذاكر بَلْ سالم بَلْ شاهد بَلْ صابر بَلْ ضائع بَلْ طائع بَلْ ظالم	ادغام لام غیر ال کا اگرچہ نون مین جائز ہے لیکن نہایت قبیح ہے اور کتابت مین لام بعد ادغام بہی لکہا جائیگا
ادغام	نون ساکن کا رای مہملہ اور لام اور میم اور واو اور یای تحتیہ مین جنس مابعد سے کر کے واجب ہے	مِن رّزق مِن لّدن مِن مّال مِن وّال مِن يّوم	مِنْ رزق مِنْ لدن مِنْ مال مِنْ وال مِنْ يوم	اسمین بہی کتابت مین نون لکہا جائیگا اور میم اور واو اور یا کی ساتہ غنہ کرنا اور را اور لام کے ساتہ غنہ نکرنا افصح ہے اور غنہ کہتے ہین ناک مین پڑہنے کو
ادغام	نون متحرک کا رای مہملہ اور لام اور میم اور واو اور یای تحتیہ مین جنس مابعد سے کر کے جائز ہے	رُهبن رّاشد رُهبن لّبابه رُهبن مّالك رُهبن وّعظ رُهبن يّومنه	رُهبن راشد رُهبن لبابه رُهبن مالك رُهبن وعظ رُهبن يومنه	بعد ادغام کے بہی نون کتابت مین لکہا جائیگا

خاتمہ دوسرے حصہ کا بیان مخارج اور صفات حروف مین

مخرج حرف اوس جگہ کو کہتے ہین کہ جس جگہ سے حرف پیدا ہوتا ہے اور بالاجمال مخرج حرف کے بموجب تحریر صاحب پنج گنج کی چہہ ہین حلق اور بن یعنے جڑ زبان کی اور درمیان زبانکا اور کنارہ زبانکا اور نوک زبان کی اور لب یعنے ہونٹ ابن حاجب نے شافیہ مین اور شارح

اصول اکبریہ نے لکھا ہے کہ مخارج حروف کے تقریبا سولہ ہین اور تحقیقا ہر حرف کے لیے مخرج جدا ہے پس تحقیقا تعداد مخارج موافق تعداد حروف ہے بہر حال حلق مخرج ہمزہ اور ہا اور الف اور عین مہملہ اور حای مہملہ اور غین معجمہ اور خای معجمہ سات حرفونکا ہے پس منتہای حلق مخرج ہے ہمزہ اور ہا اور الف کا ساتہ اسی ترتیب کے کہ مذکور ہوتے یعنے ہمزہ مقدم ہے ہا سے اور ہای مقدم ہے الف سے پس مخرج ہمزہ کا نیچے ہے مخرج ہا سے اور مخرج ہا کا نیچے ہے الف کی مخرج سے اور یہ مذہب سیبویہ کا ہے اور بعض نے کہا ہے کہ ہا مقدم ہے ہمزہ سے اور بعض نے کہا ہے کہ ہا بعد الف کی ہے اور شریح سے منقول ہے کہ الف ہوائی ہے یعنے منہ کے ہوا سے پیدا ہوتا ہے کوئی مخرج اوسکے لیے نہین ہے اور خلیل نے کہا ہے کہ الف اور واو اور یا اور ہمزہ ہوائی ہین اور اخفش نے کہا ہی کہ مخرج الف اور مخرج ہا کا ایک ہی ہے نہ آگے اوسکے نہ پیچہے اوسکے اور ابن جنی نے اسکو رد کیا ہے یہ سب ذکر کیا ہے رضی اور شارح اصول اکبریہ نے اور درمیان حلق مخرج ہے عین اور حای مہملتین کا اور عین مقدم ہے حا پر پس مخرج عین کا اسفل ہے مخرج حا سے اور شریح نے حا کو مقدم کہا ہے عین سے اور ادنای حلق یعنے سرا حلق کا جانب منہ کے مخرج ہے غین اور خای معجمتین کا اور غین مقدم ہے خا پر یعنے مخرج غین کا اسفل ہے خا سے اور علی بن ابی طالب خا کو مقدم کہتا ہے غین سے اور جڑ زبان کے ساتہ اوپر کے تالو کے کہ مقابل جڑ زبان کے متصل حلق کے ہی مخرج قاف کا ہے اور مخرج کاف کا جڑ زبان کے اور ایک حصہ اوپر کے تالو کا کہ مقابل جڑ زبان کے ہے متصل مخرج قاف کی جانب خارج فم کے اور مخرج جیم اور شین معجمہ اور یای تحتیہ کا درمیان زبان ساتہ ایک حصہ اوپر کی تالو کہ مقابل درمیان زبان ہے رضی اور شارح اصول اکبریہ نے سیبویہ سے نقل کیا ہے کہ مخرج جیم اور شین اور یا کا درمیان وسط زبان اور وسط اوپر کے تالو کے ہی اور شروع کنارہ زبان کا دو کنارون زبان مین سی ایک حصہ اوس کنارہ تک کہ قریب ہی زبان کی نوک سے ساتہ اون دانتون کے کہ متصل شروع کنارہ زبان سے ہین اور مراد شروع کنارہ زبان سے وہ ہے جو متصل ہے جڑ زبان کے پس ضاد معجمہ بائین طرف کے کنارہ سے بہی نکلتا ہے اور داہنی طرف کی کنارہ سے بہی اور اکثر لوگون کے نزدیک نکالنا ضاد کا بائین طرف کی کنارہ

آن سے ہے اور نزدیک بعض کے اکثر ضاد نکلتا ہے داہنی طرف سے چنانچہ کلام سیبویہ مشعر اسی سے ہے اور اسی کی تصریح کی ہے سیرافی نے اور اسفل شروع کنارہ زبان سے نوک زبان تک ساتھ اوپر کے تالو کے جو محاذی اوسکے ہی مخرج لام کا ہے اور کنارہ زبان کا ساتھ تالو کے کہ محاذی اوسکے ہی اسفل مبدء لام سے زبان کی نوک تک مخرج رای مہملہ کا ہی اور کنارہ زبان کا اسفل مبدء را سے زبان کی نوک تک ساتھ تالو کے کہ محاذی اوسکے ہی اور بہیتری جانب ناک کی جڑ کے مخرج نون کا ہی سیبویہ نے کہا ہی کہ مخرج نون کا درمیان کنارے زبان کی نوک تک اور کنارے زبان دو دانت اگلے اوپر کے ہی اور یہی مخرج رای کا ہے لیکن رای ادخل ہے جانب پشت زبان مین تھوری سے اور قطرب اور جرمی اور فراء اور ابن درید نے کہا ہی کہ مخرج لام اور نون اور را کا ایک ہی ہے اور کہا ابو حیان نے کہ یہی ظاہر ہے خلیل کے کلام سے بہی ایسا ہی مذکور ہے شرح اصول اکبریہ مین اور نوک زبان اور جڑ اوپر کی دو اگلے دانتون کے مخرج طا اور دال مہملتین اور تای فوقانیہ کا ہے اور نوک زبان کی ساتھ کنارے دو دانت اگلے نیچے کے مخرج صاد اور سین مہملتین اور زا معجمہ کا ہے اور ابن جنی اور زمخشری اور ابن حاجب نے مقدم کیا ہی زا کو سین پر اور شرح ہادی مین ہے کہ صحیح یہ ہی کہ سین مقدم ہی زا پر اور نوک زبان کے ساتھ کنارہ دو دانت اگلے اوپر کے مخرج ظا اور ذال معجمتین اور تای مثلثہ کا ہے ان اٹھارہ حروف کو جنکا مخرج زبان ہی حروف لسانیہ کہتے ہین اور بہیتری جانب نیچے کے ہونٹ کی کنارہ دو اگلے اوپر کے دانت کا مخرج فا کا ہی اور درمیان دہونٹونکا مخرج میم اور واو اور با کا ہی لیکن میم اور با مین دونو ہونٹ ملجاتے ہین اور واو مین نہین ملتے اور میم مین خیشوم یعنے بہیتری جانب ناک کی جڑ کو دخل ہی اور ان چار حرفون کو حروف شفویہ کہتے ہین اور خیشوم مخرج ہی نون خفی کا کہ اوسمین سوای غنہ کے کچہ نہو جیسے نون عنک اور منک

صفات حروف اون اوصاف کو کہتے ہین کہ وقت تلفظ کے اوسمین پیدا ہوتے ہین کافی مین ہے کہ ذکر کیا ہے صاحب جایہ نے کہ صفات حروف چوالیس ہین اور بعضون نے اس سے زائد بہی بیان کی ہین اور بعضون نے کم لیکن مذکور یہان پر وہ صفات ہین جو مشہور ہین مجہورہ اون حرفونکو کہتے ہین کہ دم کو چلنے سے روک دین اور مہموسہ اون حرفونکو کہتے ہین کہ دم کو چلنے سے نہ روکین سو مہموسہ ت ث ح خ س ش ص ف ک ہ حثہ فحثہ شخص سکت

اور باقی مجہورہ اور شدیدہ وہ حرف ہین کہ رک جاتے آواز اونکی مخرج مین اگر ساکن
پڑے جائین اور نہ کہیچے آواز اگر چاہے نکلنے والا کہینچنا آواز کا اور وہ اَ بَ تَ جَ دَ طَ
قَ کَ آٹھ حرف ہین اور رخوہ وہ حرف ہین کہ نہ رکے آواز اونکی مخرج مین جب ساکن
پڑے جائین بلکہ جاری ہو آواز اونکی مخرج مین اور کہنیچ جاتے آواز اون کے مخرج مین اگر چاہے
نکالنے والا کہینچنا آواز کا اور متوسطہ وہ حروف ہین کہ نہ پورا ہو رک جانا آواز کا اونمین اور نہ خوب
جاری ہو آواز اونکے مخرج مین پس وہ درمیان شدیدہ اور رخوہ کے ہین اور متوسطہ
اَ رَ عَ لَ مَ نَ وَ یَ آٹھ حرف ہین اور باقی تیرہ حرف شدیدہ اور متوسطہ کے سوا رخوہ ہین
اور مطبقہ وہ حرف ہین کہ ملادین زبان کو تالو سے اپنے نکلنے مین اور وہ صَ ضَ طَ ظَ چار حرف ہین
اور منفتحہ وہ حرف ہین کہ نہ ملادین زبان کو اوپر کے تالو سے اپنے نکلنے مین اور وہ باقی پچیس حرف
سوای مطبقہ کے ہین اور مستعلیہ وہ حرف ہین کہ اوٹہادین زبان کو اوپر کے تالو کی طرف
اپنے نکلنے مین اور وہ خَ صَ ضَ طَ ظَ غَ قَ سات حرف ہین اور منخفضہ وہ حرف ہین کہ نہ اوٹہادین زبان کو
اوپر تالو کے طرف اپنے نکلنے مین اور وہ باقی بائیس حرف سوای مستعلیہ کے ہین اور ذلقیہ
کہ اونکو حروف الذلاقہ بھی کہتے ہین وہ حرف ہین کہ بسرعت نکلین اور کوئی صیغہ رباعی و
خماسی کا اونسے خالی نہین ہوتا ہے اور وہ بَ رَ فَ لَ مَ نَ چھہ حرف ہین مصمتہ مقابل ذلقیہ
کی باقی تئیس حرف ہین اور حروف قلقلہ وہ حروف ہین کہ ساتھ شدت اور جنبش کے زبان کی یعنی نہایت
تنگی اور مشقت سے نکلین اور وہ بَ جَ دَ طَ قَ پانچ حرف ہین حروف صفیر کے وہ حروف
ہین کہ اوسکے نکلنے مین آواز طنبور کی اور سیٹی پیدا ہوا اور وہ زَ سَ صَ تین حرف ہین اور
حرف مکرر اوسکو کہتے ہین کہ نکلنے مین اوسکے تکرار معلوم ہوا اور وہ رَ ایک حرف ہی اور منحرف
اوس حرف کو کہتے ہین کہ زبان اوسکے نکلنے مین پہرجاے اوپر کے تالو کی طرف اور وہ لَ ایک حرف ہی فقط

تمام ہوا دوسرا حصہ امداد الادب کا

تیسرا حصہ امداد الادب کا

اسمین بیان ہے شرطون اور اختلافات اور متعلقات اون قاعدونکا کہ دوسرے حصہ مین مذکور ہین اور نقشہ ذیل مین علامت قاعدہ کی ساتہ ذکر کرنے مثال کے جو اس قاعدہ مین قوم سے ٹہیرائی گئی ہے

نقشہ شروط قواعد تخفیف ہمزہ اور اختلافات اور متعلقات کا

نام قاعدہ	شرط	مثال پائی جانے شرط کی	کیفیت
قاعدہ راسؔ اور آمنؔ	ادغام کا معارض نہونا	تَأَمَّ اُرَمَّ	اصل مین تَأْمُمْ اور اُرْمُم تہا تَأْمُمْ مین قاعدہ راسؔ کا اور اُرْمُم مین قاعدہ آمنؔ کا پہونچتا تہا بسبب معارض ہونے ادغام کے جاری نہین کیا گیا بلکہ قاعدہ ادغام کا کہ قاعدہ مدؔ ہے جاری کیا گیا ہے پس تَأَمَّ اور اُرَمَّ ہوگیا ہے +
قاعدہ ایضاً	اعلال کا معارض نہونا	نَاُوْسٌ اَرُوْسٌ	اصل مین نَأْوُسٌ اور اَءْوُسٌ تہا نَأْوُسٌ مین قاعدہ راسؔ کا اور اَءْوُسٌ مین قاعدہ آمنؔ کا پہونچتا تہا بسبب معارض ہونے اعلال کے جاری نہین کیا گیا بلکہ قاعدہ اعلال کا کہ قاعدہ یقولؔ ہے جاری کیا گیا

نام قاعدہ	شرط	مثال نہ پائی جانے شرط کے	کیفیت
قاعدہ جاءٍ اور اَوَادِم	دوسرے ہمزہ کا لام کلمہ کی جگہ ہونا قاعدہ اَوَادِم مین	قَرَئِی	اصل مین قَرْءٌ بروزن فَعْلُلٌ تھا قاعدہ اَوَادِم کا اسمین یہ ہونچتا تھا کہ دوسرے

ہمزہ کو ساتہ واو کے بدل کرین بسبب اسکے کہ ہمزۂ ثانیہ اسمین بجاے لام کے تھا اسلیے جاری نکیا گیا بلکہ ہمزۂ ثانیہ کو اسمین ساتہ یا کے بدل کیا ہے پھر یا کو ساتہ الف کے لہذا قَرَئِی ہوا سے یہ قاعدہ بموجب مذہب جمہور کے ہے ورنہ ہمزۂ مضموم بعد ہمزۂ مکسور کے ابن مالک اور سیبویہ کے نزدیک ساتہ واو کے بدل ہوتا ہے اور اخفش اور جمہور کے نزدیک ساتہ یا کے پس جاءٍ مین ابن مالک اور سیبویہ جاءُوٌ کرتا ہے اور اخفش اور جمہور جاءِیٌ اور ہمزۂ مکسور کو بعد ہمزۂ مضموم کی اخفش ساتہ واو کے بدل کرتا ہے اور جمہور ساتہ یا کے پس اُءِیبٌ مین اخفش اُوِیبٌ کرتا ہے اور جمہور اُیِیبٌ اور خلیل نے ذکر کیا ہے کہ جاءٍ اصل مین جایِءٌ تھا یا کو بجاے ہمزہ کے اور ہمزہ کو بجای یا کے بطور قلب کے لیگئے ہین پھر ضمہ یا پر دشوار رکھکر ساکن کیا ہے یا بسبب اجتماع ساکنین کے گر پڑی ہے جاءٍ ہوا ہے پس خلیل کے قول پر اجتماع ہمزتین جاءٍ کی اصل مین لازم نہین آتا ہی اور مازنی نے لکہا ہے کہ ہمزۂ مفتوح بعد ہمزۂ مفتوح کے ساتہ یا کے بدل ہوتا ہے پس مازنی اَوَادِم مین اَیَادِم پڑہتا ہے ابو زید نے بدستور باقی رکھنا دو ہمزون متحرک کا بعض عرب سے نقل کیا ہے چنانچہ کہا ہے کہ سنا مین نے بعض عرب سے اللہم اغفر لی خطاءِئی اور پڑہا ہے ایک جماعت نے کہ وہ اہل کوفہ ہین اور ابن عامر ہے فی اَءِمَّۃ ساتہ باقی رہنے دونون ہمزون کے اور بعض نے کہا ہے کہ ہمزۂ ثانیہ اَءِمَّۃ مین بین بین ہوا ہے رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ صحیح ہی قراءت ہمزۂ ثانیہ کے اَئِمَّۃ مین ساتہ بین بین اور بدستور باقی رکھنے کی اور قراءت ہمزۂ ثانیہ کی ساتہ یای صریح کے نہین آئی ہے۔

ف کہ متعلق ہی قاعدہ جوٗن اور مِیرسی

اخفش کے نزدیک بدلنا ہمزۂ مضموم کا بعد کسرہ کے ساتہ یا کے اور ہمزۂ مکسور کا بعد ضمہ کے

ساتہ واو کے جائز ہے پس جائز رکھا ہے اخفش نے مُسْتَہْزِءُونَ اور سُئِلَ مین مُسْتَہْزِیُونَ اور سُوِلَ اور بعض اہل عربیت نے کہا ہے کہ جائز ہے بدلنا ہمزہ متحرکہ کا ساتہ اوس حرف علت کی کہ مناسب حرکت ماقبل ہے پس ان اہل عربیت کی نزدیک جائز ہی سَئَلَ مین سَالَ

نام قاعدہ	شرط	مثال پائی جانی شرط کی	کیفیت
قاعدہ مَقْرُوَّةٌ خَطِيَّةٌ	ہونا ہمزہ متحرک ورد اویا یای مدہ زائدہ کا ایک کلمہ مین	بَاعُوْا اُمُوَالَہُمْ اَکْرِمِیْ اَخَاکَ	بَاعُوْا اُمْوَالَہُمْ مین قاعدہ مَقْرُوَّۃٌ کا پہونچتا تہا لیکن جاری نہ کیا گیا اسلیے کہ واو

ایک کلمہ مین ہے اور ہمزہ دوسرے کلمہ مین اور اَکْرِمِیْ اَخَاکَ مین قاعدہ خَطِیَّۃٌ کا پہونچتا تہا لیکن نہ کیا گیا اسلیے کہ یا ایک کلمہ مین ہے اور ہمزہ دوسرے کلمہ مین سیبویہ نے بعض عرب سی جاری ہونا اس قاعدہ کا دو کلمہ مین اور مطلق واو یا یای ساکنہ مین اصلی ہون یا زائدہ مدہ ہون یا غیر مدہ بہی نقل کیا ہی پس بقول ان بعض عرب کی جائز ہے بَاعُوَّ مْوَالَہُمْ اَکْرِمِیَّ خَاکَ شَوَّجِیٌّ کَوَّلُ جَبَّلٌ اُمُوَالَہُمْ اور اَکْرِمِیْ اَخَاکَ اور شَسُوْءٌ اور جَيْئٌ اور کَوْءَلٌ اور جَیْئَلٌ مین سیبویہ نے کہا ہے کہ نَبِیٌّ اور بَرِیَّۃٌ مین ابدال ہمزہ کا ساتہ یا کے لازم ہے اور ابن حاجب نے شافیہ مین اسکو غیر صحیح ٹہرایا ہی اور کہا ہے کہ یہ ابدال لازم نہین ہے بلکہ کثیر ہے اسلیے کہ قراء سبعہ مین سے نافع نے نَبِیْءٌ اور بَرِیْئَۃٌ ساتہ ہمزہ کے پڑہا ہے اور ابن ذکوان نے بَرِیْئَۃٌ ساتہ ہمزہ کے اگر ابدال لازم ہوتا تو قراء مذکورین ہمزہ کو ثابت رکہکر نہ پڑہتے

نام قاعدہ	شرط	مثال پائی جانی شرط کی	کیفیت
قاعدہ خَطَایَا	ہونا مفرد مین ہمزہ کا بعد الف کی قبل یا کے	شَوَایَا	کہ اصل مین شَوَائِیُ جمع شَائِیَۃٌ کی ہے اور شَائِیَۃٌ بمعنی عورت سبقت لیجانیوالی کی ہے

قاعدہ خطایا کا اسمین جاری نہین کیا گیا ہی اسلیے کہ شَائِیَۃٌ مفرد مین ہمزہ بعد الف کی قبل یا کی ہے

| قاعدہ خَطَایَا | ہونا ہمزہ کا مفرد مین الف | ہَرَاوَی | ہَرَاوِیْ جمع ہَرَاوَۃٌ کی ہے |

نام قاعدہ	شرط	مثال جہان پائی جاے شرط کے	کیفیت
.	کہ تیسرے حرف کی جگہہ قبل واو کے ہو		اور معنی ہَرَاوَةٌ کے موٹی لاٹھی ہے کہ اصل مین ہَرَايِيُ تھا اور وہ اصل مین ہَرَائِوُ تھی مین

قاعدہ خطایا کا جاری نہین کیا گیا ہے اسلیے کہ ہمزہ ہَرَائِيُ کا بدل ہے الف ثالثہ ہَرَاوَةٌ سے اور قبل واو کے ہے اور واو ہَرَائِوُ کو جو آخر مین بعد کسرہ کے تھا ساتہ یا کے بدل کیا ہے تب ہَرَائِيُ ہوا ہے پہر اس قاعدہ سے کہ جو ہمزہ جمع مین بعد الف مفاعل کے یا سے پہلے ہو اور صیغہ مفرد مین وہ ہمزہ ایسا الف ہو کہ تیسرے حرف کی جگہہ ہو اور بعد اوس الف کے واو ہو اوس ہمزہ کو ساتہ واو کے بدل کرتے ہین اور واو کو مفتوح کرکے یا کو ساتہ الف کے بدل کرتے ہین ہمزہ ہَرَائِيُ کو ساتہ واو کے بدل کیا ہے پہر واو کو مفتوح کرکے یا کو ساتہ الف کے بدل کیا ہے ہَرَاوَى ہوا +

ف متعلق قاعدہ لسیلُ

واو اور یای مدہ زائدہ اور الف اور یای تصغیر اور نون انفعال کو ساکن لازم کہتے ہین چونکہ حذف ہمزہ کا اوس قاعدہ کے روسے بعد اس ساکن کے نہین آتا ہے لہذا مَقْرُوْءَةٌ اور خَطِيْئَةٌ اور اُفَيْئِسٌ اور سَائِلٌ اور اِنَّا طَرَ مین یہ قاعدہ جاری نہین کیا گیا ہے ہان اگر واو یا یای مدہ زائدہ ایک کلمہ مین ہو اور ہمزہ دوسرے کلمہ مین تو حذف ہمزہ کا اس قاعدہ کی روسے ہوسکتا ہے جیسے بَاعُوْا مْوَالَهُمْ اور اَكْرِمِيْ خَاكَ کہ اصل مین بَاعُوْا اَمْوَالَهُمْ اور اَكْرِمِيْ اَخَاكَ تھا واو یا یای مدہ زائدہ ساکن لازم جب ہین کہ وسط کلمہ مین ہون نہ آخر کلمہ مین بعض عرب ہمزہ مضموم یا مکسورہ کو کہ آخر مین بعد واو یا یای ساکنہ اصلیہ کی ہو بدون نقل حرکت کی حذف کرتے ہین لہذا کہتے ہین هُوَ يَسُوْكَ اور هُوَ يَجِيْكَ اور بِسُوْكَ اور بِجِيْكَ هُوَ يَسُوْءُكَ اور هُوَ يَجِيْئُكَ اور بِسُوْءِكَ اور بِجِيْئِكَ مین اور بعض نے ہمزہ مفتوحہ مین بھی ایسا ہی کہا ہے پس یہ بعض کہتے ہین لَنْ يَسُوْكَ لَنْ يَجِيْكَ لَنْ يَسُوْءَكَ لَنْ يَجِيْئَكَ مین اور بعض ہمزہ متحرکہ کو کہ بعد الف ہو بھی بدون نقل

حرکت کی حذف کرتے ہین پس مَسَال مین سَال پڑہتے ہے اور یَسْأَرُ مین یَسَا لیکن یہ لغت نہایت
کمتر ہے اور سیرافی نے کہا ہے کہ شاذ ہے اور بعض عرب ذُئِبَا تُوْنَ مین قلب کرکے
یاسَلُوْنَ پڑہا ہے اور کوفیون نے اور بعض بصریون نے کہ اونہین مین سے ابوزید ہے
بدلنا ہمزہ متحرک کا بعد ساکن غیر لازم کے ساتہ حرف علت کی بدون نقل حرکت کی برخلاف
قیاس جائز رکہا ہے جیسے رُفُوٌ کہ اصل مین رُفْأٌ تہا اور یہی کوفیون نے جائز رکہا ہے بدلنا
ہمزہ مفتوح کا بعد ساکن غیر لازم کے ساتہ الف کی بعد نقل حرکت کی جیسے کہ اَلْمَرَاةُ اور اَلْكَمَاةُ کہ اصل مین
اَلْمَرْأَةُ اور اَلْكَمْأَةُ تہا رضی نے کہا ہے کہ حکایت کیا ہے اسکو سیبویہ نے اور کہا ہے سیبویہ نے
کہ یہ کمتر ہے سیرافی نے ذکر کیا ہے کہ اخفش نے حکایت کیا ہے باقی رکہنا ہمزہ وصل کا بعد گرا دینے
ہمزہ اصلی کے اَصل مین مانند اَلْحُمُرِ کے اور سیبویہ نے گرا دینی ہمزہ وصل کو اَصل مین واجب کہا ہے
بخلاف اَلْحُمُرِ کے کہ اوسمین باقی رکہنا ہمزۂ اول کا جمہور کے نزدیک اکثر ہی بہ نسبت گرا دینے کے
اور کسائی اور فرا نے بعض عرب سی نقل کیا ہے ابدال ہمزہ متحرکہ کا بعد الف ولام تعریف کے
ساتہ لام کے پہر ادغام لام تعریف کا اوسمین جیسے فِي اللَّحْمَرِ اور فِي اَلَّرْضِ کہ اصل مین فِي الْاَحْمَرِ
اور فِي الْاَرْضِ تہا اور جمہور مِنَ الْاَحْمَرِ اور فِي الْاَحْمَرِ مین بعد حذف کرنے ہمزہ کے ساتہ قاعدہ
نَقل کے مِنَ لَحْمَرِ ساتہ سکون نون کے اور فِي لَحْمَرِ ساتہ اعادہ یای ساکنہ فی کے پڑہتے ہین
اور بعض سی مِنَ لَحْمَرِ ساتہ فتحہ نون کے اور فَلَحْمَرِ ساتہ حذف یای فی کے روایت کیا گیا ہے

ف متعلق قاعدہ اُجُوہٌ و اِشَاحٌ

قیاسی ہونا ابدال واو مکسور اول کلمہ کا ساتہ ہمزہ کے قول مازنی کا ہے جیسا کہ ابن حاجب نے
شافیہ مین ذکر کیا ہے اور جمہور کے نزدیک سماعی ہے چنانچہ رضی نے سماعی ہونے کو اولی
کہا ہے اور ابدال واو مضموم کا اگر وسط کلمہ مین ہو اور مشدد نہو یہی ساتہ ہمزہ کے جائز ہے
جیسے اَدْؤُرٌ کہ اصل مین اَدْوُرٌ تہا جمع دَارٌ کی

نقشہ شروط اور اختلافات اور متعلقات تخفیف حرف علت کا

نام قاعدہ	شرط	مثال پائی جانے شرط کی	کیفیت
قاعدہ اُوَرِیَ	ہونا دوسرے واو کا مدہ	اُوْعِدَ	اصل مین وُوْعِدَ تہا اسمین بدلنا واو اول کا ساتہ ہمزہ کے واجب ہی اسلیے کہ واو ثانیہ مدہ نہین ہے۔
ر ر	ہونا دوسرے واو کا بدل حرف زائد سے۔	اُوْعَادٌ اُوْیٌ	اُوْعَادٌ اصل مین وُوْعَادٌ تہا دوسرا واو اسمین بدل نہین ہے اور اُوْیٌ اصل مین وُوْیٌ

تہا دوسرا واو اسمین بدل ہے ہمزہ سے کہ بجای عین کلمہ حرف اصلی ہے اصل مین وُءْیٌ تہا ہمزہ کو بقاعدہ یُوْسُ ساتہ واو کے بدل کیا ہے ان دونون مین واو اول کا بدل کرنا ساتہ ہمزہ کے واجب ہی اور ابن حاجب نے وجوب ابدال واو اول مین ساتہ ہمزہ کے متحرک ہونا دوسری واو کا شرط کیا ہے اور رضی نے کہا ہے کہ یہ قول ابن حاجب کا مخالف ہے قول نحاۃ کے کہ اونہون نے وجوب مین متحرک ہونا دوسری واو کا شرط نہین کیا ہی چنانچہ خلیل نے تصریح کی ہے ساتہ وجوب ابدال کے اُوْیٌ مین لیکن مازنی نے ابدال اُوْیٌ مین بقاعدہ اُجُوْہٌ کے جائز کہا ہے جیسے کہ اُوَرِیَ مین بقاعدہ اُجُوْہٌ جائز کہا ہے اور ابو علی فارسی نے کہا ہے کہ جہان دو واو جمع ہون پہلا بدل کیا جائی ساتہ ہمزہ کے جیسے اُوَیْصِلٌ پہر کہا ہے ابو علی نے کہ اسی قبیل سے ہی اُولٰی تانیث اَوَّل کے اور پہر کہا ہے ابو علی نے کہ اگر دوسرا واو غیر لازم ہو واجب نہین ہے ابدال جیسے کہ اُوْرِیَ مین اور سیبویہ نے کہا ہے کہ جب بنایا جاتے وَعَدَ سے بروزن کَوْکَبٌ کہا جاتے گا اسمین اَوْعَدٌ کہ اصل مین وَوْعَدٌ تہا ابدال واو اول کا دو واو اول کلمہ سی ساتہ تا کے مانند تُوْرَاۃٌ اور تُوْلَجٌ کے برخلاف قیاس ہے نزدیک بصریون کے اور نزدیک کوفیون کے یہ تا بدل واو سے نہین ہے وزن انکا تَفْعَلَۃٌ اور تَفْعَلٌ ہے

اور جوہری نے صحاح مین سیبویہ سے نقل کیا ہے کہ تا اسمین بدل ہے واو سے اور وزن اسکا فوعلہ اور فوعل ہے اسلیے کہ تفعل اسم کلام عرب مین پایا نہین گیا ہے اور فوعل کلام عرب مین بہت ہی

نام قاعدہ	شرط	مثال پائی جائے شرط کی	کیفیت
قاعدہ اِتَّعَدَ اِتَّسَرَ	بدل نہونا واو یا یا کا کسی اور حرف سے	اُوتُمِنَ اِیتَسَرَ	اُوتُمِنَ اور اِیتَسَرَ اصل مین اُؤْتُمِنَ اور اِئْتَسَرَ تہا واو اور یا اسمین بدل ہے ہمزہ سے
			پس اِتَّخَذَ اور اِتُّخِذَ کہ اصل مین اِیتَخَذَ اور اُوتُخِذَ اور اِیتَخِذَ تہا اور اُوتُخِذَ اصل مین اُؤْتُخِذَ اور اُتُّخِذَ تہا شاذ ہے اور بعض اہل بغداد نے جائز رکہا ہے بدلنا یای مبدا کا تا سے پس کہا ہے اِتَّزَرَ اور اِتَّمَنَ اور یہی شاذ ہے اَلَّذِی تُمِنَ اور بعض اہل حجاز نے اِیتَعَدَ اور یَاتَعِدُ اور یَاتَسِرُ اور مُوتَعِدٌ اور مُوتَسِرٌ اور اِیتَعِدْ اور اِیتَسِرْ کو قیاسی مطرد جانا ہے
قاعدہ سُوَیْمِر	مشدد نہونا یای ساکنہ کا	مُتَیْسِر	یای مُتَیْسِر کی اگرچہ ساکن تہی لیکن چونکہ مشدد تہی اسلیے ساتہ واو کے بدل نہ کی گئی
قاعدہ مِیزَان	مشدد نہونا واو کا	اُجْلِوَّاذ	واو اُجلِوَّاذ کا اگرچہ ساکن تہا لیکن چونکہ مشدد تہا اسلیے ساتہ یا کے بدل نکیا گیا اور اجلیواذ جو سنا گیا ہے شاذ ہے جیسے کہ دِیوَان کہ اصل مین دِوَّان تہا شاذ ہی
قاعدہ قال وباع	متحرک ہونا ہو واو یا یا کا ساتہ حرکت غیر عارضی کے	حَوَبَ جَیَلَ	حَوَبَ اور جَیَلَ اصل مین حَوْءَبَ اور جَیْئَلَ تہا حرکت ہمزہ کی واو اور یا کو دیکر ہمزہ کو

حذف کیا ہے پس یہ حرکت عارضی ہوئی کہ اصل مین واو اور یا ساکن تہی اسلیے اسمین واو اور یا کو ساتہ الف کے بدل نہین کیا ہے

نام قاعدہ	شرط	مثال نہ پائی جاتی شرط کے	کیفیت
قاعدہ قالَ وباعَ	فا کلمہ ہونا واو یا یا کا	تَوَسَّطَ تَیَسَّرَ	تَوَسَّطَ اور تَیَسَّرَ مین چونکہ واو اور یا فا کلمہ ہی ہے اسلیے الف کے ساتہ بدل نہوتے +
؍؍	عین کلمہ نہونا واو کا یا یا کا اور لفظ مین کہ لام کلمہ اوسکا بہی حرف علت ہے	قَوِیَ حَیِیَ	قَوِیَ مین واو اور حَیِیَ مین یای اول ساتہ الف کے بدل نہوئی اسلیے کہ یہ واو اور یا عین کلمہ ایسے لفظ کی

ہین کہ لام اوسکا بہی حرف علت ہی اور غَایَۃ اور رَایَۃ اور ثَایَۃ کہ اصل مین غَوَیَۃ یا غَیَیَۃ اور رَوَیَۃ اور ثَوَیَۃ تہا شاذ ہے اوسیطرح آیَۃ بہی شاذ ہے کہ اصل اوسکی کسائی کے نزدیک اَیِیَۃ تہی اور فرا اور ایک جماعت متقدمین کے نزدیک اصل اوسکی اَیَیَۃ تہی جو کہ واو اور یا ان مثالونمین عین کلمہ ایسے لفظ کا ہین کہ لام کلمہ اوسکا بہی حرف علت ہے اسلئے بدل ہونا اوسکا ساتہ الف کے شاذ ٹہیرا ہے ۔

ایضاً	حکم مین عین کلمہ کے نہونا واو یا یا کا ایسی لفظ مین کہ لام کلمہ اوسکا بہی حرف علت ہے	اِرْعَوَی	اِرْعَوَی مین واو کو ساتہ الف کے بدل نہین کیا اسلیئے کہ حکم مین عین کلمہ کی ایسی لفظ مین ہے کہ لام کلمہ اوسکا حرف علت ہے کیونکہ واو بجاے

نام قاعدہ	شرط	مثال پائی جانے شرط کے	تتمہ کیفیت
قاعدہ قال و باع	مدہ زائدہ سے پہلے نہونا واو یا یا کا ایک ہی کلمہ مین۔	جوادٌ طویلٌ سیّالٌ غیورٌ	لام اول سے اور لام اول حکم عین کلمہ مین ہے ان مثالون مین واو اور یا قبل مدہ زائدہ کے ایک ہی کلمہ مین ہین اور ترضَیُنَّ اور تخشَیُنَّ مین کہ در اصل ترضَوُنَّ اور تخشَیُنَّ تھا واو اور یا ساتھ الف کے بدل ہوکر گر پڑا ہے باوجودیکہ قبل مدہ تھا اسلیے کہ مدہ دوسرے کلمہ مین ہے۔
،،	الف تثنیہ سے پہلے نہونا واو یا یا کا	دَعَوَا رَمَیَا	دَعَوَا اور رَمَیَا مین واو اور یا الف کے ساتھ بدل نہوا اسلیے کہ قبل الف تثنیہ کی ہے۔
،،	یای نسبت سی پہلے نہونا واو یا یا کا	مُرتَضَوِیٌّ	واو مُرتَضَوِیٌّ کا ساتھ الف کے بدل نہوا اسلیے کہ قبل یای نسبت کے ہے
،،	نون تاکید ثقیلہ یا خفیفہ سے پہلے نہونا واو یا یا کا۔	لَیَخشَیَنَّ	لَیَرضَوَنَّ اور لَیَخشَیَنَّ مین واو اور یا الف نہین ہوا اسلیے کہ قبل نون تاکید کے ہے۔
،،	نہونا واو یا یا کا اس کلمہ مین کہ وزن پر فَعَلَانٌ یا فَعَلٰی کی ہو۔	جَوَلَانٌ حَیَدَانٌ صَوَرٰی حَیَدٰی	واو اور یا ان مثالون مین بدل نہین اسلیے کہ وزن فَعَلَان و

فعلی میں یا ساتہ الف کے بدل ہونا اور اعتبار اس شرط کا مذہب سیبویہ ہے اور مبرد فعلان مین اور اخفش فعلی مین واو اور یا کو ساتہ الف کے بدل کرنا قیاسی کہتا ہے سیبویہ داران اور ہامان اور دالان اور حالان کو کہ اصل مین دَوَران اور ہَیَمان اور دَوَلان اور حَوَلان تہا شاذ کہتا ہے اور مبرد قیاسی اور حَوَلان اور دَوَران اور جَیَدان اور طَیَران نزدیک مبرد کے شاذ ہے اور نزدیک سیبویہ کی قیاسی +

نام قاعدہ	شرط	مثال نہائی جانے شرط کے	کیفیت
قاعدہ قال و باع	نہونا واو یا یا کا اوس کلمہ مین کہ بمعنی ایسے کلمہ کے ہے کہ اوسمین واو یا یا مین تعلیل نہین ہوئی ہے	عِوَر صَیِد	عِوَر بمعنی اِعْوَرَّ کے ہے اور صَیِد بمعنی اِصْیَدَّ کے اور اِعْوَرَّ کے واو مین اور اِصْیَدَّ کی یا مین تعلیل نہین ہوتی ہے اسلیے

عِوَر اور صَیِد کا بہی واو اور یا ساتہ الف کے بدل نہین ہوا +

ف متعلق قاعدہ قال و باع مصدر باب افعال اور استفعال مین اجتماع ساکنین سے نزدیک اخفش کے وہ الف جو بدل ہے واو یا یا سے گرتا ہے اور نزدیک خلیل اور سیبویہ کے الف زائدہ گرتا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین قول اخفش کو اولے کہا ہے۔

نام قاعدہ	شرط	مثال نہائی جانے شرط کے	کیفیت
قاعدہ قال و بائع	واو یا یا کا فعل مین معتل ہونا اگر اوسکے لیے فعل ہے	عاوِر صایِد	عاوِر اور صایِد کا فعل عَوِرَ اور صَیِدَ ہے اوسمین واو اور یا مین تعلیل نہین ہوتی

اسلیے عاوِر اور صایِد مین واو اور یا ساتہ ہمزہ کے بدل نہین ہوا اور عائط اور سائف کہ اصل مین غاوط اور سایف تہا اوسکے لیے فعل نہین ہے +

ف متعلق قاعدہ اوائل وغیرہ

سیبویہ کے نزدیک یہ ابدال قیاسی ہے اور اخفش کے نزدیک سماعی سیبویہ نے قید جمع نے

اس وزن کی لگائی ہے اور زجاج اور اخفش نے اس قید کا کچھہ اعتبار نہین کیا ہے +

ف متعلق قاعدہ عجائز

جداول اور عشائر جمع جدول اور عشیر مین واو اور یا ہمزہ نہوا اسلیے کہ مفرد مین مدہ نہ تہا اور مقاوم اور مسایر اور مراتب جمع مقام اور مسیر اور مرتبۃ مین ہمزہ نہوا اسلیے کہ مفرد مین اگرچہ مدہ تہا لیکن زائدہ نتہا اور مصائب اور منائر اور معائش جمع مصیبۃ اور منارۃ اور معیشۃ کی شاذ ہے کہ واو اور یا کو باوجود مدہ زائدہ نہونے کے مفرد مین ساتہ ہمزہ کے بدل کیا ہے —

نام قاعدہ	شرط	مثال نباقی جانے شرط کی	کیفیت
قاعدہ قیم و قیام	واو کا فعل مین معلل ہونا	قوام	قوام مصدر باب مفاعلۃ مین واو ساتہ یا کے بدل نہین ہوا کہ اوسکے فعل قاوم مین واو مین تعلیل نہین ہوتی ہے ـ
قاعدہ دیم و ریاض	واحد مین واو کا معلل ہونا یا جمع مین بعد واو کے الف کا ہونا ساتہ ساکن ہونیکے واحد مین	عودۃ	عودۃ جمع عود کی ہے اور عود کہتے ہین بڈہے اونٹ کو واو عودۃ کا اگرچہ واحد مین ساکن ہے لیکن نہ بعد اوسکے الف ہے اور نہ واحد مین اوسمین تعلیل ہوتی سبے اور طوال جمع طویل مین اگرچہ واو کے بعد الف ہے لیکن مفرد مین ساکن نہین سبے +
ایضا	لام کلمہ جمع کا حرف علت نہونا	رواء	رواء جمع ریان کی اصل مین روای تہا یا کو ساتہ ہمزہ کے [illegible]

بدل کیا ہو وَاَمَّہ ہوا اور رَیَّانٌ اصل مین رَوْیَانٌ تہا واو کو ساتھ یا کے بدل کیا اور یا کو یا مین ادغام کیا رَیَّانٌ ہوا چونکہ لام کلمہ رَوَاءٌ کا حرف علت تہا اسلیے واو ساتھ یا کے بدل نہوا —

نام قاعدہ	شرط	مثال نبا پی جانے شرط کے	کیفیت
قاعدہ سیدٌ و مرمیٌّ	اول کا واو اور یا مین سے ساکن غیر مبدل ہونا	بُوْیِعَ	بُوْیِعَ مین اول واو ساکن مبدل الف سے ہے کہ بَایَعَ صیغہ معروف مین تہا ✻
	دوسرے حرف کا واو اور یا مین سے تصغیر مین بجاے غیر لام نہونا	اُسَیْوِدٌ	اُسَیْوِدٌ تصغیر اَسْوَدٌ مین دوسرا حرف واو بجاے عین کلمہ کے ہے اور عین کلمہ غیر لام کلمہ ہے
	التباس نہ آنا برتقدیر اجراے اس قاعدہ کے	اَیْوَمٌ	اَیْوَمٌ بمعنی روز روشن مین اگر واو ساتھ یا کے بدل کیا جاتا اور یا یا مین ادغام ہوتی اَیَّمٌ ہوتا اور اَیِّمٌ بمعنی بیوہ عورت کے ہے

ف متعلق قاعدہ دُنْیَا

غَزْوَیٰ بمعنی عورت جنگ کرنیوالی مین واو ساتھ یا کے بدل نہوا اسلیے کہ فُعْلیٰ اسمی نہین ہے بلکہ فُعْلیٰ صفت ہے سیبویہ نے فُعْلیٰ اسمی کی مثال مین ذکر کیا ہے دُنْیَا اور عُلْیَا اور قُصْیَا کو کہ مونث اَدْنیٰ اور اَعْلیٰ اور اَقْصیٰ کا اسم تفضیل ہے اسلیے کہ نزدیک سیبویہ کے حکم فُعْلیٰ مونث اَفْعَل کا حکم اسما کا ہے اسلیے کہ یہ فُعْلیٰ صفت واقع نہین ہوتا ہے بدون الف ولام کے پس قائم مقام کیا گیا اسما کے کہ صفت واقع نہین ہوتی ہین اس صورت مین نہ مبدل ہونا واو کا ساتھ یا کے حُزْوَیٰ اور قُصْوَیٰ مین شاذ ہے — جیسا کہ حُزْوَیٰ مین کہ نام ایک موضع کا شیرازی نے لکہا ہے زمین پایا ہے نیز ذکر کرنا سیبویہ کا صفت کو کہ وزن پہ فُعْلیٰ کی ناقص واوی ہو مگر وہ کہ مستعمل

ساتھ الف ولام کے ہو مانند الدُّنیا اور العُلیا کے اور یہ نزدیک سیبویہ کے مانند اسم کے ہے اور کہا ہے سیرافی نے کہ مراد سیبویہ کی یہ ہے کہ فُعلیٰ ناقص واوی اگر نعت ہو برا صل خود رہے گا اگرچہ فُعلیٰ ناقص واوی صفت کلام عرب سے سنا نہیں گیا ہے +

ف متعلق قاعدہ تقویٰ

یا صُدْیا بمعنی زن تشنہ اور رَیّا بمعنی زن سیراب کی واو نہوئی اسلیئے کہ فُعلیٰ صفت ہی یہ فُعلیٰ اسم

ف متعلق قاعدہ مَبِیع

ضمہ واو کو ساتھ کسرہ کے بدل کرنا شاذ ہے جیسے مَشِیبٌ اور مَسِیلٌ اور مَلِیمٌ مین کہ اصل مین مَشْوُوبٌ اور مَسْوُولٌ اور مَلْوُومٌ تہا واو کے ضمہ کو ساتھ کسرہ کے بدل کیا پہر اوسکو نقل کیکے ماقبل کو دیا اور ایک واو کو حذف کیا دوسری واو کو بسبب کسرہ ماقبل کے ساتھ یا کے بدل کیا مَشِیبٌ اور مَسِیلٌ اور مَلِیمٌ ہوا اور اسیطرح ضمہ یا کو بدون بدلنے کے ساتھ کسرہ کے ماقبل کو نقل کرنا اور پہر یا کو بسبب اجتماع ساکنین کے گرا دینا جیسے مَهُوبٌ کہ اصل مین مَهْیُوبٌ تہا بہی شاذ ہے +

نام قاعدہ	شرط	مثال نپائی جانی شرط کی	کیفیت
قاعدہ تَلُوّمَ اَدْلٍ	ضمہ ماقبل حرف علت آخر کا لازم ہونا	اَبُوْکَ خُطُوَاتٌ	ضمہ با ی اَبُوْکَ اور ضمہ طا ی خُطُوَاتٌ کا لازم نہیں ہے اور آخر سے مراد

عام ہے کہ حقیقۃً آخر مین ہو یا حقیقۃً آخر مین نہو بلکہ حکماً آخر مین ہو اور حکماً آخر سے مراد قبل ایسے حرف کی ہونا ہے کہ زیادت اوسکی لازم نہین ہے اور وہ حرف آخر مین ہے جیسے تَغَازِیَۃٌ اور تَغَازِیَان کہ اصل مین تَغَازُوَۃٌ اور تَغَازُوَان تہا واو اسمین آخر مین نہین ہے لیکن حکم آخر مین ہے بخلاف عَنْصُوَۃٌ اور قَمَحْدُوَۃٌ اور اُفْعُوَانٌ اور اُفْحُوَانٌ کی کہ واو انمین

نہ آخر مین ہے اور نہ حکم آخر مین اسلیے کہ زیادت انکی آخر کی لازم ہے +

نام قاعدہ	شرط	مثال جہانی جائز شرط کے	کیفیت
قاعدہ ملحق و اولی	حرف علت کا مبدل ہونا اور کسی حرف سے	کفُوًا	واو کفوًا کا مبدل ہے ہمزہ سے اصل مین کفؤًا تھا قاعدہ اتفاق جون کے ہمزہ کو ساتھ واو کے بدل کیا ہے۔
قاعدہ قیل و بیع	مشدد ہونا واو یا یا کا معروف	عُوَّر صُیَّد	عُوَّر اور صُیَّد مین یہ قاعدہ جاری نہین ہوا اسلیے کہ واو اور یا عُوَّر اور صُیَّد مین اسکی معروف ہین تعلیل نہین ہوتی
قاعدہ یقول و یبیع	ماقبل واو یا یا کا ساکن غیر حرف علت ہونا	بُوَیِع سُیُوْد	بُوَیِع مین حرکت یا کی اور سُیُوْد مین حرکت واو کی نقل کرکے ماقبل کو نہین دی اسلیے کہ ماقبل ساکن حرف علت ہے۔
″	اوس لفظ کا کہ جسمین واو یا یا ہین ملحقات سے ہونا	جَہْوَر شَرْیَف	جَہْوَر اور شَرْیَف مین واو اور یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو نہین دی گئی اسلیے کہ دونون لفظ ملحق برباعی مجرد ہین۔
″	واو یا یا کا عین کلمہ اوس لفظ کا ہونا کہ جسکا لام کلمہ بھی حرف علت ہے	یَقْوَی یَحْیَی	واو اور یا یَقْوَی اور یَحْیَی کا اوس لفظ مین ہے کہ لام

نام قاعدہ	شرط	مثال نپائی جانے شرط کے	کیفیت
"	"	"	کلمہ اوسکا حرف علت ہے
قاعدہ یَقُوْلُ و یَبِیْعُ	واو یا یا کا اوس لفظ مین نہونا کہ بہ معنی لون یا عیب کرہے	اَسْوَدَّ اَبْیَضَّ اَعْوَرَّ اَصْیَدَّ	اَسْوَدَّ اور اَبْیَضَّ مین حرکت واو اور یا کی نقل کرکے ماقبل کو نہین دی اسلیے کہ بمعنی لون ہین
اور اَعْوَرَّ اور اَصْیَدَّ مین حرکت واو اور یا کی نقل کرکے ماقبل کو نہین دی گئی اسلیے کہ بمعنی عیب ہین			
"	نہونا واو یا یا کا فعل تعجب مین	مَا اَقْوَلَہٗ اَقْوِلْ بِہٖ مَا اَبْیَعَہٗ اَبْیِعْ بِہٖ	مَا اَقْوَلَہٗ اور اَقْوِلْ بِہٖ اور مَا اَبْیَعَہٗ اَبْیِعْ بِہٖ مین واو اور یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو نہین دی گئی اسلیے کہ فعل تعجب ہین۔

تنبیہ

حرکت واو اور یا کی مِقْوَلٌ اور مِخْیَطٌ مین نقل کرکے ماقبل کو نہ دی گئی اسلیے کہ صیغہ اسم آلہ مین ہین اور اَسْوَدُ اور اَبْیَضُ مین نقل کرکے ماقبل کو نہ دی گئی اسلیے کہ وزن اسم تفضیل مین ہین اور تَصْوِیْرٌ اور تَمْیِیْزٌ مین نقل کرکے ماقبل کو نہ دی گئی اسلیے کہ واو اور یا فعل یا مشتق مین نہین ہین اور مَرْیَمُ اور مَدْیَنُ مین بہی نقل کرکے ماقبل کو نہ دی گئی اسلیے کہ واو اور یا فعل اور مشتق مین نہین ہین اور عدم اجرا اس قاعدہ کا صیغہ اسم مفعول اجوف یائی مین بہت ہے جیسے مَعْیُوْبٌ اور مَدْیُوْنٌ اور مَطْیُوْبٌ اور مَخْیُوْطٌ اور اجوف واوی مین کمتر ہے جیسے مَصْوُوْغٌ اور مَصْوُوْنٌ یہ مذہب کسائی کا ہے اور سیبویہ نے عدم اجرای اس قاعدہ کو صیغہ اسم مفعول اجوف واوی مین منع کیا ہے

ف متعلق قاعدہ یَعِدُ حذف واو کا یَسَعُ اور یَطَأُ مین کہ باب سَمِعَ یَسْمَعُ سے ہین برخلاف

قیاس ہے اسلیے کہ قبل کسرہ نہین تہا اور بعض نے کہا ہے کہ یہ الفاظ حسب یحسب سے ہی آئے ہین اس تقدیر پر واو انمین قبل کسرہ کے ہوگا اور یجُدُ جو ساتہ ضمہ جیم کے لغت بنی عامر مین آیا ہی شاذ ہے اور یَذَرُ اصل مین یَوذِرُ بکسرہ ذال تہا بعد حذف واو کے کسرہ کو ساتہ فتحہ کے بدل کردیا ہی واسطے حمل کے یَدَعُ پر کہ معنی یَذَرُ اور یَدَعُ کے ایک ہی ہین اور یدع مین حرف حلقی ہی دربعض لغت مین عین کلمہ یا لام کلمہ کی جگہ حرف حلقی ہو اوسمین بعد جاری کرنے اس قاعدہ کے کسرہ عین کلمہ کو ساتہ فتحہ کے بدل کرنا جائز ہے اور سیبویہ نے یَسِرُ اور یَئِسُ مین کہ اصل مین یَیسِرُ اور یَیئِسُ تہا حذف یا کا بہی نقل کیا ہے لیکن شاذ ہے جیسے بنا واو اور یا کے یَبجَلُ اور یَایَسُ مین کہ اصل مین یَوجَلُ اور یَیئَسُ تہا ساتہ الف کے شاذ ہے اور علی ہذا القیاس شاذ ہے بدلنا واو کا ساتہ یا کے اور بہی کسرہ دینا یا ہی علامت مضارع کا بعد بدلنے اوسکے کے ساتہ یا کے یِیجَلُ اور یِیحَلُ مین کہ اصل مین یَوجَلُ تہا اور رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے ظاہر کلام سیرافی اور ابی علی فارسی دلالت اسپر کرتا ہے کہ ابدال واو کا مانند یَوجَلُ ویُوجَلُ مین ساتہ الف یا یا کے قیاسی ہے اگرچہ قلیل ہے ❊

ف متعلق قاعدہ عدہ

یہ قاعدہ مذکور ہے اوس طریقہ سے کہ رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے لیکن جاربردی اور نظامی وغیرہما شارحین شافیہ نے مصدر کا مکسور الفا ہونا اور صاحب اصول اکبری نے مصدر کا بوزن فِعلَۃٌ یا فِعلٌ ہونا اس قاعدہ مین اعتبار کیا ہے اور رضی کے کلام سے احد الکسرہ کا مستفاد ہے اور یا اور ون کے کلام سے ہے کسرہ واو کا اوسکو دینا اور جس مصدر کے مضارع کسرہ عین کا بدل کیا گیا ہے ساتہ فتحہ کے کسرہ کی جگہ فتحہ پڑہنا ہی جائز ہے جیسے سَعَۃٌ اور حذف واو کا ضِعَۃٌ بمعنی رسوائی اور سنگ مین اور اِرَۃٌ بمعنی آتشکدہ اور آتش مین اور دِیَۃٌ بمعنی خون بہا مقتول اور رِعَۃٌ بمعنی پرہیزگاری مین اسلیے ہوا ہے کہ منقول ہین مصادر سے اگرچہ اب مصدر نہین رہے اور حذف واو کا جِہَۃٌ اور رِقَۃٌ کہ اصل مین وِجہَۃٌ اور وِرقَۃٌ تہا شاذ ہے جیسے کہ صِلَۃٌ مین صُلَۃٌ بضم صاد پڑہنا شاذ ہے اور وِدیۃٌ بمعنی پانی بہنے کی اور وِجدۃٌ بمعنی تونگر ہونا اور وِجدانٌ بمعنی پانا اور وِقایۃٌ بمعنی نگاہ رکہنا کہ بالاصل نحو وین اسلیے قاعدہ جواز کا ہے نہ وجوب کا اور بعض مین آدمی نزدیک تاکا آخر مین زیادہ کرنا نزدیک سیبویہ کے جائز ہی اور نزدیک فراد کے واجب

نقشہ شروط ادغام

شرط	مثال نہ پائی جانے شرط کی	کیفیت
اعلال کا مزاحم نہونا	ارعوی	ارعوی اصل مین ارعوو تہا دو واو دو حرف ایک جنس کی جسمین تہی ایک کو دوسرے مین ادغام نکیا اسلیے کہ اعلال یعنے بدل آنا دوسرے واو کا ساتہ الف کی بقاعدہ قال مزاحم ادغام تہا
التباس وزن اسم مین کہ پہلا حرف دو حرف ایک جنس کا اوسمین متحرک ہونا نہ آنا	سبب	ادغام سبب مین موجب التباس کا ہے ساتہ سب کی کہ بمعنی گالی دینے اور برا کہنے کے ہے۔
التباس ایک حرف کا ساتہ دوسرے حرف کے بسبب ادغام کی نہونا۔	وطدا وتد	ادغام طا کا دال مین بعد بدلنے اوسکے کے ساتہ دال کے وطد مین موجب التباس طا کا ساتہ تا کے ہے اسیطرح ادغام تا کا دال مین بعد بدلنے اوسکے کو ساتہ دال کے وتد مین موجب التباس تا کا ہے ساتہ طا کے۔
دو حرف ایک جنس کا سوای باب تفعل اور تفاعل کے اول مین نہونا	ددن	ددن مین جو کہ دو دال دو حرف ایک جنس کی اول کلمہ مین ہین لہذا ادغام نہین کیا گیا ہے
پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین (؟) بالکے سکتہ ہونا۔	مالیہ ہلک	

شرط	مثال بنائی جاتی شرط کے	کیفیت
پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے بدل ہمزہ یا الف سے ہونا	رِئْیَادٌ تُوْوِیَ قُوْوِلَ	رِئْیَادٌ اور تُوْوِیَ اصل مین رِءْیَادٌ اور تُؤْوِیَ تھا یا اور واو بدل ہے ہمزہ سے اسلیے یا کا یا مین اور واو کا واو مین ادغام نہوا اور اعتبار اس شرط کا مذہب مختار پر ہے اور بعض

نے غیر مبدل ہونے کو ہمزہ سے شرط نہین ٹھرایا ہے ۔ اور بر مذہب مختار بھی بدل ہونا ہمزہ سے مانع ادغام جب ہی کہ بقاعدہ جواز بدل ہوا اور جب کہ بقاعدہ وجوب بدل ہو مانع ادغام نہین ہے جیسے اُیَّۃٌ کہ اصل مین اُءْیِیَۃٌ بروزن اُفْعِلَۃٌ تھا پہلی ہمزہ کو ساتھ یا کے بدل کیا پھر یا کو یا مین ادغام کیا اُیَّۃٌ ہوا اور واو اول قُوْوِلَ کا بدل ہے الف قَاوَلَ کا صیغہ ماضی معروف سے اور وجہ عدم ادغام کی رِیْیَادٌ اور تُوْوِیَ اور قُوْوِلَ مین عارضی ہونا حرف اول کا ہے نزدیک سیبویہ اور خلیل کے اور اتباع ہے نزدیک ابن حاجب کے اور رضی نے قول ابن حاجب کو اولے کہا ہے ۔

شرط	مثال بنائی جاتی شرط کے	کیفیت
پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے مشدد نہونا	حُیَیِّبٌ	یا ی اول حُیَیِّبٌ کی مشدد ہے اسلیے ادغام اس یا کا دوسری یا مین متعذر ہے ۔
دوسرے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے زائد واسطے الحاق کے ہونا تا متحرک ہونے حرف اول کے ۔		قَرْدَدٌ کی دو دالو نمین اور جَلْبَبَ کی دو بائین ادغام اس جہت سے نہوا کہ دوسری دال قَرْدَدٌ کی اور دوسری با جَلْبَبَ کی واسطے الحاق کے ساتھ جَعْفَرٌ اور دَحْرَجَ کی زائد ہے اور پہلے دال اور با متحرک ۔
دوسرے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے ساکن نہونا	مُدْدُنَ رَسُوْلُ الْحَسَنِ	مُدْدُنَ مین ادغام دال کا دال مین اور رَسُوْلُ الْحَسَنِ مین ادغام لام کا لام مین بسبب

نام قاعدہ	شرط	مثال نپائی جانے شرط کی	کیفیت
	ساتھ سکون غیر وقف اور غیر جزم کے		ساکن ہونے دوسری دال اور دوسرے لام کے نہوا اور نزدیک اہل حجاز کے مطلق ساکن ہونا دوسرے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے مانع ادغام ہے اور نزدیک بنی تمیم کے دوسرے حرف کا ساکن بسکون وقف یا بسکون جزم ہونا مانع ادغام نہین ہے بلکہ مانع ادغام دوسرے حرف کا ساکن ہونا بسکون غیر وقف اور جزم کے ہے جیسا کہ مُدَّن اور رسُوْلُ الْحَسَنِ مین دوسری دال اور دوسرا لام ساکن بسکون غیر وقف و جزم ہے
	ہمزہ ہونا دو حرف ایک جنس کا کلمہ غیر مشدد الوضع مین	قُرْءُءٌ	قُرْءُءٌ بروزن جَعْفَرٌ مین چونکہ دو حرف ایک جنس کے دو ہمزہ مین اور یہ کلمہ مشدد الوضع نہین ادغام نہوا بخلاف سَأَّلَ کے کہ ادغام دو ہمزونکا اوسمین بسبب مشدد الوضع ہونے باب تفعیل کے ہے سیبویہ نے کہا ہے کہ جب دو ہمزہ دو کلمہ مین جمع ہون اور پہلا ہمزہ ساکن ہو مانند اَبَاأٌ اَبَاہٌ اور اِقْرَأْ آیَۃً کی تو ادغام ایک ہمزہ کا دوسری ہمزہ مین بر قول ابن ابی اسحق اور ایک جماعت کی کہ ساتھ ابن ابی اسحق کی ہے واجب ہے اور مذہب یونس و خلیل پر واجب نہین ہے اور سیرافی نے ذکر کیا ہے کہ بعض قراء نے وہم کیا ہے کہ سیبویہ منکر ادغام کا ہے اس صورت مین اور یہ وہم اونکا غلط ہے سیبویہ نے کہا ہے کہ ادغام واجب ہے قول مین ابن ابی اسحق وغیرہ کے اور دو ہمزون متحرک مین جب دو کلمون مین ہون مانند قَرَأَ اَبُوْکَ کے بالاتفاق ادغام جائز ہے +
	پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے جو دو کلمون مین ہین مدہ نہونا	قَالُوْا وَمَالَنَا فِیْ یَوْمٍ	قَالُوْا وَمَالَنَا مین پہلا حرف دو حرف ایک جنس مین سے واو مدہ ہے اور فِیْ یَوْمٍ مین پہلا حرف دو حرف

شرط ادغام	مثال نہ پائی جانے شرط کے	کیفیت
دو حرف ایک جنس سے پہلے جو دو کلموں میں ہیں ساکن غیر مدہ ہونا	قَرَمَ مَالِکِ قَوْمُ مَالِکِ	ایک جنس میں سے یا مدہ ہے اسلیے ادغام واو کا واو میں اور یا کا یا میں نہیں ہوا۔ قَرَمَ مَالِکِ میں دو میم سے پہلے کہ دو کلموں میں ہیں را مہملہ ساکن ہے اور قَوْمُ مَالِکِ میں دو میم سے پہلے کہ دو کلموں میں ہیں واو ساکن

غیر مدہ ہے لہذا میم کا میم میں ادغام نہیں ہوا قراء اس صورت میں ادغام جائز رکھتے ہیں اور نحوی غیر جائز شاطبی نے جمع بین المذہبین اسطور سے کیا ہے کہ مراد قراء کی اخفاء حرکت اول ہے اور اسی طرف اشارہ کیا ہے ابن حاجب نے شافیہ میں لیکن ابن حاجب نے شرح مفصل میں قول قراء کو ترجیح دی اور شاطبی کے قول کو رد کیا ہے

نقشہ شروط و متعلقات قواعد ادغام

نام قاعدہ	شرط	مثال نہ پائی جانے شرط کی	کیفیت
قاعدہ ۔ مَدَّ مُدَّ	دوسری حرف کا متحرک بحرکت عارضی نہ ہونا	رُدِّ الْقَوْمَ	رُدِّ الْقَوْمَ کہ اصل میں اُرْدُدْ الْقَوْمَ تھا دوسری دال اسمیں متحرک بحرکت عارضی ہے لہذا ادغام دال کا دال میں یہاں واجب نہیں ہے
	دو حرف ایک جنس کا یا نہ ہو	حَیِیَ	حَیِیَ میں اگرچہ یائی اول کو ساکن کرکے ادغام یا کا یا میں جائز ہے لیکن واجب نہیں تھا۔

نام قاعدہ	شرط	مثال نائی جاوی شرط کے	کیفیت
قاعدہ تدیّد	پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے تای افتعال نہونا	اِقتتل	اِقتتل مین تا کا تا مین ادغام اگرچہ جائز ہے لیکن واجب نہین ہے
״	پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے تای تفعل یا تفاعل نہونا	تترّس تتارک	تترّس اور تتارک مین ادغام تا کا تا مین ساتہ لانے ہمزہ وصل کے اگرچہ جائز ہے لیکن واجب نہین ہے
״	دوسرے حرف کا تای تفعل یا تفاعل نہونا	تتنزّل تتباعد	فتتنزّل اور فتتباعد مین اگرچہ ادغام تا کا تا مین جائز ہی لیکن واجب نہین ہے سیبویہ نے کہا ہے کہ ادغام

ف متعلق قاعدہ قتّل

تا کا تا مین جائز ہے بہ نقل حرکت تای اول طرف ماقبل کے اور بہی باسقاط پہر ماقبل کو حرکت فتحہ یا کسرہ دینا اور فرّاء نے کہا ہے کہ ضرور ہے نقل حرکت تای اول بیچ ادغام تا کے تا مین لیکن جائز ہے ابدال فتحہ منقولہ کا ساتہ کسرہ کے بہی تا کہ دلیل ہو حذف ہمزہ وصل مکسور پہر بالفرض بعد ادغام کے اِقتتل مین قَتّل بہ فتحہ قاف اور قِتّل بکسرہ قاف دونون پڑہنا بالاتفاق جائز ہے

ف متعلق قاعدہ اِرخجّ اسما وغیرہ

سیبویہ نے کہا ہی کہ جاری کرنا اس قاعدہ کا اور نہ جاری کرنا اس قاعدہ کا یعنی ادغام اور فک ادغام دونون مستحسن ہین اور آیۂ کریمہ فمن زُحزِح عن النار مین ابو عمرو نی بعد بدل کرنے حا کی ساتہ عین کے ادغام کیا ہے

ف متعلق قاعدہ اِلعنّہی وغیرہ

سیبویہ نے کہا ہے کہ جاری نکرنا اس قاعدہ کا یعنی عدم ادغام احسن ہے اور ادغام جائز ہے

لیکن ادغام حا کا عین مین حسن نہین ہے مانند حسن ادغام غین کے خا مین +

ف متعلق قاعدہ اُخرِ شَّيئًا وغیرہ

سیبویہ نے کہا ہے کہ ادغام جیم کا شین مین اور ادغام جیم کا سین مین دونون حسن ہین ابو عمرو نے جیم کو تا مین بھی ذِي الْمَعَارِجِ تَّعْرُجُ مین ادغام کیا ہے اور یہ نادر ہے اور ادغام شین کا کسی حرف قریب مخرج مین نہین آتا ہے اور ادغام شین معجمہ کا سین مہملہ مین ذِي الْعَرْشِ سَّبِيلًا مین اور ادغام سین مہملہ کا شین معجمہ مین الرَّأْسُ شَّيْبًا مین ابی عمرو سے مروی ہے اور بصرہ کے نحویون نے منع کیا ہے ادغام شین سے سین مین اور ادغام سین کا شین مین ۔

ف متعلق قاعدہ خلكُّم وغیرہ

سیبویہ نے کہا ہے کہ ادغام قاف کا کاف مین اور عدم ادغام قاف کا کاف مین دونون حسن ہین اور ادغام کاف کا قاف مین حسن ہے اور عدم ادغام کاف کا قاف مین احسن

ف متعلق قاعدہ فَنَّ ظَالِمَ +

ادغام طا اور ظا اور دال اور ذال اور تا اور ثا کا ضاد اور شین معجمتین مین بھی آتا ہے لیکن اقل ہی بہ نسبت ادغام ان چھ حرف کے آپس مین اور زای معجمہ اور صاد اور سین مہملتین مین پھر ادغام ضاد معجمہ مین قوی تر ہے بہ نسبت ادغام کے شین معجمہ مین اور بعض قرأت مانند وجبت جنوبها مین ادغام تای فوقانیہ کا جیم مین بھی آیا ہے ایسا ہی ذکر کیا ہے رضی نے شرح شافیہ مین

ف متعلق قاعدہ اصّفَى وغیرہ

ابن حاجب نے کہا ہے اِصْطَبَرَ اور اِضْطَرَبَ مین اِصَّبَرَ اور اِضَّرَبَ پڑھنا شاذ در شاذ ہے ایک شاذ ادغام صاد اور ضاد کا طا مین ہے اور دوسرا شاذ طا کو جنس ما قبل سے کرنا اسلیے کہ قیاس اول کو جنس ثانی سی کرنا ہے نہ ثانی کو جنس اول سے اور ادغام نکرنا اسمین اکثر ہی ایسا ہی فی کر

کیا ہے جاربردی نے شرح شافیہ مین اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ قول ثانی یہ کہنا ہے کہ صورت ادغام مین تای افتعال کو ابتدائً ساتھ صاد یا ضاد کے بدل کیا ہے پھر ادغام ف دکا صاد مین اور ضاد کا ضاد مین کیا ہے۔

ف متعلق قاعدہ اِذَّکَرَ

جواز ادغام اِذدکر مین روایت ابی عمرو ہی اور سیبویہ نے ادغام کو واجب کہا ہے اور فک ادغام کو ناجائز۔

ف متعلق قاعدہ اِثَّارَ

ابن حاجب نے اسصورت مین ادغام کو واجب کہا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ اسمین نظر ہے اسلیے کہ سیبویہ نے ذکر کیا ہے کہ کہا جاتا ہے عرب مین مُثَّرِدٌ اور مُثْتَرِدٌ دونون اور جاربردی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ شرح ہادی مین ہے کہ جب فای افتعال تای مثلثہ ہو تو جائز ہی وہان ادغام اور اظہار دونون اور ادغام احسن ہی اور پھر کہا ہے کہ واجب ٹھہرایا ہے زمخشری نے یہان ادغام کو حالانکہ سیبویہ نے تصریح کی ہے جواز فک ادغام کی۔

ف متعلق قاعدہ اِثَّرَ وغیرہ

اس قاعدہ مین رضی اور شارح اصول اکبری نے جیم کو زیادہ کیا ہے اور جاربردی نے تای مثلثہ اور شین اور ضاد معجمتین کو کم کیا ہے۔

ف متعلق قاعدہ بَل رَّانَ

رضی نے ذکر کیا ہی کہ ادغام لام ساکن غیر ال کا رای مہملہ مین احسن ہی نہ واجب اور وجوب قول ابن حاجب کا ہے اور کبھی فک ادغام بھی اسمین آتا ہی جیسے بَل رَّأَیْتُ مین اور سیبویہ نے کہا ہی کہ ترک ادغام لغت اہل حجاز ہے ہان ادغام لام خاص لفظ بَل اور ہَل اور قُل کا بیچ قرآن مین لازم ہی۔ تمام ہوا بیان حصہ امداد الادب کا

چوتھا حصہ امداد الادب کا

بیان مین اون امور کے کہ علم صرف کی اسے تحصیل والون کو جاننا اونکا ضرور ہے اور وہ امور خاصیات ابواب اور نسبت اور التقای ساکنین اور ابتدا اور وقف اور امالہ اور زیادت اور ابدال اور قلب اور حذف اور تمرین ہین اور تتمہ اس حصہ کا خاتمہ ہے کہ جسمین ذکر ہی رسم خط کا۔

ف خاصیت باب سی مراد وہ معنی ہین کہ لفظ مین بسبب آنے کے اس باب سی پیدا ہوتی ہین اگرچہ وہ معنی دوسرے باب مین آنے سی بہی پیدا ہوتے ہون اور ثلاثی مجرد کی بابون مین سے خاصیات نصر اور ضرب اور سمع تین باب کی کہ انکو امّ الابواب بہی کہتے ہین بہت ہین تفصیل ساری خاصیات کی دشوار ہی بعض اونمین سی مندرج نقشہ ذیل ہین لیکن مغالبہ خاصہ نصر کا ہی اور مغالبہ ذکر کرنے ایک لفظ کو کہتی ہین بعد اوس لفظ کی کہ سمجہا جاتا ہو اوس سی صادر ہونا فعل کا طرفین سے تاکہ دلالت کری غلبہ پر ایک کی دو طرفون مین سی جیسے کَارَمَنِی زَیْدٌ فَکَرَمْتُہٗ یعنے کرم کیا مجہپر زید نے اور مین نی زید پر لیکن غالب آیا مین کرم مین زید پر پس مغالبہ جس لفظ سے مقصود ہوگا ضرور ہے کہ وہ لفظ نصر سی لایا جای اگرچہ وہ لفظ کسی اور باب سی آیا ہو ہان اگر وہ لفظ مثال واوی یا یائی یا اجوف یائی یا ناقص یائی ہو تو وہ لفظ واسطے مغالبہ کے ضرب سی آتا ہے جیسے وَاعَدَنِی زَیْدٌ فَوَعَدْتُہٗ یعنے وعدہ کیا مجہسے زید نے اور زید سے مین نے پس غالب آیا مین وعدہ مین زید پر اور یَاسَرَنِی زَیْدٌ فَیَسَرْتُہٗ یعنے جوا کہیلا مجہسی زید نے اور زید سے مین نے پس غالب آیا مین جوا کہیلنے مین زید پر اور بَایَعَنِی زَیْدٌ فَبِعْتُہٗ یعنے بیچا مجہسے زید نے اور زید سے مین نے پس غالب آیا مین بیچنے مین زید پر اور رَامَانِی زَیْدٌ فَرَمَیْتُہٗ تیراندازی کی مجہسے زید نے اور زید سے مین نے پس غالب آیا مین تیراندازی

زید پر اور حکایت کیا گیا ہے کسائی سے استثنا اوس لفظ کا کہ جسکا عین یا لام حرف حلقی ہو کہ وہ واسطے مغالبہ کے فتح یفتح سے آتا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ حق اسکا خلاف ہے اور حکایت کیا ہے ابو زید نے چند لفظون کو کہ جنمین حرف حلقی ہو نصر ینصر سے اور بہی رضی نے ذکر کیا ہے کہ باب مغالبہ قیاسی نہین ہے کہ جائز ہو نقل کرنا ہر لفظ کا طرف اس باب کی واسطے مغالبہ کے بلکہ سماعی ہے جن لفظون مین مغالبہ سنا گیا ہے اونہین لفظون کو طرف اس باب کی واسطے مغالبہ کے نقل کرینگے اور سیبویہ کے کلام سے بہی ایسا ہی ظاہر ہے +

نقشہ خاصیات ابواب

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
نَصَرَ یَنْصُرُ	اتخاذ یعنی مدلول ماخذ بنانا یا مدلول ماخذ کو لینا یا ایک چیز کو مدلول ماخذ کردینا یا ایک چیز کو مدلول ماخذ مین لینا	حاضَ ثَمَنَہٗ اَمُوتُ المرۃَ حَفُنَتِ المرءۃُ الولدَ	حوض بنانا مول کو لیا اور لونڈی کو یا مین کرنا کو گود مین لیا عورت نے بچہ کو	اتخاذ کے چار معنی آتے ہین وہ چارو معنی بیان بیان ہوتے ہین ہر ایک معنی کی ایک مثال بترتیب مذکور ہے اور ماخذ سے مراد یہ ہے کہ جسکا ماخذ ہو اسکی

مادہ سے آیا ہے مثلاً حوض ماخذ حاضَ کا ہے کہ حاضَ حوض کے مادہ یعنی حروف سے آیا ہے اور اسیطرح ثمن بمعنی مول کی ماخذ ثمن کا ہے اور امۃ بمعنی لونڈی کے ماخذ اموت کا ہے اور حِضن بالکسر بمعنی گود کے ماخذ حفنت کا ہے۔

؍؍	تلبس یعنے ملازم مدلول ماخذ کا ہونا	بَابَ	ملازم دروازہ کا ہوا	اور باب بمعنی دروازے کے ماخذ باب کا ہے ملازم دروازہ کا ہونے سے

دربان ہوتا ہے اور بعض نے اسکو صیرورت کی مثال مین ذکر کیا ہے اور معنی صیرورت کے

صاحب ماخذ رہونا ہے پس معنی باب کے اس صورت مین کہے جائینگے کہ صاحب دروازہ کا ہوا

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
نَصَرَ یَنْصُرُ	بلوغ یعنی پہونچنا مدلول ماخذ یا آنا مدلول ماخذ مین	نَصَفَ الْقُرْآنَ عَرَضَ	آدہی قرآن مین پہونچا مکہ اور مدینہ مین آیا	نِصْف بمعنی آدہی کے ماخذ نَصَفَ کا ہے اور عَرُوض کہ نام مکہ اور مدینہ کا ہے ماخذ عَرَضَ کا ہے

بلوغ کے دو معنی ہین وہ دونون معنی یہان بیان کیے گئے ہین ہر ایک معنی کی مثال بترتیب کو دی

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
،،	سلب یعنی زائل کرنا کسی چیز سے مدلول ماخذ کو	قَشَرَہٗ	دور کیا مین نے اوسکی چہلکی کو	قِشْر بالکسر بمعنی چہلکی کے ماخذ قَشَرَتْ کا ہے۔
،،	طَلَب یعنی چاہنا مدلول ماخذ کا	جَدَاہُ	بخشش چاہی اوس سے	جَدْوٰی بہ معنی بخشش کی ماخذ جَدَا کا ہے
،،	قطع یعنی کاٹنا مدلول ماخذ کا	حَشَّتْ	کاٹا مین نے گہاس کو	حَشِیش بہ معنی گہاس کے ماخذ حَشَّتْ کا ہے۔
،،	دفع یعنی پہینکنا مدلول ماخذ کا	بَزَقَ	پہینکا تہوک کو	بُزاق بہ معنی تہوک کے ماخذ بزق کا ہے۔
،،	تصییر یعنی صاحب مدلول ماخذ کا کرنا کسی چیز کو۔	مَرَقَ الْقِدْرَ	صاحب شوربے کا کیا ہانڈی کو	مرقہ بمعنی شوربا کی ماخذ مَرَقَ کا ہے۔
،،	ضَرب یعنی مارنا مدلول ماخذ کا	عَقَبْتُہٗ	مارا مین نے اوسکی ایڑیکو	عَقِب معنی پاشنہ یعنی ایڑی کا ماخذ عَقَبْتُ کا ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
نصر ینصر	تعمّل یعنے مدلول ماخذ کو کام مین لانا	قَلَّا	کام مین لایا گلّی ڈنڈا کو یعنے کھیلا	قُلّہ بہ معنی گلّی ڈنڈا کو ماخذ قلّا کا ہی
"	توقیت یعنے وقت مدلول ماخذ مین آنا جانا کوئی کام کرنا	غدا	وقت صبح مین آیا یا گیا یا کوئی کام کیا	غداۃ بہ معنی صبح کے ماخذ ہی غدا کا
"	اتخاذ یعنے مدلول ماخذ بنانا یا	عَجَنَ	خمیر بنایا	عجین بہ معنی خمیر کے ماخذ ہی عجن کا
	مدلول ماخذ کو لینا	خَمَسَ	خمس کو لیا	خمس ماخذ ہے خمس کا
"	اعطا یعنے مدلول ماخذ کو دینا	اَجَرَ	مزدوری دی	اُجرت بمعنی مزدوری کو ماخذ ہی اجر کا
"	اطعام یعنے کھلانا مدلول ماخذ کا	خَبَزْتُہٗ	روٹی کھلائی مین نے اوسکو	خبز بمعنی روٹی کے ماخذ ہی خبزتہٗ کا
"	الباس یعنے پہنانا مدلول ماخذ کا	عَطَیْتُہٗ	پوشش پہنائی مین نے اوسکو	عِطا بالکسر بمعنی پوشش کے ماخذ ہے عطیتہٗ کا
ضرب یضرب	تخلیط یعنے ماخذ اندود کرنا کسی چیز کا	طَانَ الشَّیْءَ	گل اندود کیا شی کو	طین بمعنی گل کے ماخذ ہی طان کا
"	سلب زائل کرنا مدلول ماخذ کا	خَفَاہٗ	دور کیا اوسکی پوشیدگی کو	خفا بمعنی پوشیدگی ماخذ ہی خفی کا [illegible]
"	قطع یعنے کاٹنا مدلول ماخذ کا	خَلَیْتُ	کاٹا مین نے خلا کو کہ ایک گھاس ہے	خلا [illegible] گھاس [illegible] ماخذ ہی خلیت کا

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
ضَرَبَ یَضْرِبُ	تأذّی یعنی اذیت پانا فاعل کا مدلول ماخذ سے	جَرِدَ الْمَرْءُ	اذیت پائی ٹیڑی کہانی سے مرد نے	جراد بمعنی ٹیڑی کی ماخذ ہے جرد کا
رر	مبالغہ یعنی کثرت مدلول ماخذ میں	دَسَبَ الْاَرْضُ	بہت گھاس لائی زمین	دسب بالکسر بمعنی گھاس کے ماخذ دسب کا ہے
رر	جرح یعنی گھائل کرنا ساتھ ماخذ کے	خَلَبَہٗ	کہرونچا اوسکو ناخن سے	خِلب بالکسر بمعنی ناخن کے ماخذ خلَب کا ہے
رر	مجیٔ یعنی آنا طرف سے مدلول ماخذ کے	یَمَنَہٗ	اوسکی یمین کی جانب سے آیا	یمین ماخذ یَمَنَ کا ہے
رر	ضرب یعنی مارنا ساتھ مدلول ماخذ کے	جَلَدَہٗ	مارا اوسکو ساتھ کوڑی کے	جِلد بمعنی کوڑی کے ماخذ جلد کا ہے
رر	قصر یعنی بنانا لفظ کا مرکب سے واسطے اختصار حکایت کے	سَقّیٰ	سقاک اللہ سقیا کہا	سَقّیٰ ماخوذ ہے قال سَقاک اللہ سقیا سے کہ مرکب ہے
سَمِعَ یَسْمَعُ	اتخاذ یعنی مدلول ماخذ کو لینا	غَنِمْتُ	غنیمت کو لیا میں نے	غنیمت ماخذ غَنِمْتُ کا ہے
رر	وِجدان	لَذِذْتُہٗ	لذیذ پایا میں نے اوسکو	لذت ماخذ ہے لَذِذْتُہٗ کا یہ معنی ہے کہ موصوف ساتھ لذت کے پایا میں نے اوسکو اور حاصل اسکا یہ ہوا کہ لذیذ پایا میں نے اوسکو
رر	تحول	اَسِدَ	مانند شیر کے ہوا	اسد بمعنی شیر کے ماخذ اَسِدَ کا ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	یعنے ہونا مانند مدلول ماخذ کے			
سَمِعَ یَسْمَعُ	صیرورۃ یعنے صاحب مدلول ماخذ کا ہنو	جَرِبَ	خارشتی ہوا	جرب بمعنی خارشت کے ماخذ جَرِبَ کا ہے پس معنی جَرِبَ کے یہ ہین کہ صاحب خارشت ہوا اور حاصل اسکا یہ ہے کہ خارشتی ہوا۔
״	وقوع یعنے گرنا مدلول ماخذ مین	وَحِلَ	کیچڑ مین گرا	وحل بمعنی کیچڑ کے ماخذ وَحِلَ کا ہے
״	تحیر یعنے متحیر ہونا مدلول ماخذ سے	غَزِلَ الْکَلْبُ	متحیر ہوا کتا دیکھنے ہرن سے	غزال بمعنی ہرن کے ماخذ غَزِلَ کا ہے
״	تألم یعنے دردمند ہونا مدلول ماخذ کا	ظَهِرَ الْمَرْءُ	دردمند ہوئی پیٹھ مرد کی	ظہر بمعنی پیٹھ کے ماخذ ظَہِرَ کا ہے
״	تعمل یعنی کام مین لانا مدلول ماخذ کا	کَلِئَتِ النَّاقَۃُ	گھاس کو کام مین لائی اونٹنی	کلاء بمعنی گھاس کے ماخذ ہے کَلِئَتْ کا اور گھاس کو کام مین لانے سے مراد گھاس کا کھانا ہے
״	تأذی	عَرِفَ الْاِبِلُ	اذیت کھینچی اونٹ نے کھانے عرف سے	عرف کہ نام ایک گھاس کا ہے جس سے جھڑی کو بیماری ہو ماخذ عرف کا ہے۔
״	تطلیہ یعنی طلا کرنا اور ملنا ماخذ کا	قَطِرْتُ بَعِیْرًا	قطران ملا مین نے اونٹ کے	قطران کہ ایک قسم ہے روغن کی ماخذ ہے قَطِرْتُ کا

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
سَمِعَ یَسْمَعُ	مبالغہ یعنی کثرت ماخذ مین	كَلَأَتِ الْاَرْضُ	بہت ہوئی گہاس زمین مین	کلا بمعنی گہاس کی ماخذ ہے کلئت کا
״	لصوق ملنا ساتہ ماخذ کے	تَرِبَ زَیْدٌ	ملا زید ساتہ خاک کے	تراب بمعنی خاک کی ماخذ ترب کا ہے
״	انا علل اور احزان اور فرح اور الوان اور عیوب اور حُلیٰ کا	سَقِمَ حَزِنَ فَرِحَ شَهِبَ عَوِرَ بَلِجَ عَیِنَ	بیمار ہوا اوندگہین ہوا خوش ہوا سفید ہوا یک چشم ہوا کشادہ ابرو ہوا آہو چشم ہوا	حُلیٰ ساتہ کسرہ یا ضمہ حا اور الف مقصورہ کی جمع حِلیَۃ بالکسر کی ہے اور حِلیَۃ بمعنی خلقت اور صورت کی ہے اور مراد اوس سے یہان وہ علامت ہی کہ انکہہ سے اعضای انسان مین محسوس ہوا نا علل اور احزان اور فرح کا اسباب سی بشتر ہی اور آنا الوان اور عیوب و حُلی کا بہی اکثر
فَتَحَ یَفْتَحُ	اتخاذ یعنے مدلول ماخذ بنانا یا مدلول ماخذ کو لینا یا ایک چیز کو مدلول ماخذ کر دینا	تَأَبَّرَ تَسَعَ جَمَعَ الْوَاحِدَ	کوا بنایا نوان حصہ لیا جمع کیا واحد کو	بیر بمعنی کوہ کے ماخذ تابر کا ہی تسع بمعنی نوین حصہ کے ماخذ ہی تسع کا جمع ماخذ ہی جمع کا
״	بلوغ	سَلَخْتُ	چاندرات مین آیا یا پہونچا	سلخ بمعنی چاندرات کی ماخذ ہے سلخت کا
״	الباس	لَحَفْتُ الْفَقِیرَ	لحاف پہنایا فقیر کو	لحاف ماخذ ہی لحفت کا۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
فتح یفتح	یعنے پہنانا مدلول ماخذ کا دفع	نخعَ	رینٹ کو پھینکا	نخاعہ بمعنی آب بینی سینے رینٹ کی ماخذ ہے نخع کا
رر	یعنے کہنا مدلول ماخذ کا تدریج	جرعَ الماءَ	گھونٹ گھونٹ پیا پانی کو	جرعہ بمعنی گھونٹ کی ماخذ جرع کا ہے
رر	یعنے تکرار ماخذ کی ساتہ مہلت کے سلب یعنے زائل کرنا ماخذ کا	حمأتَ البئرَ	دور کیا مین نے کیچڑ یعنی کالی کیچڑ کوئی کی	حماۃ بمعنی کیچڑ کے کہتے مین کیسے سے کے ہوتی ہے ماخذ حمأت کا ہے ۔
رر	مبالغہ یعنے کثرت ماخذ کی	کلأتِ الارضُ	بہت گہاس ہوئی زمین مین	کلاء بمعنی گہاس کے ماخذ کلأت کا ہے ۔
رر	تعدیہ یعنے کام مین لانا ماخذ کا	نعلتُ	جوتی کو کام مین لایا مین	نعل بمعنی جوتے کی ماخذ نعلت کا ہے
رر	ضرب یعنے مارنا ماخذ کا	رأستُہ	مارا اوسکے سر کو	راس بمعنی سر کے ماخذ رأست کا ہے
رر	اطعام کہلانا ماخذ کا	لحمہُ	گوشت کہلایا اوسکو	لحم بمعنی گوشت کی ماخذ لحم کا ہے
رر	اعطاء یعنے دینا ماخذ کا	نحلَ المرءَ	عطیہ دیا مرد کو	نحلی بمعنی عطیہ کی ماخذ نحل کا ہے
رر	صیرورۃ یعنے صاحب ماخذ کا ہونا	لعبَ الطفلُ	صاحب لعاب کا ہوا لڑکا	لعاب ماخذ لعب کا ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
فتح یفتح	حرف حلقی ہونا اوسکے عین یا لام کی جگہہ	بَعَثَ مَنَعَ	اوٹھایا بازرکہا	اور اَبیٰ یَابیٰ شاذ ہی ایسا ہے قَلیٰ یَقلیٰ کہ لغت بنی عامر کا ایاہے اور سیبویہ نے اوسکو حکایت کیا ہے یہی شاذ ہے اور رَکَنَ یَرکَنُ کہ حکایت کیا ہی اوسکو ابوعمرو نے قبیل تداخل سے ہے کہ رَکَنَ یَرکُنُ باب نَصَرَ یَنصُرُ سے لغت مشہور ہے اور ابوزید نے حکایت کیا ہے اوسکو رَکِنَ یَرکَنُ باب سَمِعَ یَسمَعُ سے جیسا کہ اخفش نے کہا ہی کہ قَنَطَ یَقنِطُ قبیل تداخل سے ہے +
کَرُمَ یَکرُمُ	لازم ہونا	کَرُمَ	بزرگ ہوا	رَحُبَتکَ الدَّارُ یعنے وسعت دی تجکو گہر ساتہ حذف حرف جر کی ہے کہ ساتہ اوسکے متعدی ہوا ہے اصل مین رَحُبَت بِکَ الدَّارُ تہا +
کَرُمَ یَکرُمُ	صفات خلقیہ سے حقیقۃً یا حکماً ہونا یا صفات مشابہ صفات خلقیہ سے ہونا	صَغُرَ کَبُرَ فَقُہَ	خرد یعنی چہوٹا ہوا بزرگ یعنی بڑا ہوا فقیہ ہوا	صفات خلقیہ سے مراد وہ صفات ہین کہ جنپر خلقت اور جبلت ہے اور صفات خلقیہ کہا وہ صفات

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
		جُنُبَ	حالت جنابت مین ہوا	عارضہ ہین کہ ذاتیہ اور خلقیہ نہین ہین لیکن مشق سے ثابت ذات مین اس طرح سا

ہو گئے ہین کہ ذات سے جدا نہین ہوتے ہین مانند فقاہت کے اور مشابہ صفت خلقی کی وہ صفت ہے کہ ثابت اور لازم نہین ہے لیکن مماثل ہے صفت خلقی کی جیسے جنابت اگرچہ یہ صفت عارضی ہے لازم نہین ہے لیکن مشابہ ہے ساتھ اوس نجاست کی کہ ذاتی ہے پس صَغُرَ اور کَبُرَ دونون مثال صفت خلقی حقیقۃً کی ہین اور فَقُہَ مثال صفت خلقی حکماً کی ہے اور جَنُبَ مثال مشابہ صفت عارضی کی ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
کَرُمَ یَکْرُمُ	بلوغ یعنی پہونچنا یا آنا مدلول ماخذ مین	صَلُبَ	سختی مین پہنچا یا آیا	صلابت بمعنی سختی ماخذ صلب کا ہے
	تحول یعنی ہونا ایک چیز کا عین مدلول ماخذ یا مانند مدلول ماخذ کے	جُنُبَ الرِّیحُ ذَؤُبَ الرَّجُلُ	جنوبی ہوئی ہوا مانند بھیڑیے کی ہوا مرد	جنوبی ماخذ جَنُبَ کا ہے ذِئْبٌ بمعنی بھیڑیے کے مدلول ماخذ ذَؤُبَ کا ہے
،،	مبالغہ یعنی کثرت مدلول ماخذ مین	ضَبُبَتِ الْاَرْضُ	بہت سوسمار ہوئی زمین مین	ضب بمعنی سوسمار کے ماخذ ضَبُبَ کا ہے۔
،،	تالم یعنی دردمند ہونا مدلول ماخذ کا	رَحُمَتِ النَّاقَۃُ	دردمند ہوا رحم ناقہ کا	رِحم بمعنی بچہ دان کا ماخذ ہے رَحُمَتْ کا

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
کَرُمَ یَکْرُمُ	تعجب یعنے تعجب بے لول ماخذ سے	طَمُعَ الْمَرْءُ	تعجب ہوا لالچ مرد سے	طمع بمعنی لالچ کے ماخذ ہی طمع کا
حَسِبَ یَحْسِبُ	منحصر ہونا الفاظ معدودہ میں	نَعُمَ	نرم ونازک ہوا	وَغِرَ اور وَبِقَ اور وَحِمَ اور یَبِسَ
		وَطِئَ	روندا	اور وَلِهَ اور یَئِسَ اور وَہِلَ سمع
		وَرِثَ	وارث ہو	سے بھی آیا ہے اور وَعِقَ کرم اور
		وَجَدَ	پایا	اور وَرِیَ اور وَلِیَ ضرب ہی سے
		وَحِرَ	دلمیں کینہ کیا	آیا ہے اور وَلِطَ اور وَثِقَ اور
		وَغِرَ	دلمیں کینہ رکھا	وَجِعَ ضرب اور سمع سے بھی آیا
		بَئِسَ	حاجتمند ہوا	اور وَثِقَ کرم سے بھی آیا ہے اور
		یَئِسَ	نا امید ہوا	وَہِنَ سمع اور کرم اور ضرب سے
		وَلِطَ	ضعیف ہوا	بھی آیا ہے اور نَعِمَ سمع اور
		وَجِعَ	دردمند ہوا	کرم اور نصر سے بھی آیا
		وَرِعَ	پرہیزگار ہوا	
		وَلِعَ	پانی پیا کتے نے ساتھ اطراف زبان کے	
		وَبِقَ	ہلاک ہوا	
		وَثِقَ	استوار کیا	
		وَعِقَ	شتابی کی	
		وَفِقَ	موافق پایا	
		وَمِقَ	دوست رکھا	
		وَہِیَ	ضعیف ہوا	

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
حَسِبَ یَحْسِبُ	منحصر ہونا الفاظ معدودہ میں	وَحِمَ	بہت رغبت کی عورت حاملہ نے طرف کھانے کے	
		وَرِمَ	سوجا	
		وَعِمَ	دعا سلامت نعمت کی کی	
		وَکِمَ	غمگین ہوا	
		وَهِمَ	غلطی حساب میں کی	
		وَهِنَ	سستی کی کام میں	
		وَرِهَ	احمق ہوا	
		وَقِهَ	فرماں بردار ہوا	
		وَلِهَ	سرگشتہ ہوا	
		وَرِیَ	آگ نکلی چقماق سے	
		وَلِیَ	نزدیک ہوا	
		وَنِیَ	سست و رنجیدہ ہوا	
		وَرِیَ	بیمار ہوا	
افعال	تعدیہ یعنی متعدی بیک مفعول کرنا لازمی کا یا متعدی بدو مفعول کرنا متعدی بیک مفعول کا یا متعدی بسہ مفعول کرنا متعدی بدو	اَقْعَدْتُ زَیْدًا / اَحْفَرْتُ زَیْدًا نَهْرًا / اَعْلَمْتُ زَیْدًا عَمْرًا فَاضِلًا	بٹھایا میں نے زید کو / کھدوائی میں نے زید سے نہر / معلوم کرایا میں نے زید کو کہ عمرو فاضل ہے	قَعَدَ زَیدٌ میں لازمی تھا معنی اسکے بیٹھا زید اور حَفَرَ زیدٌ نہرًا اَعْلَمْتُ باب افعال میں عَلِمَ متعدی بیک مفعول ہوا

کیفیت	معنی مثال	مثال	خاصیت	باب
حَفَرَ حَفَرَ زَیدٌ نَہرًا مین متعدی بیک مفعول تہا			مفعول کا	

معنی اوسکے کہودا زید نے نہر کو مین اَحْفَرتُ باب افعال مین متعدی بدو مفعول ہوا عَلِمَ عَلِمَ زَیدٌ عَمرًا فَاضِلًا مین متعدی بدو مفعول تہا معنی اوسکے جانا زید نے عمرو کو فاضل مین اَعْلَمتُ باب افعال مین متعدی بسہ مفعول ہوا۔

حَمِدتُ حَمِدتُ زَیدًا مین متعدی تہا معنی اوسکے سراہا مین نے زید کو	محمود ہوا زید	اَحْمَدَ زَیدٌ	الزام یعنے لازمی کرنا متعدی کا	افعال
نیر بمعنی نقش کپڑی کی ماخذ اَنَرتُ کا ہے	نقشی کیا مین نے اوسکو	اَنَرتُہٗ	تصییر صاحب ماخذ کا کرنا۔	″
حَلَبَ بمعنی دودہ دوہنے کی ماخذ اَحْلَبتُ کا ہے اور مراد مدلول سے یہی معنی ہین	مدد کی مین نے دودہ دوہنے مین اوسکو	اَحْلَبتُہٗ	اعانت یعنے مدد کرنا فاعل کا مفعول	″
بیع بمعنی بیچنے کے ماخذ اَبَعتُ کا ہے	پیش کیا مین نے اوسکو واسطے بیچنے کے	اَبَعتُہٗ	تعریض یعنے پیش کرنا فاعل کا ایک چیز کو واسطے مدلول ماخذ کے	

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	وجدان سے یعنے پانا ماخذ کا یا پانا ایک چیز کا موصوف ساتھ ماخذ کے	اَرْخَصْتُہ اَبْخَلْتُہ	پایا مین نے اوسکو سستا بخیل پایا مین نے اوسکو	رخص بمعنی ارزانی ماخذ ارخصت کا ہے بخل ماخذ ہے ابخلت کا اور معنی یہ ہین کہ موصوف بہ بخل پایا مین نے اوسکو
	سلب یعنے زائل کرنا مدلول ماخذ کا	اَشْکَیْتُہ	زائل کیا مین نے شکایت کو	شکایت بمعنی گلہ کے ماخذ اشکیت کا ہے
افعال	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ	اَسْفَرَ الصُّبْحُ	بہت روشن ہوئی صبح	سفر بمعنی روشن کے ماخذ اسفر کا ہے یہان مبالغہ کیفیت مین ہے
		اَتْمَرَتِ النَّخْلُ	بہت کھجور لایا درخت کھجور کا	تمر بمعنی کھجور کے ماخذ اتمرت کا ہے یہان مبالغہ کیفیت مین ہے
ر ر	اطعام یعنے کھلانا مدلول ماخذ کا	اَعْظَمْتُ الْکَلْبَ	ہڈی کھلائی مین نے کتے کو	عظم بمعنی ہڈی کے ماخذ اعظمت کا ہے
	اعطاء دینا مدلول ماخذ کا	اَتْمَرْتُہ	کھجور دی مین نے اوسکو	تمر بمعنی کھجور کی ماخذ اتمرت کا ہے
		اَقْطَعْتُہ قُضْبَانًا	کاٹنا شاخونکا چاہا مین نے اوسکو یعنے اجازت مانگی کاٹنے کی درختکی	اور قطع بمعنی کاٹنے کے ماخذ اقطعت کا ہے اور ثبوت بمعنی ہونے کے ماخذ ثبوت کا ہے اور محل ہونے کا گزرنے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
		اُشْوِیَتِ	دیا میں گوشت لائق ہونے کے	اور مدلول ماخذ کبھی امر عملی ہوتا ہے جیسے گوشت اور کبھی امر عقلی جیسے تمثال
	بلوغ یعنے پہونچنا مدلول ماخذ میں یا آنا مدلول ماخذ میں یا لانا ایک شے کا موصوف ساتھ مدلول ماخذ کے	اَصْبَحَ اَعْرَقَ اَطَابَ	صبح کو وقت پہونچا عراق میں آیا دیا کلام طیب	صبح ماخذ ہے اَصْبَحَ کا عراق ماخذ ہے اَعْرَقَ کا طیب ماخذ ہے اَطَابَ کا
	صیرورة یعنے ہونا ایک شے کا صاحب مدلول ماخذ	اَلْبَنَتِ الشَّاةُ	صاحب دودھ کی ہوئی بکری	لبن بمعنی دودھ کے ماخذ اَلْبَنَت کا ہے
افعال	یا ہونا ایک شے کا صاحب ایسی چیز کا کہ موصوف ہے ساتھ مدلول ماخذ کے	اَجْرَبَ زَیْدٌ	صاحب اونٹ خارشتی کا ہوا زید	اَجْرَب بمعنی شتر خارشتی کے ماخذ ہے اَجْرَبَ کا
	یا ہونا ایک چیز کا صاحب اس چیز کا کہ حادث ہے مدلول ماخذ میں	اَخْرَفَتِ الشَّاةُ	صاحب بچہ کی ہوئی بکری خریف میں	خریف ماخذ ہے اَخْرَفَت کا
	لیاقت ہونا ایک چیز کا لائق ماخذ کے	اَلَامَ الْفَرَعُ	لائق ملامت کے ہوا فلاں	ملامت ماخذ اَلَامَ کا ہے
	ابتدا			

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
افعال	یعنی آنا مزید کا بغیر اسکے کہ مجرد اوسکا اس معنی مین آیا ہو	اَرْقَلَ اَشْفَقَ	شتابی کی ڈرا	ابتدا دو قسم ہے ایک آنا مزید کا بدون آنے مجرد کے جیسے اَرْقَلَ مین اسکا مجرد اصلا نہین آیا ہے دوسرے آنا مزید کا ساتہ آنے مجرد کے نہ ساتہ اس معنی کے جیسے اَشْفَقَ کہ مجرد اسکا شَفَقَ بمعنی مہربانی کے آیا ہے۔
افعال	موافقت یعنے ہم معنی ہونا			
״	مجرد	اُدْجیٰ	تاریک ہوا	دجی کے بہی معنی وہی ہین جو اُدْجیٰ کے ہین۔
״	یا فَعَّلَ	اَکْفَرْتُہٗ	منسوب بکفر کیا مین نے اوسکو	کَفَّرْتُہٗ کے معنی وہی ہین جو اَکْفَرْتُہٗ کے ہین۔
״	یا تَفَعَّلَ	اَخْیَمْتُہٗ	خیمہ بنایا مین نے اوسکو	تَخَیَّمْتُہٗ کے بہی معنی وہی ہین جو اَخْیَمْتُہٗ کے ہین۔
	یا اِسْتَفْعَلَ کا	اَعْظَمْتُہٗ	بزرگ گمان کیا مین نے اوسکو	اِسْتَعْظَمْتُہٗ کے بہی وہی معنی ہین جو اَعْظَمْتُہٗ کے ہین۔
	مطاوعت یعنے پیچھے آنا اَفْعَلَ کا فَعَلَ کی	کَبَبْتُہٗ فَاَکَبَّ	سرنگون کیا مین نے اوسکو پس سرنگون ہوا	اَکَبَّ بعد کَبَبْتُہٗ کی دلالت کرتا ہے قبول کرنے اثر فاعل پر کہ سرنگون ہوتا ہے۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
افعال	باَفعَلَ کے یا دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا۔	بَشَّرتُہٗ فَاَبشَرَ	خوشخبری دی مین نے اوسکو پس خوشخبری لی اوسنے	اَبشَرَ بعد بَشَّرتُ کی دلالت کرتا ہے قبول کرنے اثر فاعل پر کہ خوشخبری لینا ہے
تفعیل	تعدیہ یعنے متعدی کرنا لازمی کا یا متعدی بدو مفعول کرنا متعدی بیک مفعول کا۔	فَرَّحتُہٗ	شاد کیا مین نے اوسکو	فَرِحَ فَرِحَ زَیدٌ مین لازمی تہا و معنی اوسکے شاد ہوا زید ہین فَرَّحتُ متعدی ہے۔
"		عَلَّمتُہٗ حَقًّا	پہچنوایا مین نے اوسکو حق	عَلِمَ عَلِمَ زَیدٌ حَقًّا مین متعدی بیک مفعول تہا معنی اوسکے پہچانا زید نے حق ہین عَلَّمتُ متعدی بدو مفعول ہے۔
"	تصییر یعنے صاحب مدلول ماخذ کا کرنا	نَیَّرتُہٗ	نقشی کیا مین نے اوسکو	نیر بمعنی نقش جامہ کے ماخذ نَیَّرتُ کا ہے۔
"	مبالغہ یعنے کثرت کیفیت	صَرَّحَ	بہت ظاہر کیا	صریح بمعنی ظاہر کے ماخذ صرح کا ہے یہ مثال مبالغہ کی کیفیت مین ہے
	یا کثرت مدلول ماخذ مین	حَمَّدَ	بہت بار حمد کی	ماخذ حمد حَمَّدَ کا ہے یہ مثال مبالغہ کی کمیت مین ہے
	یا کثرت فاعل مین	مَوَّتَتِ الاِبِلُ	مرے بہت اونٹ	یہ مثال مبالغہ کی فاعل مین ہے
	یا کثرت مفعول مین	قَطَّعتُ الثِّیَابَ	قطع کیا مین نے بہت ٹکڑے کو	یہ مثال مبالغہ کی مفعول مین ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تفعیل	بلوغ یعنے پہونچنا مدلول ماخذ مین یا آنا مدلول ماخذ مین	عَمَّقَ خَیَّمَ	عمق مین پہونچا خیمہ مین آیا	عمق بہ معنی گہراو کی ماخذ عَمَّقَ کا ہے خَیمہ ماخذ خَیَّمَ کا ہے
	صیرورۃ یعنے صاحب مدلول ماخذ ہونا	نَوَّرَ	صاحب شگوفہ ہوا	نَوْر بمعنی شگوفہ کی ماخذ نَوَّرَ کا ہے
״	سلب یعنی زائل کرنا مدلول ماخذ کا	قَذَّیْتُ عَیْنَہٗ	دور کیا مین نے کوڑا اوسکی آنکھ سے	قَذٰی بمعنی کوڑ کی ماخذ قَذَّیْتُ کا ہے
״	نسبت یعنی منسوب کرنا ساتھ مدلول ماخذ کے	فَسَّقْتُہٗ	منسوب فسق کیا مین نے اوسکو	فسق ماخذ فسقت کا ہے
״	الباس یعنے پہنانا ماخذ کا	جَلَّلْتُہٗ	جھول پہنائی مین نے اوسکو	جل بہ معنی جھول کی ماخذ جَلَّلْتُ کا ہے
״	تخلیط	ذَہَّبْتُہٗ	زر اندود کیا مین نے اوسکو	ذہب بہ معنی زر یعنے سونے کی ماخذ ذَہَّبْتُ کا ہے
״	تحویل یعنی کرنا کسی چیز کا ماخذ یا مانند ماخذ کے	نَصَّرْتُہٗ خَیَّمْتُہٗ	نصرانی کیا مین نے اوسکو مانند خیمہ کی کیا مین نے اوسکو	نصرانی ماخذ نَصَّرْتُ کا ہے خیمہ ماخذ خَیَّمْتُ کا ہے
״	قصر یعنے بنانا مرکب سے واسطے اختصار حکایت کی	ہَلَّلَ	کہا لا الہ الا اللہ	ہَلَّلَ بنایا گیا قال لا الہ الا اللہ سے ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تفعیل	موافقت یعنی ہم معنی ہونا فَعَلَ	زَیَّلْتُہٗ	جدا کیا مین نے اوسکو	زِلْتُہٗ کے وہی معنی ہین جو زَیَّلْتُہٗ کے ہین۔
〃	یا اَفْعَلَ	شَوَّیْتُہٗ	گوشت لائق بھوننے کے دیا مین نے اوسکو	اَشْوَیْتُہٗ کے وہی معنی ہین جو شَوَّیْتُہٗ کے ہین۔
〃	یا تَفَعَّلَ کا	تَرَّسَ	ڈھال کہ کام مین لایا	تَتَرَّسَ کے معنی وہی ہین جو تَرَّسَ کے ہین
〃	ابتدا یعنے آنا مزید کا بغیر اسکے کہ مجرد اوسکا اس معنی مین آیا ہو	کَلَّمَ	کلام کیا	مجرد کَلَمَ کا بہ معنی کلام کرنے کی نہین آیا ہے
تَفَعَّلَ	مطاوعۃ فَعَّلَ یعنے پیچھے آنا تَفَعَّلَ کا فَعَّلَ کے تاکہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا	قَطَّعْتُہٗ فَتَقَطَّعَ	کاٹا مین نے اوسکو پس کٹ گیا	انا تَقَطَّعَ کا پیچھے قَطَّعْتُہٗ کی دلالت کرتا ہے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا
〃	تکلف بزور آپ مین مدلول ماخذ کا حاصل کرنا	تَجَوَّعَ	تکلف کیا بھوک حاصل کرنے مین	جوع بہ معنی بھوک کے ماخذ تجوع کا ہے
〃	یا بزور آپکو منسوب طرف مدلول ماخذ کے کرنا	تَکَوَّفَ	بزور کوفی بنا یعنے منسوب آپکو طرف کوفہ کے	کوفہ ماخذ تکوف کا ہے۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تَفَعُّل	تجنّب پرہیز کرنا مدلول ماخذ سے	تَحَوُّب	گناہ سے پرہیز کیا	حُوب بالضم بمعنی گناہ کے ماخذ تَحَوُّب کا ہے۔
؍؍	لُبس یعنے پہنا مدلول ماخذ کا	تَخَتَّمَ	خاتم یعنی انگشتری پہنی	خاتم بمعنی انگشتری کے ماخذ تَخَتُّم کا ہے
؍؍	تعمّل یعنے مدلول ماخذ کو کام میں لانا	تَدَهَّنَ	روغن کو کام میں لایا	دُہن بمعنی روغن کے ماخذ تَدَہُّن کا ہے۔
؍؍	اتخاذ بنانا یا لینا مدلول ماخذ کو یا کسی چیز کو مدلول ماخذ کرنا یا مدلول ماخذ میں لینا	تَبَوَّبَ تَجَنَّبَ تَوَسَّدَ الحَجَرَ تَأَبَّطَ الحَجَرَ	دروازہ بنایا جانب یعنی گوشہ کو لیا تکیہ کیا پتھر کو بغل میں لیا پتھر کو	باب بمعنی دروازہ کے ماخذ تَبَوُّب کا ہے جانب بمعنی گوشہ کے ماخذ تَجَنُّب کا ہے وسادہ بمعنی تکیہ کے ماخذ تَوَسُّد کا ہے ابط بمعنی بغل کے ماخذ تَأَبُّط کا ہے
؍؍	تدریج مکرر کرنا ماخذ کا ساتھ مہلت کے	تَجَرَّعَ	گھونٹ گھونٹ پیا	جرعہ بمعنی گھونٹ کے ماخذ تجرّع کا ہے
		تَحَفَّظَ	تھوڑا تھوڑا یاد کیا	حفظ بمعنی یاد کرنے کے ماخذ تحفّظ کا ہے۔ تجرّع میں تدریج امر محسوس میں ہے اور تحفّظ میں تدریج امر غیر محسوس میں۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تَفَعُّل	تحوّل ہونا شی کا خود ماخذ یا مانند ماخذ کے	تَنَصَّرَ تَبَحَّرَ	نصرانی ہوا مانند دریا کی ہوا	نصرانی ماخذ تنصّر کا ہے بحر بمعنی دریا کے ماخذ تبحّر کا ہے
	صیرورہ ہونا صاحب لول ماخذ کا	تَمَوَّلَ	صاحب مال ہوا	مال ماخذ تموّل کا ہے
	موافقہ یعنے ہم معنی ہونا مجرد	تَقَبَّلَ	قبول کیا	قَبِلَ کی وہی معنی ہین جو تقبّل کے ہین
	یا اَفعَلَ	تَبَصَّرَ	دیکھا	ابصر کی وہی معنی ہین جو تبصّر کے ہین
	یا فَعَّلَ	تَکَذَّبَ	نسبت بدروغ کی	کَذَّبَ کے وہی معنی ہین جو تَکَذَّبَ کے ہین
	یا اِستَفعَلَ کا	تَخَرَّجَ	حاجت طلب کی	اِستَخرَجَ کے وہی معنی ہین جو تَخَرَّجَ کے ہین۔
	ابتدا یعنی آنا میزکا بدون آنے مجرد کے اس معنی مین	تَکَلَّمَ	کلام کیا	مجرد تکلّم کا بہ معنی کلام کرنے کی نہین آیا ہے
مُفَاعَلَہ	مشارکت یعنے شریک ہونا فاعل اور مفعول کا باہم فاعلیت اور مفعولیت مدلول ماخذ مین	قَاتَلَ زَیدٌ عَمرًوا	باہم قتل کیا زید اور عمرو نے یعنے زید نے قتل کیا عمرو کو اور عمرو نے زید کو	لفظ مین ایک فاعل ہے اور ایک مفعول لیکن معنی مین ہر ایک فاعل ہے اور ہر ایک مفعول۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
مفاعلۃ	موافقہ یعنی ہم معنی ہونا مجرد	سافَرتُ	سفر کیا میں نے	سَفَرتُ کے وہی معنی ہیں جو سافَرتُ کے ہیں۔
	یا اَفعل	باعَدتُہ	دوری کی میں نے	اَبعَدتُہ کے وہی معنی ہیں جو باعَدتُہ کے ہیں۔
	یا فعّل	ضاعَفتُہ	دو چند کیا میں نے اوسکو	ضَعّفتُہ کے وہی معنی ہیں جو ضاعَفتُہ کے ہیں
	یا تفاعُل کا	شاتَم زیدٌ وعمروٌ	باہم گالی گلوچ کیا زید اور عمرو نے یعنی ہر ایک نے دوسرے کو گالی دی	تَشاتُم کے وہی معنی ہیں جو شاتَم کے ہیں
مفاعلۃ	ابتدا یعنی مزید سے آنا بدون آنے کے مجرد سے اس معنی میں۔	قاسیٰ زیدٌ عمرًا	رنج پہونچایا زید نے عمرو کو	مجرد قاسی کا رنج پہونچانے کے معنی میں نہیں آیا ہے
تفاعل	تشارک یعنی شریک ہونا دو شخص یا زیادہ کا دوسے صدور یا تعلق مدلول ماخذ میں ساتھ فاعلیت ہر ایک کے لفظاً	تشاتَم زیدٌ وعمروٌ	گالی گلوچ کیا زید اور عمرو نے	تشارک اور مشارکت میں فرق یہ ہے کہ مشارکت میں ضرور ہے دو طرف سے بخلاف تشارک کے مثلاً کہہ سکتے ہیں عشرۃ رجال

تقاتلوا یعنے دس مردنے تقاتل کیا یعنے ہر ایک نے دس مین سے دوسرے کو قتل کیا
اور مشارکت مین لفظاً ایک طرف فاعل ہوتی ہے اور دوسری طرف مفعول اور
تشارک مین کل اطراف فاعل ہوتے ہین اور تشارک کبھی صرف صدور مین ہوتا ہے
بدون شرکت کے تعلق مین جیسے ترافع زید و عمرو حجراً یعنے اوٹھایا زید اور عمرو دونون نے
ایک پتھر کو مدلول ماخذ صادر زید اور عمرو دونون سے ہے اور متعلق سانہ پتھر کے ہے لیکن کثرت
صرف صدور مین کم ہے۔

کیفیت	معنی مثال	مثال	خاصیت	باب
مرض یعنی بیماری کے ماخذ تمارض کا ہے	بیماری دکہائی آپ مین زید نے غیر کو باوصف نہ ہونے بیماری کے	تمارض زید	تخییل یعنے خیال کرانا فاعل کا غیر کو حصول مدلول ماخذ کا آپ میں باوجود نہ حاصل ہونے کے	تفاعل
باعدتہ نے بسبب اپنے بیچنے باعدتہ کے دلالت اسپر کی کہ مفعول نے اثر فاعل متکلم کا قبول کیا ہے	دور کیا مین نے اوسکو پس دور ہو گیا	باعدتہ فتباعد	مطاوعۃ فاعل بمعنی افعل سے یعنے تفاعل کا فاعل بمعنی فعل کے واسطے دلالت کے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	”
تلالا سکی مجرد کبھی ہی معنی مین ہے چمکنے کے ہین۔	برتر ہوا	تتالی	موافقۃ یعنے ہم معنے ہونا مجرد	”

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تفاعل	یا اَفعَل کا	تَیَامَن	یمن مین آیا یا پہنچا	اَیمَنَ کے بھی وہی معنی ہین جو تَیَامَنَ کے ہین۔
	ابتدا یعنے آنا مزید سے بدون آنے اسکے مجرد سے اس معنی مین	تبارک	مقدس اور منزہ ہوا	مجرد تبارک کا بمعنی مقدس اور منزہ ہونیکے نہین آیا ہے۔
افتعال	اتخاذ یعنے مدلول ماخذ بنانا یا مدلول ماخذ لینا یا ایک چیز کو مدلول ماخذ کرنا یا مدلول ماخذ مین اس چیز کو لینا	اِحتَجَرَ اِجتَنَبَ اِغتَذَی الشَّاۃَ اِعتَضَدَہ	حجرہ بنایا ایک جانب لی غذا کیا بکری کو بازو مین لیا اسکو	حجرہ ماخذ ہے اِحتَجَرَ کا جانب ماخذ ہے اِجتَنَبَ کا غذا ماخذ ہے اِغتَذَی کا عَضُد بمعنی بازو کے ماخذ ہے اِعتَضَدَ کا
	تصرف یعنے کوشش کرنا مدلول ماخذ مین	اِکتَسَبَ	کوشش کی کسب مین	کسب ماخذ ہے اِکتَسَبَ کا
	تجسبہ کرنا فاعل کا مدلول ماخذ کو اپنے لیے	اِکتَالَ زَیدٌ	ناپا زید نے اپنے لیے	کیل بمعنی ناپنے کے ماخذ ہے اِکتَالَ کا
	مطاوعۃ فعل یعنے پیچھے آنا اِفتَعَلَ کا فَعَلَ سے تاکہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے	غَمَمتُہٗ فَاغتَمَّ	اوندگین کیا مینے اوسکو پس اندوہگین ہوا	اِغتَمَّ پیچھے غَمَمتُہٗ کے اسلیے آیا ہے کہ دلالت کرتا ہے اسپر کہ مفعول نے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	اثر فاعل کا قبول کیا ہے			اثر فاعل متکلم کا کہ اندکمیز ہوتا ہے قبول کیا ہے۔
افتعال	موافقہ یعنے ہم معنی ہونا۔			
	مجرد	اَبتَلَج	روشن ہوا	معنی بَلَج کے وہی ہین جو اِبتَلَج کے ہین۔
	یا اُفعَل	اِنجَز	حجاز مین پایا پہونچا	معنی اَنجَز کے وہی ہین جو انجز کے ہین۔
	یا تفعّل	اِرتَدی	چادر پہنی	معنی تَردّی کے وہی ہین جو اِرتدی کے ہین۔
	یا تفاعل	اِختَصَمَ زَیدٌ وَعَمرٌو	باہم خصومت کی زید او عمرو نے	معنی تخاصم کے وہی ہین جو اِختَصَم کے ہین
	یا اِستفعل کا	اِئتَجَر	اجرت چاہی	معنی اِستأجر کے وہی ہین جو ائتجر کے ہین۔
	ابتدا یعنے مزید سے آنا بدون اسکے مجرد سے اس معنی مین	اِستَلَم	پتھر کو بوسہ دیا اور چھوا	مجرد اَستلم کا بہ معنی بوسہ دینے اور چھونے پتھر کے نہین آیا ہے۔
استفعال	طلب یعنے چاہنا ماخذ کا	اِستَطعَمتُ زَیدًا	طعام چاہا مین نے زید سے	طعام معنی کھانے کے ماخذ اِستَطعَمتُ کا ہے۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
استفعال	لیاقت یعنی سزاوار مدلول ماخذ کی ہونا فاعل کا	اِستَرقَعَ الثَّوبُ	سزاوار پیوند کی ہوا کپڑا	رقعہ بمعنی پیوند کے ماخذ استرقع کا ہے
〃	حینونۃ یعنی وقت میں مدلول ماخذ میں پہونچنا	استحصد الزرع	وقت میں پہنچا کاٹنے کے کھیت	حصاد بمعنی کاٹنے کھیت کے ماخذ ہے استحصد کا
	وجدان پانا ایک چیز کا موصوف ساتھ مدلول ماخذ کے	اِستَکرَمتُہٗ	موصوف ساتھ کرم کے پایا میں نے اوسکو	کرم ماخذ ہے اِستَکرَمتُہٗ کا
〃	حسبان گمان کرنا ایک چیز کا موصوف ساتھ مدلول ماخذ کے	اِستَحسَنتُہٗ	موصوف ساتھ حسن کے گمان کیا میں نے اوسکو	حسن ماخذ ہے اِستَحسَنتُہٗ کا
	تحول ہو جانا ایک چیز کا عین اوس ماخذ یا مانند مدلول ماخذ کے	اِستَحجَرَ الطِّینُ اِستَنوَقَ الجَمَلُ	پتھر ہوگئی مٹی مانند اونٹنی کے ہوا اونٹ	حجر بمعنی پتھر کے ماخذ ہے استحجر کا ناقہ بمعنی اونٹنی کے ماخذ استنوق کا ہے
〃	اتخاذ لینا مدلول ماخذ کا	اِستَوطَنَ القَریَۃَ	وطن لیا گاؤں کو	وطن ماخذ ہے اِستَوطَنَ کا
	قصر یعنے بنانا مرکب سے واسطے اختصار حکایت کے	اِستَرجَعَ	کہا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیہِ رَاجِعُونَ	اِستَرجَعَ بنایا گیا ہے قال انا للہ وانا الیہ راجعون سے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
استفعال	یعنے بیچ آنا استفعال کا افعال کی مطاوعت	اَحْکَمْتُہٗ فَاسْتَحْکَمَ	استوار کیا مین نے اوسکو پس استوار ہوا	استحکم بیچ احکمتہ کے اسلیے آیا ہے کہ دلالت کرے قبول کرنے پر فاعل متکلم کے استواری سے
״	یا فعل سے واسطے دلالت کے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	اَدَّبْتُہٗ فَاسْتَادَبَ	ادب دیا مین نے اوسکو پس ادب لیا اوسنے	استادب بیچ ادبتہ کے اسلیے آیا ہے کہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل متکلم کا کہ ادب ہے —
״	موافقت یعنے ہم معنی ہونا مجرد	اِسْتَبَانَ	ظاہر ہوا	بان کے وہی معنی ہین جو استبان کے ہین —
	یا افعل	اِسْتَجَابَہٗ	جواب دیا مین نے اوسکو	اجابہ کے وہی معنی ہین جو استجابہ کے ہین —
״	یا تفعل	اِسْتَخْیَمْتُ	آیا مین خیمہ مین	تخیمت کے وہی معنی ہین جو استخیمت کے ہین —
	یا افتعل کا	اِسْتَکْثَرَ الْمَاءَ	بہت پانی طلب کیا اوسنے	اکتثر الماء کے وہی معنی ہین جو استکثر الماء کے ہین
	ابتدا یعنے آنا مزید سے بدون مجرد کے اس معنی مین	اِسْتَعَانَ	ناف کے نیچے کے بال مونڈے	مجرد استعان کا ناف کے نیچے کے بال مونڈنے کے معنی مین مستعمل نہین
انفعال	لزوم اور علاج یعنی لازمی ہونا اور اوسکے مدلول کا حاصل ہونا	اِنْفَطَرَ	شگافتہ ہوا	یہ خاصیت اسباب سے جدا نہین ہوتی ہے اسباب کے لازم سے ہے —

۹۷

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	ہے اور افعال جوارح سے ہونا			
	مطاوعۃ فَعَلَ و اَفعَلَ یعنے پیچھے آنا انفعل کا فَعَلَ	کَسَرتُہٗ فَانکَسَرَ	توڑا مین نے اوسکو پس ٹوٹ گیا	مطاوعۃ فَعَلَ اسباب مین غالب اور اکثر ہے اور مطاوعۃ اَفعَلَ کے نادر
انفعال	اور اَفعَلَ سے تاکر دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	اَغلَقتُ الباب فَانغَلَقَ	بند کیا مین نے دروازہ پس بند ہوگیا	
	موافقۃ یعنے ہم معنی ہونا	اِنحَمَقَ زَیدٌ	احمق ہوا زید	حَمُقَ کے وہی معنی ہین جو اِنحَمَقَ کے ہین
	مجرد	اِنطَفَتِ النَّارُ	بجھ گئی آگ	طَفِئَت کے وہی معنی ہین جو اِنطَفَت کے ہین
	یا اَفعَلَ کا	اِنبَلَجَ الصُّبحُ اِنحَجَزَ زَیدٌ	روشن ہوی صبح حجاز مین آیا یا پہونچا زید	بَلَجَ کے وہی معنی ہین جو اِنبَلَجَ کے ہین اَحجَزَ کے وہی معنی ہین جو اِنحَجَزَ کے ہین یہ خاصیت اس باب مین نادر ہے
	ابتدا یعنے آنا مزید سے بدون آنیکے مجرد سے	اِنطَلَقَ	چلا	مجرد انطلق کا معنی چلنے کے نہین آیا ہے۔
	نہ آنا بجائے فا کلمہ کے رای مہملہ			اور بجاے فا کلمہ کے نیز [illegible]

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	اور لام اور میم اور نون اور حرف علت کا			میم آیا ہے جیسے اِنمحیٰ اور اِنماز اور جس لفظ کے بجاے فاے کلمہ کی رای مہملہ اور لام اور میم اور نون اور حرف علت ہوتا ہے بمعنی اسباب کی باب افتعال سے آتا ہے جیسے رَفعتہٗ فارتفع اور لَوَیتہٗ فالتوی اور مددتہٗ فامتد اور نقلتہٗ فانتقل اور وصلتہٗ فاتصل۔
اِفعیعال	لزوم یعنے لازمی ہونا			یہ خاصیت اس باب مین غالب ہے اور کبھی متعدی بھی اس باب سے آتا ہے جیسے اِحلولیتہٗ بمعنی شیرین گمان کیا مین نے اوسکو۔
〃	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ	اِعشوشبت الارض	صاحب بہت گہاس تر کی ہوئی زمین	یہ خاصیت اس باب سے جدا نہین ہوتی ہے لازم ہے۔
	مطاوعۃ فعَلَ یعنے پیچھے آنا افعوعل کا فعَلَ سے کہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	ثنیتہٗ فاثنونی	پہیرا مین نے اوسکو پس پہر گیا	اِثنونی پیچھے ثنیتہٗ کے اسیلیے آیا ہے کہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا کہ پہیرنا ہے
〃	اقتضاب یعنے نہ ہونا ثلاثی مجرد کا اسکے لیے	اِذلولیٰ	چلا فرمانبرداری سے	ثلاثی مجرد اِذلولی کا بمعنی چلنے کے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	مناسب اسکے معنی کے			فرمان برداری مین نہین آیا ہے
اِفْعِلَال	لزوم یعنے لازمی ہونا	اِحْمَرَّ	بہت سرخ ہوا	یہ خاصیت اس باب سے جدا نہین ہوتی سب لازم ہے
؍؍	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ مین اسکے معنی مین لون کا آنا			یہ خاصیت اس باب مین غالب ہے
	اسکے معنی مین عیب کا آنا	اِعْوَرَّ	یک چشم ہوا	یہ خاصیت اس باب مین بہ نسبت لون کے قلیل ہے۔
؍؍	مطاوعۃ فَعَلَ یعنے پیچھے آنا فَعَلَ کا فعل سے تاکہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے۔	رَعَوْتُہٗ فَارْعَوَیٰ	جہل سے پھیرا مین نے اوسکو پس جہل سے پھر گیا	ارعوی رعوتہ سے پیچھے آیا ہے کہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا کہ پھر جانا جہل سے ہے۔
؍؍	اقتضاب یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکے سوا اسکے معنی کے۔	اِقْطَرَّ	غصہ مین ہوا	ثلاثی مجرد اقطرّ کا بمعنی غصہ ہونے کے نہین آیا ہے۔
افعیلال	لزوم	اِدْہَامَّ	بہت سیاہ ہوا	یہ خاصیت اس باب سے جدا نہین ہوتی ہے۔
؍؍	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ مین اسکے معنی مین لون کا آنا	؍؍	؍؍	؍؍ یہ خاصیت اس باب مین غالب ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	اسکے معنی مین عیب کا آنا	اِحْوَالٌ	احول چشم ہوا	یہ خاصیت اس باب مین نسبت لون سے کم ہے
	اقتضاب یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکے معنی مین مناسب اسکے معنی کو	اِقْطَارٌ	غصہ مین ہوا	ثلاثی مجرد اِقْطِرَارٌ کا بمعنی غصہ مین ہونے کے نہین آیا ہے
افعوال	لزوم یعنے لازمی ہونا	اِجْلَوَذَ الْبَعِيْرُ	بہت دوڑا اونٹ	یہ خاصیت اس باب مین غالب ہے اور کبھی متعدی بھی آتا ہے اِعْلَوَطَ الْبَعِيْرَ یعنے سوار ہوا اونٹ پر اوسکی گردن مین لٹک کے۔
״	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ مین۔	״	״	یہ خاصیت اس باب مین کمتر ہے
	اقتضاب یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکے لیئے مناسب اس کے معنی کے	״	״	یہ خاصیت اس باب مین غالب ہے اور کبھی یہ باب غیر مقتضب بھی آتا ہے جیسے اِحْوَوَّى اور حوی یعنی سیاہ مائل بسبزی اور سرخ مائل بسیاہی ہوا
فَعْلَلَة	صیحہ یعنے آواز کرنا ساتھ آواز مدلول ماخذ کی	دجدج	آواز کی ساتھ آواز مرغ کی	دجاج بمعنی مرغ کی ماخذ ہے دَجْدَجَ کا خاصیات اس باب کی بہت ہین چند یہان مذکور ہوتے ہین

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
فَعْلَلَة	الباس یعنے پہنانا مدلول ماخذ کا	بَرْقَعْتُ زیداً	برقع پہنایا مین نے زید کو	برقع ماخذ ہے بَرْقَعْتُ کا
״	قصر یعنے نکالنا مرکب سے واسطے اختصار حکایت کے	بَسْمَلَ	کہا بسم اللہ الرحمن الرحیم	بَسْمَلَ نکالا گیا ہے فال بسم اللہ الرحمن الرحیم سے
	مطاوعۃ تعود یعنے پیچھے آنا فَعْلَلَ کا فَعْلَلَ سے تاکہ دلالت کرے کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	غَطْرَشَ اللَّيْلُ بَصَرَہٗ فَغَطْرَشَ	چھپایا رات نے اوسکی بینائی کو پس چھپ گئی اوسکی بینائی	غَطْرَشَ ذکر کے پیچھے غَطْرَشَ اللَّيْلُ بَصَرَہٗ کے آیا ہے دلالت کی ہے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا کہ چھپ جانا ہے
تَفَعْلُل	مطاوعۃ فَعْلَلَ یعنے پیچھے آنا تَفَعْلَلَ کا فَعْلَلَ سے تاکہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا	دَحْرَجْتُہٗ فَتَدَحْرَجَ	لڑھکایا مین نے اوسکو پس لڑھک گیا	تَدَحْرَجَ سنے کہ پیچھے آیا ہے دَحْرَجْتُہٗ کی دلالت کی ہے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا کہ لڑھک جانا ہے۔
	موافقۃ یعنے ہم معنی ہونا فَعْلَلَ کا	تَغَذْمَرَ	آواز کی	غَذْمَرَ کے وہی معنی ہین جو تَغَذْمَرَ کے ہین۔
	اقتضاب یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکے لیے مناسب اسکے معنی کے	تَہَبْرَسَ	ساتہ ناز کی چلا	تَہَبْرَسَ کا ثلاثی مجرد بمعنی ناز سے چلنے کے نہین آیا ہے۔
اِفْعِلَّال	لزوم یعنے لازمی ہونا	اِبْرَنْشَقَ	شاد ہوا	

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ مین	اثعنجر	بہت بہا	
	مطاوعۃ فعلل یعنے پیچھے آنا افعنلل کا فعلل کے تاکہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	ثعجرتہ فاثعنجر	ٹویا مین نے پس بہت بہ گیا	اثعنجر کے پیچھے آنے سے ثعجرتہ سے دلالت اسپر کی ہے کہ مفعول نے اثر فاعل کا کہ بہہ جانا ہے قبول کیا ہے
افعنلال •	اقتضاب یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکے لیے مناسب اسکے معنی کے	اعرنفط	منقبض ہوا	ثلاثی مجرد اعرنفط کا بہ معنی منقبض ہونے کے نہین آیا ہے
افعلال	لزوم یعنے لازمی ہونا	اقمطر	بہت ناخوش ہوا	
"	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ	"	"	
"	مطاوعۃ فعلل یعنے پیچھے آنا افعلل کا فعلل سے تاکہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	طمأنتہ فاطمأن	آرام دیا مین نے اوسکو پس آرام لیا اوسنے	اطمأن کے پیچھے آنے سے طمأنتہ سے دلالت اسپر کی ہے کہ مفعول نے اثر فاعل کا کہ آرام ہی قبول کیا ہے
	موافقۃ فعلل	اجرنخر	منقبض ہوا	جرنخر کے ہی معنی مین جو

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
افعلال	سے یعنی ہم معنی ہونا فعلل کا اقتضاب			اُحْرُمُّ کے ہین ۔
	سے یعنی نہونا ثلاثی مجرد کا اسکی بیچ مناسب اسکے معنی کے	اِکْفَھَرَّ النَّجْمُ	روشن ہوا شدت تاریکی مین ستارہ	ثلاثی مجرد اکفھر کا بمعنی روشن ہونے کے شدت تاریکی مین نہین آیا ہے

تنبیہ

خواص ون بابون کے کہ ملحق ہین وہی ہین جو خواص اون بابون کے ہین کہ جنکے ساتھ الحاق کیے گئے ہین اور اکثر خواص جو مذکور ہوتے ہین وہ مقصور سماع پر ہین قیاس اونمین جاری نہین ہے یعنے جو لفظ جس معنی مین جس باب سی آیا ہے دوسرے لفظ کو اوس باب سے اسی معنی مین بدون سماع کے عرب سے استعمال درست نہین ہے ۔

ف نسبت کہتے ہین لاحق کرنے یای مشددہ کو کہ مکسور ہوتا ہے ماقبل اوسکا لفظ کے آخر مین تاکہ دلالت کرے نسبت پر ایک شی کی طرف اوس لفظ کے یا طرف معنی اس لفظ کے مثلاً کُنْتِیٌّ مین الحاق یا کا کہ کُنْتُ مین ہے دلالت کرتا ہے نسبت پر اوس شخص کے کہ کہا کرتا ہے کُنْتُ کذا و کذا طرف لفظ کُنْتُ کی اور بَصْرِیٌّ مین الحاق یا کا کہ بَصْرَہ مین ہے دلالت کرتا ہے نسبت پر اوس شخص کے کہ بَصْرَہ مین رہتا ہے طرف مسمی البصرہ کے اور جس لفظ کے آخر مین یای نسبت کی لگائی گئی ہے اوس لفظ کو اسم منسوب کہتے ہین اور یای مشدد کبھی صفت کے آخر مین لاحق ہوتی ہے واسطے مبالغہ کے وصف مین جیسے اَحْمَرِیٌّ واسطے نہایت سرخ کے اور کبھی اسم جنس کے آخر مین لاحق ہوتی ہے واسطے وحدت کے جیسے رُومِیٌّ واسطے ایک شخص رہنے والے روم کے اور کبھی اسم اور صفت کے آخر مین ساتھ زیادت تا کے لاحق ہوتی ہے واسطے مصدریۃ کے

جیسے انسانیۃ اور عالمیۃ بمعنی انسان ہونے اور عالم ہونے کے اور یاء نسبت فعل اور حرف کی آخر مین لاحق نہین ہوتی ہے مگر جب کہ فعل اور حرف علم اور نام ہو جاتین جیسے تَغلِبِیٌّ اور لُمّوِیٌّ نسبت مین طرف تَغلِب اور لُمّا کی۔

اور نسبت مین پانچ قسم کے تصرف مسموع ہین ۔ زیادت[۱] اور حذف[۲] اور ردّ[۳] اور ابدال[۴] اور تحریک[۵] اور بعض تصرفات نسبت مین مخالف قیاس آتے ہین جیسے آیا ہے رَازِیٌّ نسبت مین طرف رے کے اور بَدَوِیٌّ نسبت مین طرف بادیہ کے۔

نقشہ اصول نسبت

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
زیادت	یا کے مُهَیْم تصغیر مُهَوَّم مین عوض واو محذوف کے بعد یاے مشددہ کے واجب ہے	مُهَیِّمِیٌّ	مُهَیْم	اور جائز ہے مُهَیِّم مین مُهَیِّیْم ساتھ زیادت یا کی بھی۔
؍؍	الف و نون کے آخر مین اسماء البعاض کے وقت نسبت کے واسطے بیان عظم اوس بعض بدن کے مطرد ہے	لِحْیَانِیٌّ جُمَّانِیٌّ رَقَبَانِیٌّ	لِحْیَة جُمَّة رَقَبَة	کہا جاتا ہے لحیانی واسطے طویل اللحیہ کے اور جمانی واسطے عظیم الجمہ کے اور رقبانی واسطے عظیم الرقبہ کے ایسا آیا ہے

رَبَّانِیٌّ نسبت مین طرف رب کے ساتھ زیادت الف و نون کے۔

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
؍؍	واو اور الف اور نون کے آخر مین لفظ ہند کی نسبت مین جب صفت تلوار کی ہو مسموع ہے	هِنْدَوَانِیٌّ	هِنْد	کہا جاتا ہے سیف ہندوانی بمعنی تلوار ہند کے۔
؍؍	زا کے آخر مین لفظ مرو کی نسبت	مَرْوَزِیٌّ	مَرْو	کہا جاتا ہے رجل مروزی

قسم تصرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیه	کیفیت
	مین جب صفت انسان کی واقع ہو			بمعنی رہنے والے مرد کے
زیادت	الف کی آخر مین لفظ مین کی نسبت مین جبکہ تخفیف کیجائے یای نسبت ساتھ حذف کرنے ایک یا کے بعوض یاے محذوف کے	یَمَانِی	یَمَن	پھر جائز ہے اعراب یانی مانند قاضی کے کہا جائے ثَوبٌ یَمَانٍ ۔
حذف	تای تانیث کا واجب ہی	کوفیٌّ عانیٌّ صُغریٌّ بَنَوِیٌّ	کوفۃ عانات صُغرۃ بنت	حذف تای تانیث کا مطلقا واجب ہے خواہ مفرد مین ہو خواہ جمع مین خواہ علم مین ہو خواہ غیر علم مین خواہ عوض

حرف اصلی کے ہو خواہ عوض حرف اصلی کے نہو کوفۃ مفرد علم ہے تا اسمین عوض حرف اصلی کے نہین ہے اور صُغرۃ مفرد غیر علم ہے تا اسمین بھی عوض حرف اصلی کے نہین ہے عانات نام گاونکا ہے فرات پر بنت مین تا عوض ہے واو اصلی کے اصل مین بُنُوۃ تھا لیکن یونس تای عوض محذوف کو حذف نہین کرتا ہے اور بنتی کہتا ہے اور ایسا ہی حال ہے اُخت کا اور ایسا ہی نسبت مین کلتا کی کہ اصل مین کلوی تھا واو ساتھ تا کے بدل ہوا ہی نزدیک سیبویہ اور جمہور کے کلوِیٌّ آتا ہے اور نزدیک یونس کے کلتیٌّ اور کلتوی اور کلتاوِیٌّ آتا ہے ۔

قسم تصرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیه	کیفیت
حذف	زیادت تثنیہ اور جمع سالم	زیدیٌّ	زیدان	الحاق یای نسبت کا

قسم حرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیه	کیفیت
	اور اوسکے مانند کا واجب ہے مگر جبکہ علم ساتھ اعراب یا حرکت کے ہون ۔	زَیدِیّ تَمرِیّ اِثنِیّ عِشرِیّ بَحرَانِیّ قِنسرِیّ	زَیدُونَ تَمَرَاتُ اِثنَینِ عِشرِینَ بَحرَانِ قِنَّسرِینَ	لفظ تثنیہ اور جمع مین یا ساتھ حذف زیادت کے بدون رد کی طرف مفرد کے ہوتا ہے یا ساتھ رد کی طرف مفرد کے جیسا کہ تَمرِیّ اور اَرضِیّ مین ساتھ سکون میم اور رای کے کہ تَمرَۃ اور اَرض مین ہے اور جمع مین تَمَرَاتُ اور

اَرَضِینَ ساتھ فتحہ میم اور را کے ہے اور علی ہذا القیاس سَنَوِیّ اور سَنَہِیّ سِنِین جمع سَنَۃ مین کہ اصل مین سَنَوَۃ اور سَنَہَۃ تہا کہ نسبت مین سین مفتوح ہے جیسا کہ مفرد مین مفتوح ہے حال آنکہ جمع مین مکسور ہے لیکن جبکہ تَمَرَاتُ اور اَرَضِینَ اور سِنِینَ علم ہونگے تو اوسکی نسبت مین تَمَرِیّ بہ فتحہ میم اور اَرَضِیّ بہ فتحہ را اور سِنِیّ بکسر سین کہا جائیگا اِثنِیّ اور عِشرِیّ ساتھ کسرہ ہمزہ اور عین کے مؤید ہے ... کہ نہ کہا جائیگا والا ثَنَوِیّ اور عَشَرِیّ ساتھ فتحہ تا اور عین کے کہا جاتا کہ ... اِثنَین اور عِشرِینَ کا ثَنَی اور عَشَر ساتھ فتحہ تا اور عین کے ہے اور بحران نام ایک شہر کا ہے کہ اوسکو بحرین بہی کہتے ہین اور قِنَّسرِینَ نام ایک شہر کا ہے ملک شام مین پس بَحرَان اور قِنَّسرِین کی زیادت بسبب علم ہونے کی نسبت مین حذف نہین کی گئی کافی مین ہے کہ شاذ ہے بَحرَانِیّ نسبت بَحرَینِ مین ۔

قسم حرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیه	کیفیت
حذف	یای مشدد کہ تیسرے حرف یا زیادہ حرف سے زائد کے بعد آخر مین ہے وقت نسبت کے واجب ہے بشرطیکہ دونون	کُرسِیّ شَافِعِیّ	کُرسِیّ شَافِعِیّ	کُرسِیّ اور شَافِعِیّ کی طرف جب نسبت کیجاتی ہے تو یای مشددہ انکے آخر سے حذف کیجاتی ہے اور پہر یای نسبت

قسم تصرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیه	کیفیت
	یا جو یای مشدد مین ہون زائد ہون			آخر مین لگادی جاتی ہے
حذف	یای مشدد کا کہ بعد تین حرف کی آخر مین ہو اور پہلا یا اونمین سی بجاے حرف زائد ہے اور دوسرے بجای حرف اصلی وقت نسبت کی جائز ہی اور حذف حرف زائد کا بہی اور بدلنا دوسری کا ساتہ واو کی	مَرْمِیٌّ مَرْمُوِیٌّ	مَرْمِیٌّ رر	مَرْمِیٌّ اصل مین مَرْمُوْیٌ تہا واو اسکا ساتہ یا کے بدل ہو کر یا مین مدغم ہو گئی ہے پس پہلی یا بجاے واو مفعول زائد ہے اور دوسری یا لام کلمہ ہے پس وقت نسبت کے خواہ دونون یا کو حذف کرکے یای نسبت آخر مین لاحق کرین اور خواہ یای اول کو حذف کرکے یای ثانی کو کہ جو تہا حرف ہو گئی ہے بعد حذف ہو جانے یای اول کے ساتہ واو کو بدل کرین وقت نسبت کے
رر	یای مکسور کا یای مشدد مین کہ ایک حرف پہلی ہی حرف آخر صحیح سے واجب ہے وقت نسبت کے	سَیْدِیٌّ مُہَیْمِیٌّ	سَیِّد مُہَیِّم	مُہَیِّم صیغہ اسم مفعول کا ہے تہییم سے نہ تصغیر مُہَوِّم صیغہ اسم فاعل کے کہ اوسکی یا حذف نہین کی جاتی
	چوتہی واو کا کہ بعد ضمہ کی ہی واجب ہے وقت نسبت کے	قَمْرِیٌّ	قَمْرُوا	واو قَمْرُوا کا کہ علم ہے وقت نسبت کے گر گیا ہے
	پہلی یا کا یای مشدد مین سے کہ بعد دو حرف کی آخر مین پائی	غَنَوِیٌّ رر	غَنِیّ عُلَیَّة	ثابت ہے تحیۃ [illegible] نسبت اُمَیَّۃ مین اور آیۃ [illegible]

قسم تغیر	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
حذف	تانیث سے پہلے ہی وقت نسبت کی واجب ہے پھر بدلنا ویں یا کا ساتھ واو کی اور فتحہ دینا اوسکے ماقبل کو	طَوَوِیٌّ حَیَوِیٌّ قُصَوِیٌّ اُمَوِیٌّ تَحَوِیٌّ	طِوَیَّۃٌ حَیَّۃٌ قُصَیٌّ اُمَیَّۃٌ تَحِیَّۃٌ	اُمَیِّیٌّ ساتھ باقی رکھنے یای مشددہ کے جیسا کہ حکایت کیا ہے اوسکو یونس نے ۔
حذف	واو فَعُولَۃ اور یای فَعِیلَۃ کا اگر اجوف اور مضاعف نہین ہین وقت نسبت کے واجب ہے ۔	شَنَئِیٌّ حَنَفِیٌّ سَہَلِیٌّ	شَنُوءَۃٌ حَنِیفَۃٌ	واو ضَرُورَۃ اور فَرُوقَۃ مین اور یا شَدِیدَۃ اور طَوِیلَۃ مین وقت نسبت کے حذف نکی جائیگی اسلیے کہ مضاعف اور اجوف ہین اور نزدیک مبرد اور

اخفش اور جرمی کی حذف واو کا فَعُولَۃ غیر اجوف اور مضاعف مین بہی جائز نہین ہے اور انکے نزدیک شَنَئِیٌّ شاذ ہے بنا برین اونکے نزدیک نسبت عَدُوَّۃ مین عَدَوِیٌّ کہا جائیگا جیسا کہ بالاتفاق نسبت عَدُوٌّ مین عَدُوِیٌّ آتا ہے اور سیبویہ کے نزدیک نسبت عَدُوَّۃ مین عَدَوِیٌّ کہا جاتا ہے اور شاذ ہے سَلِیقِیٌّ نسبت سَلِیقَۃ مین اور سَلِیمِیٌّ نسبت سَلِیمَۃ مین کہ قبیلہ ہے ازد کا اور عُمَیرِیٌّ نسبت عُمَیرَۃ مین کہ قبیلہ ہے بنی کلب مین سے ۔

قسم تغیر	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
”	یای فُعَیلَۃ اگر مضاعف نہین ہین وقت نسبت کی واجب ہی	جُهَنِیٌّ سُوَفِیٌّ عُیَنِیٌّ	جُهَیْنَۃٌ سُوَیْقَۃٌ عُیَیْنَۃٌ	یای ہُدَیدَۃ کی وقت نسبت کے حذف نکیجائیگی اسلیے کہ مضاعف ہی اور شاذ خُرَیبِیٌّ نسبت مین خُرَیبَۃ کی

کہ نام ہے ایک موضع اور قبیلہ کا اور رُدَینِیٌّ نسبت مین رُدَینَۃ کے کہ نام ہے ایک عورت کا

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
حذف	یای فعیل کا وقت نسبت کے جائز ہے	قُرَشِیّ ہُذَلِیّ	قُرَیش ہُذَیل	حذف یا فعیل کا نزدیک مبرد کے قیاسی ہے اور نزدیک سیبویہ کے
شاذ اور سیرافی نے کہا ہے کہ حذف یا کا ہُذَیل مین بسبب کثرت استعمال کے مانند خارج کی شذوذ سے میرے نزدیک ہے ؛				
رر	یای آخر چوتھی کا وقت نسبت کے جائز ہے اور یہی بدل کرنا اوسکا ساتھ واو کے بعد فتحہ دینکے اوسکو ماقبل کو۔	قَاضِیّ قَاضَوِیّ	قَاضٍ رر	قاضٍ اصل مین قاضِیٌ تھا ضمہ کو بسبب ثقل کے گرادیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان یا او تنوین کے اجتماع ساکنین سے یا گر گئی
دہ یا وقت نسبت کی عود کر آئی تھی پھر بسبب اس قاعدہ کے گر گئی یا ساتھ واو کے بدل ہو گئی بعد مفتوح ہونے ماقبل کے ؛				
رر	یای آخر پانچوین یا پانچ حرف کے بعد کا وقت نسبت کی واجب ہے	مُشْتَرِیّ مُحَیِّیّ مُحَوِیّ	مُشْتَرٍ مُحَیٍّ رر	مُشْتَرٍ اصل مین مُشْتَرِیٌ اور مُحَیٍّ اصل مین مُحَیِّیٌ تھا پھر مُحَیِّیّ کی نسبت مین قاعدہ عَمِیّ کا جاری کرنے سے مُحَوِیّ بنجاتا ہے
رر	الف چوتھی کا اصلی ہو یا الحاق یا واسطے تانیث کے وقت	اَعْشِیّ اَعْشَوِیّ	اَعْشٰی رر	الف اعشی کا اصلی ہے بدل ہو اوسے اصل مین

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
حذف	نسبت کی جائز ہے اور بدل کرنا اوسکا ساتھ واو کے بھی اور بعد بدل کرنے کے زائد کرنا ایک الف کا قبل واو کے بھی	اَغْشَاوِیّ اَرْطِیّ اَرْطَوِیّ اَرْطَاوِیّ حُبْلِیّ حُبْلَوِیّ حُبْلَاوِیّ	اَغْشٰی اَرْطٰی ״ ״ حُبْلٰی ״ ״	اَغْشٰی تہا اور الف اَرْطٰی کا زائد واسطے الحاق کے ہے اور الف حبلی کا واسطے تانیث کے ہے
״	اوس الف کا کہ چار حرف کی بعد حقیقۃً ہے یا حکماً وقت نسبت کے جائز ہے	حُبَارِیّ جَمَزِیّ	حُبَارٰی جَمَزٰی	حکماً چار حرف کی بعد سے مراد یہ ہے کہ بعد تین حرف کی کہ حرف اوسط اونکا متحرک ہی ہو پس گویا حرکت حرف اوسط بمنزلہ ایک

حرف کی ہے حُبَارٰی سرخاب کو کہتے ہیں اور جَمَزٰی کے معنی تیز رو کے ہیں شرح اصول اکبری میں مرقوم ہے کہ قول عام مُصْطَفَوِیّ نسبت میں طرف مُصْطَفٰی کے خطا ہے اور صواب مُصْطَفِیّ ساتھ حذف الف مُصْطَفٰی کے ہے۔

״	جزو آخر کا مرکب غیر اضافی سے اگر علم ہو وقت نسبت کی واجب ہے	بَعْلِیّ تَأَبَّطِیّ خَمْسِیّ	بَعْلَبَکّ تَأَبَّطَ شَرًّا خَمْسَةَ عَشَرَ	بَعْلَبَکّ مرکب امتزاجی ہے اور تابط شرا مرکب اسنادی ہے اور خمسۃ عشر مرکب عددی اور حکم مذکور ہوا قول سیبویہ اور جمہور کا ہے

اور جرمی اور اخفش نے جائز رکہا ہے حذف احد الجزئین کا لا علی التعیین پس جائز ہے جرمی اور اخفش کے نزدیک بَعْلِیّ اور بھی بَکِّیّ نسبت میں طرف بَعْلَبَکّ کی اور تَأَبَّطِیّ اور بھی شَرِّیّ نسبت میں

طرف تأبّط شرّا کی اور ابو حاتم سجستانی نے جائز رکہا ہے نسبت کرنا طرف سب اجزاء مرکب کی ہر ایک جزو مین یای نسبت لگاکر پس جائز ہی نزدیک ابی حاتم کے بَعلیّ بَکّیّ نسبت مین طرف بَعلبکّ کے اور جائز رکہا ہے بعض نے لگانا یای نسبت کا آخر مین مجموع کے پس جائز ہے انکے نزدیک بَعلبکّیّ نسبت مین طرف بَعلبکّ کے +

قسم تصرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیه	کیفیت
حذف	جزو اول کا مرکب اضافی مین سی اگر کنیت ہو یا مانند کنیت ہو واجب ہی	زُبَیرِیّ عَمرِیّ رَحمانِیّ	ابن زُبَیر ابی عَمرو عَبدُ الرَّحمن	مراد کنیت سی وہ مرکب ہے جسکے اول مین لفظ ابن یا اب یا بنت یا ام کا ہو اور مانند کنیت سے مراد وہ مرکب

سے ہے کہ اسماء مطردہ مین سے ہے ساتہ اشتراک سب سماء کے جزو اول مین مانند عبد الرحمن اور عبد الرحیم اور عبد اللہ کے بخلاف عبد الدار اور عبد القیس اور عبد مناف کی اگرچہ یہ سب مشترک ہین جزو اول مین لیکن اسماء مطردہ مین سے نہین ہین اور یہ مذکور موافق کلام سیبویہ کی ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین اسیکو حق کہا ہے اور بیان مبرّد دوسرے طور پہ ہے اور سیرافی نے بیان مبرّد کو رد کیا ہے اور ابن حاجب نے حمایت مبرّد کی کی ہے اور رضی نے تعقب ابن حاجب کا کیا ہی +

قسم تصرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیه	کیفیت
״	جزو ثانی کا مرکب اضافی مین سی اگر کنیت اور مانند کنیت نہین ہے واجب ہے	اُمرِیّ عَبدِیّ	امرء القیس عبد مَناف	بعض نے نسبت عبد مناف کے مین اسطے رفع التباس مَنافِیّ بہی کہا ہے اور امرئی ساتہ کسرہ را کے اور مَرئی

ساتہ فتحہ را کے اور مُرئی ساتہ حذف ہمزہ اور سکون را کے اور مَرَئی ساتہ فتحہ را کے آیا ہے اور کبہی لیے جاتے ہین ہر جزو مرکب سی دو حرف یا جزو اول سی تین حرف اور جزو ثانی سے ایک حرف بنایا جاتا ہے ان حرفون سے ایک لفظ اوپر وزن فَعلَل کے پہر نسبت کیجاتی ہے طرف

پس کہا جاتا ہے عَبْشَمِیٌّ عَبْقَسِیٌّ مَرْقَسِیٌّ عَبْدَرِیٌّ حَضْرَمِیٌّ تَیْمَلِیٌّ نسبت مین طرف عبد الشمس اور عبد القیس اور امرء القیس اور عبد الدار اور حضرموت اور تیم اللات مین ۔

قسم تصرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
رد	محذوف اوس لفظ کا کہ بعد حذف کی باقی رہا ہو دو حرف ہون یہ اگر اصل مین متحرک الاوسط ہے اور لام کلمہ اوس کا بدون عوض نر آنے ہمزہ وصل کی محذوف ہے یا فا کلمہ اوسکا محذوف ہے اور لام کلمہ اوسکا حرف علت ہو وقت نسبت کے واجب ہے	اَخَوِیٌّ سَنَہِیٌّ سَنَوِیٌّ وِشَوِیٌّ	اَخٌ سَتٌ سَنَۃٌ شِیَۃٌ	اَخٌ اور سَتٌ اور سَنَۃٌ اور شِیَۃٌ اصل مین اَخَوٌ اور سَتَہٌ اور سَنَوَۃٌ اور وِشْیَۃٌ تھا اور بعضون کی نزدیک سَنَۃٌ اصل مین سَنَہَۃٌ ساتھ ہا کی تھا پس نسبت مین سَنَہِیٌّ کہا جائیگا اور شِیَۃٌ مین وقت نسبت کے بعد رد محذوف کی شین کو فتحہ دیا گیا ہے اور یای لام کلمہ ساتھ واو کے بدل کی گئی ہے لہذا نسبت مین

وِشَوِیٌّ کہا جاتا ہے اور یہ موافق قول سیبویہ اور جمہور کے ہے اور اخفش سین کو فتحہ نہین دیتا ہے بلکہ بر اصل ساکن رکھتا ہے اور یا کو ساتھ واو کے نہین بدلتا ہے پس نسبت مین وِشْیِیٌّ کہتا ہے کافی مین ہے کہ جو شخص نسبت عِدَۃٌ مین عِدَوِیٌّ کہتا ہے وہ نسبت شِیَۃٌ مین شِیَوِیٌّ کہتا ہے حکایت کیا ہو اسکو یونس نے بعض عرب سے اور رضی نے شرح شافیہ مین فرا سے نقل کیا ہے عِدَوِیٌّ اور زِنَوِیٌّ اور شِیَوِیٌّ نسبت مین طرف عِدَۃٌ اور زِنَۃٌ اور شِیَۃٌ کے ۔

قسم تصرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
رر	محذوف اوس لفظ کا کہ بعد حذف فا کلمہ یا عین کلمہ کی باقی ہا	عِدِیٌّ سَہِیٌّ	عِدَۃٌ سَہٌ	عِدَۃٌ اصل مین وِعْدٌ تھا واو کہ فا کلمہ ہے محذوف ہوا ہے

قسم تعریف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیه	کیفیت
	دو حرف پر اور لام اوسکا حرف علت نہین ہے ممتنع ہے وقت نسبت کے۔			اور تا آخر مین اوسکی عوض دی گئی ہے اور سَنَة اصل مین سَنْوَة تہا اوسکی کہ عین کلمہ ہے بدون

عوض کے حذف کی گئی ہے اور ایک قوم عرب مین سے جائز رکہتے ہین اعادہ فای کلمہ محذوفہ کا پہر لانا اوس کا موضع لام مین پس کہتے ہین نسبت مین طرف عِدَة کے عِدَوِیّ اور یہی مذہب ہے فراء کا اور جمہور کے نزدیک عِدَوِیّ نسبت عِدَة مین شاذ ہے۔

قسم تعریف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیه	کیفیت
رد	محذوف اوس لفظ کا کہ بعد حذف لام کے دو حرف پر باقی ہے اور عوض محذوف کی اوسمین ہمزہ وصل نہین آیا ہے اور اصل مین ساکن الاوسط تہا متحرک الاوسط وقت نسبت کے جائز ہے اور عدم رد محذوف بہی	دَمَوِیّ دَمِیّ یَدَوِیّ یَدِیّ فَمَوِیّ فَمِیّ فَمَوِیّ	دَم 〃 یَد 〃 فَم 〃 〃	دَم اصل مین دَمْوٌ تہا اور یَد اصل مین یَدْیٌ تہا وقت رد محذوف کی نسبت مین عین کلمہ کو سیبویہ اور جمہور مفتوح کرتے ہین اور اخفش بر اصل ساکن رکہتا ہے پس موافق مذہب سیبویہ اور جمہور کے امثلہ مذکورہ ہین

اور اخفش وقت رد محذوف کی نسبت دَم مین دَمْوِیّ ساتہ سکون میم کے اور نسبت یَد مین یَدْیِیّ ساتہ سکون دال اور باقی رہنے پاکر بر اصل خود کہتا ہے فَم اصل مین فَوْہٌ تہا ہای لام کلمہ محذوف ہے اور واو بدل ہوگیا ہے ساتہ میم کے اور سیبویہ نے ذکر کیا ہے نسبت مین طرف فم کے فَمَوِیّ بہی لیکن مبرد نے اسکو شاذ کہا ہے۔

قسم ثالث	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیه	کیفیت
رد	محذوف اوس لفظ کا که بعد حذف لام کے دو حرف پر باقی ہے اور عوض محذوف کے اوسمین ہمزه وصل ہے وقت نسبت کے جائز ہے اور رد کرنا محذوف کا بہی ـ	بَنَوِیٌّ اِبْنِیٌّ سُمُوِیٌّ اِسْمِیٌّ	اِبْنٌ رر اِسْمٌ رر	اِبْنٌ اصل مین بَنَوٌ تہا بعد حذف واو لام کلمه کے ہمزه مکسور عوض محذوف کے اول مین آیا ہے اور بای فای کلمه کو ساکن کر دیا ہے اور اِسْمٌ اصل مین سُمْوٌ

بضمه کا بتثلیث سین اور سکون میم کے تہا بعد حذف واو لام کلمه کے ہمزه مکسور عوض محذوف کے اول مین آیا ہے اور سین فای کلمه کو ساکن کر دیا ہے اور سَمَوِیٌّ ساته فتحه میم کے قول پر سیبویه اور جمہور کے ہے اور نزدیک اخفش کے سُمْوِیٌّ بسکون میم ہے اور اِبْنٌ کے آخر مین کبہی ایک میم زیاده کر دیتے ہین پس اِبْنُمٌ ساته ضمه نون کے ہوتا ہے پس اوسکی نسبت مین اِبْنِمِیٌّ ساته کسرهٔ نون کے نزدیک جمہور کے اور ساته فتحه کے نزدیک بعض کے اور اِبْنِیٌّ ساته حذف میم کے اور بَنَوِیٌّ ساته رد محذوف اور حذف میم کے آتا ہے +

قسم ثالث	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیه	کیفیت
رد	جمع مکسر کا طرف مفرد کے قیاسی مطرد ہے اگر جمع کے لیے مفرد موافق ہے اور جمع علم نہین ہے	مَسْجِدِیٌّ کِتَابِیٌّ	مَسَاجِدُ کُتُبٌ	اگر جمع کے مفرد موافق نه ہو خواه اوسکے لیے مفرد اوس لفظ سے نہو مانند عَبَادِیدُ کے اور خواه

اوسکے لیے مفرد اوس لفظ سے ہو لیکن اوس مفرد کی جمع اس وزن پر قیاسی نہو جیسے مَحَاسِنُ جمع حُسْنٌ یا جمع علم ہو که نام کہا گیا ہی کسی شی معین یا قبیله کا یا غالب ہو اطلاق اوسکا ایک قوم معلوم پر مانند مدائن کی که جمع مَدِیْنَةٌ کی ہے که نام ہے ایک شہر کا اور کِلَابٌ کی که جمع کَلْبٌ کی ہے نام ہے ایک قبیله کا اور مانند اَنْصَارٌ کی که جمع نَاصِرٌ کی تہا غالب ہوگیا ہے اطلاق اوس کا اہل مدینه پر جنہون نے که نصرت آنحضرت

صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت ہجرت کے کی تھی تو ایسی جمع کو رد طرف مفرد کے نہین کرتے ہین پس کہا جاتا ہے عَبادِیدِیّ اور مَحاسِنِیّ اور مَدائِنِیّ اور کِلابِیّ اور اَنصارِیّ +

کیفیت	لفظ منسوب الیہ	لفظ منسوب	قاعدہ	قسم تصرف
عَمٍ اصل مین عَمِیٌ تھا ضمہ کو یا پر دشوار کہکر اوسکو ساکن کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین مین یا گر گئی عَمٍ ہوا وقت نسبت کے وہ یا لوٹ آئی پھر واو کی ساتھ بدل ہوئی اور طَیّ مین کہ اصل مین	عَمٍ حَیّ طَیّ	عَمَوِیّ حَیَوِیّ طُوَوِیّ	اوس یا کا کہ تیسری حرف کی جگہ آخر مین بعد کسرہ کی ہو یا بعد یا کو وقت نسبت کر ساتھ واو کی واجب ہے پھر مفتوح کرنا ماقبل کا۔	ابدال

طُوْیٌ تھا نسبت مین یاے اول بر اصل خود واو ہوئی اور دوسری یا اس قاعدے کے ساتھ واو کی بدل ہوئی اور شاذ ہے حَیِّیّ ساتھ القاے یا کے اور ابو عمرو جائز رکھتا ہے القاے یا کا قیاساً +

کیفیت	لفظ منسوب الیہ	لفظ منسوب	قاعدہ	قسم تصرف
عصا اصل مین عَصَوٌ تھا اور رَحَی اصل مین رَحَیٌ تھا اور الف دَدا کا مجہول ہے معلوم نہین کہ واو سے بدل ہے یا یا سے	عَصَا رَحَی دَدَا	عَصَوِیّ رَحَوِیّ دَدَوِیّ	اوس الف کا کہ تیسرے حرف کی جگہ اخیر مین ہو وقت نسبت کے ساتھ الف کو واجب ہے	״
اور اکثر نہین جائز رکھتے ہین نسبت مین طرف قُرّاء کے قُرّاوِیّ بلکہ قرّائی کہتے ہین	قُرَّاء	قُرَّاوِیّ	ہمزہ ممدودہ کا اگر اصلی ہو زائد اور مبدل کسی حرف سے اور واسطے تانیث کی نہین ہے نسبت مین ساتھ واو کی جائز ہے نزدیک بعض کے اور نزدیک اکثر کی جائز نہین ہے	״

قسم تصرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیه	کیفیت
ابدال	ہمزہ ممدودہ کا اگر واسطے تانیث کی ہے نسبت مین ساتھہ واو کے واجب ہے	حَمْرَاوِیٌّ	حَمْرَاءُ	اور حکایت کیا گیا ہے اثبات ہمزہ کا بحالہا بہی مخالف قیاس کے اور شاذ ہے حذف ہمزہ کا جَلُولِیٌّ اور حَرُورِیٌّ اور اَرِیْحِیٌّ نسبت میں
طرف جَلُولَاءُ اور حَرُورَاءُ اور اَرِیْحَاءُ کے کہ نام گاون کے ہین اور نون صَنْعَانِیٌّ اور بَہْرَانِیٌّ اور رَوْحَانِیٌّ اور دَسْتَوَانِیٌّ کا نسبت مین صَنْعَاءُ اور بَہْرَاءُ اور رَوْحَاءُ اور دَسْتَوَاءُ کی بطریق شذوذ کی ہے اور بَہْرَاءُ نام ایک قبیلہ کا ہے قُضَاعہ مین سے اور باقی سب نام گاون کی ہیں				
〃	ہمزہ ممدودہ کا کہ زائد واسطے الحاق کے ہو یا بدل حرف اصلی سے ہے وقت نسبت کی ساتہ واو کے جائز ہے اور باقی رکہنا اوسکا بہی	عِلْبَاوِیٌّ عِلْبَائِیٌّ کِسَاوِیٌّ کِسَائِیٌّ رِدَاوِیٌّ رِدَائِیٌّ	عِلْبَاءٌ 〃 کِسَاءٌ 〃 رِدَاءٌ 〃	ہمزہ عِلْبَاءٌ کا زائد واسطے الحاق کی ہے اور ہمزہ کِسَاءٌ کا کہ اصل میں کِسَاوٌ تہا بدل واو سے ہے کہ بجای لام کلمہ تہا اور ہمزہ رِدَاءٌ کا کہ اصل مین رِدَایٌ تہا بدل یا سے ہے کہ بجای لام کلمہ تہی —
〃	اور یا کہ قبل یای نسبت اور بعد الف زائدہ کی ہے ساتہ ہمزہ کے واجب ہے	سِقَائِیٌّ حَوْلَائِیٌّ	سِقَایَۃٌ حولایا	اور لغت بعض عرب مین بدل اس یا کا ساتہ واو کے بہی آیا ہے پس موافق اس لغت کی سِقَاوِیٌّ اور حَوْلَاوِیٌّ آئیگا —
〃	اوس یا کہ قبل یای نسبت کے اور بعد الف اصلیہ کے ہو ساتہ ہمزہ ساتہ واو کے جائز ہو اور بہی	رَائِیٌّ رَاوِیٌّ رَایِیٌّ	رَائیٌ رَایَۃٌ 〃 〃 〃 〃	

کیفیت	لفظ منسوب الیہ	لفظ منسوب	قاعدہ	قسم تصرف
	نَمِرٌ دُئِلٌ اِبِلٌ 〃	نَمَرِیٌّ دُئَلِیٌّ اِبَلِیٌّ اِبِلِیٌّ	کسرہ عین کا وقت نسبت کی ساتہ فتحہ کے بعد فتحہ یا ضمہ کے واجب ہی اور بعد کسرہ کے جائز ہے	ابدال
جمہور غَزْوَۃٌ اور ظَبْیَۃٌ مین غَزَوِیٌّ اور ظَبَیِیٌّ کہتے ہین اور خانہ مین مندرج مثالین موافق مذہب یونس اور زجاج کے ہین۔	غَزْوَۃٌ ظَبْیَۃٌ	غَزْوِیٌّ ظَبْیِوِیٌّ	عین کلمہ اوس کلمہ کے اوپر جو واو یا یا ہو بعد عین ساکن کے قبل تای تانیث کی کہ آخر میں ہے وقت نسبت کی ساتہ فتحہ کے واجب ہی پہر بدلنا یا کا ساتہ واو کے نزدیک یونس اور زجاج کے نزدیک جمہور کے۔	تحریک

ف اجتماع ساکنین یعنے جمع ہونا دو ساکن کا تصرفات مختلفہ سے پیدا ہوتا ہے کبہی ابدال سے جیسے قُلْنَ مین کہ اصل مین قُوْلْنَ تہا جب واو کو ساتہ الف کی بدل کیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف اور لام کے الف گر گیا ماقبل اوسکے ضمہ دیا گیا قُلْنَ ہوا اور کبہی اسکان سے جیسے بِعْنَ مین کہ اصل مین بَیَعْنَ تہا جب یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی گئی یا ساکن ہوئی اجتماع ساکنین ہوا درمیان یا اور عین کے یا گر گئی بِعْنَ ہوا اور کبہی حذف سی کسی حرف کی جیسے اُدْعُوا اللّٰہَ مین کہ اصل مین اُدْعُوْا اللّٰہَ تہا جب ہمزہ اللہ کا حذف کیا گیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان واو اور لام کے اور کبہی زیادت سے کسی حرف کی جیسے رَمَتْ کہ اصل میں رَمَیَتْ تہا جب تای تانیث کی آخر مین زیادہ ہوئی اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف و تا کی الف گر گیا

رمث ہوا۔ جمع ہونا دو ساکنون کا صحیح ہی اگر پہلا ساکن حرف علت ہی اور دوسرا مشدد ایک کلمہ مین جیسے خَاصَّۃٌ اور خُوَیْصَّۃٌ اور تُومُ مَکَّ اور بہی صحیح ہے اگر پہلا ساکن الف ہے اور دوسرا نون ثقیلہ جیسے اِضْرِبَانِّ اور اِضْرِبْنَانِّ اور بہی صحیح ہے اگر پہلا ساکن الف ہو کہ بدل ہوا ہے ہمزہ مفتوح وصلی سے بسبب داخل ہونے ہمزہ استفہام کے جیسے آلْحَسَنُ عِنْدَکَ اور آیْمُنُ اللّٰہِ یَمِیْنُکَ اور اَیْمُ اللّٰہِ یَمِیْنُکَ اور بہی صحیح ہے اوس صورت مین کہ داخل ہو حرف تنبیہ کا لفظ اللہ پر عوض حرف قسم کے جیسے لَاھَا اللّٰہ کہ اصل مین لَاوَاللّٰہِ تہا واو قسم کو حذف کیا اور اوسکے عوض مین ہا حرف تنبیہ کا اللہ پر داخل کیا اور اِس صورت مین جائز ہے حذف الف کا بہی۔

اور صحیح ہے اوسصورت مین کہ داخل ہو لفظ اِیْ کا کہ کلمہ ایجاب ہے بمعنی ہان کے لفظ اللہ پر بعد حذف حرف قسم کی جیسے اِیْ اللّٰہ کہ اصل مین اِیْ وَاللّٰہِ تہا بعد حذف حرف قسم کی اجتماع ساکنین ہوا اور بعد حذف واو کے نصب اللہ کا افصح ہے اسلیے کہ مختار وقت حذف جار کے ظہور نصب مجرور مین ہے جیسا کہ آیہ کریمہ وَاخْتَارَ مُوْسٰی قَوْمَہٗ سَبْعِیْنَ رَجُلًا مین ساتہ نصب قَوْمَ کے ہے کہ اصل مین مِنْ قَوْمِہٖ تہا اور جائز ہے فتحہ دینا یای اِیْ کا اور حذف کرنا اوسکا بہی اور بہی صحیح ہی اجتماع ساکنین وقف مین مطلقاً خواہ ساکن اول حرف علت ہو جیسے اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر مین یا غیر حرف علت جیسے وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْر مین اور بہی صحیح ہے تعداد مین جیسے لام میم عین قاف یا زید عمرو بکر مین اور جمع ہونا تین ساکن کا صحیح ہے وقف اور تعداد مین جیسے دَوَابّ حالت وقف مین یا دواب طیور جبال اشجار وقت تعداد کے اور اور صورتون مین سوای ان صورتون کی رفع کرنا اجتماع ساکنین کا ضرور ہے اور رفع کرنے اجتماع ساکنین کے دو طریق ہین ایک حذف دوسرا تحریک اور اصل ساکن مین کسرہ ہی پس کسرہ کا دینا ہوگا مگر ساتہ کسی وجہ کے لہذا بعض مقامات مین بنظر بعض وجوہ جواز آیا وجوباً تحریک ساکن کی ساتہ فتحہ یا ضمہ کے خلاف اصل آتی ہے+

نقشہ اصول رفع اجتماع ساکنین

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
حذف	ساکن اول مدہ دو ساکنون مین	قُلْ	اُقْوُلْ	اُقْوُلْ اور اُبْیِعْ مین حرکت واو

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	یہ کہ جمع ہین ایک کلمہ مین یا دو کلمون مین بشرطیکہ دوسرا ساکن نون تاکید یا ضمیر ساکن مستدعی فتحہ کے اپنے ماقبل مین نہو۔	بِعْ خَفْ یَغْزُ وَالْجَیْشُ تَرْمِی الْهَدَفَ تَخْشَی الْقَوْمَ	اِبْیِعْ اِخْوَفْ یَغْزُوْ الْجَیْشُ تَرْمِیْ الْهَدَفَ تَخْشَیْ الْقَوْمَ	اور یا کی جب نقل کرکے ماقبل کو دیگئی اجتماع ساکنین ہوا اور اخوف مین جب حرکت واو کی نقل کرکے ماقبل کو دیگئی وہ حرکت فتحہ تھی اوسکے بعد اجتماع ساکنین ہوا پھر واو اور یا اور الف کو گرادیا ہمزہ وصلی کو لسبب

حاجت نرہنے کے دور کیا قل اور بِع اور خَف ہوا اور یَغْزُ وَالْجَیْشُ اور تَرْمِی الْهَدَفَ اور تَخْشَی الْقَوْمَ مین جب یَغْزُوْ اور تَرْمِیْ اور تَخْشَیْ کو مابعد سے وصل کیا ہمزہ وصلی گرگیا لام تعریف اور واو اور یا اور الف مین اجتماع ساکنین ہوا واو اور یا اور الف کو گرادیا اور ابو علی فارسی اوس واو اور یا کو جو بدل ہمزہ ساکنہ سے ہین لسبب اجتماع ساکنین نہین گراتا ہے بلکہ حرکت کسرہ کی دیتا ہے چنانچہ لَمْ یَرُدِ الْاَمْرَ اور لَمْ یَقْرِی الرِّیحُ کہتا ہے اسلیے کہ واو لَمْ یَرُدْ اور یای لَمْ یَقْرِیْ کی بدلے ہے ہمزہ سے اصل مین لَمْ یَرْدُءْ اور لَمْ یَقْرَءْ تھا اور مسموع ہے اِلْتَقَتْ حَلْقَتَا الْبِطَانِ پس اثبات الف مدہ کا اسمین باوجود اجتماع ساکنین کے شاذ ہے نزدیک بصریون کے اور قیاسی ہے نزدیک کوفیون کے اور لَتَغْزُوُنَّ اور لَتَرْمِیِنَّ اور لَتَخْشَیَنَّ مین دوسرا ساکن نون تاکید مستدعی فتحہ کا اپنے ماقبل مین ہے اسلیے اوسکے ماقبل کو فتحہ دیا گیا ہے اور اسیطرح یَغْزُوَانِ اور یَرْمِیَانِ مین جب الف ضمیر کا کہ مستدعی فتحہ ہے اپنے ماقبل مین آخر مین یَغْزُوْ اور یَرْمِیْ کے لگایا گیا اجتماع ساکنین ہوا — واو اور یا کو حرکت فتحہ کی دی گئی —

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
حذف	ساکن اول نون خفیفہ کا دو ساکنون مین سے کہ جمع ہین دو کلمون مین۔	لَا تُهِیْنَ الْفَقِیْرَ	لَا تُهِیْنَنْ الْفَقِیْرَ	لَا تُهِیْنَنْ الْفَقِیْرَ مین جب لَا تُهِیْنَنْ کو اَلْفَقِیْرَ کے ساتھ وصل کیا ہمزہ الْفَقِیْرَ

قسم نوع	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
				کا گر گیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان نون خفیفہ اور لام تعریف کی نون خفیفہ کو گرا دیا +
تحریک	ایک ساکن کی دو ساکنون مین سے اگر ساکن اول مدہ یا نون خفیفہ نہین ہے واجب ہے			مثالین اسکی مثالون قواعد ذیل مین ہین +
تحریک	ساکن اول کی دو ساکنو مین سے اگر اسکان ساکن اول کا واسطے کسی غرض کی نہین ہے واجب ہے	اِخْشَوُا اللّٰہ اِخْشَیِ اللّٰہ	اِخْشَوْا اللّٰہ اِخْشَیْ اللّٰہ	جب اخشوا اور اخشی اللہ کے ساتہ وصل کیا ہمزہ وصلی گر گیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان واو اور لام اور یا اور لام کی اسکان واو اور یا کا کسی غرض سے نہ تہا واو اور یا کو حرکت دی گئی
تحریک	دوسرے ساکن کی دو ساکنو مین سے اگر اسکان ساکن اول کا واسطے کسی غرض کے ہے واجب ہے	رُدَّ لَمْ یَرُدَّ	اُرْدُدْ لَمْ یَرْدُدْ	اُرْدُدْ اور لَمْ یَرْدُدْ مین حرکت دال اول کے نقل کر کے ماقبل کو دی ہے اور ادغام دال کا دال مین کر کے دال ثانی کو حرکت دی پس اسکان دال اول کا بہ نقل حرکت واسطے غرض تحصیل تخفیف ادغام کے ہے +
تحریک	ساکن اول کی دو ساکنو مین سے او صورت مین کہ کوئی وجہ	قُلِ الْحَقَّ	قُلْ الْحَقَّ	جب قُلْ کو الحق کے ساتہ وصل کیا اجتماع ساکنین ہوا لام قل اور لام تعریف مین اور

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	تحریک کو ساتھ فتحہ او ر ضمہ کے نہین ہے ساتھ کسرہ کو واجب ہے			کوئی وجہ حرکت نیز کی ساتھ فتحہ یا ضمہ کے پائی نہیں جاتی تھی لہذا لام قُل کو حرکت کسرہ کی دی گئی
تحریک	ساکن اول کو اگر ذال مذ یا میم ضمیر جمع ہی بشرطیکہ میم بعد ہای مکسورہ نہین ہے ساتھ ضمہ کے واجب ہے	مُذُ الْيَوْمُ اَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ قَاتَلْتُمُ اللّٰهَ	مُذْ الْيَوْمُ اَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ عَلَيْكُمْ اللَّيْلَ قَاتَلْتُمْ اللّٰهَ	رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ ضمہ ذال مذ کا واجب نہیں ہے جیسا کہ کہا ہے ابن حاجب نے بلکہ ضمہ اوسکا واسطے

رفع اجتماع ساکنین کے اکثر ہے بہ نسبت کسرہ کے اور صاحب کافی نے کہا ہے کہ جائز ہے مُذِ الْيَوْمُ ساتھ کسرہ ذال کے اور بعض لغات مین اوس میم ضمیر جمع کو کہ بعد ہای مکسور نہین ہے بہی کسرہ آیا ہے اور ہای ضمیر جمع مکسور اوسوقت ہوتی ہے کہ بعد کسرہ کے یا بعد یای ساکن کے واقع ہو جیسے بِهِمْ اور عَلَيْهِمْ مین —

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
”	ساکن اول کو ساتھ ضمہ او کسرہ دونون کو جائز ہے اگر ساکن اول میم ضمیر جمع بعد ہای مکسورہ ہے	بِهِمُ الْاَسْبَابُ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ	بِهِمْ الْاَسْبَابُ عَلَيْهِمْ الْقِتَالُ	قراءت ابی عمرو بِهِمِ الْاَسْبَابُ مین ساتھ کسرہ میم کے ہے اور اشہر بہی ہی لیکن باقی قراء

خلاف اشہر کے بِهِمُ الْاَسْبَابُ اور عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ ساتھ ضمہ میم کے پڑھتے ہین ذکر کیا ہے اسکو رضی نے شرح شافیہ مین +

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
”	ساکن اول کے ساتھ ضمہ او ر	قَالَتُ اخْرُجْ	قَالَتْ اخْرُجْ	اُغْزِی اصل مین اُغْزُوِی

قسم رفع	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
	کسرہ دونون کی جائز ہے اگر بعد دوسرے ساکن کے اوسی کلمہ مین ضمہ اصلیہ ملفوظہ یا مقدرہ ہے	قَالَتُ اُغْزِیْ	قَالَتْ اُغْزِیْ	بروزن اُنْصُرِیْ تہا کسرہ واو کا نقل کر کے ماقبل کو دیا گیا اور اجتماع ساکنین سے واو گرا دیا گیا اُغْزِیْ ہوا ازاکو اصل مین ضمہ ہے

پس یہان کسرہ تبقدیر ضمہ ہوا بخلاف قَالَتِ ارْمُوْ کے کہ ضمہ میم ارْمُوْ کا کہ اصل مین ارْمِیُوْ تہا اصلی نہین ہے بلکہ یا سے نقل ہو کر آیا ہے لہذا قَالَتِ ارْمُوْا سا کسرہ تا کے ہے اور اسیطرح ضمہ رای اِنِ امْرُؤٌ کا اصلی نہین ہے بلکہ عارضی تابع ہے ضمہ اعراب ہمزہ کا جیسا کہ فتحہ اور کسرہ اوسکا یعنے جو اعراب ہمزہ کو ہوتا ہے وہی اعراب رائے امرء کو آتا ہے اور ضمہ حا اِنِ الْحُكْمُ مین بعد دوسرے ساکن کے اوسی کلمہ مین نہین ہے اسلیے کہ لام تعریف علحدہ کلمہ ہے اور حکم کلمہ علاحدہ ہی —

قسم رفع	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	ساکن اول کی ساتہ فتحہ کے واجب ہے جبکہ ساکن اول مِن ہو اور دوسرا ساکن لام تعریف —	مِنَ اللّٰہِ	مِنْ اللّٰہِ	رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ کہا ہے کسائی نے کہ فتحہ دینا نون مِن کو مِنَ الرَّجُلِ مین اسلیے ہے کہ اصل

مِنْ کا مِنَا ہے اور کچھ دلیل اسکی کسائی نے بیان نہین کی ہے اور کسرہ نون مِن کا ساتہ لام تعریف کی جیسا کہ بعض عرب سی منقول ہے ضعیف غیر مشہور ہے جیسکہ فتحہ نون مین ساتہ غیر لام تعریف کی ضعیف ہو اوسکا فی مین ہے کہ حکایت کیا ہی سیبویہ نے ایک قوم سے فصحا مین سے مِنَ ابْنِكَ وَمِنَ اَمْرِیْ یعنی ساتہ فتحہ نون مِن کے اور حذف نون کا بہی ضعیف ہے — جیسا کہ ضمہ اور حذف نون

عین کا ساتہ لام تعریف کی ضعیف ہے اور کسرہ دینا اوسکا واجب ہے اور اخفش سے حکایت کیا ہے ضمہ نون کا عَنِ الرَّجُلِ مین پہر اوسکو لغت خبیثہ کہا ہے +

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	ساکن اول کی ساتہ فتحہ کے مختار ہے جبکہ ساکن اول میم ہو اور دوسرا ساکن لام تعریف ہے	الٓمٓ اَللّٰہُ	الٓمْ اَللّٰہُ	جن قاریون کے نزدیک وصل الم کا ساتہ اللّٰہ کے صحیح ہے اوسکے نزدیک فتحہ مختار ہے اور ابوجعفر رواسی نے ساتہ سکون اور قطع ہمزہ کے اسکو

پڑہا ہے ہادی اور اوسکی شرح مین ہے کہ نہین ہے الم اللّٰہ مین مگر فتحہ اور جائز رکہا ہے کسرہ میم کو اخفش نے اور پڑہا ہے اوسکو عمرو بن عبیدہ نے اور نہین قبول کیا ہے اوسکو اور قراء نے

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
؍؍	ساکن اول کی ساتہ ضمہ کا مختار ہے جبکہ ساکن اول واو ضمیر یا واو جمع ہو	اِخْشَوُا اللّٰہَ مُصْطَفُوا اللّٰہِ	اِخْشَوْا اللّٰہَ مُصْطَفُوْا اللّٰہِ	اِخْشَوُا اللّٰہَ مین واو ضمیر ہے اور مُصْطَفُوا اللّٰہِ مین واو جمع ہے مُصْطَفُوْا اصل مین مُصْطَفُوْنَ تہا نون بسبب اضافت کے

گر گیا ہے اور مُصْطَفُوْنَ اصل مین مُصْطَفَوُوْنَ تہا داو کو ساتہ یا کے بدل کیا پہر یا کو ساتہ الف کی بدل کیا اجتماع ساکنین سے الف گر گیا مُصْطَفَوْنَ ہوا اگرچہ واو ضمیر اور واو جمع کو کسرہ دینا بہی جائز ہے لیکن مختار ضمہ دینا ہے اور آیا ہے بعض قراات مین اِشْتَرَوُا الضَّلَالَۃَ ساتہ فتحہ واو کے اور ضمہ واو لَوْ کا بسبب مشابہت کی ساتہ واو ضمیر کی لَوِ اسْتَطَعْنَا وغیرہ مین قلیل ہے اور مختار اسمین کسرہ ہے +

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
؍؍	ساکن دوسرے کی	رُدَّ رُدُّ	اُرْدُدْ	

قسم نوع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	مضاعف مضموم العین مین بوقت اجتماع ساکنین کے درمیان دو حرف ایک جنس کی ساتھ حرکات ثلٰثہ یعنے ضمہ اور کسرہ اور فتحہ کے جائز ہے اگر ضمیر یا اور ساکن اوسکے آخر مین نہین ہے۔	رُدُّ لَم یَرُدُّ لَم یَرُدِّ لَم یَرُدَّ	اُرْدُدْ لَم یَرْدُدْ ،، ،،	+
،،	ساکن دوسرے کی مضاعف مین ساتھ ضمہ کے واجب ہے جبکہ متصل ہو ساتھ اوسکے ضمیر واحد مذکر غائب۔	رُدُّہُ لَم یَرُدُّہُ عَضُّہُ لَم یَعَضُّہُ اِسْتَعِدُّہُ لَم یَسْتَعِدُّہُ	اُرْدُدْہُ لَم یَرْدُدْہُ اِعْضَضْہُ لَم یَعْضَضْہُ اِسْتَعْدِدْہُ لَم یَسْتَعْدِدْہُ	اور وقت متصل ہونے ضمیر واحد مذکر غائب کے مطلقاً ضمہ واجب ہے تا ہم خواہ ماقبل ساکن اول کا مضموم ہو یا مکسور یا مفتوح اور اخفش نے ذی عقیل سے تحریک دوسرے ساکن

کی ساتھ کسرہ کے بھی نقل کی ہے لیکن یہ لغت ضعیف ہے اور اس صورت مین ضمیر بھی بہ تبعیت کسرہ ماقبل مکسور کردی جائیگی پس کہا جائیگا رُدِّہِ اور لَم یَرُدِّہِ اور جائز رکھا ہے ثعلب نے فتحہ بھی بدون سماع کے پس کہا جائیگا رُدَّہُ اور لَم یَرُدَّہُ۔

قسم نوع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
،،	دوسرے ساکن کی مضاعف مین سے ساتھ فتحہ کے واجب ہے جب کہ متصل ہو ساتھ اوسکے ہا	رُدَّہَا لَم یَرُدَّہَا عَضَّہَا	اُرْدُدْہَا لَم یَرْدُدْہَا اِعْضَضْہَا	اصول اکبری مین ہے کہ حکایت کیا گیا ہے اس صورت مین ضمہ

قسم دفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	اوسکی ضمیر واحد مونث غائب کی۔	لَمْ یَعَضَّہَا اِسْتَعِدَّہَا لَمْ یَسْتَعِدَّہَا	لَمْ یَعْضَضْہَا اِسْتَعْدِدْہَا لَمْ یَسْتَعْدِدْہَا	اور کسرہ دوسرے ساکن کا بھی اور رضی نے شرح شافیہ مین اتفاق کل عرب کا وجوب فتحہ پر اس صورت مین بیان کیا ہے۔
"	دوسرے ساکن کے مضاعف مین سے ساتہ کسرہ کے مختار ہے نہ واجب جبکہ متصل ہو ساتہ لام تعریف کے۔	رُدِّ الکَافِرَ	اُرْدُدِ الکَافِرَ	اور آیا ہے فتحہ اور ضمہ بھی اس صورت مین لیکن ضمہ اقل ہے بہ نسبت فتحہ اور کسرہ کے اور جس صورت مین کہ متصل ہو ساتہ ساکن غیر لام تعریف کے تو کسرہ واجب ہے جیسے رُدُّ ابْنَہٗ۔

تنبیہ

جہان پہلا ساکن بسبب اجتماع ساکنین کے گرا ہو جب ساکن دوسرا ساتہ اتصال ضمیر فاعل یا نون تاکید کے اوسی کلمہ مین کہ جسمین سے ساکن اول گرا ہے متحرک ہو ساکن اول گرا ہوا لوٹ آتے جیسے واو قُلْ مین جو گرا تہا وہ قُوْلَا اور قُوْلَنْ مین لوٹ آیا بخلاف دَعَتَا اور رَمَتَا کے کہ الف گرا ہوا دَعَتْ اور رَمَتْ کا اون مین لوٹ نہین آیا ہے اسلیے کہ الف ضمیر کا متصل ساتہ تا کے ہوا ہے نہ ساتہ اوس کلمہ کے کہ جس سے الف ساکن اول ساقط ہوا ہے اور بخلاف اِخْشَوُنَّ اور اِخْشَیِنَّ کے کہ الف گرا ہوا اِخْشَوْا اور اِخْشَیْ کا اسمین لوٹ نہین آیا ہے اسلیے کہ اتصال نون تاکید کا ساتہ واو جمع اور یای مخاطبہ کے ہوا ہے نہ ساتہ اوس کلمہ کے کہ جس سے الف ساکن گرا

اول گرا ہے اور مِلِ الحق مین واو گرا سو اَقُل کا بعد متحرک ہونے لام سے کے لوٹ نہین آیا یہی اسلیے
کہ متحرک ہونا دوسرے ساکن کا ساتہ اتصال نون تاکید کے یا ضمیر فاعل کی نہین ہے کیونکہ اس
صورت مین حرکت ساکن دوسرے کی عارضی شمار کیجاتی ہے نہ لازمی اور یا گری ہوئی فی الاحمر
اور واو گرا ہوا ذو الاحمر کا وقت متحرک ہونے لام الاحمر کے لسبب گر جانے ہمزہ اَحمر کے بعد نقل
حرکت کی بقاعدہ لیئل و بیشتر لوٹ نہین آتا ہے بس کہا جاتا ہے فِلَحمر اور ذُلَحمر اور نون مِن کا جو من
الاحمر مین متحرک تہا بعد گر جانے ہمزہ اَحمر کے بہی بیشتر بدستور متحرک رکہا جاتا ہے بس کہا جاتا ہے
مِنَ لَحمر اگرچہ قلت آیا ہے لوٹ آنا یا اور واو کا اور ساکن پڑہنا نون مِن کا بس کہا جاتا ہے
فِی لَحمر اور ذُو لَحمر اور مِن لَحمر +

ف

ابتدا نہین کیجاتی ہے مگر ساتہ متحرک کے جیسے کہ وقف نہین کیا جاتا ہے مگر ساکن پر لیکن اختلاف
ہے اسمین کہ ابتدا ساتہ ساکن کے محال اور متعذر ہے یا ثقیل اور متعسر نزدیک اکثر کی ابتدا ساکن
متعذر ہے اور نزدیک ابن جنی کے ابتدا ساکن متعسر ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین
لکہا ہے کہ ظاہر یہ ہے کہ ابتدا ساتہ ساکن کے مستحیل ہے اور لابد ہے ابتدا ساتہ متحرک کے
اور صاحب نقود الصرف نے تصحیح ثانی کی کی ہے یعنے ثقیل اور متعسر ہونے کو صحیح کہا ہے لیکن کلام
اوسکا بے دلیل ہے اور وقف اگرچہ نہین کیا جاتا ہے مگر ساکن پر لیکن مستحیل نہین ہے متحرک پر
ایساہی ذکر کیا ہے شارح اصول اکبری نے بہرحال ابتدا ساتہ ساکن کے ناروا ہے خواہ بسبب
تعذر کے اور خواہ بسبب تعسر کے پس جس کلمہ کا حرف اول ساکن ہو واجب ہے کہ اوسکے اول ہمزہ
ہمزہ وصل لائین اور ہمزہ وصل درج کلام مین گر جاتا ہے جیسے فَاطْلُبْ اور ثُمَّ اطْلُبْ مین او
حرف ساکن کے گر جانے یا متحرک ہوجانے سے بہی گر جاتا ہے جیسے عُد اور قُل کہ اصل ہمزہ
اُعْدُد اور اُقْوُل تہا اور شاذ ہے اثبات ہمزہ کا اِسَل مین کہ اصل مین اِسْأَلْ تہا جیسا کہ حکایت
کیا ہے ابو الحسن نے تیج ذا اور اُرُدَّ اور اِفِرَّا اور اِعَضَّ مین جیسا کہ حکایت کیا ہے کسائی نے
لیکن جب لام تعریف کا ساتہ نقل حرکت ہمزہ قطعیہ کے متحرک ہوا اکثر اثبات ہمزہ وصلی آئی کا ہے

بہ نسبت حذف کی چنانچہ الجمر کا اصل مین الحمر تھا اکثر ہے بہ نسبت لحمر کے) اور اصل قیاسی ہر کلمہ
مین سوای افعال اور مصادر کے یہ ہے کہ اول حرف اوسکا متحرک ہو نہ ساکن لہذا غیر افعال
اور مصادر مین ہمزہ نہین آتا ہے مگر بطریق سماع کے) پس بطریق سماع کے آیا ہے ہمزہ وصل اِبْنٌ
اور اِبْنَةٌ اور اِبْنُمٌ اور اِسْتٌ اور اِسْمٌ اور اِثْنَانِ اور اِثْنَتَانِ اور اِمْرَءٌ اور اِمْرَءَةٌ اور اَیْمُنُ اللّٰہِ
دس اسم مین اِبْنٌ اصل مین بَنَوٌ تھا اور اِبْنَة اصل مین بَنَوَةٌ تھا اور اِبْنُمٌ اصل مین بَنَوٌ تھا بعض نے کہا ہے کہ
میم اسکا بدل ہے واو سے اور بعض نے کہا ہے کہ زائد ہے عوض محذوف کے اور حرکت
اِبْنُمٌ کی نون کے تابع اوسکے اعراب کی ہے احوال ثلثہ مین جیسے کہ حرکت رای اِمْرُءٌ کی تابع ہے
اوسکے اعراب کی حالات ثلثہ مین اور اِسْمٌ اصل مین سِمْوٌ تھا یا سُمْوٌ اور کوفیون نے کہا ہے
کہ اصل مین وِسْمٌ تھا اور روایت کیا ہے غیر سیبویہ نے اُسْمٌ ساتھ ضمہ ہمزہ کے بھی اور اِسْتٌ
اصل مین سَتَہٌ تھا اور اِثْنَانِ اصل مین ثَنَیَانِ تھا اور اِثْنَتَانِ اصل مین ثَنَیَتَانِ تھا اور اِمْرُءٌ
اصل مین مَرْءٌ بحرکات ثلثہ میم تھا اور اِمْرَءَةٌ اصل مین مَرْءَةٌ تھا اور اَیْمُنُ اللّٰہِ مین ساتھ فتحہ ہمزہ اور
ضمہ میم کی ہے اور وہ مفرد ہے بمعنی یمین کے اور کوفیون نے کہا ہے کہ جمع یمین کی ہے) اور
ہمزہ وصلی قیاسی ہے اون مصدرون مین کہ بعد ہمزہ کے اوسکی ماضی مین چار حروف یا زائد چار
حروف سے ہین اور قیاسی ہے ان مصدرون کے فعلون مین بھی) اور بھی ہمزہ وصل قیاسی ہے
لام تعریف اور میم تعریف مین سیبویہ کے نزدیک لام ساکن حرف تعریف کا ہے اور خلیل کے
نزدیک اَلْ حرف تعریف ہے اور فراء کے نزدیک صرف ہمزہ مفتوحہ حرف تعریف ہے اور لام وصل
زیادہ کیا گیا ہے واسطے فرق کے ہمزہ استفہام سے) پس بر مذہب خلیل اور فراء کی ہمزہ اسکا
نہین ہے بلکہ قطعی ہے لبسبب کثرت استعمال کے وصل مین گر جاتا ہے اور میم بدل ہے لام تعریف
سے لغت حمیر مین) اور ہمزہ وصل مفتوح آتا ہے ساتھ لام اور میم تعریف کے) اور اَیْمُنُ اللّٰہِ اور اوسکے
فروع اَیْمُ اللّٰہِ اور اَمُ اللّٰہِ مین) اور ہمزہ وصلی مضموم آتا ہے اوس فعل مین کہ اوسکے ساکن کی بعد
ضمہ اصلیہ ملفوظ ہو یا مقدر جیسے اُخْرُجْ اور اُنْصُرْ اور اُدْعِی اور اُغْزِی کہ اصل مین اُدْعُوِی اور اُغْزُوِی
تھا) اور سوا اسکے اور جگہ ہمزہ وصلی مکسور آتا ہے) اور لام امر کا متحرک ہے ساتھ کسرہ کے نہ ساکن
اصل وضع مین لیکن ساکن کرنا لام امر کا بعد واو اور فا کے فصیح ہے اگرچہ تحریک اوسکی بعد واو کے

فا کے یہی اصل ہے اور سیبویہ نے اسکو جید کہا ہے اور کسائی بعد ثم کے بھی لام امر کا ساکن پڑہنا جائز کہتا ہے لیکن کوئی اسکو قبیح جانتے ہین ذکر کیا ہے رضی نے اور ہادی اور اوسکی شرح مین ہے کہ اسکان لام امر کا ساتہ ثم کے ضعیف ہی اگرچہ بعض قراءات مین آیا ہے۔ پس درست ہی وَلْیَضْرِبْ اور فَلْیَضْرِبْ اور ثُمَّ لْیَضْرِبْ ساتہ سکون لام کے اور بہی فصیح ہے ساکن کرنا ہای ھُوَ اور ھِیَ کا بعد واو اور فا اور لام کے اور نزدیک کسائی کے بعد ثم کے بہی پس پڑہا جاتے کا وَھْوَ اور فَھْوَ اور لَھْوَ اور ثُمَّ ھْوَ ساتہ سکون ہا کے ٭

ف

وقف کہتے ہین نہ ملانے کلمہ کو ساتہ مابعد کے اور ابوحیان نے کہا ہے کہ وقف قطع کرنا نطق کا ہے حرف آخر لفظ پر بہر حال اسوقت مین آخر لفظ کا ساکن ہوتا ہے اور وقف مین سات قسم کے تصرفات ہوتے ہین ابدال اور رد اور حذف اور زیادت اور بین بین اور اسکان اور تحریک ٭

نقشۂ اصول وقف

قسم تصرف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	نون تنوین منصوب بفتحہ کا ساتہ الف کے ہوتا ہے اگر اسم منصوب مجرد ہی اوس تا سے کہ حالت وقف مین ہا ہوجاتی ہے۔	رَاَیْتُ زَیْدَا رَاَیْتُ اُخْتَا	رَاَیْتُ زَیْدًا رَاَیْتُ اُخْتًا	تنوین مُسْلِمَاتٍ کی رَاَیْتُ مُسْلِمَاتٍ مین ساتہ الف کے بدل نہوگی اسلیے کہ مسلمات منصوب بفتحہ نہین ہی اور تنوین ثَمَرَةً کی رَاَیْتُ ثَمَرَةً مین ساتہ الف کے بدل نہوگی

اسلیے کہ ثَمَرَةً مجرد اوس تا سے کہ حالت وقف مین ہا ہوجاتی نہین ہے بخلاف تای اُخْتًا کے کہ حالت وقف مین ہا نہین ہوتی ہے اور ابدال نون تنوین اسم مرفوع مجرد از تا کا ساتہ واو کے اور

ابدال نون تنوین اسم مجرور مجرو اذا کا ساتھ یا کے اگرچہ بعض لغات مین آیا ہے لیکن افصح نہین ہے چنانچہ ابو حیان نے ذکر کیا ہے کہ ابو عثمان مازنی نے کہا ہے کہ یہ لغت ہے ایک قوم کا اہل یمن مین سے کہ فصیح نہین ہے اور ذکر کیا ہے رضی نے کہ زعم کیا ہے ابو الخطاب نے کہ یہ لغت ازدِ سراۃ کا ہے اور لغت بعض عرب مین وقف ساتھ حذف تنوین اور حرکت کے بھی آیا ہے

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	نون اِذَن کا ساتھ الف کے نزدیک کثر کے آتا ہے	اُکرِمُکَ اِذًا	اُکرِمُکَ اِذَن	مازنی نے اس ابدال سے منع کیا ہے اور کہا ہے کہ وقف اسکا نہین ہے مگر ساتھ نون کے اور مبرّد نے وقف اسکا ساتھ نون اور الف دونون کے جائز رکھا ہے
؍؍	نون تاکید خفیفہ کا بعد فتحہ کے ساتھ الف کے آتا ہے	اِضرِبَا	اِضرِبَن	یونس نے کہا ہے کہ نون خفیفہ بحالت وقف بدل ہوتا ہے بعد ضمہ کے ساتھ واو کے اور بعد کسرہ کے ساتھ یا کے اور سیبویہ اسکو جائز نہین رکھتا ہے
؍؍	ہمزہ کا لغت ایک قوم مین ساتھ اوس حرف علت کے ہوتا ہے کہ مناسب ہے حرکت ہمزہ کی ساتھ نقل حرکت ہمزہ کی اگر ماقبل ساکن ہے	ہٰذَا الخَبُو رَأَیتُ الخَبَا مَرَرتُ بِالخَبِی ہٰذَا الکَلُو رَأَیتُ الکَلَا	ہٰذَا الخَبْءُ رَأَیتُ الخَبْءَ مَرَرتُ بِالخَبْءِ ہٰذَا الکَلْءُ رَأَیتُ الکَلْءَ	اور لغت بعض عرب مین صورت ساکن ہونے ماقبل ہمزہ کی ابدال ہمزہ کا ساتھ حرف علت کے بدون نقل کے ہے پس کہا جاویگا انکی لغت مین

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	اور بدون نقل کے گر قبل مفتوح ہے۔	مَرَرْتُ بِالْکَلَیْ	مَرَرْتُ بِالْکَلْئِ	ہٰذَا الْکَبْئُو وَرَأَیْتُ الْکَبْأَو مَرَرْتُ بِالْکَبْئِی۔
ابدال	ہمزہ کا نزدیک بعض کے ساتھ اوس حرف علت کی آتا ہے کہ مناسب حرکت ماقبل ہمزہ کے ہے اگر ماقبل ہمزہ کا مضموم یا مکسور ہے۔	ہٰذِہٖ اَلْاَکْمُوُ رَاَیْتُ اَلْاَکْمُوَ مَرَرْتُ بِالْاَکْمُوِ ہٰذِہٖ اَلْاَہْنِیُ رَاَیْتُ اَلْاَہْنِیَ مَرَرْتُ بِالْاَہْنِیِ	ہٰذِہٖ اَلْاَکْمُؤُ رَاَیْتُ اَلْاَکْمُؤَ مَرَرْتُ بِالْاَکْمُؤِ ہٰذِہٖ اَلْاَہْنِئُ رَاَیْتُ اَلْاَہْنِئَ مَرَرْتُ بِالْاَہْنِئِ	
״	الف کا ساتھ ہمزہ کے ضعیف ہے	دَعَأْ رَنَأْ حُبْلَأْ قَبَعْثَرَأْ	دَعَا رَمیٰ حُبْلیٰ قَبَعْثَریٰ	یہ لغت بعض عرب کا ہی اور ابدال الف تنوین کا ساتھ ہمزہ کے ضعیف ہے،
״	الف کا ساتھ واو اور یا کی بہی ضعیف ہے۔	حُبْلَو اَفْعَیْ	حُبْلیٰ اَفْعیٰ	ہر الف کو کہ آخر ہیں ہے، بعض بنی طے بدلتے ہیں ساتھ واو کے اور فزارہ اور کچہ لوگ قیس کی بدلتے ہیں ساتھ یا کے۔
״	تای تانیث متحرکہ کا کہ عوض محذوف کے اور جمع مؤنث سالم کی نہیں ہے ساتھ ہا کے آتا ہے۔	جَاءَ الرَّحْمَہْ	جَاءَ الرَّحْمَۃُ	پس تا سے تانیث بنت کے کہ عوض واو محذوف کے ہے اور تا سے تانیث مسلمات کی

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
				کہ تا ی جمع مونث سالم کی ہی یا کی ساتھ بدل نہوگی
	الف کا لفظ مقصور مین آتا ہے	ہٰذَا عَصًا	ہٰذَا عَصًاً	مراد لفظ مقصور سے
	اگر محذوف ہی اور باقی کینا	رَأَیْتُ عَصًا	رَأَیْتُ عَصًاً	یہان وہ لفظ ہی کہ جسکی
	اوسکا اگر محذوف نہین ہے	مَرَرْتُ بِعَصًا	مَرَرْتُ بِعَصًاً	آخر مین الف مقصور
		ہٰذَا حُبْلٰی		ملفوظ یا مقدر ہو بسبب
		رَأَیْتُ حُبْلٰی		اجتماع ساکنین کے
		مَرَرْتُ حُبْلٰی		وہ لفظ اسم ہو یا فعل
		دَعَا		یا حرف پھر بالاتفاق
		رَمٰی		وقف مقصور منون کا
		کَلَّا		الف پر ہے لیکن اختلاف
		بَلَّا		ہی اسمین کہ یہ الف
				بدل ہے کسی حرف

سے یا اصلی ہے مشہور یہ ہے کہ سیبویہ نے کہا ہے کہ الف اوسکا حالت نصب مین بدل ہے نون تنوین سے اور حالت رفع اور جر مین اصل کلمہ کا ہی اور مبرد نے کہا ہے کہ الف اوسکا رفع اور نصب جر تینون حالتون مین الف اصل کلمہ کا ہے یہ مذکور ہے کافی مین اور شرح اصول اکبری مین مسطور ہے کہ جو مذہب مبرد کا ہی وہی مذہب خلیل اور سیبویہ کا ہے اور ابو سعید نے کہا ہے کہ یہی مفہوم ہے سیبویہ کے کلام سے اور مازنی اور فرا اور ابو علی نے کہا ہے کہ الف اوس کا بدل ہے نون تنوین سے حالات ثلثہ مین اور رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ اختلاف ہے نحویون کا اس الف مین منسوب

طرف سیبویہ کی یہ ہے کہ یہ الف حالت رفع اور جر مین لام کلمہ ہے اور حالت نصب مین بدل نون تنوین سے بر قیاس لفظ غیر مقصور کی اور نہین سمجھا جاتا ہے کلام سیبویہ سے وہ جو نسبت کیا گیا ہے طرف سیبویہ کے نہ تصریحاً اور نہ اشارۃً بلکہ وہ مذہب ابی علی کا ہے تکملہ مین اور جو ظاہر ہے کلام سیبویہ سے وہ یہ ہے کہ یہ الف وہ ہے جو حالت وصل مین محذوف ہی اور اسکو سیرافی نے حق کہا ہے اور مذہب ابن برہان کا یہ ہے کہ یہ الف تینون حالتون مین بدل ہے نون تنوین سے اور یہی منسوب ہے طرف ابی عمرو بن العلاء اور کسائی کی اور رضی نے اولی اوسکو کہا ہے جسکو سیرافی نے حق کہا ہے اور الف لفظ مقصور غیر منون کا بالاتفاق حالت وقف مین وہی ہے جو حالت وصل مین ہے۔

کیفیت	اصل مثال	مثال	قاعدہ	قسم تصرف
یہ موافق مذہب سیبویہ کے ہے اور یونس یہان واو اور یا کو بدل نون سے کرتا ہے۔	اُضْرِبُنْ	اُضْرِبُو	واو یا یای ضمیر کا بعد گرجانے نون خفیفہ کے بعد ضمہ یا کسرہ کے ہوتا ہے۔	رد
قاضٍ اصل مین قاضیٌ اور مُرٍ اصل مین مُرْئٍ تھا ضمہ یا کو دشوار رکھکر گرا دیا پہ اجتماع ساکنین	قَاضٍ مُرٍ	قَاضِیْ مُرِیْ	اوس یا کا کہ آخر مین بعد کسرہ کے محذوف ہے قلیل ہے۔	رر

ہوا درمیان یا اور تنوین کی یا گر گئی قاضٍ اور مُرٍ ہوا پھر لیس کے قاعدہ سے ہمزہ مُرٍ کا حذف کیا گیا مُرٍ ہوا حالت وقف مین عدم رد اس یا کا اکثر ہے اور رد و کمتر ابو الخطاب یونس نے اون لوگون سے کہ اعتماد ہے اونکی عربیت پر رد اس یا کا نقل کیا ہے اور جب یہ یا منادی مانند یا قاضی مین ہو تو مختار خلیل اور مبرد اثبات اس یا کا ہے اور مختار یونس اور سیبویہ حذف اس یا کا اور اگر ایسی منادی مین ہے کہ بعد حذف یا کے

او مین حرف ایک ہی حرف اصلی باقی رہتا ہے مانند یامری کے تو حذف اس یا کا بالاتفاق ممتنع ہے ذکر کیا ہے اسکو رضی نے شرح شافیہ مین اور ابو حیان نے کہا ہے کہ یا منقوص منون محذوف الفا مانند لیفۃ کے اگر علم ہو یا محذوف العین مانند مرکی حالت رفع اور جر مین بالاتفاق رد کیجاتی ہے

کیفیت	اصل مثال	مثال	قاعدہ	قسم تصرف
	لَمْ یَغْزُوْ	لَمْ یَغْزُ	واو یا یا محذوف کا آخر سے بسبب	رد
	لَمْ یَرْمِیْ	لَمْ یَرْمِ	عامل کے فصیح ہے اگرچہ جائز ہے	
			حذف اوسکا بھی	
اصل ہو او ریا یا کا آخر مین اون	ضَرَبَہُوْ	ضَرَبَہٗ	حذف واو یا یا کا آخر سے اون	حذف
ضمائر کے مختلف فیہ ہے بعض کے	لَہُوْ	لَہٗ	ضمائر کے کہ واو یا یا اونکی آخر مین	
نزدیک واو اور یا بعض کلمہ	مِنْہُوْ	مِنْہٗ	بحالت وصل بالاتفاق یا نزدیک	
کی نہین یا بعض کے نزدیک بعض کلمہ کی	عَلَیْہِیْ	عَلَیْہِ	اکثر کے آتا ہی واجب ہی اور یہی	
نہین مین بلکہ زائد مین بعض کلمہ کا جیسا	بِہِیْ	بِہٖ	اسیطرح حذف یای ملفوظہ آخر	
یہی ہی جمع کا جو مذکر ہے سبب	ضَرَبَہُمُوْ	ضَرَبَہُمْ	اسمای اشارہ کا	
سیبویہ بہی یہی ہے جانا و ایش	بِہِمِیْ	بِہِمْ		
الف ضربہا اور بہا اور منہا	ذِہِیْ	ذِہٖ		
کی کہ بالاتفاق بعض کلمہ کا	تِہِیْ	تِہٖ		
ہی جیسا کہ کافی مین				

ہے اور ابو حیان نے ذکر کیا ہی کہ بعض نے کہا ہے کہ الف بھی زائد ہے واسطے تقویت حرکت ہا کے اگر قبل ہای ضمیر کے حرف ساکن ہے جیسے کہ منہ اور علیہ مین تو واو اور یا حالت وصل میں اکثر کے ثابت نہین رہتے ہین پس نہین کہا جاتا ہے منہو اور علیہی اور مختار سیبویہ اثبات ہے اگر قبل ہای ضمیر کی ساکن غیر حرف علت ہو مانند منہ کے اور حذف ہے اگر قبل ہای ضمیر کے

ساکن حرف علت ہو جیسے فیہ اور مبرد نے ساکن حرف علت اور غیر حرف علت مین کچہ فرق
نہین کیا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین لکہا ہے کہ یہی حق ہے اور قراءت جمہور قراء
کے اسی طور پر ہے اور اگر قبل ہای ضمیر کے ساکن نہین ہے بلکہ متحرک ہے مانند لہٗ و ربہٖ
تو واو یا یا حالت وصل مین بالاتفاق ثابت رہتا ہے اور اسماء اشارہ مین بعد حذف یا کی ہا کو
ساکن پڑہا جاتا ہے اور استعمال اسماء اشارہ کا وصل مین بہی مانند وقف کے آیا ہے۔

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
حذف	یای متکلم کا کہ فعل کی آخر مین ہے یا مضاف الیہ منادی کی ہے حسن ہے۔	نصرنِ یا غلامِ	نصرنی یا غلامی	نصرنِی ساتہ کسرہ نون وقایہ کی ہے کہ بعد حذف یا کی نون وقایہ کو کسرہ پڑہا گیا ہے اور غلامِ ساتہ کسرہ

میم کے ہے کہ بعد حذف یا کی میم کو کسرہ رکہا گیا ہے اور حذف مین اوس یا کے کہ مضاف الیہ غیر منادی کی ہے اختلاف ہے بعض کے نزدیک حذف اوسکا جائز نہین ہے اور سیبویہ کے نزدیک جائز ہے۔

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	حرف اخیر کا کہ واو یا یای ساکن غیر ضمیر ہے اور یہی اثبات اوسکا فاصلہ اور قافیہ مین بحالت وقف اور وصل کے فصیح ہے	زیدٌ یغزُ زیدٌ یرمِ	زیدٌ یغزو زیدٌ یرمی	واو اور یای متحرک کا تصرف ساتہ اسکان کے ہوتا ہے نہ ساتہ حذف کی اور غیر فواصل اور قوافی مین وقف اوس فعل کا کہ جسکے آخر مین واو یا یای

ساکنہ ہے ساتہ اثبات واو یا یا کے ہوتا ہے اور آیا ہے غیر فواصل اور قوافی مین بحالت وصل لا ادرِ اور ما کنّا نبغِ اور یوم یاتِ ساتہ حذف یا اور ابقاے را اور غین اور تا کی مکسورہ

کہ اصل مین اَذْرِیْ اور بَغِیْ اور بَابِیْ سے ہے اور فاصلہ سے مراد کلمۂ اخیرہ نثر کا ہے اور قافیہ سے مراد کلمۂ اخیرہ کلام منظوم کا ہے اور حذف واو یا یای کا قلیل ہے جیسے لَمْ يَغْزُ اور لَمْ تَرْمِ لَمْ يَغْزُ دراصل لَمْ يَغْزُوْا اور لَمْ تَرْمِیْ مین لَمْ يَغْزُوْ اصیغہ جمع مذکر غائب ہے اصل مین لَمْ يَغْزُوْا تھا اور لَمْ تَرْمِیْ صیغہ واحد مونث حاضر ہے اصل مین لَمْ تَرْمِیْ تھا۔

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
حذف	یای آخر کلمہ معرف باللام کا کہ بعد کسرہ کے ہو بحالت وقف قلیل ہے۔	اَلْقَاضِ	اَلْقَاضِیْ	اثبات یای القاضی کا بحالت وقف مانند حالت وصل کے اکثر ہے۔
؍؍	حرف آخر اسم کا کہ یای ساکنہ بعد کسرہ ہو حالت وقف مین واجب ہی نزدیک بعض کے اور بعض کے نزدیک جائز ہے حذف اوسکا حالت وصل مین	الکبیر المتعال	الکبیر المتعالی	یوم التناد کہ اصل مین یوم التنادی تھا ہی مانند الکبیر المتعال کے ہے
؍؍	الف ما استفہامیہ کا جبکہ مجرور بحرف جر یا باضافہ ہو استعمال اغلب پر واجب ہے۔	مثل مَ بِمَ	مثل مَا بِمَا	مثل ما مین ما استفہامیہ مجرور باضافہ ہے اور بما مین ما استفہامیہ مجرور بحرف جر ہے۔
زیادت	الف کی آنَ اور اَنَ اور آنْ اور حَیَّهَلْ مین جائز ہے	آنَا اَنَا آنَا حَیَّهَلَا	آنَ اَنَ اَنْ حَیَّهَلْ	آن بفتحہ الف وسکون نون و اَنَ بفتحہ الف وفتحہ نون اور اَنْ بمد الف وفتحہ نون لغات ہین انا ضمیر متکلم کی

قسم تصرف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
زیادت	ہای سکتہ کی آخر مین اوس کلمہ کے کہ باقی رہا ہے ایک حرف پر بعد حذف کے اور نہین حاصل ہوا ہے مانند جزء کے نہوا اوسکو ساتہ کلمہ دوسرے کے واجب ہے	قِہْ رَہْ	قِ رَ	ہای سکتہ اوس ہا کو کہتے ہین کہ لاحق ہوئی ہے بحالت وقف آخر مین کلمہ کے
,,	ہای سکتہ کی آخر مین اوس کلمہ کے کہ باقی رہا ہے ایک حرف پر بعد حذف کے اور مانند جزء کے ہوا ہے ساتہ کلمہ دوسرے کی اور نہین ہوا ہے کلمہ دوسرا مانند جزء کے ساتہ اوسکے واجب ہے ۔	مِثْلُ مَہْ	مِثْلُ مَ	مثل م مین ما استفہامیہ مجرور ساتہ اسم کے ہے بعد حذف ہو جانے الف کے ایک حرف پر رہ گیا ہے پس لفظاً ساتہ اپنے ماقبل کے مانند جزء کے ہو گیا ہے لیکن ماقبل اوسکا کلمہ مستقل ہے ساتہ اوسکے مانند جزء کے نہین ہوا ہے ۔
,,	ہای سکتہ کے اخیر مین اوس کلمہ کے کہ باقی رہا ہے دو حرف پر اور پہلا حرف علامت مضارع ہے واجب ہے ۔	لَا تَقِہْ لَا تَرَہْ	لَا تَقِ لَا تَرَ	لا تق مین فا کلمہ اور لام کلمہ محذوف ہے اور لاتر مین عین کلمہ اور لام کلمہ محذوف ہے

قسم تصرف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
زیادت	ہای سکتہ کی آخر مین اوس کلمہ کی کہ باقی رہا ہے ایک حرف پر بعد حذف کی اور مانند جزر کی ہوا ہے ساتہ کلمہ دوسرے کے اور دوسرا مانند جزر کے ہوا ہے ساتہ اوسکے جائز ہے	بِمَہ	بِم	بم مین ما استفہامیہ مجرورہ ساتہ حرف جر کے ہے بعد حذف ہوجانی الف کے ایک حرف پر رہ گیا ہے پس لفظاً ساتہ اپنے ماقبل کے مانند جزر کے ہوگیا ہے اور ماقبل اوسکا بہی کہ کلمہ مستقل نہین ہے ساتہ اوسکے مانند جزء کے ہوگیا ہے
رر	ہای سکتہ کی آخر مین اوس فعل کی کہ بعد حذف کی باقی ہین حرف اوسکے ایک سے زائد سوای علامت مضارع کے جائز ہے	لَم تُخَشہ لَم یَدَعہ لَم یَرَمہ	لَم تخش لَم یدع لَم یرم	لم تخش اور لم یدع اور لم یرم مین وقف ساتہ اسکان کی بہی جائز ہے اور جواز الحاق ہای سکتہ کا انمین واسطے بیان حرکت اور اوسکی محافظت کی ہے۔
رر	ہای سکتہ کی ساتہ یای متکلم کی نزدیک اوس شخص کے کہ حالت وصل مین اوسکو متحرک کرتا ہے جائز ہے	غُلامِیَہ	غُلامِیَ	اور جو یای متکلم کو ساکن پڑہتا ہے وہ حالت وقف مین یای متکلم کو ثابت کرتا ہے یا ثابت کہتا ہے ساتہ سکون کے۔

قسم تصرف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
زیادت	ہای سکتہ کی آخر مین اوس کلمہ کی کہ حرکت اوسکی آخر کی اعرابی اور مشابہ حرکت اعرابی کے نہین ہے اور وہ کلمہ ہای ضمیر نہین ہی جائز ہے —	لَعَلَّہْ ہٰؤُلَاۤءِہْ ہُوَہْ ہِیَہْ اَعْطَیْتَہْ اَعْطَیْتُکَہْ لَتَفْعَلَنَّہْ رَجُلَانِہْ زَیْدُوْنَہْ	لَعَلَّ ہٰؤُلَاۤءِ ہُوَ ہِیَ اَعْطَیْتَ اَعْطَیْتُکَ لَتَفْعَلَنَّ رَجُلَانِ زَیْدُوْنَ	زیادت ہای سکتہ کی جائز نہین ہے آخر مین زَیْدٌ کی جاؤ سنے زَیْدٌ مین کہ حرکت اوسکی آخر کی اعرابی ہے اور آخر مین زَیْدُ کے یا زَیْدُ مین کہ ضمہ اوسکی آخر کا کہ بہ سبب حرف ندا کی آیا ہے مشابہ ہے حرکت اعرابی کے جیسے حرکت اعرابی کی بسبب دخول عامل کے آتی ہے اسیطرح آخر مین

رَجُلَ کی لَا رَجُلَ مین کہ فتحہ بسبب لا نفی جنس کے آیا ہے مشابہ ہے حرکت اعرابی کی اور اسیطرح آخر مین ضَرَبَ کی اسلیے کہ حرکت اوسکی بسبب مشابہت مضارع کے کہ معرب ہی آئی ہے اور مبرد نے کہا ہے کہ اگر لاحق ہوتی ہای سکتہ ساتہ ماضی کی مشابہ ہوجاتی ساتہ ضمیر مفعول کے اسی لیے بعض کے نزدیک اَعْطَیْتُ مین زیادت ہای سکتہ کی درست نہین ہے لیکن مذہب اصح مین اَعْطَیْتُہْ درست ہے اور اسیطرح ضَرَبَہٗ اور مِنْہُ کی ضمیر کے آخر مین زیادت ہاے سکتہ کی درست نہین ہے بسبب ہای ضمیر ہونیکے اور بعض نے زیادت ہاے سکتہ کی آخر مین مطلق ماضی کے لازمی ہو یا متعدی جائز رکہی ہے جیسے قَعَدَہْ اور ضَرَبَہْ اور بعض نے آخر مین اوس ماضی کے کہ لازم ہے جیسے قَعَدَہْ —

〃	ہای سکتہ کی اوس کلمہ مین کہ آخر مین اوس کے	ذَاہْ ہُنَاہْ	ذَا ہُنَا	ہٰؤُلَا یہان یہ ساتہ تصریف کے ہے نہ ساتہ مد کے کہ وہ

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	الف ہی جائز ہے بشرطیکہ لحوق ہا موجب التباس کا ساتہ مضاف کے نہو	هؤلاه يا ربّاه	هؤلا يا ربّا	اوپر کے قاعدہ مین ذکر ہوچکا ہے اور الف آخر یا ربّا کا بدل ہے یای متکلم سے اور چونکہ یہ کلمات مضاف نہین ہوتے ہین التباس ساتہ مضاف کے انمین نہین ہوسکتا ہے برخلاف حُبلیٰ کے کہ اگر ہاے سکتہ اسکی آخر مین زیادہ کی جاتے تو حبلی مشابہ ساتہ مضاف کر ہوجائے گا ✦
زیادت	سین مہملہ کی لغت بکر بن وائل مین اور شین معجمہ کی لغت بنی اسد اور بنی تمیم مین کاف خطاب مونث کے آخر مین جائز ہے	اَكْرَمْتُكِسْ اَكْرَمْتُكِشْ	اَكْرَمْتُكِ اَكْرَمْتُكِ	
〃	ایک حرف کی جنس حرف آخر سے ساتہ ادغام کے آخر مین جائز ہے اگر حرف آخر حرف صحیح متحرک بعد متحرک کے ہے اور ہمزہ اور منصوب منون نہین ہے	هٰذا جَعْفَرّ مَرَرْتُ بِجَعْفَرّ رَاَيْتُ الْجَعْفَرّ	هٰذا جَعْفَرْ مَرَرْتُ بِجَعْفَرْ رَاَيْتُ الْجَعْفَرْ	عبد القاہر جرجانی نے تشدید اوس حرف متحرک کی کہ بعد مدہ کے ہے بہی روا رکہی ہے جیسے هٰذا سَعِيْدّ و هٰذا اَحْمَدّ اور حکایت کی گئی ہے بعض عرب سے زیادت ہای سکتہ کا بہی ساتہ تضعیف کے جیسے اَعْطِنِيْ اَبْيَضَّهْ اَعْطِنِيْ اَبْيَضّ مین اور وقف ساتہ تضعیف کے قرآن مین مروی نہین ہے سوای وقف کے مستطر پر ساتہ تشدید

تین

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
زیادت	ہای سکتہ کی آخر مین اوس کلمہ کی کہ حرکت اوسکی آخر کی اعرابی اور مشابہ حرکت اعرابی کے نہین ہے اور وہ کلمہ یا ضمیر نہین ہی جائز ہے —	لَعَلَّہْ ہٰؤُلَاءِہْ ہُوَہْ ہِیَہْ اَعْطَیْتُہْ اَعْطَیْتُکَہْ لَتَفْعَلَنَّہْ رَجُلَانِہْ زَیْدُوْنَہْ	لَعَلَّ ہٰؤُلَاءِ ہُوَ ہِیَ اَعْطَیْتُ اَعْطَیْتُکَ لَتَفْعَلَنَّ رَجُلَانِ زَیْدُوْنَ	زیادت ہای سکتہ کی جائز نہین ہے آخر مین زَیْدٌ کی جاوے نے زَیْدٌ مین کہ حرکت اوسکی آخر کی اعرابی ہے اور آخر مین زَیْدُ کے یا زَیْدُ مین کہ ضمہ اوسکے آخر کا کہ بہ سبب حرف ندا کی آیا ہے مشابہ ہے حرکت اعرابی کی جیسے حرکت اعرابی لبسبب دخول عامل کے آتی ہے اسیطرح آخر مین

رَجُلَ کی لَا رَجُلَ مین کہ فتحہ بہ سبب لانفی جنس کے آیا ہے مشابہ ہے حرکت اعرابی کی اور اسیطرح آخر مین ضَرَبَ کی اسلیے کہ حرکت اوسکی لبسبب مشابہت مضارع کے کہ معرب ہی آتی ہے اور مبرد نے کہا ہے کہ اگر لاحق ہوتی ہای سکتہ ساتہ ماضی کی مشابہ ہوجاتی ساتہ ضمیر مفعول کے اسی لیے بعض کے نزدیک اَعْطَیْتُ مین زیادت ہای سکتہ کی درست نہین ہے لیکن مذہب اصح مین اَعْطَیْتُہْ درست ہی اور اسیطرح ضَرَبَہْ اور مِنْہُ کی ضمیر کے آخر مین زیادت ہاے سکتہ کی درست نہین ہے لبسبب ہای ضمیر ہونیکے اور بعض نے زیادت ہاے سکتہ کی آخر مین مطلق ماضی کے لازمی ہوا متعدی جائز رکہی ہے جیسے قَعَدَہْ اور ضَرَبَہْ اور بعض نے آخر مین اوس ماضی کے کہ لازم ہو جیسے قَعَدَہْ —

"	ہای سکتہ کی اوس کلمہ مین کہ آخر مین اوس کے	ذَاہْ ہٰنَاہْ	ذَا ہٰنَا	ہٰؤُلَاءِ یہان بہ سبب ساتہ تصرف کے ہے نہ ساتہ مد کے کہ وہ

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	الف ہی جائز ہے بشرطیکہ لحوق ہا موجب التباس کا ساتہ مضاف کے نہو	ہٰؤُلَاءَہ یَا رَبَّاہ	ہٰؤُلَا یَا رَبَّا	اوپر کے قاعدہ مین داخل ہوچکاہے اور الف آخر یَا رَبَّا کا بدل ہے یای متکلم سے اور چونکہ یہ کلمات مضاف نہین ہوتے ہین التباس ساتہ مضاف کے انمین نہین ہوسکتاہے برخلاف حُبْلیٰ کے کہ اگر ہاے سکتہ اسکی اخیر مین زیادہ کی جائے تو حبلی مشابہ ساتہ مضاف کے ہو جائے گا ٭
زیادت	سین مہملہ کی لغت بکر بن وائل مین اور شین معجمہ کی لغت بنی اسد اور بنی تمیم مین کاف خطاب مونث کے آخر مین جائز ہے	اَکْرَمْتُکِسْ اَکْرَمْتُکِشْ	اَکْرَمْتُکِ اَکْرَمْتُکِ	
ر	ایک حرف کی جنس حرف آخر سے ساتہ ادغام کے آخر مین جائز ہے اگر حرف آخر حرف صحیح متحرک بعد متحرک کے ہے اور ہمزہ اور منصوب منون نہین ہے	ہٰذَا جَعْفَرّ مَرَرْتُ بِجَعْفَرّ رَاَیْتُ الْجَعْفَرّ	ہٰذَا جَعْفَرٌ مَرَرْتُ بِجَعْفَرٍ رَاَیْتُ الْجَعْفَرَ	عبد القاہر جرجانی نے تشدید اوس حرف متحرک کی کہ بعد مدہ کے ہے بھی روا رکھی ہے جیسے ہٰذَا سَعِیْدّ و ہٰذَا ثَمُوْدّ اور حکایت کی گئی ہے بعض عرب سے زیادت ہای سکتہ کی بھی ساتہ تضعیف کے جیسے اَعْطِنِیْ اَبْیَضَّہ اَعْطِنِی اَبْیَضَّ مین اور وقف ساتہ تضعیف کے قرآن مین مروی نہین ہے سوای وقف کے مستطر پر ساتہ تشدید

تین

راوی کی سورہ قمر مین کہ بروایت حفص عاصم سے مروی ہے +

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
بین بین قریب	اوس ہمزہ مین کہ آخر مین بعد الف کے غیر منصوب منون مین ہے جائز ہے ساتھ روم کے نزدیک اہل حجاز کے	ہذا الکساء رایت الکساء مررت بالکسائ	ہذا الکساءُ رایت الکساءَ مررت بالکساءِ	مراد روم سے ادا نا متکلم کا ہے آواز نرم کو موضہ سے بعد اسقاط حرکت کی اسطرح کہ سامع حرکت محذوف کو معلوم کرلے کہ ضمہ ہے یا فتحہ یا کسرہ

اور علامت اوسکی ایک خط اس صورت کا ہے بعد اوس حرف کے کہ اوسکا اسکان ساتھ روم کے ہے اور روم فتحہ مین لسبب خفت فتحہ اور سرعہ نطق اوسکے کی حاجت ہے طرف ریاضت کی اور نزدیک فراء اور ابوحاتم اور تمام قرار کی روم فتحہ کا جائز نہین ہے اور نزدیک سیبویہ وغیرہ کی جائز ہے - اور ابوحیان نے کہا ہے کہ مذہب جمہور جواز روم فتحہ کا ہے

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
اسکان	حرف آخر غیر تای تانیث کا کہ بعد ساکن کی نہین ہے ساتھ اسقاط حرکت کی آتا ہے اگر اسم غیر منون مین ہے اور ساتھ اسقاط تنوین کی بھی آتا ہے اگر اسم منون مین ہے بشرطیکہ منصوب منون نہو	جاءَ الرَّجُل مَرَرْتُ بالرَّجُل رَأَيْتُ الرَّجُل جاءَ رَجُل مَرَرْتُ بِرَجُل	جاءَ الرَّجُلُ مَرَرْتُ بالرَّجُلِ رَأَيْتُ الرَّجُلَ جاءَ رَجُلٌ مَرَرْتُ بِرَجُلٍ	مراد تای تانیث سے وہ تا ہی جو حالت وقف مین ہا ہو جاتی ہے اور حکم تای اخت کا کہ عوض محذوف کی ہے اور حالت وقف مین ہا نہین ہوتی ہے حکم تاے تانیث نہین ہے اور استثناء منصوب منون سا

لغت افصح مین ہے کہ تنوین اس لغت مین بدل ساتھ الف کی ہو جاتی ہے اور لغت ربیعہ مین اسکان منصوب منون کا بھی آیا ہے پس بر لغت ربیعہ رَأَيْتُ رَجُل درست ہے +

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
اسکان	حرف آخر لفظ کا کہ متحرک بحرکت عارضی نہیں ہے اور بعد تحریک کے ہے اور تای تانیث کہ وقف میں ہا ہو جاتی ہے نہیں ہے اور نہ میم جمع کا ساتھ روم حرکت اور اشمام ضمہ کے جائز ہے بشرطیکہ وہ لفظ منصوب منون نہیں ہے	جاءَ الرَّجُلْ مررت بالرَّجُلْ رَأَيتُ الرَّجُلْ جاءَ رَجُلْ مَرَرْتُ بِرَجُلْ	جاءَ الرَّجُلُ مررت بالرَّجُلِ رَأَيتُ الرَّجُلَ جاءَ رَجُلٌ مَرَرْتُ بِرَجُلٍ	اسکان لام قُلْ کا قُلِ ادعوا اللّٰہ میں بحالت وقف ساتھ روم اور اشمام کے جائز نہیں ہے اسلیے کہ متحرک بحرکت عارضی ہے اور اسکان تای رَحْمَۃ ساتھ اشمام اور روم کے جائز نہیں ہے اسلیے کہ تای تانیث ہی اس حالت میں

ہا ہو جاتی گی اور اسکان میم لکم اور لہم کا اونکے نزدیک کہ حالت وصل میں اوسکو مضموم پڑھتے ہیں ساتھ اشمام اور روم کے جائز نہیں ہے اسلیے کہ میم جمع ہے اور اسکان لام رَأَيْتُ رَجُلًا کا ساتھ روم اور اشمام کے جائز نہیں ہے اسلیے کہ منصوب منون ہے اور مراد اشمام سے ملانا متکلم کا ہے دونوں ہونٹوں کو بعد حذف کلمہ کے بدون آواز کے تاکہ دیکھنے والا آگاہ ہو جاوے کہ حرکت آخر ضمہ ہے اور علامت اشمام کی ایک نقطہ ہے بعد اوس حرف کے کہ اسکان اوسکا ساتھ اشمام کے ہے +

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	ساکن صحیح ماقبل ہمزہ آخر کلمہ کے بہ نقل حرکت ہمزہ جائز ہے	ہذا خَبُؤٌ رَأَيْتُ خَبَأً مَرَرْتُ بِخَبِئٍ	ہذا خَبْءٌ رَأَيْتُ خَبْأً مَرَرْتُ بِخَبْءٍ	ابو البقا نے کہا ہے کہ مراد نقل حرکت ہمزہ سے لانا مثل حرکت ہمزہ کا والا حرکت اعرابی ماقبل

آخر پر نہیں آسکتی ہے شارح اصول اکبری نے لکھا ہے ظاہر کلام اہل عربیت سے منقول ہونا

نقل حرکت آخر کا پایا جاتا ہے اور یہ کچھ بعید نہیں ہے ؂

کیفیت	اصل مثال	مثال	قاعدہ	قسم تصرف
فتحہ اگر اسم منون میں ہو تو لغت ربیعہ میں اوسکا بھی نقل کرنا ماقبل کو آیا ہے لیکن لغت جمہور میں نقل کرنا اوسکا روا نہیں ہے اور اگر اسم منون میں نہو تو سیبویہ کے نزدیک نقل کرنا اوسکا منع ہے لہذا	جاءنی بکرٌ مررت ببکرٍ	جَاءَنِیْ بَکُرٌ مَرَرْتُ بِبَکِرٍ	ساکن ماقبل آخر کے اگر آخر حرف صحیح غیر ہمزہ متحرک بغیر فتحہ کے ساتھ نقل حرکت حرف آخر کی جائز ہے بشرطیکہ اس تحریک سے خروج کسرہ کا طرف ضمہ کے اور خروج ضمہ کا طرف کسرہ کے لازم نہ آتا ہو	تحریک

سیبویہ نے رأیت البکر نہیں کہا ہے اور نزدیک اخفش اور جرمی اور کسائی اور فراء کی جائز ہے نقل کرنا اوسکا اور جب کہ لفظ میں بر تقدیر تحریک ماقبل کے ساتھ نقل کے خروج کسرہ کا طرف ضمہ کے یا خروج ضمہ کا طرف کسرہ کے لازم آتا ہو اوس لفظ میں تابع کرنا عین کلمہ کو فا کلمہ کا جائز ہے یعنی جو حرکت فا کلمہ کو ہو وہی حرکت عین کلمہ کو دی جائے جیسے ہذا عِبِرٌ اور مِنْ قُفُلٍ ہذا جُحُرٌ اور مِنْ قُفُلٍ میں

ف امالہ

کہتے ہیں مائل کرنے فتحہ کو طرف کسرہ کے اور وہ تین قسم ہے ایک مائل کرنا اوس فتحہ کا کہ قبل الف کے ہے طرف کسرہ کے پھر الف کا طرف یا کے دوسرا مائل کرنا اوس فتحہ کا کہ قبل یا کے ہے طرف کسرہ کے جیسا کہ فتحہ میم رحمۃ میں تیسرا مائل کرنا اوس ضمہ یا فتحہ کا کہ قبل راء مکسور کی ہے جیسے ضمہ راء کی مِنَ السُّمُرِ اور فتحہ یا کی مِنَ الکِبَرِ میں اور امالہ نہیں ہی لغت جمیع عرب کا اہل حجاز نہیں جائز رکھتے ہیں امالہ کو اور بنو تمیم شدید الحرص ہیں امالہ پر اور اسباب مجوزہ امالہ کی بالاستقرا گیارہ ہیں

نقشہ اسباب مجوزہ امالہ کا

نمبر سبب	سبب	مثال	کیفیت
۱	ہونا الف کا قبل کسرہ لازم کے یا کسرہ عارض رای مہملہ کی بشرطیکہ کسرہ متصل ہے الف سے	عالِم، نزالِ، مِن دارٍ	کسرہ متصل الف سے مراد یہ ہے کہ الف اور وہ حرف کہ جسپر کسرہ ہی ایک کلمہ مین ہون کسرہ لفظ منفصل مین اوس لفظ سے کہ جسمین الف ہی نہو پس ہوتا الف کا قبل کسرہ مانند ثلثا درہم اور نغلا با بشر مین باعث امالہ نہین ہو سکتا ہے اگرچہ بعض کے نزدیک منفصل بھی مانند متصل کے سبب ہے لیکن یہ مذہب ضعیف ہے اور کسرہ لازم عام ہے اس سے کہ اصل صیغہ کا ہو جیسے عالِم مین یا حرکت بنائی ہو جیسے نزالِ مین اور کسرہ مقدرہ بسبب سکون وقف کے مانند داعٍ عاشٍ نزدیک اکثر کے حکم کسرہ ملفوظہ کا رکھتا ہے سبب جواز امالہ مین اور کسرہ زائلہ بسبب ادغام کے مانند رادٌّ اور مُوادٌّ کے کہ اصل مین رادِدٌ اور مُوادِدٌ تھا لغت افصح پر سبب جواز امالہ کا معتبر نہین ہے اور نزدیک ایک قوم کے معتبر ہے جیسے نزدیک بعض کے کسرہ مقدر بسبب سکون وقف کے معتبر نہین ہے
۲	ہونا الف کا بعد کسرہ کے بفصل ایک حرف کے یا بفصل دو حرف کے کہ اول اونمین کا ساکن ہو یا ہاے مضموم یا مفتوح یا دوسرا اونمین کا ہا بعد فتحہ کے ہو	کِتاب، وِجادان، [illegible]ہا، لن [illegible]ہا، لن یکرمہا	اگر الف بعد کسرہ کے بفصل تین حرف کے ہو جیسے فتنتابہا مین یا بفصل دو حرف غیر مذکور کے ہو جیسے عنبابہا مین تو امالہ جائز نہین ہے اور اسیطرح جب دوسرا حرف ہا بعد ضمہ ہو مانند لیضربہا کے امالہ جائز نہین ہے
۳	ہونا الف کا بعد یای تحتانی کے بوصل یا بفصل یک حرف	سَیال، شَیبان	اور جو یا کہ بعد اوسکے الف بفصل ایک حرف ہو عام ہے اس سے کہ ساکن ہو

نمبر سبب	سبب تجویز امالہ	مثال	کیفیت
	کے یا بفصل دو حرف کے کہ دوسرا اون مین کا ہا بعد فتحہ کے ہے۔	حَیوانٌ بَیْنَہا	سے جیسے شَیبانٌ مین یا متحرک ہے جیسے حَیوانٌ مین چنانچہ تصریح کی ہے اسکی رضی نے اور سیبویہ نے کہا ہے کہ امالہ کیا جاتا ہے اوس الف مین کہ بحالت وقف مین بدل ہے تنوین سے مانند الف کے رأیتُ زیداً مین لیکن ضعیف ہے اور ارتشاف مین مذکور ہے کہ بعض نے کہا ہے کہ ہونا الف کا قبل یای مفتوح کے جیسے آیَۃ اور مُبایَعٌ مین بھی اسباب امالہ سے ہے۔
۴	ہونا الف کا بدل واو مکسور سے فعل مین۔	کادَ	کادَ اصل مین کَوِدَ بکسرہ واو تھا واو متحرک تھا اور ماقبل اوسکا مفتوح واو کو ساتھ الف کے بدل کیا کادَ ہوا۔
۵	ہونا الف کا بدل یا سے	نابَ سالَ	نابَ اصل مین نَیَبَ تھا یا متحرک تھی اور ماقبل اوسکا مفتوح اوسکو ساتھ الف کے بدل کیا نابَ ہوا اور سَالَ اصل مین سَیَلَ تھا یا متحرک تھی اور ماقبل اوسکا مفتوح یا کو ساتھ الف کے بدل کیا سَالَ ہوا۔
۶	ہونا الف کا یا سے مفتوح کسی وقت مین غیر تصغیر مین	دَعَا حُبلیٰ	الف دَعَا کا دُعِیَ ماضی مجہول مین یا ہوجاتا ہے یعنی کہا جاتا ہے دُعِیَ اور الف حُبلیٰ تثنیہ اور جمع مین یا ہوجاتا ہے پس کہا جاتا ہے حُبلَیَان اور حُبلَیَات بخلاف الف قَالَ اور عَصا کے کسی وقت مین یای مفتوح نہین ہوتا ہے قِیلَ مین یای ساکن ہوا ہے

نہ یای مفتوح اور عصیّہ مین کہ تصغیر عصا کی ہے یای مفتوح تصغیر مین ہوا ہے نہ غیر تصغیر مین اور سیبویہ نے تصریح کی ہے اپنی کتاب مین اسکی کہ جائز ہے امالہ مانند عصا کا۔

قسم نمبر	سبب مجوز امالہ	مثال	کیفیت
۷	موافقت امالہ سابق یا لاحق کہ یک کلمہ حقیقۃً یا حکماً مین ہے	رأیتُ عماداً نصاریٰ مولانا	رأیتُ عماداً مین امالہ فتحہ دال اور اوس الف کا کہ وقف مین بدل ہے تنوین سے واسطے موافقۃ امالہ فتحہ میم اور الف کی کہ بعد کسرہ عین کے

سات فصل ایک حرف کی ہے جائز ہے اور نصاریٰ مین امالہ فتحہ صاد اور الف کا واسطے موافقت امالہ فتحہ را اور الف کہ وقت جمع کی نصاریات مین یا ہو جاتا ہے جائز ہے اور مولانا مین امالہ نا ضمیر متصل کا واسطے موافقت امالہ فتحہ لام اور الف مولیٰ کی کہ بدل ہے یاسے جائز ہے اور مولانا مین نا ضمیر کی بسبب شدت امتزاج کے حکماً کلمہ واحدہ ہے۔

قسم نمبر	سبب مجوز امالہ	مثال	کیفیت
۸	موافقت امالہ لاحق کے فواصل اور آیات مین	والضحیٰ واللیلِ اذا سجیٰ	آیہ کریمہ والضحیٰ واللیلِ اذا سجیٰ ما ودعک ربک وما قلیٰ مین امالہ فتحہ حامی اور الف والضحیٰ کا اور امالہ فتحہ جیم اور الف

اذا سجیٰ کا کہ الف دونون مین بدل ہے واو سے واسطے موافقت امالہ فتحہ لام اور الف ما قلیٰ کی سبب ہے کہ الف وما قلیٰ کا بدل ہے یا سے۔

قسم نمبر	سبب مجوز امالہ	مثال	کیفیت
۹	ہونا فتحہ کا قبل ہای تانیث نہ قبل ہای ضمیر اور ہای سکتہ کی	رحمۃ حقۃ گذرۃ	یہ فتحہ اگر را پر ہے جیسے گذرۃ مین تو امالہ قبیح ہے اور اگر حرف مستعلی پر ہے تو امالہ نہ قبیح ہے نہ حسن اور اگر غیر را اور غیر حرف مستعلی پر ہے

تو امالہ حسن ہے اور سیبویہ نے ذکر کیا ہے کہ امالہ ماقبل ہای تانیث مین افت فاش اور مشہور ہے بصرہ اور کوفہ اور اوسکی اطراف مین اور یہ امالہ حسن ہے مانند رحمہ مین اور فبیح ہے زاہیز اور مروی ہے کسائی سے امالہ ماقبل ہای تانیث مین مطلقاً برابر ہے کہ حروف مستعلی ہو یا حرف مستعلی نہو اور جائز رکہا ہے ثعلب اور ابن الانباری نے امالہ ماقبل ہای سکتہ مین بہی —

کیفیت	مثال	سبب مجوز امالہ	نمبر
مِنَ التَّبرِ مین جر کہ فتحہ یا پر ہے امالہ جائز نہین ہے اور واقع ہونا حرف مستعلیہ کا بعد رای مکسورہ کی مانع امالہ فتحہ ہے	مِنَ الکِبَرِ	ہونا فتحہ غیر یا کا قبل رای مکسورہ کے	۱۰
واقع ہونا حرف مستعلیہ کا بعد را مانع امالہ ضمہ ہے اقتضای امالہ الف مین کسرہ اور یا اصل ہے اور باقی راجع طرف یا یا کسرہ کے ہین اور ابن السراج نے	بِالعُمرِ عَلَى السَّرِ هٰذَا الجِيطُ رَبِيعٌ	ہونا ضمہ غیر یا کا ماقبل رای مکسورہ کے بلا فصل یا بفصل ایک حرف ساکن یا مکسور کے —	۱۱

کہا ہے کہ درمیان کسرہ اور یا کی قوی تر سببیہ امالہ مین یا ہے اور ظاہر کلام سیبویہ سے قوی تر ہونا کسرہ کا ہے وقت امالہ فتحہ یا ضمہ کی اگر بعد فتحہ اور ضمہ کی واو ہو تو مائل کر دینا اوسکا جانب طرف یا کی یہ مذہب سیبویہ کا ہے اور اخفش لا ہا و او صریح کا بہی روا رکہتا ہے لیکن رضی نے مذہب اخفش کو رد کیا ہے اور کہا ہے کہ جسکا ارتکاب اخفش نے کیا ہے متعذر ہے تلفظ ساتہ اوسکے غیر متحقق ہے اور مانع امالہ سے بسبب استقرا پانچ ہین —

نقشہ موانع امالہ

کیفیت	مثال	مانع امالہ	نمبر
حکایت کیا ہی سیبویہ نے ایک قوم سے عرب مین سے امالہ کرنا اوس (نقد ابعد ہے)	بَاخِلٌ شَاغِلٌ عَاشِمٌ عَاضِدٌ	ہونا حروف مستعلیہ یعنے خای اور غین معجمتین اور صاد اور ضاد اور	۱

بقیہ

نمبر	مانع اماله	مثال	کیفیت
	طا اور ظا اور قاف کا اوس کلمہ مین کہ الف ہے بعد الف کے متصل یا بفاصلہ ایک حرف یا دو حرف کے ۔	نَاطِق نَاظِم نَاقِد سَالِخ بَازِخ فَاحِص فَالِض بَاسِط لَاحِظ لَاحِق مَنَافِیخ مَبَالِیغ مَنَافِیص اَحَافِیظ اَنَاشِیط مَلَافِیظ مَسَاحِیق	حرف مستعلی اوسمین بعد الف سے کے بفاصلہ دو حرف ہے لیکن یہ اماله کم ہے اور کثیر عدم اماله ہے اور مذہب مبرد منع اماله ہے اور صورت فصل ایک حرف کی بالاتفاق اماله منع ہے مگر ایک لغت مین کہ اعتبار اوسکا نہین ہے ایسا ہی مذکور ہے ارتشاف مین اور جب حرف مستعلی کلمہ دوسرے مین بعد الف سے کے متصل یا منفصل بفاصلہ ایک حرف یا دو حرف سے کے ہو تو اوسکی مانع اماله

ہونے مین اختلاف ہے بعض کے نزدیک مانع ہے اور بعض کے نزدیک مانع نہین ہے پس رَأَیتُ حُبلیٰ خالدٍ اور رَأَیتُ کتابَ صاحبٍ اور کَہَیتُ ہِنشَدٌ اَن یَنقُرَ بِہا مَلِقٍ مین بعض اماله جائز رکھتے ہین اور بعض نہین ۔

نمبر	مانع اماله	مثال	کیفیت
۲	ہونا حرف مستعلیہ کا اوس کلمہ مین کہ الف ہے قبل الف کے متصل یا منفصل بفاصلہ ایک حرف کے بشرط متحرک ہونے حرف مستعلی کے ساتھ ضمہ یا فتحہ کے نہ ساتھ کسرہ کے ۔	خَالِد غَالِب صَاعِد ضَامِن طَالِب ظَالِم قَاسِم	درصورت اتصال بالاتفاق منع ہے اور درصورت انفصال بر تقدیر مضموم یا مفتوح ہونے حرف مستعلی کے بھی بالاتفاق مانع ہے اور
		خَوَابِز غَوَافِل صَوَالِح ضَوَامِر	بر تقدیر مکسور ہونے حرف مستعلی کے مانند طِلَال اور خِلَاف

نمبر	مانع امالہ	مثال	کیفیت
		طَوَاجِنُ ظَوَاہِرُ قَوَانِعُ	اور صِیامٌ اور ضِعافٌ اور طِلالٌ اور ظِلالٌ اور قِیامٌ کے اختلاف ہے سیبویہ نے ترک امالہ اصور تمین ذکر کیا ہے اور غیر سیبویہ نے ذکر

کیا ہے کہ بعض نے اسکو بھی مانع امالہ کہا ہے لیکن عدم امالہ اسمین کمتر ہے اور امالہ اکثر اور تقدیر ساکن ہونے حرف مستعلی کے مانند اِخلال اور اِغفال اور مِصباح اور مِضحاکٌ اور اِطعامٌ اور اِظلامٌ کے نزدیک بعض کے مانع امالہ ہے اور اکثر کے نزدیک مانع امالہ نہین ہے اور ہونا حروف مستعلیہ کا مانع جب ہے کہ الف بدل واو مکسور یا یا سے نہو یا کسی وقت مین یا نہوتا ہو ورنا مانع نہین ہے جیسے خَافَ اور طَابَ اور صَغَا مین کہ الف خاف کا واو مکسور سے بدل ہے اور الف طاب کا یا سے بدل ہے اور الف صَغَا کا ماضی مجہول مین یا ہو جاتا ہے ــ

نمبر	مانع امالہ	مثال	کیفیت
۳	متصل الف کے قبل الف یا بعد الف کے رای غیر مکسور کا ہونا	رَاشِمٌ کِرَامٌ رَأَیْتُ حِمَارَکَ ہٰذَا حِمَارُکَ	ہونا رای غیر مکسورہ کا متصل الف کے مانع جب ہی کہ الف بدل واو مکسور یا یا سے نہو یا وہ الف کسی وقت مین یا نہوتا ہو ورنا مانع

نہین ہے جیسے رَاحَ اور رَانَ اور اسمین الف رَاحَ کا بدل ہے واو مکسور سے اور الف رَانَ کا بدل ہے یا سے اور الف سَرَا کا ماضی مجہول مین یا ہو جاتا ہے اور رای مکسورہ اگر بعد الف کے متصل الف ہو اور الف بعد حرف مستعلی یا رای کے ہو تو مانع ہی مانع نہو گی حرف مستعلی اور رای کی یعنی حرف مستعلی اور رای مفتوح امالہ سے مانع نہو گا پس خَارِجٌ اور ضَارِبٌ اور خَارِثٌ اور مَعَ الْاَبْرَارِ مین امالہ جائز ہے ــ

نمبر	مانع اماله	مثال	کیفیت
۴	حرف ہونا باستثنای بلی اور یا اور لا کے —	الی	حکایت کیا ہے قطرب نے اماله لا بدون اما کے اصول اکبریہ مین ہے کہ حکایت کیا گیا ہے اماله حتی اور لکن

کافی مین ہے کہ بعض اہل عراق اماله کرتے ہین علی مین اور عجم اماله کرتے ہین لکن اور اذا مین اور ارتشاف مین ہے کہ حکایت کیا ہے ابن مقسم نے اماله حتی مین بعض اہل بغداد اور اکثر اہل یمن سے اور اماله حتی کیا ہے حمزه اور کسائی نے ساته اماله لطیف کر اور کیا ہے سیبویہ اور ابن الانباری طرف منع اماله کی حتی مین اور اماله کیا ہے فرا نے الف لکن مین اور حروف ہجا مین سے بجز با اور تا اور حا اور خا اور را اور زا اور طا اور ظا اور ہا اور یا کی اور کسی حرف مین اماله جائز نہین ہے

نمبر	مانع اماله	مثال	کیفیت
۵	اسم مبنی ہونا باستثنای متی اور انّٰی اور ذا —	اولاء	شارح اصول اکبریہ نے اماله کرنا الف نا اور ہا ضمیر ین کا بھی بیان کیا ہے

حروف زیادت

کہتے ہین زائد ہونے حرف کو اور حروف زیادت کی لینے وه حروف کہ زیادتی نہ بالدال واسطے غیر تضعیف کی اونہین مین سے آتی ہے اَ سَ تَ لَ مَ نَ وَ هَ یَ دس حرف ہین کہ مجموعہ اونکا سَأَلْتُمُونِیهَا ہی اور مراد حروف زیادت سے یہ نہین ہے کہ یہ حروف ہمیشہ زائد آتی ہین اسلئے کہ کبھی ترکیب کلمہ کی صرف انہین حروف سے بھی ہوتی ہے پس بجای حروف اصلی کے اوس کلمہ مین بھی حروف آتے ہین جیسے سَأَلَ کہ تینون حرف اسکے انہین مین سے ہین بلکہ مراد یہ ہے کہ جب زائد کیا جاتا ہے کوئی حرف کسی کلمہ مین نہین زائد کیا جاتا ہے مگر انہین حرفون مین سے اور زیادت واسطے تضعیف کے خواه تضعیف واسطے الحاق کے ہو اور خواه واسطے غیر الحاق کے کبھی انہین حرفون مین سے

آتی ہے جیسے زیادت لام کی سلق اور علم مین اور کبھی غیران حروف مین سے آتی ہے جیسے
زیادت با کی حلبب مین اور زیادت را کی صرف مین اور زیادت با بدال کبھی انھین حروف
مین سے آتی ہے جیسے زیادت یا کی مناتیح مین کہ بدل ہے الف سے اور کبھی اور حروف مین سے
جیسے زیادت طا اور دال کے اصطبر اور ازدجر مین کہ طا اور دال اسمین بدل ہے تا ی افتعال سے
اور زیادت حرف کی پہچاننے کی چار دلیلین ہین اشتقاق اور عدم النظیر اور غلبہ زیادت
اور ترجیح احد الدلیلین اشتقاق کہتے ہین فرع ہونے ایک لفظ کو دوسرے
لفظ کا اور علامت اشتقاق کی موافقت فرع اور اصل کی ہے مادہ یعنے حروف اصلی اور
معنی مین ساتھ کچھ زیادت کی فرع مین بہ نسبت اصل کے پس جب کوئی حرف حروف زیادت مین
سے پایا جاوی فرع مین اور نہ پایا جاوی اصل مین جیسے م اور و مضروب مین کہ فرع پایا
جاتا ہے اور ضرب مین کہ اصل ہے نہین پایا جاتا ہے یا پایا جاوی اصل مین اور نہ پایا جاوے
فرع مین جیسے ن اور ی ملٰنیة مین کہ مصدر ہے اصل مین پایا جاتا ہے اور الکہ مین کہ فرع
ہے نہین پایا جاتا ہے حکم کیا جاوے ساتھ زائد ہونے اوسکے کی فرع مین صورت اولی مین اور
اصل مین صورت ثانیہ مین اور مراد عدم النظیر سے نکلجانا لفظ یا اوسکی مثل کا ہے
اوزان مستعملہ عرب سے بر تقدیر اصالت حرف کی جیسے اصلی کہنا واو کا ثلوثا مین مخرج ہے
اوسکا اوزان مستعملہ عرب مین سے بخلاف زائد کہنے کے کیونکہ بر تقدیر اصالت واو کی
وزن اسکا مفعلّ ہے اور بر تقدیر زیادت واو کے وزن اسکا فعولّ ہے اور مفعلّ اوزان
عرب مین پایا نہین گیا ہے برخلاف فعول کے جیسے عسوّد بمعنی قوی کے پایا گیا ہے اور
مراد غلبہ زیادت سے واقع ہونا حرف کا ہے ایسی جگہ کہ زائد ہو حرف کا وہان غالب
اور اکثر ہے جیسے میم مدینٌ کا زائد ہے نہ بسبب واقع ہونے اوسکے کے اول مین
کہ زیادت میم کی اول مین غالب و اکثر ہو اور ترجیح احد الدلیلین سے مراد ترجیح ہونا دلیل
زیادت کا ہے کسی وجہ سے وقت پائے جانے دلیل زیادت اور دلیل اصالت دونونکی
اور متعارض ہونے اونکے کی مثلاً اشتقاق موسیٰ کا بمعنی استرہ کی ایسار بمعنی حلق یعنے
مونڈنے سے دلیل زیادت میم کی ہے اور اشتقاق اوسکا میسان بمعنی تبختر سے دلیل

اصالت میم کی اور اشتقاق اوسکا ایسا ہے باعتبار مناسب معنی کے واضح ہے لہذا
میم اوسکا زائد قرار دیا جائیگا اور وزن اوسکا مُفعَل ہوگا یا راجح ہونا دلیل زیادت کسی حرف کا
ہے جب کہ دلیل زیادت دوسرے حرف کی معارض اوسکی ہو اور اشتقاق اور عدم نظیر جیسے
دلیل زیادت ہے ویسے ہی کبھی دلیل اصالت بھی ہوتی ہے اور ترجیح احد الدلیلین
بمعنی راجح ہونے دلیل اصالت کی کسی وجہ سے وقت پائے جانے دلیل زیادت اور
اصالت دونوں کی یا بمعنی راجح ہونے دلیل اصالت کسی حرف کی جب کہ دلیل اصالت
دوسرے حرف کی معارض اوسکے ہو ۔ دلیل اصالت ہے اور اصل دلیل زیادت اشتقاق
اور عدم نظیر اور غلبہ زیادت تین ہین اور ترجیح احد الدلیلین متفرع ہے انہین تینوں
دلیلون سے اور واضح ترین اِن تینون دلائل کا اشتقاق ہے اور اشتقاق مقدم ہے عدم نظیر اور غلبہ زیادت پر
یعنے ہوتی ہوئی اشتقاق کے اعتبار عدم نظیر اور غلبہ زیادت کا نہوگا اور بس صورتمین
کہ اشتقاق دلیل اصالت ہو اور سوای اشتقاق کی کوئی اور دلیل زیادت کی جب بھی
اعتبار اشتقاق ہی کا ہے مثلاً میم مراجل کا کہ بمعنی کپڑون منقوش کی ہے اصلی ہے اور وزن اسکا
فعالل ہے بسبب اسکے کہ اشتقاق اسکا مُرجَّل بمعنی منقوش سے کے ہے اور مُرجل مین
دوسرا میم اصلی ہے باوجود اسکے کہ اول مین زیادت میم کی غالب ہے اور بعد اشتقاق کے
مقدم عدم نظیر ہے غلبہ زیادت پر اور بعض نے غلبہ زیادت کو مقدم ٹہرایا
ہے عدم نظیر پر جب دلیل زیادت اور بھی دلیل اصالت دونون بدون ترجیح کے پائی جائین
تو جائز ہے حکم کرنا ساتھ ہر ایک دلیل کے مثلاً جائز ہے کہ الف مقصورہ اَرطی کو کہ نام ایک درخت
کا ہے جسکو اونٹ کہاتا ہے زائد کہین اور وزن اوسکا فعلی قرار دین اور جائز ہے کہ اصلی کہین اور وزن
اوسکا افعل قرار دین اسلیے کہ بعیر اَرِط اور بعیر رَاطٍ بمعنی اونٹ کہانے والے ارطی کو
آیا ہے اَرِط سے الف کا زائد ہونا معلوم ہوتا ہے اور رَاطٍ سے الف کا اصلی ہونا معلوم
ہوتا ہے ۔ اور جب زیادت اور اصالت دونون میں
خروج اوزان مستعملہ عرب سے لازم آتا ہو تو ترجیح زیادت ہی کو ہوتی ہے مگر ایسی صورتمین
کہ زیادت اوس جگہ نہ آتی ہو جیسے عَنْبَس مین نون کو زائد کہین تو وزن اسکا فَنْعَل ہے

اور اگر نون کو اصلی کہین تو وزن اسکا فعلل ہے اور تفعیل اور فعلل دونون کے وزن پر عرب مین کوئی اسم مستعمل نہین ہے تو نون زائد قرار دیا جائیگا بخلاف مرزنجوش کے کہ وزن اسکا بر تقدیر اصالت میم کے فعللول ہے اور بر تقدیر زیادت میم کی مفعلول ہے اور فعللول اور مفعلول دونون عرب مین مستعمل نہین ہین اور زیادت میم کی چار حرف سے پہلے سواے شبہ فعل کے اور اسم مین نہین آئی ہے پس میم کو زائد نہ کہا جائیگا بلکہ اصلی کہا جائیگا +

نقشہ دلائل زیادت

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
اشتقاق	بلغن	بلاغت	ن	وزن اسکا فعلن ہے اگر نون اصلی ہوتا تو وزن اسکا فعلل

ہوتا اور ہر چند فعلن عرب مین مستعمل نہین ہے اور فعلل مانند قمطر کی بہت ہے لیکن بسبب ظاہر ہونے اشتقاق بلغن کی بلغ سے یہان اعتبار اشتقاق کا کیا گیا اور اعتبار عدم نظیر کا نہین کیا گیا ہے۔

"	ترموت	آواز کرنا کمان کا وقت کھینچ جانے کے	ت و ت	وزن اسکا تفعلوت ہے اور اگر دونون تا اور واو اصلی ہوتی تو وزن اسکا فعللول ہوتا اور

ہر چند تفعلوت عرب مین مستعمل نہین ہے اور فعللول مانند عضرفوط کی بہت ہے لیکن بسبب ظاہر ہونے اشتقاق ترموت کی ترنم سے یہان اعتبار اشتقاق کا کیا گیا ہے اعتبار عدم نظیر کا نہین کیا گیا ہے —

"	سنبتۃ	ٹکڑا زمانہ کا	ت ت	وزن اسکا فعلتۃ ہے اور اگر تا

اور

اول اصلی ہوتی تو وزن اسکا فَعْلَلَۃٌ ہوتا اور ہر چند فَعْلَلَہ عرب مین مستعمل نہین ہے اور فَعْلَلَۃٌ مانند بُعْثَرَۃٌ کے بہت ہے لیکن بسبب ظاہر ہونے اشتقاق شنبتۃ کی شذب سے کہ بمعنی ٹکڑے زمانہ کی ہے اعتبار اشتقاق کا کیا گیا ہے اور اعتبار عدم نظیر کا نہین کیا گیا ۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
عدم نظیر	کُنْتَالٌ	کوتاہ	ن	وزن اسکا فُنْعَلٌ ہے اور اگر نون اصلی ہوتا تو وزن اسکا فُعْلَلٌ ہوتا اور فُعْلَلٌ عرب مین مستعمل نہین ہے
؍؍	قِنْفَخْرٌ	جسیم	ن	وزن اسکا فِنْعَلٌّ ہے اور نون اصلی ہوتا تو وزن اسکا

فِعْلَلٌّ ہوتا اور فِعْلَلٌّ مانند قِرْطَعْبٌ کے اگرچہ عرب مین مستعمل ہے لیکن یہان نون کی اصلی ٹھہرانے سے نون کا اصلی ہونا قُنْفَخْرٌ اسکے مثل اور نظیر مین بھی لازم آتا اور نون کے اصلی ہونے سے وزن اسکا فُعْلَلٌّ ہوتا اور فُعْلَلٌّ کلام عرب مین مستعمل نہین ہے ۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
؍؍	خُنْفُسَاءُ	نام ہے ایک جانور سیاہ کا	ن	وزن اسکا فُنْعُلَاءُ ہے اور اگر نون اصلی ہوتا تو وزن اسکا فُعْلُلَاءُ ہوتا اور فُعْلُلَاءُ مانند

قُرْفُصَاءُ کے اگرچہ عرب مین مستعمل ہے لیکن یہان نون کی اصلی ٹھہرانے سے نون کا اصلی ہونا خُنْفَسَاءُ بفتح فا مین کہ اسکا نظیر ہے بھی لازم آتا اور نون کی اصلی ہونے سے وزن خُنْفَسَاءُ کا فُعْلَلَاءُ ہوتا اور فُعْلَلَاءُ کلام عرب مین مستعمل نہین ہے ۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
غلبہ زیادت	کُرَّمٌ	تکریم کی	ر	غالب ہی زیادت تضعیف یعنے حرف مکرر کی ایک جگہ

یا دو جگہ ساتھ ہیں حرف اصلی یا اکثر کے واسطے الحاق اور غیر الحاق کے پس ایک دال کرم میں واسطے غیر الحاق کے زائد ہے یونس نے کہا ہے کہ زائد حرف ثانی ہے اور یہی مختار ابن حاجب اور شارح اصول اکبری کا ہے اور خلیل نے کہا ہے کہ زائد حرف اول ہے اور ابن عصفور نے تبعیت مذہب خلیل کے کی ہے اور سیبویہ اول مسلک خلیل پر تھا اور آخر میں قائل ہوا کہ زائد ایک حرف بلا تعیین ہے اور ابو علی فارسی نے تصحیح مذہب سیبویہ کی کی ہے اور رضی نے کہا ہے کہ اولی حکم ہے ساتھ زیادت ثانی کے مکرر میں واسطے الحاق کے اور ساتھ زیادت ایک کی بلا تعین کے مکرر میں واسطے غیر الحاق کے۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
غلبہ زیادت	قَرْدَدٌ	زمین بلند	د	وزن اسکا فعلل ہے پس اسمیں تکرار لام کی واسطے الحاق کے ساتھ جعفر کے ہے اور لام کلمہ دال ہے تو ایک دال زائد ہے بدلیل غلبہ زیادت کی
״	عَقَنْبَصَبٌ	شدید	ص	وزن اسکا فَعَلْعَلٌ ہے اسمیں تکرار عین کلمہ اور لام کلمہ کی واسطے الحاق کے ساتھ سَفَرْجَلٌ کے ہے اور عین کلمہ صاد مہملہ اور لام کلمہ با ہے تو ایک صاد اور ایک با زائد ہے بدلیل غلبہ زیادت۔
״	مَرْمَرِيْسٌ	سخت	م ر	وزن اسکا فَعْفَعِيْلٌ ہے اسمیں تکرار فا کلمہ اور عین کلمہ کی واسطے الحاق کے ساتھ خَنْدَرِيْسٌ کے ہے اور فا کلمہ میم ہے اور عین کلمہ رای مہملہ تو ایک میم اور ایک صاد زائد ہے بدلیل غلبہ زیادت اگرچہ یا بھی اسمیں زائد ہے لیکن چونکہ مقصود بیان زیادت تکریر ہے لہذا خانہ زیادت میں یا کو لکھا نہیں ہے اور تکریر تنہا فا کی بدون تکریر عین یا لام کی

روا نہین ہے پس ضرب سے ضَفْرَبٌ ملحق بجَعْفَرٌ بنانا درست نہین ہے اور زُلْزُلٌ اور قُوْقِیْتٌ رباعی ہے نہ باب تکریر فا یا عین سے جیسا کہ قول بصریون کا ہے اور بعض نحویون نے تکریر تنہا فا کی ساتھ فصل ایک حرف اصلی کے جائز رکھی ہے چنانچہ کوفیون نے زُلْزُلٌ اور صَرْصَرٌ مین ایک زا اور صاد کو زائد کہا ہے اور تکرار تنہا فا کی قرار دی ہے ہان تکرار تنہا فا کی بدون فصل حرف اصلی کے کسی کے نزدیک جائز نہین ہے۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
غلبۂ زیادت	اَفْکَلٌ	لرزہ	ء	اول مین ساتھ صرف تین حرف اصلی کے نہ ساتھ اقل اور اکثر کی

تین حروف اصلی سے زیادت ہمزہ کی غالب ہے پس ہمزہ اَفْکَلٌ اور اَرْنَبٌ بمعنی خرگوش اور اور اَیْدَعٌ بمعنی زعفران کا زائد ہے اور وزن انکا اَفْعَلٌ ہے نہ فَعْلَلٌ برخلاف بعض متقدمین کے کہ ہمزہ اول کو بوقت نہ ہونے دلیل اشتقاق کے زائد کہتے ہین اور وزن ان الفاظ کا فَعْلَلٌ مانند جَعْفَرٌ کے قرار دیتے ہین اور سیبویہ نے بعض متقدمین کے قول کو رد کیا ہے اور ابن حاجب نے شافیہ مین خاطی ہونا ان بعض متقدمین کا لکہا ہے اور ہمزہ اِبِلٌ کا کہ ساتھ کم کی تین حرف اصلی سے ہے اور ہمزہ اِصْطَبْلٌ کا کہ ساتھ زائد کے تین حرف اصلی سے ہے اصلی ہے اور وزن اِبِلٌ کا فِعِلٌ اور وزن اِصْطَبْلٌ کا فِعْلَلٌّ مانند قِرْطَعْبٌ کے ہے اور اول مین ساتھ تین حرف اصلی بازیادت کی زیادت ہمزہ کی غالب ہی لہذا ہمزہ اِخْفِیْلٌ کا زائد ہے اور وزن اسکا اِفْعِیْلٌ ہے نہ فِعْلِیْلٌ اور زیادت ہمزہ کی اول مصدر افعال مین ساتھ تین حرف اور ساتھ اکثر کے تین حرف اصلی سے بہی غالب ہے جیسے اِکْرَامٌ اور اِجْتِنَابٌ اور اِقْشِعْرَارٌ اور اِحْرِنْجَامٌ اور اِضْرِبْ اور اُکْرُمْ اور اِجْتَنِبْ اور اِقْشَعِرَّ اور اِحْرَنْجِمْ اسیطرح زیادت ہمزہ کی آخر مین بعد الف زائدہ کے بعد تین حرف اصلی یا زائد کے بہی غالب ہی جیسے عِلْبَاءٌ اور سَوْدَاءٌ اور حَمْرَاءٌ۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
״	مَنْبِجٌ	نام موضع	م	غالب ہے زیادت میم کی ساتھ

حرف مین حرف اصلی کی لہٰذا میم اسکا زائد ہے اور وزن اسکا مَفعَلٌ قرار دیا گیا ہے نہ فَعْلَلٌ اور زیادت میم کی اول مین ساتھ چار حرف اصلی یا اکثر کے چار حرف اصلی سے نہین آتی ہے ہان اسم فاعل اور اسم مفعول اور اسم ظرف اور مصدر اور الہ کے اول مین زیادت میم کی اگرچہ ساتھ زائد کے تین حرف سے ہو مطرد ہے —

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
غلبہ زیادت	یَرْمَعٌ	ایک کیل ہے لڑکو نکا	ی	زیادت یا کی ساتھ تین حرف اصلی کے اول اور اوسط اور آخر مین غالب

ہے اور اسکے اول مین یا ہے پس وزن اسکا یَفْعَلٌ ہے نہ فَعْلَلٌ اور مثال اوسط کے حَلِیقٌ بمعنی بلا کے ہے اور مثال آخر کی لِبَایٌ ہے پس وزن حَلِیقٌ کا فَعِیلٌ ہے اور لِبَایٌ کا فِعَالٌ اور یہی زیادت یا کی ساتھ اکثر کے تین حرف اصلی سے اوسط اور آخر مین غالب ہے، جیسے خَیْتَعُورٌ بروزن فَیْعَلُولٌ بمعنی بدخلق کے اور سُلَحْفِیَۃٌ بروزن فُعَلْلِیَۃٌ بمعنی کچھوی کے اور یہی زیادت یا کی ساتھ اکثر کے تین حرف اصلی سے اول مین فعل کے غالب ہے جیسے یُدَحْرِجُ اور یہی زیادت یا کی ساتھ اکثر تین حرف کی اصلی سے اول مین اسم کی نہین آتی ہے جیسے یَسْتَعُورٌ بمعنی شئے باطل کے پس یا اسکی اصلی ہے اور وزن اسکا فَعْلَلُولٌ مانند عُضْرُفُوطٌ کے ہے —

،،	حِمَارٌ	خر یعنے گدہا	ا	زیادت الف کی ساتھ تین حرف اصلی کے اور یہی ساتھ اکثر کے

تین حرف اصلی سے اوسط اور آخر مین غالب ہے جیسے حِمَارٌ اور سِرْدَاحٌ اور اَرْطٰی اور قَبَعْثَرٰی

،،	عَرُوضٌ	نام موضع	و	زیادت واو کی ساتھ تین حرف اصلی کے اور یہی ساتھ اکثر کی

تین حرف اصلی ہے اوسط اور آخر مین غالب ہے جیسے عَرُوض اور عُصفور اور قَرطبُوس اور حنطاؤ اور اول مین نہین آتی ہے جیسے وَرَنتل بمعنی بلا کے بروزن فَعَنلل ہے واوسکا اصلی ہے نہ زائد —

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
غلبہ زیادت	رَغبُوت	مرد خواہش کرنے والا	ت	زیادت تا کی آخر کلمہ مین بعد واو زائدہ کی کہ قبل اوسکے تین حرف اصلی یا اکثر تین حرف اصلی

سے ہین غالب ہے اور اسیطرح زیادت تا کی آخر کلمہ مین بعد یا کے کہ قبل اوسکے تین حرف اصلی جیسے عِفرِیت لیکن سیبویہ نے زیادت تا کو ان دو جگہ مین غالب نہین جانا ہے بلکہ کہا ہے کہ زیادت یہان پہچانی جاتی ہے ساتہ اشتقاق کے اور زیادت تا کی تفعال اور تفعیل اور تفاعل اور تفعّل اور افتعل اور افتعال اور استفعال اور انکے فروع مین اور بہی اول مضارع مین مطرد ہے —

رر	شَرَنبث	مرد سطبر و درشت مرد و کند ست و پای و شتر ستبر و نام مردی	ن	غالب ہے زیادت نون کی تیسرے حرف کی جگہ بشرطیکہ بعد نون کے دو حرف یا دو حرف سے زائد ہون جیسے نون شرنبث

اور حبنطاء کا اور اسیطرح غالب ہے زیادت نون کی آخر مین بعد الف کے مانند نون عُمران اور عُثمان اور زَعفران اور عُبُوثَران کی اور اسیطرح مطرد ہے زیادت نون کی اول مضارع اور باب انفعال اور افعنلال مین

رر	اِبجِیری	ذات وشان	ہمزہ	زیادت ہمزہ کی اول مین ہو اور

الف کی غالب ہے اور یہان تینونکا زائد کہنا ممکن ہے کہ کلمہ درصورت زائد ہونے ان تینون کی تین حرف اصلی سے کم نہین رہتا ہے پس تینون زائد ہین ـ

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ترجیح احد الدلیلین	مَدْیَنُ	نام دہ شعیب علیہ السلام	م	جہان تعارض ہو غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتہ غلبہ زیادت دوسرے حرف کی اور ایک کی او نہین سے

زائد ٹھہرانے مین خروج اوزان مستعملہ عرب سے لازم آتا ہو تو وہان ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ موجب خروج اوزان مستعملہ عرب سے نہین مانند مَدْیَنُ کے کہ زیادت میم کی اول مین اور یا کے ساتہ تین حرف اصلی کے غالب ہے لیکن بتقدیر زیادت میم کی وزن اسکا مَفْعَلُ ہے اور وہ عرب مین بہت ہے اور بر تقدیر زیادت یا کی وزن اسکا فَعْیَلُ ہے اور فَعْیَلُ اوزان عرب مین نہین پایا جاتا ہے پس زیادت یا کی مستلزم خروج ہے اوزان عرب سے اور زیادت میم کی مستلزم خروج اوزان عرب سے نہین ہے لہذا میم زائد کہا گیا اور وزن اسکا مَفْعَلُ قرار دیا گیا اور اسیطرح قُطَوْطی ہے کہ زیادت حرف مکرر کی طا ہے اور الف کی غالب لیکن حرف مکرر کو زائد کہنے سے وزن اسکا فُعَوْعَلُ قرار پایا ہے اور فعوعل مانند عَثَوْثَلُ کے عرب مین مستعمل ہے اور الف کی زائد کہنے سے وزن اسکا فَعَوْلی ہوتا ہے اور یہ وزن عرب مین نہین پایا جاتا ہے لہذا طا کو زائد کہا گیا اور وزن اسکا فُعَوْعَلُ قرار دیا گیا ـ

رر	کَوَأْلَلُ	کوتاہ	و	جہان تعارض ہو غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتہ غلبہ زیادت

دوسرے حرف کی اور خروج اوزان مستعملہ عرب سے دونون صورت پر لازم آتا ہو لیکن زیادت ایک حرف کی اون دونون حرفون مین سے زائد ہو بہ نسبت دوسرے حرف کی تو وہان ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے

کہ جسکی زیادت زائد ہے مانند کوثر سے کہ غالب ہے زیادت واو اور ہمزہ کی ساتھ چار حرف اصلی کے وسط کلمہ مین اور خروج اوزان مستعملہ عرب سے ہر ایک کی زیادت پر لازم آتا ہے بر تقدیر زیادت واو کی وزن اسکا فوعلل ہے اور بر تقدیر زیادت ہمزہ کے وزن اسکا فعائل ہے اور فوعلل اور فعائل دونون عرب مین مستعمل نہین ہین لیکن زیادت واو کی زائد ہے بہ نسبت زیادت ہمزہ کی لہذا واو زیادہ کہا گیا اور وزن اسکا فوعلل قرار دیا گیا۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ترجیح احد الدلیلین	یأجج	نام قبیلہ	ج	جہان تعارض غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ غلبہ دوسرے

حرف کے ہو اور خروج اوزان مستعملہ عرب سے کسی صورت پر لازم نہ آتا ہو لیکن ایک حرف کی زائد کہنے سے فک ادغام شاذ لازم آتا ہو اور دوسرے حرف کی زائد کہنے سے شبہہ اشتقاق باطل سے جاتا ہو وہان اکثر کے نزدیک ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ اوسمین فک ادغام شاذ سے اجتناب ہے اور بعض کے نزدیک ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ جسکو مقتضی شبہہ اشتقاق ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ میرے نزدیک قوی تر یہی ہے مانند یأجج کے کہ زیادت یای تحتیہ کی اول مین اور زیادت حرف مکرر کی الحاق کے لیے غالب ہے اور بر تقدیر زیادت یا کی وزن اوس کا یفعل ہے اور بر تقدیر زیادت حرف مکرر کے وزن اسکا فعلل ہے اور یفعل اور فعلل دونون عرب مین مستعمل ہین پس زیادت کسی حرف کی ان دونون مین سے موجب خروج کے اوزان مستعملہ عرب سے نہین ہے لیکن درصورت یا کے زائد کہنے کی فک ادغام شاذ لازم آتا ہے اور درصورت زائد کہنے حرف مکرر کے کہ جیم ہے شبہہ اشتقاق ہاتھ سے جاتا ہے اور مراد شبہہ اشتقاق سے ہونا ایک لفظ کا ہے اس لفظ کے مادہ سے بدون مناسبت معنی کے دونون مین اور اجیج بمعنی اشتعال آتش کے آیا ہے بخلاف یاج کے کہ مہمل ہے اگرچہ درصورت زائد کہنے حرف مکرر کے اجتناب فک ادغام شاذ سے ہے کیونکہ اس صورت مین تکرار واسطے

الحاق کے ساتھ جعفر نے ہولی اور فک ادغام مکرر للالحاق مین قیاسی ہے پس اکثر کے نزدیک ترجیح فک ادغام شاذ کو ہے پس وزن اسکا فُعْلُلٌ ساتھ زیادت جیم کے واسطے الحاق کے ساتھ جعفر کے ہے اور بعض کے نزدیک ترجیح شبہ اشتقاق کو ہے پس وزن اسکا اِفْعِل ساتھ زیادت یا کی ہے —

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ترجیح احد الدلیلین	مُہْدَدٌ	نام عورت کا	د	جہان تعارض غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ دوسرے کی ہو

زیادت کسی حرف کی موجب خروج کے اوزان مستعملہ عرب سے اور باعث فقدان شبہ اشتقاق کے نہو لیکن زیادت ایک حرف سے فک ادغام شاذ لازم آتا ہو اور زیادت دوسرے حرف سے اوس شاذ سے اجتناب ہوتا ہو تو وہان بالاتفاق ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ جس مین فک ادغام شاذ سے اجتناب ہوتا ہو مانند مُہْدَدٌ کے کہ زیادت میم کی اول مین ساتھ تین حرف اصلی کے اور حرف مکرر کے الحاق کے لیے غالب ہے اور بر تقدیر زیادت حرف مکرر کے کہ دال ہے وزن اسکا فُعْلَلٌ ہے اور مُفْعَلٌ اور فُعْلَلٌ دونون عرب مین مستعمل ہین پس زیادت کسی کی ان دونون حرفون مین سے موجب خروج کا اوزان مستعملہ عرب سے نہین ہے اور شبہ اشتقاق بر تقدیر زیادت میم اور دال دونون کی موجود ہے بر تقدیر زیادت میم کی شبہ اشتقاق مہد بمعنی گہوارہ کے ہے اور بر تقدیر زیادت دال کی شبہ اشتقاق ہُد بمعنی توڑنے بنا کی ہے لیکن بر تقدیر زیادت دال کی فک ادغام شاذ سے اجتناب نہین ہوتا ہے بلکہ فک ادغام شاذ لازم آتا ہے لہذا دال کو زائد کہا گیا ہے اور وزن اسکا فُعْلَلٌ قرار دیا گیا ہے —

″	رُمَّانٌ	انار	ن	جہان تعارض غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ دوسرے حرف کے ہو

اور کسی حرف کا زائد کہنا موجب خروج اوزان مستعملہ عرب سے نہو لیکن ایک حرف کو زائد کہنے سے شبہ اشتقاق مفقود ہو اور دوسرے حرف کو زائد کہنے سے اگرچہ شبہ اشتقاق مفقود

لیکن وزن اغلب ہاتھ سے جاتا ہو وہان جمہور کے نزدیک ترجیح غلبۂ زیادت اوس حرف کو ہے کہ شبہ اشتقاق اوسمین ہاتھ سے نجاتا ہو اور اخفش کے نزدیک ترجیح غلبۂ زیادت اوس حرف کو ہے کہ وزن اغلب اوسمین ہاتھ سے نجاتا ہو مانند رُمّانٌ کے کہ زیادت مکرر کی کہ میم ہے اور زیادت نون کی آخر مین بعد الف کی غالب ہے اور بر تقدیر زیادت میم کے وزن اسکا فُعّالٌ ہے اور بر تقدیر زیادت نون کی وزن اسکا فُعلانٌ ہے اور فُعّالٌ اور فُعلانٌ دونون عرب مین مستعمل ہین پس خروج اوزان مستعملۂ عرب سے کسی حرف کی دونون حرفون مین سے زائد کہنے سے لازم نہین آتا ہے لیکن بر تقدیر زائد کہنے نون کی شبہ اشتقاق موجود ہونا رُمّ بمعنی اَصْلَحَ کا ہے اور بر تقدیر زائد کہنے میم کے رُمّنٌ مہمل ہے شبہ اشتقاق مفقود ہے گو وزن فُعّالٌ اسمای اشجار اور اثمار مین بہ نسبت فُعلانٌ کے اغلب ہے لہذا جمہور کے نزدیک نون اسکا زائد ہے اور اخفش کے نزدیک میم اسکا زائد ہے

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ترجیح احد الدلیلین	مُوظَبٌ	نام موضع	م	جہان تعارض غلبۂ زیادت ایک حرف مین ساتھ دوسرے حرف کی ہو اور زیادت کسی

حرف کی موجب خروج کی اوزان مستعملۂ عرب سے نہو لیکن زیادت ایک حرف کی موجب فقدان شبہ اشتقاق اور وزن اغلب ہو اور زیادت دوسرے حرف کی باعث وجدان شبہ اشتقاق اور وزن اغلب ہو وہان بالاتفاق ترجیح غلبۂ زیادت اوس حرف کو ہے کہ اوسمین شبہ اشتقاق اور وزن اغلب ہاتھ سے نجاتا ہو مانند مُوظَبٌ کے کہ زیادت میم کی اول مین ساتھ تین حرف اصلی کے اور واو کے درمیان مین غالب ہے اور بر تقدیر زیادت میم کے وزن اسکا مَفْعَلٌ ہے اور شبہ اشتقاق وَظْبٌ بمعنی دام کے موجود ہے اور بر تقدیر زیادت واو کے وزن اسکا فَوْعَلٌ ہے اور شبہ اشتقاق مفقود ہے کہ مَظَبٌ مہمل ہے اور مَفْعَلٌ اور فَوْعَلٌ دونون عرب مین مستعمل ہین لیکن مَفْعَلٌ بہ نسبت فَوْعَلٌ کے اغلب ہے لہذا بالاتفاق میم اسکا زائد ہے اسیطرح جس مثال مین تعارض غلبۂ زیادتین مین ہو اور زیادت کسی حرف کی موجب خروج کی اوزان مستعملۂ عرب

اور وزن اغلب کسی حال مین ہاتھ سے بجاتا ہو لیکن شبہ اشتقاق مرجح ایک جانب کا ہو یا اتفاق
ترجیح غلبہ زیادت اوسی حرف کو ہوگی کہ شبہ اشتقاق مرجح اوسکا ہو۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حروف زائد	کیفیت
ترجیح احد الدلیلین	حُوْمَانٌ	نبات	ن	جہان تعارض غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ غلبۂ زیادت دوسرے حرف کی ہو اور زیادت کسی حرف کی موجب خروج

کے اوزان عرب سے اور باعث فقدان شبہ اشتقاق کے نہو لیکن بزیادت ایک حرف سے وزن اغلب حاصل ہوتا ہو اور زیادت دوسرے حرف سے وزن اغلب ہاتھ سے جاتا ہو وہان ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ اوسمین وزن اغلب ہاتھ سے نجائے مانند حُوْمَانٌ کے کہ زیادت واو کی وسط کلمہ مین اور زیادت نون کے آخر مین بعد الف کے غالب ہے اور بر تقدیر زیادت نون کی وزن اسکا فُعْلَانٌ ہے اور شبہ اشتقاق دونون تقدیر پر موجود ہے بر تقدیر اول حَمّ بمعنی کلی کے ہے اور بر تقدیر ثانی حَوْمٌ بمعنی گرد پھرنے کے ہے لیکن وزن فُعْلَانٌ غالب ہے بنسبت وزن فُوْعَالٌ کے لہذا نون کو زائد کہا گیا ہے۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حروف زائد	کیفیت
״	سُنْدُرِقٌ	نام شخصے	ن	جہان غلبہ زیادت ایک حرف میں ساتھ غلبہ زیادت دوسرے حرف کے تعارض ہو اور زیادت کسی

حرف کی موجب خروج کے اوزان مستعمل عرب سے اور باعث فقدان شبہ اشتقاق کے نہو لیکن بتقدیر زیادت ایک حرف کی وزن اغلب ہاتھ سے جاتا ہو اور بر تقدیر زیادت دوسرے حرف کی وزن اقیس ہاتھ سے جاتا ہو وہان جمہور کے نزدیک ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ وزن اغلب اوسمین ہاتھ سے نجائے اور بعض کے نزدیک ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ وزن اقیس اوسمیں ہاتھ سے نجائے رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ ترجیح اغلب کی اولے ہے

بالخصوص اعلام میں کہ خلاف قیاس اعلام میں بہت سے ہے مانند مُورَقْ کے کہ زیادت میم کی اول میں ساتھ حرف اصلی کی اور زیادت واو کی اوسط کلمہ میں غالب ہے اور بر تقدیر زیادت میم کی وزن اسکا مُفْعَل ہے اور بر تقدیر زیادت واو کے وزن اسکا فُوعَل ہے اور شبہ اشتقاق بر تقدیر اول وَرَق بمعنی برگ کی اور بر تقدیر ثانی مَرَق الشئم جب نکلجاوے تیر دوسری جانب سی موجود ہے اور مُفْعَل اغلب ہے بہ نسبت فُوعَل کے لیکن فُوعَل اس مثال میں ایسی ہے اور مُفْعَل بفتحہ عین مخالف قیاس ہے اسلیے کہ بر تقدیر زیادت میم کی مُورَقْ مثال واوی صحیح اللام ہے اور مثال واوی صحیح اللام میں موافق قیاس مُفْعِل ساتھ کسرہ عین کی ہے نہ ساتھ فتحہ عین کے لہذا جمہور کے نزدیک میم اسکا زائد ہے اور بعض کے نزدیک واو اسکا زائد ہے —

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ترجیح احد الدلیلین	اِمَّعَة	سست رائے	م	جہان تعارض ہو غلبہ زیادت ایک حرف میں ساتھ غلبہ زیادت دوسرے حرف کی اور شبہ اشتقاق دونوں

صورتوں میں مفقود ہو اور وزن اغلب بر تقدیر زیادت ایک حرف کی ہو نہ بر تقدیر زیادت دوسرے حرف کی وہاں غلبہ زیادت ساتھ وزن اغلب کی راجح ہے مانند اِمَّعَة کے کہ زیادت ہمزہ کی اول میں اور زیادت حرف مکرر کی غالب ہے اور وزن اِمَّعَة کا بر تقدیر زیادت ہمزہ کی اِفْعَلَة ہے اور بر تقدیر زیادت حرف مکرر کی کہ میم ہے فِعَّلَة ہے اور شبہ اشتقاق بر تقدیر زیادت ہمزہ اور بھی بر تقدیر زیادت میم مفقود ہے اور وزن فِعَّلَة اغلب ہے بہ نسبت وزن اِفْعَلَة کے پس غلبہ زیادت میم راجح ہے ساتھ وزن اغلب کے —

رر	مَلَک	فرشتہ	م	جہان تعارض چند اشتقاق میں ہو اور زیادت ایک حرف میں اشتقاق جلی اور واضح ہو اور زیادت دوسرے

حرف مین اشتقاق غیر جلی تو ترجیح اشتقاق جلی کو ہے نزدیک اکثر کے اور بعض نے تجویز امرین کی ہے مانند مَلَک کے کہ اصل مین مَلْأَک تہا اسمین تعارض چند اشتقاق کا ہے زیادت میم اور زیادت ہمزہ مین اور بر تقدیر زیادت میم اشتقاق لَأْک بمعنی ارسل یا اَلُوکَۃ بمعنی رسالت سے جلی ہے اور بر تقدیر زیادت ہمزہ اشتقاق مُلْک سے ہے غیر جلی پس ابو عبیدہ نے اسکو مشتق لأک سے ٹھہرایا ہے اور کسائی نے اسکو مشتق اُلوکۃ سے ٹھہرایا ہے اور دونون کے نزدیک میم اسمین زائد ہے اور وزن اسکا مَفْعَل ہے اور ابن کیسان نے اسکو مشتق مُلک سے کہا ہے اور ہمزہ زائد ٹھہرا کے وزن اسکا فَعْأَل قرار دیا ہے —

تنبیہ

جہان تعارض ہو غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتہ غلبہ زیادت دوسرے حرف کی اور شبہ اشتقاق بر تقدیر زیادت ہر ایک حرف کی موجود ہو اور کسی حرف کی زائد کہنے سے خروج اوزان مستعملہ عرب سے بہی لازم آتا ہو اور وزن اغلب کسی صورت پر نہو پس جائز ہے وہان زائد کہنا ہر ایک کا ان دونون حرفون مین سے مثلاً زیادت ہمزہ کی اول مین اور زیادت واو کی اوسط مین غالب ہے پس وزن اُرْجُوَان اُفْعُلَان ہے بر تقدیر زیادت ہمزہ کی اور فُعْلُوَان ہے بر تقدیر زیادت واو کی اور دونون وزن عرب مین مستعمل ہین اور کوئی دونون مین سے غالب نہین ہے اور شبہ اشتقاق بر تقدیر زیادت ہمزہ رَجا یَرجُو سے ہے اور بر تقدیر زیادت واو اَرِجَ الطِّیبُ سے ہے یعنے بو دی خوشبو نے پس جائز ہے اُرْجُوَان مین کہ ہمزہ کو زائد کہین خواہ واو کو (جب تعارض ہو غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتہ غلبہ زیادت دوسرے حرف کی اور شبہ اشتقاق دونون صورتون مین مفقود ہو اور وزن اغلب بہی کسی صورت مین نہو تو جائز ہے وہان زائد کہنا ہر ایک کا ان دونون حرفون مین سے مثلاً زیادت ہمزہ کی اول مین اور زیادت نون کی آخر مین غالب ہے پس وزن اُسْطُوَانَۃ بر تقدیر زیادت ہمزہ اُفْعُوَالَۃ ہے اور بر تقدیر زیادت نون فُعْلُوَانَۃ اور یہ دونون وزن نادر ہین اور شبہ اشتقاق دونون تقدیر پر مفقود ہے پس جائز ہے اُسْطُوَانَۃ مین کہ ہمزہ کو زائد کہین خواہ واو کو (زیادت سین کی

باب استفعال مین مطرد ہے اور زیادت سین کی اسطاع مین شاذ ہے سیبویہ نے کہا ہے کہ اصل اسطاع کی اطاع تھی اطاع اصل مین طوع تھا واو کی حرکت طا کو دی گئی اور واو کو ساتھ الف کے بدل کیا اور سین کو برخلاف قیاس بعوض حرکت واو کے زائد کیا اسطاع ہوا مبرد نے اس قول سیبویہ کو رد کیا ہے رضی نے کلام مبرد کو رد کیا ہے اور فرا نے کہا ہے کہ اصل اسطاع کی استطاع تھی تا حذف کی گئی اور ہمزہ کو فتحہ دیا گیا اسطاع ہوا اور مضارع اسطاع کا بر قول سیبویہ یُسطیع ساتھ ضمہ علامت مضارع کے ہے اور بر قول فرا یَسطیع ساتھ فتحہ علامت مضارع کی ہے اور زمخشری نے سین اسطاع کو سین کسکسہ کہا ہے کہ حالت وقف مین بعد کاف خطاب مونث کے زیادہ کرتے ہین اور ابن حاجب نے شافیہ مین قول زمخشری کو رد کیا ہے در زیادت لام کی اول اور اوسط مین پائی نہین گئی ہے صرف بعض الفاظ کے آخر مین آتی ہے مانند زیدل اور عبدل کے سو زیادت اسکی آخر مین بھی قلیل ہے یہان تک کہ جرمی نے انکار کیا ہے اسکی زیادت کا۔

اور زیادت ہا کی اقل ہے زیادت لام سے ہی یہان تک کہ نہین شمار کیا ہے ہا کو مبرد نے حروف زیادت مین سے اور ہای اہراق یُہریق اہراقۃ کو کہ اصل مین اراق یریق اراقۃ تھا سیبویہ نے کہا ہے کہ ہای ساکنہ عوض مین حرکت عین کلمہ کے ہے اور مبرد کے نزدیک یہ ہا بدل ہمزہ سے ہے اور ہمزہ موجودہ ہمزہ وصلی ہے کہ بسبب قبیح ہونے خلو اس باب کی ہمزہ سے زائد کیا گیا ہے اور اُمّہتہ ماخوذ اُمّۃ سے نہین ہے بلکہ یہ لفظ دوسرا ہی اور وزن اسکا فعلۃ ہے اور ہجرع ہبلع کی ہا بھی زائد نہین ہے بلکہ وزن اسکا فعلل ہے اور اسیطرح ہای ہرکولۃ زائد نہین ہے اور وزن اسکا فعلولۃ ہے ایسا ہی کہا ہے ابن جنی نے اور اکثر لوگ اسی پر ہین اور اخفش نے ہای ہجرع اور ہبلع کو زائد کہا ہے اور وزن اسکا ہفعل قرار دیا ہے اور خلیل نے ہای ہرکولۃ کو زائد کہا ہے اور وزن اسکا ہفعولۃ قرار دیا ہے۔

فصل

ابدال کہتے ہین رکھنے ایک حرف کو بجای حرف دوسرے کے اور حروف ابدال کے یعنے وہ حرف کہ رکھے جاتے ہین بجای دوسرے حروف کے نہ واسطے ادغام کے

ا ت ج د ز ص ط ل م ن و ہ ی چودہ حرف ہین کہ مجموعہ انکا انصت یوم جد طاہ زل ہے اور بڑہاتے ہین بعض نے سات حرف اوران چودہ پر اور وہ ف ق س ر ع ب ث ہے — اور نہین شمار کیا ہے سیبویہ نے باب بدل مین زای معجمہ اور صاد مہملہ کو اور شمار کیا ہے ان دونون حرفون کو آخر باب مین سیرافی نے اور بھی شمار کیا ہے سیرافی نے ساتہ ان دونون حرفون کے شین کشکشہ کو کہ بدل آتا ہے کاف خطاب مونث سے ایسا ہی ذکر کیا ہے رضی نے شرح کافیہ مین اور شارح اصول اکبریہ نے ذکر کیا ہے کہ سیرافی نے شمار کیا ہے حروف زیادت مین گیارہ حرف کو اور کم کیا ہے چودہ حرفون مین سے صاد اور لام اور را کو اور اخفش نے شمار کیا ہے حروف زیادت مین بارہ حرفون کو اور کم کیا ہے چودہ حرفون مین سے را اور صاد کو اور بعض نے شمار کیا ہے حروف زیادت مین تیرہ حرف کو اور کم کیا ہے چودہ حرفون مین سے صاد اور زا کو اور بڑہایا ہے اونپر سین مہملہ کو اور بعض نے شمار کیا ہے حروف زیادہ مین پندرہ حرفون کو اور بڑہایا ہے چودہ پر سین مہملہ کو اور رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ نہین شمار کیا ہے سیبویہ نے حروف ابدال مین سے سین مہملہ کو جیسا کہ شمار کیا ہے اوسکو زمخشری نے اور حکایت کیا ہے ابو علی نے یعقوب سے ابدال فا کا ساتہ ثا کے ثروع الدلو مین بجای فروع الدلو کے اور ابدال ثا کا ساتہ فا کے قام زیدٌ فم عمروٌ مین بجای قام زید ثم عمرو کا اور اصمعی سے ابدال میم کا ساتہ بای موحدہ کے با اسمک مین بجای با اسمک کے منقول ہے

نقشہ امثلہ حروف ابدال

حروف ابدال	وہ حرف جس سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
ا				ابدال ہمزہ اور واو اور یا کا ساتھ
	ء	راس	رأس	الف کے قیاسی ہے اور یہ
	و	قَالَ	قَوَلَ	حالت وقف مین ابدال نون
	ی	بَاعَ	بَیَعَ	خفیفہ اور نون تنوین کا ساتہ

حروف ابدال	وہ حرف جس سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
	نون خفیفہ	لَنَسفَعًا	لَنَسفَعَنْ	الف سے کے جیساکہ امثلہ اوسکے
	نون تنوین	زَیدًا	زَیدًا	مذکور ہین اور ابدال واو اور یا کا ساتھ الف کے سماعًا بھی آیا ہے

جیسے یَاجَلُ یُوجَلُ مین اور طَائی نسبت مین طرف طَیّ بمانند سَیّدٌ کے یا دوسری طَیّئ کے واسطے تخفیف کی حذف کی گئی طَیْئٌ ہوا پھر یای اول ساکنہ وجوبًا ساتھ الف کے بدل کی گئی طَائٌ ہوا اوسمین یای نسبت لگائی گئی طَائیٌّ ہوا ابدال ہمزہ کا ساتھ الف کے مانند راس مین غیر لازم ہے مگر نزدیک اہل حجاز کے مانند آدم مین یعنے ہمزہ ساکنہ مین بعد ہمزہ مفتوحہ کے لازم ہے

حروف ابدال	وہ حرف جس سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
ت	و	اِتَّقَدَ	اِوتَقَدَ	ابدال واو اور یا کا ساتھ تا کے
	، ،	تُکلَانٌ	وُکلَانٌ	جیساکہ اِتّقَدَ اور اِتَّسَرَ مین
	ی	اِتَّسَرَ	اِیتَسَرَ	قیاسی ہے اور ابدال واو کا ساتھ تا کے جیساکہ تُکلَانٌ اور تُکَاۃٌ اور تُرَاثٌ اور تُجَاہٌ اور تُہَمَۃٌ اور تُخَمَۃٌ اور تُقَاۃٌ اور تَقوی اور
ت	ب	ذَعَالِتُ	ذَعَالِبُ	تَترٰی اور تَیقُورٌ اور تَورَاۃٌ اور تَولَجٌ اور اَتلَجَ اور اَتکَأَ اور اَتَّسَمَ
، ،	س	طَستٌ	طَسٌّ	کہ اصل مین وُکلَانٌ اور وُکَاۃٌ
	ص	لَصتٌ	لِصٌّ	اور وُرَاثٌ اور وُجَاہٌ اور وُہَمَۃٌ
	ط	فُستَاطٌ	فُسطَاطٌ	اور وُخَمَۃٌ اور وُقَاۃٌ اور وَقوی اور وَترٰی اور وَیقُورٌ اور وَورَاۃٌ

اور وَرْمٌ اور وَوْنجٌ اور اَوْلجٌ اور اَوْ کا اور اُسْتوہا اور باد ہمہ سین اور صاد اور طا کا ساتہ تا کے سماعی ہے اور دَغالِبُ جمع دُغلُوبٌ بمعنی پارچہ کہنہ کے ہے۔

حرف ابدال	وہ حرف جس سے ابدال ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
ج	ی	فُقَیْمِجّ حِجَّتِجْ اَمْسَجَتْ	فُقَیْمِیّ حِجَّتِیْ اَمْسَیَتْ	ابدال یای مشددہ فُقَیْمِیّ کا اور یای مخففہ ساکنہ حِجَّتِیْ کا حالت وقف میں اور یای مفتوحہ اَمْسَیَتْ کا حالت وصل میں ساتہ جیم کے سماعی اور شاذ ہے لیکن یای مخففہ ساکنہ کا اشذ ہے اور یای مفتوحہ کا اوس سے بہی اشذ۔
د	ت	اِزْدَجَرَ اِجْدَمَعُوْا دَوْلَجٌ	اِزْتَجَرَ اِجْتَمَعُوْا تَوْلَجٌ	جب بجای فای افتعال زای معجمہ یا دال یا ذال ہو تو ابدال تای افتعال ساتہ دال کے واجب ہے اور جب فای افتعال جیم ہو تو ابدال تای افتعال کا ساتہ دال کے شاذ ہے جیسے اجدمعوا میں اور تولج میں تا بدل ہے واو سے پہر تا بدل کی گئی ہے ساتہ دال کے۔
د	ط	مُرْیَدٌ	مُرْیَطٌ	
	س	یَزْدُلُ	یَسْدُلُ	ابدال سین اور صاد مہملتین

حروف ابدال	وہ حرف جس سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
ز	ص	فَزْدِی	فَصْدِی	صاد ساکنہ کہ قبل دال مہملہ کے ز ساتھ زای معجمہ کے قیاسی ہے اور قبیلہ بنی کلب سین مہملہ کو کہ قبل قاف کے ہو بہی ساتھ زای معجمہ کے بدل کرتے ہیں پڑھتے ہیں سَقَر میں زَقَر اور بعض بدل کرتے ہیں سین مہملہ کو کہ بعد جیم اور رای مہملہ کے ہیں بہی ساتھ زای معجمہ کے مانند جَزت اور رَزب اصل میں جَست اور رَسب تہا
ص	س	اَصْبَغ صَلَخ صَقَر صِراط	اَسْبَغ سَلَخ سَقَر سِراط	ابدال سین مہملہ کا کہ قبل غین یا خای معجمتین یا قاف یا طای مہملہ کی ہے ساتھ صاد مہملہ کے جائز ہے خواہ یہ حرف متصل سین کے ہوں جیسے سَقَر میں یا منفصل بفاصلہ ایک حرف کے جیسے سَلَخ میں یا بفاصلہ دو حرف یا تین حرف کے جیسے سَمَلّق اور سِراط اور سَنابیق میں

حروف ابدال	وہ حروف جس سے بدل ہو	مثال	اصل مثال	کیفیت
ط	ت	اِصْطَبَرَ اِضْطَرَبَ اِطَّلَبَ اِظَّلَمَ	اِصْتَبَرَ اِضْتَرَبَ اِطْتَلَبَ اِظْتَلَمَ	جب فاء افتعال صاد یا ضاد یا طا یا ظا ہو تو ابدال تای افتعال کا ساتھ طای مہملہ کے لازم ہے قیاساً اور سماعاً بھی ہے بدل کرنا
״	د	فَحَصْطُ اِعْیَاطٌ	فَحَصْتُ اِعْیَادٌ	تای ضمیر کا بعد صاد یا ضاد یا طا یا ظا کے ساتھ طای مہملہ کے اور لغت سے تمیم کا ہے اور آیا ہے ابدال دال مہملہ کا ساتھ طای مہملہ کے بھی جیسے اِعْیَاطٌ اور مِیطَانٌ کہ اصل مین اِعْیَادٌ اور مِیدَانٌ تہا۔
ل	ن ض	اُصَیْلَالٌ اِلْطَجَعَ شَالِجٌ	اُصَیْلَانٌ اِضْطَجَعَ شَاجِرٌ	ابدال نون اور ضاد معجمہ اور رای مہملہ کا ساتھ لام کے سماعی ہے اور اُصَیْلَالٌ تصغیر اُصْلَانٌ کی ہے اور اُصْلَانٌ جمع اَصِیْلٌ کی اور اَصِیْلٌ بمعنی او سوقت کے ہے کہ بین عصر اور مغرب کے ہے
م	ب	بَنَاتُ مَخَرٍ	بَنَاتُ بَخَرٍ	مسموع ہے ابدال بای موحدہ کا ساتھ میم کے اور ابدال لام تعریف کا ساتھ میم کے لغت حمیر او بعض طی کی
״	״	مَازِلْتُ رَاتِمًا مِنْ کَثَمٍ	مَازِلْتُ رَاتِبًا مِنْ کَثَبٍ	اور لازم ہے ابدال نون ساکن کا کہ قبل بای موحدہ کی او سے کلمہ مین ہے
م	ل	لَیْسَ مِنْ اَمْبِرِ	لَیْسَ مِنَ الْبِرِّ	یا دوسرے کلمہ مین ساتھ

حروف ابدال	جس سے وہ حرف بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
م	ل	اَمْصِیَامُ فِی اَمْسَفَرِ	اَلصِّیَامُ فِی السَّفَرِ	میم کے تلفظ مین نہ کتا ہے مین اور نون ساکن نون تنوین ہو یا نون غیر تنوین کا اور ابدال نون متحرکہ کا ساتہ میم کے ضعیف ہے
	ن	عَمْبَر مُمْبَر شَمْبَاءُ قِسْم بِکُمْ سَمِیعٌ بَصِیرٌ بَنَامُ طَامَهُ اللّٰہُ عَلَی الْخَیْرِ	عَنْبَر مُنْبَر شَنْبَاءُ قِسْنٌ بِکُمْ سَمِیعٌ بَصِیرٌ بَنَانٌ طَانَهُ اللّٰہُ عَلَی الْخَیْرِ	اور واجب ہے ابدال واو فوہ کا جب مضاف نہو بعد حذف ہا کے ساتہ میم کے
	و	فَمٌ	فُوهٌ	
ن	ل	لَعَنَّ صَنْعَانِیٌّ	لَعَلَّ صَنْعَاوِیٌّ	بعض نے کہا ہے کہ نون لعن کا بدل لام سے نہین ہے بلکہ لعل اور لعن دو لغت مستقل ہین اور سیبویہ نے

کہا ہے کہ نون صنعانی کا بدل ہے واو سے اور مبرد نے کہا ہے کہ نون اسکا اصلی ہے ہمزہ صنعاء کا بدل تہا نون سے رضی نے کہا ہے کہ اولی مذہب سیبویہ کا ہے —

حروف ابدال	جس سے وہ حرف بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
و	ا	ضَوَارِبُ	ضَارِبٌ	الف ضارب کا جمع ہمزہ کے ساتہ واو کے بدل گیا ہے
	ی	مُوقِنٌ	مُیْقِنٌ	اور ابدال الف اور یا اور ہمزہ کا
	ء	جُوَنٌ	جُؤَنٌ	

ساتھ واو کے قیاسی ہے اور یہی ابدال یا کا ساتھ واو کے سماعی ہے جیسا کہ تھُوِیَن اور اصل مین تھُوُیٌ بروزن فُعُول تھا قیاس یہ تھا کہ واو کو ساتھ یا کے بدل کرین اور یا کو یا مین ادغام کرین برخلاف قیاس یا کو ساتھ واو کے بدل کیا اور واو کو واو مین ادغام کیا۔

حرف ابدال	حرف جس سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
ہ	ا	مَہْ	مَا	ابدال تا کا ساتھ ہا کے
		اَنَہْ	اَنَا	حالت وقف مین قیاسی ہے
		حَیَّہَلَہْ	حَیَّہَلاً	اور ابدال الف اور ہمزہ کا
"	ت	رَحْمَہْ	رَحْمَۃٌ	ساتھ ہا کے سماعی ہے
"	ا	ہَرَقْتُ	اَرَقْتُ	حکایت کیا ہے ابی نے
"	"	ہَرَحْتُ	اَرَحْتُ	ہَرِدْتُ الشَّیْءَ اَرَدْتُ الشَّیْءَ
"		ہِیَاکَ	اِیَّاکَ	مین اور حکایت کیا ہے
"	"	ہِنْ فَعَلْتَ	اِنْ فَعَلْتَ	قطرب نے ہَزَیْدٌ مُنْطَلِقٌ
"	"	یَاہَنَاہُ	یَا ہَنَاہُ	اَزَیْدٌ مُنْطَلِقٌ مین اور ہَنَاہُ
"	"	ہَزَیْدٌ مُنْطَلِقٌ	اَزَیْدٌ مُنْطَلِقٌ	اصل مین ہَنَاوٌ بروزن
"	"	ہَاوَاللّٰہِ	اَاَوَاللّٰہِ	فَعَالٌ تھا واو بسبب ہونیکے
				طرف مین بعد الف زائدہ
				کے بدل ہوا ساتھ ہمزہ
				کے پہر ہمزہ بدل ہوا

ساتھ ہا کے اور ہَنَاہُ کی نزدیک بصریون کی بدل ہے واو سے اور نزدیک ابی زید اور اخفش اور کوفیون کے ہای سکتہ ہے اور نزدیک بعض کے اصلی ہے اور رضی نے کہا کہ یہ مذہب ضعیف ہے۔

ء	و	کِسَاءٌ	کِسَاوٌ	ابدال واو اور الف کا

حرف ابدال	جس حرف کا بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
〃	〃	هُنَیْهَة	هُنَیَّة	ساتھ ہمزہ کے قیاسی ہے اور بہی
〃	ی	هَذِہ	هَذِی	سماعی جیسے هُنَیْهَة اور هَذِہ
〃	〃	ثُمَّهْ	ثُمَّةْ	اور عَأْلَم اور بَأْز مین اور دَأَبَّة
〃	〃	رَسَائِل	رَسَالِل	اور شَأْبَة مین الف کو ساتھ ہمزہ کی بدل کیا کہ
〃	〃	عَأْلَم	عَالَم	ہمزہ کو فتحہ دیا ہے واسطے احتراز کے التقاء ساکنین
〃	〃	بَأْز	بَاز	سے اور بعض نے یہ کہا ہے کہ بصریون کے
〃	〃	دَأَبَّة	دَابَّة	آل اصل مین اہل تہا ہا ی
〃	〃	شَأْبَة	شَابَّة	اہل کے ساتھ ہمزہ کی بدل گئی پہر ہمزہ
〃	ع	أَبَابُ بَحْرٍ	عُبَابُ بَحْرٍ	ساتھ الف کے بدل کیا گیا اور
	ہ	مَاءٌ	مَاهٌ	کسائی اور یونس نے کہا ہے

کہ آل اصل مین اَوَل تہا واو کو ساتھ الف کے بدل کیا ہے اور حکایت کیا ہے ابو عبیدہ نے اُل فَعَلْتَ بَل فَعَلْتَ مین اور بعض نحویون نے کہا ہے کہ اصل الاحرف تخفیف سے بنا ہے۔

حرف ابدال	جس حرف کا بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
ی	ا	مَحَارِیبُ	مَحَارَابُ	ابدال الف اور واو اور ہمزہ
		حُبْلِی	حُبْلَی	کا ساتھ یا کے۔ قیاسی
〃	و	مِیقَاتٌ	مِوْقَاتٌ	ہے اور بہی ابدال الف اور
		صُیَّم	صُوَّم	واو کا ساتھ یا کے سماعی ہے
		صِبْیَة	صِبْوَة	جیسے حُبْلِی مین ساتھ فتحہ لام
	ت	ذِیبٌ	ذِئْبٌ	اور سکون یا کی حالت وقف مین
	ص	قَصَّیْتُ	قَصَّصْتُ	کہ لغت فزارہ ہے
	ل	أَمْلَیْتُ	أَمْلَلْتُ	اور صُیَّم اور صِبْیَة مین اور مِیقَات

جمع صائم کی ہے اور صِبْوَۃ جمع صَبِیّ کی اور ابدال ایک حرف کا دو حرف یا تین حرف ایک جنس مین سے اور نون اور بای موحدہ اور عین مہملہ اور تاء مثلثہ اور سین مہملہ کا یاء یا یای تحتانیہ کے سماعی ہے اور اَنَاسِیْنَ +

ی	حرف			
ی	ن	دِیْنَارٌ	دِنَّارٌ	جمع انسان کی ہے
		اَنَاسِیُّ	اَنَاسِیْنُ	اور ظرابین جمع ظَرِبَان کی
		ظَرَابِیُّ	ظَرَابِیْنُ	اور مبرد نے لکہا ہے
	ب	ثَعَالِیُّ	ثَعَالِبُ	کہ اَنَاسِیُّ جمع اِنْسِیّ کی ہے
	ع	ضَفَادِیُّ	ضَفَادِعُ	اس صورت مین یا اَنَاسِیّ کی
	ث	ثَالِیْ	ثَالِثُ	اصلی ہوگی نہ بدل نون سے
	س	سَادِیْ	سَادِسٌ	

ف

قلب نقل کرنا ایک حرف کا ہے اوسکی جگہ سے بجای حرف دوسرے کی الا یا ہی مذکور ہے اصول اکبری اور اوسکی شرح مین اور رضی نے شرح شافیہ مین لکہا ہے کہ مراد قلب سے مقدم کرنا بعض حروف کلمہ کا ہے بعض پر اور دلیل پہچاننے قلب کو غالبًا چہ ہین اوّل اصل مقلوب یعنے جس سی وہ کلمہ کہ جسمین قلب ہی بنا ہے اور دوسرا اشتقاق مقلوب یعنے وہ لفظ کہ مشتق ہین اوس لفظ سے جس سے مقلوب مشتق ہی اور صحت مقلوب باوجود علت تعلیل کی اور قلت استعمال مقلوب اور پہونچانا ترک قلب کا طرف جمع دو ہمزون کے اور پہونچانا ترک قلب کا طرف منع صرف کی بغیر علت کی یا طرف حذف ہمزہ کے بدون قیاس کے +

نقشہ دلائل معرفت قلب

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
اصل مقلوب	نَاءَ و نَآءَ	نَأْیٌ نَایٌ	جوکہ نَاءَ کا اصلی مصدر نَاءٌ و نَاءَہٌ کا مصدر نہین

اور ناقص ہے اور نایہ نیا اجوف اور مہموز لام ہین معلوم ہوا کہ نایہ نیا مقلوب ہین نائی نیاگی سے اور وزن انکا فَلَعَ یَفلَعُ ہے ـ

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
اصل مقلوب	آبارٌ	اٰبارٌ	آبارٌ کی جمع بئرٌ ہونے سے معلوم ہوا کہ کہ اصل اسکی اٰبٰارٌ بروزن افعال تہی پہر

بطریق قلب کہا گیا ہمزہ بجای بای موحدہ کی اور بای موحدہ بجای ہمزہ کے پہر ہمزہ بقاعدہ آئر بدل کیا گیا ساتہ الف کے آبارٌ بروزن اَعْفَالٌ ہوا ✧

”	قِسِیٌّ	قُوُوْسٌ	قِسِیٌّ کی جمع قَوْسٌ ہونے سے معلوم ہوا کہ اصل اسکی قُوُوْسٌ بروزن فُعُولٌ

ہے پس بطریق قلب کیا گیا سین بجای پہلی واو کی اور پہلا واو بجای سین کے پس قُسُوْوٌ بروزن فُلُوْعٌ ہوا پہر بدلی گئی دونون واو ساتہ یا کے اور ادغام کی گئی یا یا مین اور کسرہ دیا گیا ماقبل یا کو پہر کسرہ دیا گیا قاف کو واسطے اتباع مابعد کے کہ سین ہے قِسِیٌّ ہوا ـ

”	أَوَالٍ	أَوَاوِلُ	أَوَالٍ کی جمع أَوَّلُ ہونے سے معلوم ہوا کہ اصل اسکی أَوَاوِلُ بروزن أَفَاعِلُ

ہے پس بطریق قلب مقدم کیا گیا لام فا کو پس ہوا أَوَالِوُ بروزن أَفَالِعُ پہر بدلا گیا واو ساتہ یا کے بسبب اسکے کہ آخر مین بعد کسرہ کے ہے اور گرا دی گئی یا حالت رفع اور جر مین بطور جوازی

اشتداد اشتقاق	جَاهٌ	وَجْهٌ	وَجْهٌ تَوَجُّہٌ وَجِیْہٌ مُوَجَّہٌ وَجَاہَۃٌ مشتق ہین وَجْہٌ سے جیسے جَاہٌ مشتق ہے

وَجْہٌ سے بدلیل مناسبت معنوی کی پس یہ اشتداد اشتقاق جَاہٌ ہین انسے معلوم ہوا کہ اصل جاہ کی

وجہ تھی بطریق قلب جیم مقدم کیا گیا واو پھر بدل کیا گیا ساتہ الف کے جاہٌ ہوا —

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
اشتلہ اشتقاق	حَادِیْ	وَاحِدٌ مقلوب کے حادوٌ	وَحْدٌ وُحَاۃٌ وَحِیْدٌ وَعْدٌ تَوَحُّدٌ مشتق ہین وحدۃ سے جیسے کہ حادی مشتق ہے وَحْدَۃٌ سے بدلیل مناسبت معنوی کی پس یہ اشتلہ اشتقاق حَادِی کی مین انسے معلوم ہوا کہ اصل حَادِی کی وَاحِدٌ تھی حا بجای واو کے رکہی گئی اور دال بجای حا کے اہر واو بجای دال کے ہوا پہر واو کو ساتہ یا کے بدل کیا بسبب اسکے کہ آخر مین بعد کسرہ کے ہے حادی ہوا
صحت مقلوب	اَیِسَ	یَئِسَ	یای اَیِسَ کی نہ بدلی جانے سے ساتہ الف کے بقاعدہ باع معلوم ہوا کہ اصل اسکی یَئِسَ تھی کہ دونون معنی ایک ہی ہین ہمزہ بجای یا کے رکہدیا گیا ہے —
قلت استعمال	آرَامٌ	اَرْاٰمٌ	اَرْاٰمٌ جمع رِئْمٌ بالکسر بمعنی اہوی سفید کثیر الاستعمال ہے اور آرَامٌ جمع رِئِیْمٌ قلیل الاستعمال ہے بہ نسبت اوسکے پس کم مستعمل ہونے آرام سے معلوم ہوا کہ اصل اسکی اَرْاٰمٌ تھی ہمزہ بجای را کے اور را بجائے ہمزہ کے رکہدی گئی ہے پہر ہمزہ کو بقاعدہ آمن ساتہ الف کی بدل کیا ہے —
	آدُرٌ	اَدْوُرٌ	آدُرٌ کی کم مستعمل ہونے سے بہ نسبت اَدْوُرٌ کے معلوم ہوا کہ اصل مین یہ اَدْوُرٌ تھا اور اَدْوُرٌ اصل مین اَدْوُرٌ تھا واو مضموم وسط کلمہ مین تہا اوسکو ساتہ ہمزہ کے بدل کیا اَدْؤُرٌ ہوا ہے

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منه	کیفیت
افضای ترک قلب طرف اجتماع همزتین سے	جاءٍ	جایِئٌ	همزہ کو بجای دال اور دال کو بجای همزہ کے رکھا پھر همزہ بقاعدہ آمن ساتھ الف کے بدل کیا اور ہوا + یہ دلیل بر مذہب خلیل سے ہے اور سیبویہ کے نزدیک دلیل نہیں ہے پس خلیل کہتا ہے کہ اگر اسمیں همزہ کو بجای یا کے اور یا کو بجای همزہ کے نہ رکھیئے تو بعد بدل ہو جانے یا کے ساتھ همزہ کے بقاعدہ بائع اجتماع همزتین لازم آئیگا لہذا اسمیں همزہ کو بجای یا کے اور یا کو بجای همزہ کے رکھا جائی ہوا پھر یا کو بجہت دشواری ضمہ کی ساکن کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین میں یا گر گئی تنوین تابع ماقبل کے ہوئے +
افضای ترک قلب طرف منع صرف کو بدون علت کے باعث حذف همزہ کے بدون قیاس کے	اَشْیَاءُ	شَیْئَاءُ	یہ دلیل بر مذہب سیبویہ کی اور بر مذہب کسائی یہ دلیل نہیں ہے اور ابن حاجب نے مذہب سیبویہ کو اصح ٹھہرایا ہے اور اصل اشیاء کی بقول خلیل اور سیبویہ کے شیئاء بروزن فعلاء ہے بطریق قلب همزہ کو شین پر مقدم کردیا ہے اشیاءُ بروزن لفعاءُ ہوا ہے اور بقول کسائی یہ اصل خود بروزن افعال ہے اور غیر منصرف ہونا اسکا بدون علت کے شاذ ہے اور بقول اخفش اور فراء کے اشیئاءُ بروزن افعلاءُ ہے همزہ لام کلمہ برخلاف قیاس حذف کیا گیا اشیاءُ بروزن افعاءُ ہوا +

ف

حذف کہتے ہین دور کرنے حرف یا حرکت کو اور حذف ہمزہ اور حذف تعلیلی حصہ دوم مین معلوم ہوا اور قیاسی مطرد ہے حذف ایک دو تاء ونکا صیغہ مضارع معروف باب تَفَعُّل اور تَفَاعُل اور تَفَعْلُل اور اسکی ملحقات مین اور کثیر ہے سماعًا اور کہا ابو علی فارسی نے کہ قیاسی مطرد ہے حذف پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے جب کہ ساکن ہو دوسرا حرف اون دو حرف ایک جنس مین سے باتصال ضمیر مرفوع متحرک کے بعد نقل حرکت کے ماقبل کو اگر ماقبل ساکن ہو جیسے اَحَسْتُ کہ اصل مین اَحْسَسْتُ تھا اور بعد نقل حرکت کسرہ اور ضمہ کی ماقبل کو اور بدون نقل حرکت مذکورہ کی ماقبل کو بھی اگر ماقبل متحرک ہو جیسے ظَلْتُ او مَسْتُ اور لَبْتُ ساتھ فتحہ اور کسرہ ظا اور میم کی اور ساتھ فتحہ اور ضمہ لام کی اصل مین ظَلِلْتُ و مَسِسْتُ اور لَبُبْتُ) اور کثیر ہے حذف نون بنی کا جب مضاف ہو بنی طرف اوس معرّف باللام کے کہ لام اوسمین مدغم حرف مابعد مین نہین ہے جیسے بَلْعَنْبَر بنی العنبر مین اور اسیطرح کثیر ہے بَلْمَاء بحذف نون مِن کی مِنَ الماء سے اور سیبویہ نے کہا ہے کہ حذف نون بنی کا قیاسی مطرد ہے ہر اوس قبیلہ سے کہ ظاہر ہے اوسمین لام تعریف داخلہ مدخول بنی کا اور مراد ظاہر ہونے لام سے یہ ہے کہ اپنے مابعد مین وہ لام مدغم نہین ہے جیسے عَلَم ہی بنی النجّار مین (اور آیا ہے حذف تا یا طا اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ کا یعنی کہا جاتا ہے اِسْطَاعَ یَسْطِیْعُ ساتھ حذف تا کے اور اِسْتَاعَ یَسْتِیْعُ ساتھ حذف طا کے لیکن حذف تا کا اقوی اور اکثر ہے حذف طا سے) (اور آیا ہے حذف تای اول یَتَّقِی اور یَتَّخِذُ کا کہ بدل ہے واو سے اور ادغام کی گئی تا افتعال مین اور تای اول یَتَّخِذُ کا کہ بدل ہے ہمزہ سے اور ادغام کی گئی ہے تای افتعال مین اور تَقِ اللہَ قول شاعر مین جو آیا ہے سو بحذف تای اول ہی کہ اصل مین اِتَّقِ اللہَ تھا تای اول حذف کی گئی ہے دوسری تا متحرک تھی لہذا ہمزہ وصل کی حاجت نہ رہی ہمزہ وصل بھی گرا دیا گیا تَقِ اللہَ ہوا) (اور واجب ہے حذف تای ثانیہ اِسْتَخَذَ مین کہ فعل ماضی باب استفعال سے ماخوذ ہے تَخِذَ یَتْخَذُ بمعنی اَخَذَ یَاْخُذُ سے پس پڑھا جاتا ہے اوسمین اِسْتَخَذَ اور سیبویہ نے کہا ہے کہ جائز ہے کہ اصل اِسْتَخَذَ کی اِتَّخَذَ ہو سین بدلا ہوتا ہے اول سے جیسے تا بدل ہے سین سے شِرَارُ النَّاتِ مین کہ اصل مین شِرَارُ النَّاسِ تھا

(اور کثیر ہے حذف واو لام کلمہ کا مانند دَمٌ اور غَدٌ اور اِسْمٌ اور اَخٌ اور اَبٌ اور حَمٌ اور ہَنٌ
اور فَمٌ اور اِبْنٌ اور اُخْتٌ اور بِنْتٌ مین کہ اصل مین دَمَوٌ اور غَدْوٌ اور سِمْوٌ اور اَخَوٌ
اور اَبَوٌ اور حَمَوٌ اور ہَنَوٌ اور فَوْہٌ اور بَنَوٌ اور اُخْوَۃٌ اور بَنَوَۃٌ تھا اور قلیل ہے حذف غیر واو لام
کلمہ کا جیسے نَاسٌ اور یَدٌ اور لَا اُبَالِ اور لَا اَدْرِ اور لَمْ یَکُ اور لَوْتَرَ مین کہ اصل اُنَاسٌ اور یَدْیٌ
اور لَا اُبَالِی اور لَا اَدْرِی اور لَمْ یَکُنْ اور لَوْتَرَی تھا +

ف

تمرین کہتے ہین آزمانی طالب علم کو جواب مین کیف تبنی من کذا مثل کذا کی یعنے کیونکر بنائیگا
تو اس لفظ سے مانند اس لفظ کے مثلا جب کہا جائے کہ کیونکر بنائیگا تو دعا سے مانند صحائف
کی کہا جائیگا اسکے جواب مین دَعَایَا اور لفظ اول کو جس سے بنایا جاتا ہے مانند دعا کے ماخذ اور
مبنی منہ کہتے ہین اور لفظ دوسرے کو جسکے مانند بنایا جاتا ہے مانند صحائف کے اصل اور مبنی علیہ
کہتے ہین اور اوس لفظ کو کہ بنایا گیا ہے مانند دعایا کی فرع اور مبنی کہتے ہین پس عمل کیا جائیگا
مبنی مین موافق مقتضای قیاس کے یعنے جو قاعدہ صرف کے مبنی مین تحقیق ہونگے وہ جاری
کئے جاتے تھنگے اوسمین چنانچہ یہی ہے مختار جمہور کا اور ابو علی فارسی نے کہا ہے کہ زیادہ کیا جاتا ہے
اور حذف کیا جاتا ہے مبنی مین جو زائد کیا گیا ہے اور حذف کیا گیا ہے قیاسا مبنی علیہ مین اور
بعض نے کہا ہے کہ زائد کیا جاتا ہے اور حذف کیا جاتا ہے مبنی مین جو زائد کیا گیا ہے اور حذف
کیا گیا ہے قیاسا یا سماعا مبنی علیہ مین اور اتفاق اور اجماع کل کا اسپر ہے
کہ اگر مبنی علیہ مین زیادت نہ لائی جائے وہ زیادت مبنی مین بھی اور اگر مبنی علیہ مقلوب ہو تو
قلب کیا جاوے گا مبنی مین بھی پس بنایا جائیگا مانند قِسِیٌّ کے عِلْمٌ سے عُمُولٌ اور بھی اتفاق
ہے چھوڑ دینے پر زوائد مبنی منہ کی مبنی مین جب کہ نہ ہون یہ زوائد مبنی علیہ مین مثلا جب بنایا
جاوے مُسْتَغْفِرٌ سے مانند جَذَعٍ کے کہا جائیگا غَفَرٌ ساتھ ترک زوائد مستغفر کے اور بھی اتفاق
ہے ترک ابدال اور ادغام پر فرع مین اگر نہ پائی جاتی ہو علت ابدال اور ادغام کی کہ پائی جاتی
تھی مبنی علیہ مین مثلا جب بنایا جاوے قِیلٌ سے مانند اَوَائِلَ کے کہا جائیگا اَقَاوِلُ ساتھ یا

بدون ابدال یا کے ساتھ ہمزہ کے اگرچہ یا واقع ہے بجاے ہمزہ اوائل کے اسلیے کہ اصل اوائل
کا اواول تھی الف جمع کا اسمین واقع ہوا تھا درمیان دو حرف علت کے پس بدلا گیا دوسرا حرف علت
ساتھ ہمزہ کے اور نہین پائی جاتی ہے یہ علت افائل مین کہ الف جمع کا درمیان دو حرف علت کے
اسمین واقع نہین ہے اور جب بنایا جاوی ضرب سے مانند مرمیؔ کی نسبت تحیؔ مین کہ وقت لاحق ہونے
یای نسبت کی یای اخیرہ کہ لام ہے حذف کردی گئی پس تحیؔ ہوا پس حذف کی گئی یای اولے
یای مشدد و سے کہ دیا حذوبدل کی گئی دوسری یا ساتھ واو کے تحویؔ ہوا کہا جائیگا نزدیک جمہور
کے سفریؔ اور نزدیک ابو علی اور بعض دوسرون کے مضریؔ اور جب بنایا جائیگا دعا سے
مانند اسم اور غدؔ کی کہ اصل مین سموؔ بکسرسین اور اوسکے ضمہ کے اور غدو تھا لام کلمہ کو برخلاف قیاس
حذف کیا ہے اور سمو مین بعد حذف لام کے سین کو ساکن کرکے ہمزہ وصل اوس سے پہلے
زیادہ کیا گیا ہے نزدیک جمہور اور ابو علی کی دعوؔ بکسر دال اور اوسکی ضمہ کے
اور دعو ساتھ فتحہ دال کے بنیگا اور نزدیک بعض کے ادعؔ ساتھ حذف لام کلمہ اور زیادت
ہمزہ کی بعد اسکان فا کلمہ کے اور دعؔ ساتھ حذف لام کلمہ کے اور جب بنایا جاوی عنل اور قال
سے مانند قفعل اور قنفذ کے جائیگا عنمل اور قنول اور عنمل اور قنول بلا ادغام نون کی میم اور واو
مین بسبب خوف التباس کے ساتھ فعّل اور فعّل کے کہ خوف التباس مانع ادغام ہو اور
ممتنع ہے بنانا کسر اور جعل سے مانند جحنفل کے بسبب ثقل کے درصورت نہ ادغام کرنیکی
اسلیے کہ ادغام نون ساکنہ کا را اور لام مین واجب ہو اور بسبب خوف التباس کے درصورت
نہ ادغام کرنے کے اسلیے کہ ادغام نون ساکنہ کا را اور لام مین واجب ہے اور بسبب خوف التباس
کی درصورت ادغام کرنے کے ساتھ فعلّل کے مانند شقلّح کے اور بنایا جائیگا وامی زنی وصاد
اور اوی بمعنی رجع سے مانند اُبلم کے اُوَری اُوو اُور اصل مین اُوامی تھا ضمہ ماقبل یا کو کسرہ
کے ساتھ بدل کیا پھر ضمہ یا پر دشوار رکہ کے دور کیا اجتماع ساکنین سے یا گر گئی تنوین
ماقبل کے تابع ہوئی اُوِو ہوا اور اُوو اصل مین اُووی تھا ہمزہ دوسرے کو ساتھ واو کے
بدل کیا اُووی ہوا پھر ضمہ واو ماقبل یا کو ساتھ کسرہ کے بدل کیا اور ضمہ یا پر دشوار رکہ کے
گرا دیا اجتماع ساکنین سے یا ہی گر گئی تنوین تابع ماقبل کے ہوئی اُوِو ہوا اور جب بنایا جاوی قول

اور قوۃ سے مانند اغدودن کے کہا جاے اُقوول اور اقووی اور اخفش کہتا ہے اُقویل اور اقویا بابدال واو مشدد ساتہ یا کے بسبب ثقل اجتماع تین واون کے اور اسیطرح اسکی نظائر بہت ہین ضرورت زیادہ تفصیل کی اسباب مین نہین ہے بحکم ما لایدرک کلہ تبرک کلمہ چند اشلہ ذکر کردیے گئے ہین +

تنبیہ

نہین جائز ہے جرمی کے نزدیک بنانا اوس لفظ کا مانند دوسرے لفظ کے کہ نہ بنایا ہو اوسکو عرب نے مانند اوس لفظ کے پس نہین جائز ہے اوسکے نزدیک بنانا ضرب سے مانند دحرج اور زبرج کے اور جنی نے کلام جرمی کو رد کیا ہے اور سیبویہ نے کہا ہے کہ جائز ہے بنانا اوس لفظ کا کہ ثابت ہوا ہو مثل اوسکا کلام عرب مین پس جائز ہے بنانا ضرب سے مانند جعفر اور شمللت کی ضربب اور ضربب بخلاف اوس لفظ کے کہ نہ ثابت ہو مثل اوسکا کلام عرب مین پس نہین بنایا جائیگا نزدیک سیبویہ کی ضرب سے مانند جالینوس کے اسلیے کہ فاعیلول اور فاعلول کلام عرب مین ثابت نہین ہوا ہے اور جائز کہا ہے اخفش نے بنانا اوس لفظ کا بہی کہ نہ ثابت ہوا ہو مثل اوسکا کلام عرب مین واسطے امتحان اور آزمانے کے پس بنایا جائیگا نزدیک اخفش کی ضرب سے مانند جالینوس کے ضاریوب بروزن فاعیلول کے اسم اوسے کہ اگر ثابت ہوتا یہ وزن کلام عرب مین تو یون بنایا جاتا —

ف خط کہتے ہین لکہنے لفظ کو بصورت اوسکی حروف تہجی کے پس جب لفظ کا مسمی بہی قابل کتابت ہو مانند الف با تا ثا اسماء حروف تہجی کے اور مانند لفظ شعر یا قرآن کے رقم اوسکی مطابق ارادہ قائل کے ہے مثلاً اگر متکلم نے مخاطب سے کہا کہ لکہہ جیم عین فا را اگر مراد متکلم اسم ہے لکہا جائیگا جیم عین فا را اور اگر مراد مسمی ہے بطور ترکیب اوسکے لکہا جائیگا جعفر اور بدون ترکیب کے لکہا جائیگا ج ع ف ر اور مثلاً متکلم نے مخاطب سے کہا کہ لکہہ قرآن کو اگر مراد متکلم اسم ہے لکہا جائیگا قرآن اور اگر مراد مسمی ہے لکہا جائیگا الحمد سے وغیرہ مسمی قرآن کا اور جب لفظ کا مسمی قابل کتابت نہو مانند لفظ زید کے کہ مسمی اوسکا

ذات سے ہے وہ قابل کتابت نہین ہے رقم اوسکے مطابق اوسکی اسم کی ہے مثلاً اگر متکلم نے
مخاطب سے کہا کہ لکھہ زید لکھا جائیگا زیدم لیکن یاسین طا ہا حامیم اور اسکی امثال اگر اسم حروف تہجی
ہین سے لکھے جائین بصورت یاسین طاہا حامیم کے اور اگر اسم غیر حروف تہجی کے ہین لکھے جائین
بصورت یاسین طاہا حامیم کے اور بصورت یٰس طٰہٰ حٰم بہی اور قران مین خواہ اسم حروف تہجی کے
ہون اور خواہ اسم غیر حروف تہجی کے دونون تقدیر پہ لکھے جائین کے بصورت یٰس طٰہٰ حٰم کے
اور اصل خط مین ہر کلمہ کے لکھنا اوسکے حروف کا ہے بصورت اوسکے حروف کی نہ بصورت
حروف اور کی اور لکھنا اوسکا ہے بقدر ملفوظ کے اور لکھنا اوس کلمہ کا ہی ساتہ صورت اوسکی کی
کہ وقت ابتدا کے ہے ساتہ اوس کلمہ کے بدون وصل کے ساتہ کلمہ سابقہ کے اور وقت وقف
کے ہے اوسی لئے لکھا جاتا ہے مِن ابنِہ ساتہ ہمزہ کے اگرچہ ساقط ہوجاتا ہے ہمزہ ابن کا
وقت وصل کے بسبب ثابت رہنے اس ہمزہ کے وقت ابتدا کے ساتہ ابنہ کے اور قِہ زیداً
اور نحو مجیئ مہ جئت ساتہ ہا کے اسلیے کہ وقف اوس لفظ کا کہ باقی رہا ہو ایک حرف پر اور نہ ہو اوسکا
بمنزلہ جزء کلمہ دوسری کے واجب ہے ساتہ ہاء سکتہ کے بخلاف ما استفہامیہ مجرورہ بحرف
جر کے کہ نہین واجب ہے کتابت اوسکی ساتہ ہاء سکتہ کے اسلیے کہ جائز ہے وقف اوسکا
ساتہ ترک ہاء سکتہ کے بسبب ہونے اوسکے کے ساتہ حروف جارہ کی مانند کلمہ واحد کی
اور لکھا جاتا ہے حرف جر یک حرفی متصل ساتہ مجرور کے جیسے بزید اور لزید اور کزید — اور لکہی
جاتی ہے ضمیر متصل ساتہ عامل کے مانند منکَ اور منکُم اور ضربکُم مین —

اور کتابت اُضرِبُنّ کے ساتہ واو اور الف کے اور اضرِبِنّ کی ساتہ یا کے اور ہل تضربُنّ کی ساتہ
واو اور نون کے اور ہل تضربِنّ کے ساتہ یا اور نون کی قیاسی ہے اسلیے کہ حالت وقف مین
نون خفیفہ بعد ضمہ کے اور کسرہ کے حذف کردیا جاتا ہے اور محذوف کہ واو ہی اضربُن مین اور
یا ہی اضربِن کا او واو اور نون ہے ہل تضربُن مین اور یا اور نون ہے ہل تضربِن مین پہر آتی ہے
لیکن نہین لکھی جاتی ہی یہ لفظ اسطور سے اور ترک کیا جاتا ہے اسمین قیاس تاکہ التباس مؤکد کا
ساتہ غیر موکد کے نہ ہوجائے —

اور کتابت ہمزہ اور الف آخر کلمہ کی اور بہی حذف حرف کا باوجود اوسکے تلفظ کے اور زیادت

حرف کے ساتھ عدم تلفظ کی اور وصل کلمہ کا ساتھ دوسرے کلمہ کے باوجود اصالت فصل کے
مخالف اصل کی منقول ہے ۱ ہمزہ کے لیے کوئی صورت معین نہین ہے اگرچہ خلیل سے منقول
ہے بصورت ہمزہ کی مانند سرے عین کے ۲ — ہمزہ اول کلمہ مین لکھا جاتا ہے بصورت
الف کی مگر لفظ لئلّا اور لئن اور یومئذٍ اور حینئذٍ مین بصورت یا کی لکھا جاتا ہے اور لفظ ہٰؤلاء
مین بصورت واو کے ۳ اور ہمزہ متوسطہ یعنے درمیان کلمہ کا اگر ساکن ہے لکھا جاتا ہے بصورت
اوس حرف علت کی کہ مناسب ہی حرکت ماقبل کے جیسے رَأسٌ اور ذِئبٌ اور بُؤسٌ ۴
اور ہمزہ متوسطہ اگر متحرک ہے بعد ساکن کے لکھا جاتا ہے بصورت اوس حرف علت کے
کہ مناسب ہی حرکت ہمزہ کی جیسے یَسْأَلُ اور یَلْؤُمُ اور یَئِسُ اور تَسَاءَلَ اور تَسَاؤُلَ اور سَائِلٌ لیکن مشہور
ہی حذف ہمزہ مفتوحہ کا بعد الف کی ۵ اور اگر متحرک ہی بعد حرکت کی تو مفتوحہ بعد ضمہ یا کسرہ کے
لکھا جاتا ہے بصورت اوس حرف علت کی کہ مناسب ہی حرکت ماقبل کے جیسے مُؤَجَّلٌ
اور فِئَةٌ اور متحرک بعد حرکت فتحہ اور مکسورہ بعد کسرہ اور مضمومہ بعد ضمہ لکھا جاتا ہے بصورت
اوس حرف علت کی کہ مناسب ہی حرکت خود ہمزہ کی جیسے سَأَلَ اور لَؤُمَ اور سَئِمَ اور مِن مُقْرِئٍ
اور رُؤُسٌ اور مکسورہ بعد ضمہ کے اور مضمومہ بعد کسرہ کے نزدیک سیبویہ کی لکھا جاتا ہی بصورت
اوس حرف علت کی کہ مناسب ہی حرکت ہمزہ کی جیسے سُئِلَ اور یُقْرِئُونَ اور نزدیک اخفش کے
لکھا جاتا ہے بصورت اوس حرف علت کی کہ مناسب ہی حرکت ماقبل ہمزہ کی جیسے سُؤِلَ و یُقْرِیُونَ
اور ہمزہ آخر کلمہ کا اگر بعد حرکت کے ہے متحرک ہو یا ساکن لکھا جاتا ہے بصورت اوس حرف علت کی
کہ مناسب ہو حرکت ماقبل ہمزہ کے جیسے قَرَأَ و یُقْرِئُ اور رَدُؤَ اور لَم یَقْرَأْ اور لَم یُقْرِئْ اور لَم
یَرْدُؤْ اور اگر بعد سکون کے ہی حذف کیا جاتا ہے جیسے خَبْءٌ اور خَبْءٍ اور خَبْأً اور ہمزہ آخر
اگر بعد واو یا یای مدہ زائدہ کے نہ ہو جب متصل ہو ساتھ اوسکے شے غیر مستقل مانند ضمیر متصل
و علامت تثنیہ اور جمع اور تانیث اور یای نسبت کی حکم اوسکا کتابت مین حکم ہمزہ متوسطہ
جزؤک و ردآؤک کی اور اگر بعد واو یا یای مدہ زائدہ کے ہو حذف کیا جاے خط سی بعد اتصال
غیر مستقل کے مانند مَقْرُوَّةٌ اور خَطِیَّةٌ کی ۱ اور ہمزہ کہ اوسکے بعد مدہ بصورت اوسکے خط
ہو نہ لکھا جاوے پس ہمزہ مُسْتَهْزِءُونَ اور مُسْتَهْزِئِینَ اور علامت خطائین لکھا نہین جاتا ہی صرف

اور ایک یا اور الف لکھا جاتا ہے اور ہمزہ رِدائی اور حِبائی کا لکھا جاتا ہے کہ اوسکے بعد یاء
یای متکلم اور یای نسبت ہے سو بصورت ہمزہ کے نہین ہے اسلیے کہ صورت یای ہمزہ کی
یہان مخالف ہے صورت یای متکلم و نسبت کی اور ہمزہ قُرّاء اور یَقْرَأن مین باوجودیکہ ہمزہ کے
بعد مدہ بصورت اوسکی ہے گرایا نہین جاتا ہے تاکہ التباس ساتھ صیغہ مفرد اور تثنیہ مونث کی لازم
نہ آئی جو الف آخر مین چوتھے حرف کی جگہ ہے یا بعد چوتھے حرف کہ ہے اور بعد یا کے نہین ہے
لکھا جاتا ہی بصورت یا کے بشرطیکہ تای تانیث یا ضمیر منصوب یا ضمیر مجرور اوسکے بعد متصل نہیں
جیسے اَعطَى اور ارتضى اور اَعلَى اور مرتضى بخلاف اَحْيَا اور صَدْیَا ' وارطاۃ اور سنّنا ہ اعطاہ
اور مرماہ کی اور جو الف آخر مین تیسرے حرف کی جگہ ہے اگر بدل ہے یا سے لکھا جاتا ہے بصورت
یا کے جیسے رَمَی اور اگر بدل نہین ہے یا سے لکھا جاتا ہے بصورت الف کے جیسے دعا لیکن کبھی واسطے
مشاکلہ فاصلہ کے بصورت یا بھی لکھا جاتا ہے جیسے والضُّحٰی مین واسطے مشاکلہ سجی کے اور سجی کو
واسطے مشاکلہ قلی کے آیہ کریمہ والضحی واللیل اذا سجی ما ودعک ربک وما قلی مین اور کوفیون
نے کہا ہے کہ جو لفظ بروزن فُعَل بضم الفاء وفتح العین اور فِعَل بکسر الفاء وفتح العین ہو اوسمین
الف بصورت یا لکھا جاتا ہے جیسے العُلَى اور الرِّجَي مین اور بعض جائز رکھتے لکھنا ہر الف کا بصورت
الف کو واسطے آسانی کاتب کے اور لکھا جاتا ہے الف صَلٰوۃ اور زکٰوۃ اور حَیٰوۃ اور مِشکٰوۃ
اور الربٰو کا بصورت واو کے اور الف کلا کا کبھی بصورت الف کے اور کبھی بصورت یا کے
لکھا جاتا ہے اور الف حروف کا سوای بلے اور الی اور علی اور حتی کے بصورت یا کو لکھا نہیں
جاتا ہے دو حرف مکرر کو کہ ایک کلمہ مین ہین یا دوسرا حرف تای ضمیر ہے اور پہلا حرف اوسکے
جنس کا ہے بعد ادغام کے ایک لکھتے ہین جیسے فَرّ اور بُتّ بخلاف وعَدتُّ کی کہ دال بھی وسمین
لکھی جاتی ہے بسبب نہ ہونے پہلے حرف کو جنس تا سے ضمیر ہے اور اَلحَلّ اَللّحم کے دو حرف مکرر ایک
کلمہ مین نہین ہین لام تعریف ایک کلمہ ہے اور لحم کلمہ دوسرا اور لکھنا اَلَّذِی اور الَّتِی اور الَّذِیْ
اور عَمَّا اور مِمَّا اور اَمَّا اور اِلَّا اور اَلَّا مین ایک حرف مکرر کا برخلاف قیاس ہے اور اَمَّا اور اِمَّا اور
اَلَّا اور اِلَّا اصل مین اَن ما اور اِن ما اور اِن لا اور اَن لا تھا (اور الف اللہ اور
رحمٰن لکھا جاتا ہے جیسا کہ ہمزہ اسم کا ✽

بسم اللہ الرحمن الرحیم مین نہین لکھا جاتا ہے ۔ اور ہمزہ ابن کا جبکہ صفت واقع ہو درمیان
دو علمون کے نہین لکھا جاتا ہے جیسے جاء زید بن عمرو (الف ولام تعریف کا اگر داخل ہے
اوس لفظ پر کہ اوسکا اول لام ہے بعد لام جر یا تاکید کے لکھا نجاے جیسے للبن للبن اور اگر داخل ہے
اوس لفظ پر کہ اوسکا اول لام نہین ہے بعد لام جر یا تاکید کے ہمزہ اوسکا لکھا نجاے جیسے
للذین للذین (اور حذف کیا جاتا ہے یعنے نہین لکھا جاتا ہے ہمزہ وصل مضموم یا مکسور
بعد ہمزہ استفہام کے سبب جیسے أبنہ حاضر اور جائز ہے حذف ہمزہ اور اثبات ہمزہ وصل مفتوح
کا بعد ہمزہ استفہام کے پس جائز ہے لکھنا آلرجل جاء کا ساتھ کتابت ایک ہمزہ اور دو ہمزون کے اور
الف ہا کا ہذا اور ہذہ اور ہذان اور ہذین اور ہؤلاء مین نہ ہاتا اور ہاتی اور ہاذاک اور
ہاذانک مین لکھا نہین جاتا ہے (اور نہین لکھا جاتا ہے الف ذلک اور اولئک اور ثلث
اور ثلثین اور لکن اور لکن کا (اور اکثر کتابت کرنیوالی ابرہیم اور اسمعیل اور اسحق کی بے
الف لکھتے ہین بعد واو کو ساتھ ایک واو کی اور بعض کتابت کرنیوالی سلیمان اور عثمان
اور معاویہ کو بھی بے الف لکھتے ہین (اور لکھا جاتا ہے الف بعد واو جمع کی کہ فعل مین ہے
اور ضمیر مفعول ساتھ اوسکے متصل نہین ہوی ہے جیسے قدروا اور لم یقصدوا اور بعض بعد
واو جمع مضارع کی الف نہین لکھتے ہین (اور زائد کیا جاتا ہے ایک الف مائۃ مین اوسکے
فرق کے منہ سے اور مائتان صیغہ تثنیہ مین بھی موافقت مفرد کے کی گئی ہے
یعنے اوسمین بھی ایک الف زاید لکھا گیا ہے (اور زائد کیا جاتا ہے ایک واو بعد عمرو کے بیچ
حالت رفع اور جر مین تاکہ ممتاز ہو عمرو لفظ عمر سے (اور زائد کیا جاتا ہے ایک
واو اولئک مین تاکہ ممتاز ہو الیک سے اور اولاء مین واسطے موافقت اولئک کے
(اور زائد کیا جاتا ہے ایک واو اولی مین تاکہ ممتاز ہو الی سے اور اولو مین واسطے موافقت
… کے (حرف اور شبہ حرف مانند اسماء شرط اور استفہام کو مانند متی کو ساتھ
ما غیر مصدریہ کے کافہ ہو یا زائدہ متصل لکھتے ہین جیسے انما اور اینما اور کلما
… ما مصدریہ (اور ان شرطیہ کو ساتھ لا کے متصل لکھتے ہین جیسے الا تفعلوہ
تفعلوہ) اور لفظ یوم اور حین کو ساتھ لفظ اذ کے جب مبنی ہون یومئذ اور حینئذ

فتحہ پر متصل لکھی جاتی ہین جیسے یومئذٍ اور حینئذٍ اور ایسی ہے تمام اسماء مشابۃ لفظ اذ سے کے جب مبنی ہون فتحہ پر جیسے وقتئذٍ اور لیلتئذٍ اور ساعتئذٍ

تمام شد

خاتمۃ الطبع

بعد حمد و صلوٰۃ خداوند لایزال کے کہ اجوف اور مبرا علل سے ہے اور رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وصحبہ اوسکا نقصان مہموزۃ الطبایع کو ہادی براہ راست بے خلل ہے بارز ہمہ ماہرین فنون و علوم و مستعدان کمال ادب مفہوم ہو کہ یہ نسخہ جامع قواعد صرف نہایت نادر و اعجب مسمیٰ بامداد الادب مولفہ جناب مولوی سید امداد العلے اکبر آبادی ڈپٹی کلکٹر ضلع کانپور واسطے متعلمان علم ادب کے ممد و معاون بیمثال ہے اور فی الواقع کہ حضرت مولف موصوف نے باجتماع قواعد کلیہ بحذف و اسقاط زواید و تخفیف از دیار تفصیل باتیان ہر گونہ قواعد نہایت قبل دلگی کتاب ہذا کو اسطرح سے مدون فرمایا کہ دراصل درس و مطالعہ اسکے سے جس قسم کا خدشہ فن صرف مین طلبہ علوم کے دلون مین نصب ہو تو فورا رفع ہو کر منجر باسکان و تسلیہ خاطر ہوگا دہرگاہ کارپردازان مطبع ہذا کو ہموارہ نفع رسانی کافہ خلایق مد نظر ہے و کتاب مذکور بہی اس امر کے منتہی ہے بنا بران بمساعی کافیہ و غرو تیر بسیاری مزید و اہتمام مضاعف از تزئید کتاب موصوف بمطبع نامی و مشہور منسوب بجناب منشی

واقع بلدہ کانپور بتاریخ یکم اکتوبر

سنہ ۱۹۱۱ء کسوت ولباس طبع سے

آراستہ ہوئی فقط